وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (س ۵۴ ـ ۱۷)

غریب القرآن فی لغات الفرقان



مؤلفه میرزا ابوالفضل بن فیاض علی بن نوروز علی
بن حاجی علی شیرازی
غفر الله لهم اجمعین

تو حقیقت راچه دانی جاهلی
تو گرفتار ابو بکر و علی
(مولانا روم)

BY THE SAME AUTHOR

LESSONS FROM THE KORAN —Cr 8vo pp 64 Calcutta 1908

ISLAM WHAT IT IS —Paper read before the first Convention of Religions in India held at Calcutta 1909 5th edition Hyderabad Dn 1943

LIFE OF MOHAMMED – Cr 8vo pp 237 Calcutta 1910 2nd edition revised pp 264 Allahabad 1925

SELECTIONS FROM THE KORAN —Demy 8vo pp 342 Allahabad 1910

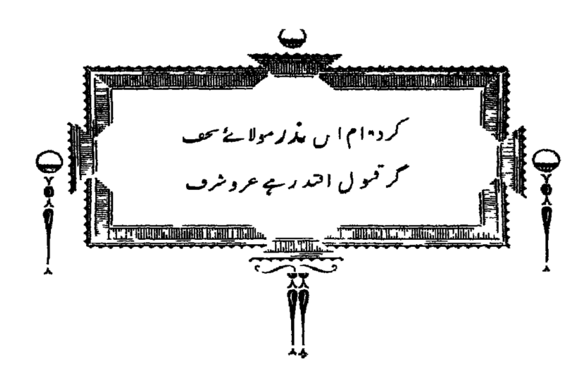
THE QUR AN Arabic Text with English Translation arranged chronologically In 2 vols Demy 8vo pp 1900 Allahabad 1911 12 second revised edition without Text pp 616 Surat 1916

SAYINGS OF THE PROPHET MUHAMMAD —Demy 8vo pp 292 Allahabad 1924

MR GODFREY HIGGINS APOLOGY FOR MOHAMMED —Edited with Introduction Notes and Appendices Cr 8vo pp 530 Allahabad 1929

Copyright
HASHIM AMIR ALI
OSMANIA UNIVERSITY
Hyderabad Dn
[illegible] Price Rs 18/ 21 S $5 00

PUBLISHERS
DOMINION BOOK CONCERN
BASHIR BAGH
Hyderabad Dn
INDIA


کردہ ام اں نذر مولائے نجف
گر قبول افتد زہے عز و شرف

دیباچہ

سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جب آیت کلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود نازل ہوئی تو لوگ روزہ رکھنے کا ارادہ کرتے وقت رات کو اپنے پاؤں میں اور سیاہ دو ڈورے لپیٹ لیتے اور کھاتے پیتے رہتے تاوقتیکہ ان دونوں میں تمیز ہونے لگتی۔ (بخاری و مسلم)۔ ایک اور روایت میں ہے کہ عدی بن حاتم نے دو رسّے اونٹ باندھنے کے ایک سفید اور ایک سیاہ اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور جب رات کا کچھ حصہ باقی رہ گیا تو ان کو دیکھنے لگے مگر کچھ تمیز نہ کرسکے۔ جب صبح ہوئی تو رسول صلعم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ میں نے اپنے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود رکھے تھے مگر کچھ تمیز نہ کرسکا آپ نے فرمایا ان وسادک لعریض ان کان الخیط الابیض والخیط الاسود تحت وسادک یعنی بے شک اگر تمہارے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود آگئے تو تمہارا تکیہ ضرور بڑا لمبا ہوگا۔ (بخاری۔ مسلم ابوداؤد ترمذی نسائی) ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ خیط ابیض اور خیط اسود کیا ہیں؟ کیا وہ دو ڈورے ہیں؟ آپ نے فرمایا انک لعریض القفا ان ابصرت الخیطین یعنی تمہاری گردن ضرور بڑی لمبی ہے کہ تم نے دونوں (ابیض اور اسود) خیط دیکھ لئے اس کے بعد آپ نے فرمایا لا بل ھما سواد اللیل و بیاض النہار نہیں بلکہ اس سے رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی مراد ہے

اس زمانے میں بھی بہت سے ایسے دیندار مؤمنین ہیں جو قرآن مجید کی اس آیت کے وہی سیاہ اور سفید ڈوروں کے معنی لیتے ہیں اسی طرح قرآن مجید میں اکثر اور الفاظ بھی آئے ہیں جن کے معنی عام فہم نہیں بلکہ لوگوں نے ان کے معنی غلط سمجھ رکھے ہیں ایسے ہی الفاظ کے معنوں کے لئے علمائے کرام نے عربی میں بڑی بڑی کتابیں لکھی ہیں ان میں سے کچھ کی فہرست یہاں درج کی جاتی ہے اور زبان اردو میں یہ پہلی کتاب غریب القرآن بغرض نظر ثانی ہدیہ ناظرین ہے

یہاں مجھے اتنا کہنا ضروری ہے کہ اس کتاب کی طباعت محض ڈاکٹر ہاشم امیر علی صاحب کی سعی کا نتیجہ ہے اور اس کے پروف کی صحت کے لئے میں مولوی غضنفر احمد صاحب محمدی ایم، اے، کا نہایت مشکور ہوں

حیدرآباد (دکن)
۲۱ - رمضان سنہ ۱۳۶۶ھ

ابوالفضل

*　　*　　*　　*

الوجوہ والنظائر مصنفہ مقاتل بن سلیمان المتوفی سنہ ۱۵۰ھ
مصادر القرآن مصنفہ یحیی بن زیاد الفراء المتوفی سنہ ۲۰۷ھ
کتاب الجمع والتثنیۃ فی القرآن مصنفہ ایضاً
غریب القرآن مصنفہ ابوعبیدہ معمر بن مثنی نحوی المتوفی سنہ ۲۰۹ھ
الواحد والجمع (الأفراد والجمع) فی القرآن مصنفہ اخفش اوسط سعید بن سعد نحوی المتوفی سنہ ۲۱۵ھ
غریب القرآن مصنفہ احمد بن محمد بن یزداد طبری نحوی (الموجود سنہ ۳۰۳ھ)
غریب القرآن مصنفہ ابن درید لغوی المتوفی سنہ ۳۲۱ھ
غریب القرآن مصنفہ عبداللہ بن مسلم بن قتیبہ المتوفی سنہ ۳۲۲ھ
مصادر القرآن مصنفہ ابراهیم بن البزیدی المتوفی سنہ ۳۲۵ھ
غریب القرآن مصنفہ ابوبکر محمد بن قاسم بن الانباری المتوفی سنہ ۳۲۸ھ
غریب القرآن مصنفہ ابوعمر محمد عمرالزاهد المتوفی سنہ ۳۴۵ھ(تلمیذ ثعلب)
الإشارۃ فی غریب القرآن مصنفہ ابوبکر محمد بن حسن نقاش نحوی بغدادی المتوفی سنہ ۳۵۰ھ
غریب القرآن مصنفہ قاضی احمد بن کامل المتوفی سنہ ۳۵۰ھ
الوجوہ والنظائر فی القرآن مصنفہ احمد بن فارس لغوی المتوفی سنہ ۳۷۵ھ
غریب القرآن مصنفہ ابوبکر محمد بن عزیزی سجستانی ۔(تلمیذ ابن درید)
غریب القرآن والحدیث مصنفہ ابوعبید احمد بن محمد هروی المتوفی سنہ ۴۰۱ھ
غریب القرآن مصنفہ مکی بن ابی طالب قیسی المتوفی سنہ ۴۳۷ھ
تاج المصادر مصنفہ ابوجعفر احمد بن علی جعفر المتوفی سنہ ۴۴۵ھ(قرآن و حدیث)
الوجوہ والنظائر فی القرآن مصنفہ ابوالحسین محمد بن عبد الصمد مصری دامغانی
الوجوہ والنظائر مصنفہ ابوالقاسم محمود نیسابوری الموجود سنہ ۵۵۳ھ
کتاب الغث المستدرک مصنفہ علی الهروی ابو موسی محمد بن ابی بکر اصفهانی المتوفی سنہ ۵۸۱ھ
الوجوہ والنظائر فی القرآن مصنفہ ابوالفرج بن الجوزی المتوفی سنہ ۵۹۷ھ
تحفۃ الأریب فیما فی القرآن من الغریب مصنفہ ابوحیان محمد بن یوسف الاندلسی المتوفی سنہ ۷۴۵ھ
المذهب فیما وقع فی القرآن من المعرب مصنفہ جلال الدین السیوطی المتوفی سنہ ۹۱۰ھ
المفردات فی غریب القرآن للشیخ ابوالقاسم الحسین بن محمد ابن الفضل الراغب الاصفہانی
مفردات القرآن مصنفہ محیی الدین محمد بن علی وزان حنفی
معربات القرآن مصنفہ تاج الدین سبکی المتوفی سنہ ۷۷۱ھ
الوجوہ و النظائر مصنفہ ابن حجر عسقلانی المتوفی سنہ ۸۵۲ھ
معرک الأقران فی مشترک القرآن مصنفہ جلال الدین السیوطی

غریبُ القرآن فی لغات الفرقان

«باب الهمزة»

أ

(۱) حرف استفهام به معنی کیا

(۲) خواه ● أأنذرتهم أم لم تنذرهم [س ۲: ۵

أ بّ

أَب چارہ - ● وفاکهة وأبا [س ۸۰: ۳۱

آبَاءٌ جمع - [أَبٌ (= أَبُو)

أَبَارِيقُ جمع - [إِبْرِيقٌ

أَبَت (= أَبِي) [أَبٌ (= أَبُو)

أَبْتَر [بتر

إِبْتِغَاءٌ (اسم فعل) [بغی

أ ب د

أَبَدًا زمانه دراز تک

● ---- إلا طریق جهنم خالدین فیها أبدا

[س ۴: ۱۶۹

= لابثین فیها أحقابا (س ۷۸: ۲۳)

= خالدین فیها ما دامت السموات والارض

إلا ماشاء ربک (س ۱۱: ۱۰۹)

● ---- سند خلهم جنات تجری من تحتها

الانهار خالدین فیها أبدا [س ۴: ۶۰

= خالدین فیها ما دامت السموات والارض

إلا ماشاء ربک (س ۱۱: ۱۰۹)

إِبْرٰهِيم

حضرت ابراهیم نبی

أُبَرِّئُ واحد متکلم - [برأ

أُبَرِّئُ واحد متکلم - [برأ

إِبْرِيق

أَبَارِيقُ (جمع) فارسی آبریز سے معرب -

ٹونٹی دار پیاله - آفتابه

● ---- بأکواب وأباریق [س ۵۶: ۱۸

أَبَقَ

أَبَقَ (+ إلیٰ) اپنا فرض منصبی چھوڑ کر

چل دینا -

● إذ أبق إلى الفلك المشحون [س ۳۷: ۱۳۹

أَبَلَ

إِبِلٌ أونٹ

إِبِلٌ (۱) = إِبْلٌ أونٹ (صحاح)

● ---- ومن الابل اثنین ---- [س ۶: ۱۴۴

(۲) بادل

● أفلا ینظرون إلى الابل کیف خلقت

[س ۸۸: ۱۷

إبِلٌ اور إبِلٌ یہ دونوں اسم جمع ہیں
ان کا واحد نہیں ہوتا ۔

أَبَابِيلُ = کثیرة متفرقة یتبع بعضها بعضاً
(معالم التنزیل)
= فوج فوج (شاہ ولی اللہ)
= تنگ تنگ (شاہ عبد القادر)
= جماعت جماعت (شاہ رفیع الدین)
= جھنڈ کے جھنڈ (حافظ نذیر احمد)
اس لفظ کا بھی واحد نہیں ہوتا (صحاح)
● وأرسل علیهم طیراً أبابیل [س ۱۰۵ : ۳

إبْلِيس [بلس

إبْنٌ (= بنو) [بنی

أب

أَبٌ (= أَبَوٌ)
(۱) أَبَا ۔ باپ
(۲) چچا
● وإذ قال إبراهيم لابيه آزر [س ٦ : ٧٤

يَا أَبَتِ = يَا أَبِي اے میرے باپ

أَبَوَانِ (تثنیہ) (۱) ماں باپ
(۲) باپ اور چچا (۳) باپ اور دادا

أَبَوَاهُ } اُس کے ماں باپ
أَبَوَيْهِ }

آبَاءٌ (= أَأْبَاوٌ) جمع
(۱) باپ ۔ چچا ۔ دادے
● ـ ـ إذ حضر یعقوب الموت إذ قال لبنیه ماتعبدون من بعدی ۔ قالوا نعبد إلٰهک وإله آباءك إبراهيم وإسمعيل وإسحق إلٰهاً واحداً [س ۲ : ۱۳۳
= و وهبنا له إسحق و يعقوب نافلة
(س ۲۱ : ۷۲)

(۲) باپ دادے
● قالوا حسبنا ما وجدنا علیه آباءنا
[س ۵ : ۱۰۴

(۳) اگلے لوگ
● الله ربكم و رب آبائكم الاولين
[س ۳۷ : ۱۲۶

أَبْوَابٌ (جمع) [بَابٌ

أبي

أَبَى (۱) ناپسند کرنا ۔ حقیر سمجھنا ۔ کسرشان سمجھنا ۔ انکار کرنا
● ـ ـ ـ فسجدوا إلا إبليس ۔ أبى واستکبر ـ ـ ـ
[س ۲ : ۳۴

(۲) ہرگز نہ ماننا ۔ کسی طرح راضی نہ ہونا (+ أَنْ یا + إِلَّا)
● ـ ـ ـ فأبوا أن یضیفوهما ـ ـ ـ [س ۱۸ : ۷۷
● ـ ـ ـ فأبين أن یحملنها ـ ـ ـ [س ۳۳ : ۷۲

[تحت حَمَلَ

(۳) ضرور کرکے رہنا ۔ بغیر کئے نہ رہنا ۔
(+ إِلَّا أَنْ)
● ـ ـ ـ ویأبى الله إلا أن یتم نوره [س ۹ : ۳۲

اِتَّسَقَ [وسق

اِتْقَنَ [تقن

اِتَّقَى [وقى

أَتَوَكَّؤُ (واحد متکلم) [وكأ

أ تی

أَتَی (۱) آنا (+ ل)

(۲) لانا ۔ مرتکب ہونا (+ ب)

(۳) آپڑنا (+ عَلٰی)

آت (= أَاتِیٌ) آنے والا

آتِیَةٌ (اسم فاعل واحد مؤنث) آنے والی

● إنهم آتیهم عذاب [س ۱۱ : ۷۸

مَأْتِیٌّ (بمعنی فاعل) ضرور آنے والا

● کَان وعده ماتیا [س ۱۹ : ۶۲

آتَی لے آنا ۔ نکالنا ۔ دینا

إِیتَاءٌ (اسم فعل) دینا

مُؤْتٍ (جمع مُؤْتُونَ ۔ اسم فاعل) دینے والا

أُوتِیَ (ماضی مجہول واحد مذکر غائب) دیا گیا

أ ث

أَثَاثٌ گھر کا سامان ● أثاثا ومتاعا [س ۱۶ : ۸۰

أَثَامٌ [أَثَم

أ ثر

أَثَرَ (۱) روایت کرنا

(۲) (+ ب) اُٹھانا ۔ اُڑانا (قدموں سے گرد)

● فأثرن به نقعا [س ۱۰۰ : ۴

أَثَرٌ (جمع آثَارٌ) (۱) نقش ۔ نقش قدم

أَثَرُ الرَّسُولِ سنت رسول (موسیٰ)

● --- فقبضت قبضه من أثر الرسول [س ۲۰ : ۹۶

= المراد بالرسول موسى عليه السلام وبأثره سنته ورسمه الذی أمر به ۔ (ابومسلم اصفہانی)

(۲) اثر ۔ تاثیر ۔ برکت

● --- سیاهم فی وجوههم من أثر السجود [س ۴۸ : ۲۹

آثَارٌ (جمع) (۱) آثار ۔ نشانیاں

● فانظر إلى آثار رحمت الله کیف یحی الارض بعد موتها [س ۳۰ : ۵۰

(۲) یادگاریں

● أشد منهم قوة و آثارا [س ۴۰ : ۲۱

عَلٰی آثَارِهِمْ ان کے پیچھے

● فلعلك باخع نفسک علی آثارهم --- [س ۱۸ : ۶

أَثَارَةٌ روایت یا کتاب جو محفوظ رکھی گئی ہو

● --- إیتونی بکتاب من قبل هذا أو أثارة من علم --- [س ۴۶ : ۴

= علامة (زجاج)

آثَرَ (۱) پسند کرنا ۔ اختیار کرنا

● بل تؤثرون الحیوة الدنیا [س ۸۷ : ۱۶

(۲) ترجیح دینا (+ عَلٰی)

● لقد آثرك الله علینا [س ۱۲ : ۹۱

أ ثل

أَثْلٌ (اسم جنس) ایک قسم کا جھاؤ

[س ۳۴ : ۱۵

أ ثم

إِثْمٌ (اسم فعل) (۱) نقصان

● --- قل فیهما إثم کبیر و منافع للناس و إثمهما أکبر من نفعهما [س ۲ : ۲۱۹

(۲) اپنے یا دوسرے کے خلاف جرم ۔ ظلم

● ۔۔۔ إن بعض الظن إثم ۔۔۔[س ۴۹ : ۱۲

● أتأخذونه بهتانا و إثما مبينا [س ۴ : ۲۰

إِثْمِي (س ۵ : ۲۹) = إثم قتلي ۔

(ابن عباس ۔ إبن مسعود ۔ إبن جرير ۔)

ایسے معانی کے لئے دیکھیں شِقَاقٌ تحت شقّ

أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ (س ۵ : ۲۹)

کہ تو میرے (قتل کا) گناہ اپنے اور گناہوں کے ساتھ اپنے ہی اوپر لے

أَثَامٌ = عقوبة ۔ بدی کی سزا (لسان)

● ۔۔۔ ولا يزنون ۔ ومن يفعل ذلك يلق أثاما ۔۔۔ [س ۲۵ : ۶۸

آثِمٌ (اسم فاعل) جرم کرنے والا ۔ بدکار

● ولا تطع منهم آثما [س ۷۶ : ۲۴

أَثِيمٌ (مبالغه) بڑا بدکار

● ويل لكل أفاك أثيم [س ۴۵ : ۶

تَأْثِيمٌ (اسم فعل) = إثْمٌ (قاموس)

أَجَّ

أُجَاجٌ سخت کھاری (بانی)

● هذا عذب فرات و هذا ملح أجاج [س ۲۵ : ۵۵

إِجْتَبَى [جبا

إِجْتَثَّ [جثّ

أَجْدَاثٌ (جمع) [جدث

أَجَرَ

أَجْرٌ (اسم فعل) کام کی اُجرت ۔ مزدوری ۔ خدمت کا بدله

أُجُورٌ (جمع) (۱) کام کی اُجرت

(۲) بیوی کا مہر ۔

● فآتوهن أجورهن فريضة [س ۴ : ۲۴

إِسْتَأْجَرَ مزدوری پر ملازم رکھنا ،

[س ۲۸ : ۲۶

أَجَلَ

أَجْلٌ باعث ۔ وجه

مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ (س ۵ : ۳۲) اسی وجه سے

أَجَلٌ (۱) وقت مقرره ۔ مدت معينه ۔ ميعاد

● لكل أمة أجل ۔۔۔ [س ۷ : ۳۴

● ماتسبق من أمة أجلها وما يستأخرون ۔ ثم ارسلنا رسلنا تترا ۔۔۔[س ۲۳ : ۴۳ و ۴۴

● لكل أجل كتاب ۔۔۔ [س ۱۳ : ۳۸

(۲) بیبیوں کی عدت

● ۔۔۔ فاذا بلغهن أجلهن ۔۔۔[س ۲ : ۲۳۴

أَجَّلَ (+ ل) کوئی وقت مقرر کرنا

[س ۶ : ۱۲۸

مُؤَجَّلٌ (بمعنی فاعل) وہ جس کے لئے أجل (ميعاد) مقرر کی گئی ہو

كِتَابًا مُؤَجَّلًا (س ۳ : ۱۴۴) فرض کیا ہوا اور محدود

أَجِنَّةٌ (جمع ۔ واحد جَنِينٌ) [جنّ

أَجْنِحَةٌ (جمع ۔ واحد جَنَاحٌ) [جنح

أُجُورٌ (جمع ۔ واحد أَجْرٌ) [أجر

أَحَادِيثُ (جمع ۔ واحد حَدِيثٌ) [حدث

أَحَاطَ [حَاطَ

أَحِبَّاءُ (جمع - واحد حَبِیْبٌ) [حَبَّ

أَحَدٌ ایک - کوئی [وَحَدَ

إِحْدَى (مؤنث) [وَحَدَ

أَحْلَامٌ (جمع - واحد حُلْمٌ اور حِلْمٌ) [حَلَمَ

أَحْوَى [حَوَى

أَخْبَتَ [خَبَتَ

أَخْدَانٌ (جمع) [خَدَنٌ

أُخْدُودٌ [خَدَّ

أَخَذَ

أَخَذَ (۱) لینا - لے لینا - چھین لینا
(۲) گرفتار کرنا - غلبہ پانا - سزا دینا - مصیبت ڈھانا
● إذ أخذ القرى وهی ظالمة [س ۱۱ : ۱۰۳
(۳) قبول کرنا
● و یأخذ الصدقات [س ۹ : ۱۰۴
(۴) عہد کرنا (+ عَلَى)
● و أخذتم علی ذلکم إصری [س ۳ : ۸۱
(۵) (+ فِی) = بَدَأَ شروع کرنا - (لسان)
● --- لمسکم فیما أخذتم عذاب عظیم [س ۸ : ٦۸
(٦) ہاتھ میں لینا اور انتظام کرنا
● یقولوا قد أخذنا أمرنا من قبل [س ۹ : ۵۰

أَخْذٌ (اِسم فعل) گرفتار کرنا - سزا دینا

أَخْذَةٌ (واحدۃ) سزا - گرفتاری

آخِذٌ (اسم فاعل) لینے والا

آخَذَ (مضارع یُؤَاخِذُ) سزا دینا

اِتَّخَذَ (= اِئْتَخَذَ) (۱) لینا - اپنے لئے مقرر کرنا
● --- ثم اتخذتم العجل [س ۲ : ۵۱
= بنانا (رازی)
= عبدتم (ابن عباس)

أَتَّخَذْنَاهُم (س ۳۸ : ٦۳) = أَ اِتَّخَذْنَاهُم
(۲) گمان کرنا
● یتخذ ماینفق قربات عنداللہ [س ۹ : ۱۰۰
(۳) سلوک کرنا (+ فِی)
● --- واماان تتخذ فیهم حسنا [س ۱۸ : ۸۵

اِتِّخَاذٌ (اِسم فعل) اپنے لئے اختیار کرنا [س ۲ : ۵۵

مُتَّخِذٌ (اِسم فاعل) لینے والا [س ۱۸ : ۵۱

أَخَرَ

آخَرُ (= أَأْخَرُ) دوسرا - اخیر

آخَرُوْنَ (جمع مذکر)

أُخْرَى (واحد مؤنث)

أُخَرُ (جمع مؤنث)

فِی أُخْرَاکُمْ (س ۳ : ۱۵۳) تمہارے پیچھے

آخِرٌ (به مقابله أَوَّلٌ - مؤنث آخِرَةٌ)
اخیر - ختم - اخیر سرا

اَلْاٰخِرُوْنَ پچھلے ۔ پچھلے لوگ

اَلْاٰخِرَةُ آئندہ ۔ انجام ۔ (ضد الدُّنْيَا)

● وبالآخرة هم يوقنون [س ۲ : ۴

اَلْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى

= اَلْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةُ پچھلی اور آئندہ (لغت قبط)

● فلله الآخرة والأولى [س ۵۳ : ۲۵

● فأخذه الله نكال الآخرة والأولى [س ۷۹ : ۲۵

● ـــ ما سمعنا بهذا في الملة الآخرة [س ۳۸ : ۷

اَخَّرَ (مضارع يُؤَخِّرُ) (۱) کسی کام کو بعد میں کرنا، اخیر میں کرنا، ملتوی رکھنا، بے کئے چھوڑ دینا، موقوف کرنا (+ عَنْ)

● ولئن أخرنا عنهم العذاب [س ۱۱ : ۱۱

(۲) مہلت دینا (+ إِلٰى)

تَاَخَّرَ پیچھے رہ جانا ۔ دوسرے کے بعد آنا [س ۲ : ۱۹۹

اِسْتَاْخَرَ پیچھے رہ جانا ۔ دیر کرنا ۔ دیر کرنے کی خواہش کرنا [س ۷ : ۳۲

مُسْتَاْخِرٌ (اسم فاعل) جو پیچھے رہ جائے ۔ جو پیچھے آئے [س ۱۵ : ۲۴

اَخْزَيْتَ (ماضی واحد مذکر حاضر) [خَزِيَ

اَخْفٰى [خَفِيَ

اَخِلَّاءُ (جمع ۔ واحد خَلِيْلٌ) [خَلَّ

اَخُنْهُ (واحد متکلم + ہ) [خَانَ

اَخ

اَخٌ (= اَخُوٌ) (۱) ایک باپ یا ایک ماں کی اولاد ۔ بھائی (جمع اِخْوَةٌ)

(۲) قبیلے کا مرد ۔ قوم کا مرد

● ولقد أرسلنا إلى ثمود أخاهم صالحا [س ۲۷ : ۴۵

(۳) ہم مشرب ۔ دوست

● إنما المؤمنون إخوة [س ۴۹ : ۱۰

اِخْوَانٌ (جمع ۔ واحد اَخٌ) بھائی بمعنی ساتھی، دوست، ہم مشرب

● إن المبذرين كانوا إخوان الشياطين [س ۱۷ : ۲۷

● وعاد وفرعون وإخوان لوط [س ۵۰ : ۱۳

اُخْتٌ (= اَخْوَةٌ ۔ جمع اَخَوَاتٌ) (۱) بہن

(۲) قبیلے کی بی بی ۔ قوم کی بی بی

● قالوا يا مريم ـــ يا أخت هارون [س ۱۹ : ۲۷، ۲۸

(۳) ہم مشرب ۔ دوست

● ـــ كلما دخلت أمة لعنت أختها ـــ [س ۷ : ۳۸

(۴) طرز ۔ مثل

● ـــ وما نريهم من آية إلا هي أكبر من أختها ـــ [س ۴۳ : ۴۸

اَد

اِدٌّ نامعقول ۔ ناپسند (بات)

● لقد جئتم شيئا إدا [س ۱۹ : ۹۱

اِدَّارَأْتُمْ (= تَدَارَأْتُمْ) جمع حاضر [دَرَأَ

اِدَّارَكَ [دَرَكَ

أَدُّوا (امر جمع مذکر حاضر) [أدی

أَدَآء [أدی

أَدْبَار [دبر

أَدْرَءُوا (امر - جمع) [درأ

أَدْعِيَآء (جمع - واحد دَعِيٌّ) [دعا

أَدْلَى [دلا

أدم

آدَم (۱) نوع انسان - بشر

● ولقد خلقنا کم ثم صورنا کم ثم قلنا للملئکة اسجدوا لادم [س ۷: ۱۱

== وإذ قال ربک للملئکة إنی خالق بشرا من صلصال من حمإ مسنون فاذا سوینه ونفخت فیه من روحی فقعوا له ساجدین (س ۱۵: ۲۸ و ۲۹)

● وعلم آدم الاسماء کلها [س ۲: ۳۱

== قد انقضی قبل آدم الذی هو ابونا الف الف آدم او اکثر (امام محمد باقرؒ)

== و ما المقصود بآدم آدم وحده (کشف الاسرار)

(۲) بنی إسرائیل کے مورث اعلیٰ حضرت آدم -

● إن الله اصطفی آدم ونوحا وآل إبراهیم وآل عمران علی العالمین ذریة بعضها من بعض [س ۳: ۳۲ و ۳۳

أَدْنَى [دنا

أَدْهَى [دهی

أدی

أَدَآء (= أَدَايٌ) ادا کرنا - ادائیگی - امانت کا واپس کرنا

أَدَّى (۱) لے آنا - پہنچا دینا -

(۲) واپس کرنا [س ۳۳: ۱۷

(۳) فرض ادا کرنا، بات ماننا، سننا (+ إلى)

● ... ان ادوا إلی عباد الله [س ۴۴: ۱۷

== ادوا إلی ما امرکم الله به یا عباد الله (ابن عباس)

== ادوا إلی سمعکم (تہذیب)

يُؤَدِّي (مضارع) [س ۲: ۲۸۳

إذ

إِذْ (۱) زمانہ ماضی کا اسم

(۲) ترتیب کلام میں ظرف بمعنی جب

(۳) تعلیلیہ یا سببیہ

● ولن ینفعکم الیوم إذ ظلمتم انکم فی العذاب مشترکون [س ۴۳: ۳۹

(۴) == قد (تحقیقیہ)

● أیامرکم بالکفر بعد إذ أنتم مسلمون [س ۳: ۷۹

● وإذ واعدنا موسی اربعین لیلة [س ۲: ۴۸

== وقد واعدنا - (ابن عباس)

(۵) زائدة

● و إذ قال ربک للملئکة [س ۲: ۳۰

إِذَا (۱) فجائیة (کلمہ مفاجات جس سے کسی بات کا یکبارگی اور اتفاقاً ہونا پایا جائے)

● واقترب الوعد الحق فاذا هی شاخصة ابصار الذین کفروا [س ۲۱: ۹۷

(۲) == ف (تفریعیہ)

● وان تصبهم سیئة بما قدمت ایدیهم اذا هم یقنطون [س ۳۰: ۳۶

(۳) زائدة

إِذًا (حرف جزا یا حرف تفریع) تو - تب -

اُس وقت ۔ اُس صورت میں
● ولئن اطعتم بشرا مثلکم انکم اذا لخاسرون
[س ۲۳ : ۳۴
إِذَامَا جب ۔ جس وقت
● اذا ما غضبوا هم يغفرون [س ۴۲ : ۳۷
أَذْقَانٌ (جمع ۔ واحد ذَقَنٌ) [ذَقَنَ
أَذَقْنَا (جمع متکلم) [ذَاقَ
أَذِلَّةٌ (جمع ۔ واحد ذَلِيلٌ) [ذَلَّ

أَذِنَ

أَذِنَ (۱) اجازت دینا [س ۲۰ : ۱۰۸
(۲) کان لگا کر سننا (+ ل)
● ۔۔۔ و أذنت لربها و حقت [س ۸۴ : ۲
إِذْنٌ (اسم فعل) (۱) علم (قاموس ۔ راغب)
● ۔۔۔ وما کان لنفس ان تومن الا باذن الله ۔۔۔
[س ۱۰ : ۱۰۰
(۲) مشیئت
● ۔۔۔ فانه نزله علی قلبک باذن الله
[س ۲ : ۹۷
(۳) = تخلیۃ اور اطلاق (کوئی کام ہونے دینا) چھوڑ دینا ۔ نہ روکنا
● وما کان لنفس أن تموت الا باذن الله
[س ۳ : ۱۴۴
(۴) اجازت [س ۴ : ۲۵
(۵) = امر ۔ حکم
● وما أرسلنا من رسول الا ليطاع باذن الله
[س ۴ : ۶۴
أُذُنٌ (مؤنث ۔ جمع آذَانٌ) (۱) کان
(۲) ہر ایک کی بات سن لینے والا ۔ کان کا کچا
● ۔۔۔ و یقولون هو اذن [س ۹ : ۶۱
= یسمع من کل احد ۔ (ابن عباس)
أَذَانٌ اعلان
● ۔۔۔ و أذان من الله و رسوله إلى الناس
[س ۹ : ۳
أَذَّنَ پکار دینا ۔ اعلان کرنا
● و أذن فی الناس بالحج [س ۲۲ : ۲۸
مُؤَذِّنٌ (اسم فاعل) پکار دینے والا ۔ اعلان کرنے والا [س ۱۲ : ۷۰
آذَنَ (۱) آگاہ کرنا ۔ جتا دینا
● فقل آذنتکم علی سواء [س ۲۱ : ۱۰۹
(۲) اعلان کرنا
(۳) یقینی طور پر جاننا
● ۔۔۔ فاذنوا بحرب من الله ۔۔۔ [س ۲ : ۲۷۹
= استیقنوا ۔ (ابن عباس)
تَأَذَّنَ اعلان کرا دینا ۔ بیان کرا دینا
● ۔۔۔ وإذ تاذن ربک ۔۔۔ [س ۷ : ۱۶۶
إِسْتَأْذَنَ (۱) اجازت مانگنا
(۲) معذرت کی اجازت مانگنا
● لا یستاذنک الذین یؤمنون بالله ۔۔۔
[س ۹ : ۴۴

أَذَى

أَذًى (= أَذًى اسم فعل)
(۱) نقصان ۔ مضرت
ویسئلونک عن المحیض ۔ قل هو أذى
(س ۲ : ۲۲۲) لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں حیض کے وقت (بیویوں کے پاس جانے) کے بارے میں ۔ تو کہہ دے یہ باعث مضرت ہے ۔
(۲) اذیت ۔ تکلیف ۔ صدمہ
● لن یضروکم إلا أذى [س ۳ : ۱۱۰

أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ (س ۲ : ۱۹۶)
یا سر کی طرف سے اُسے تکلیف ہو

آذَى (مضارع يُؤْذِي) نقصان پہنچانا۔
تکلیف دینا۔ صدمہ یا رنج پہنچانا۔ سزا دینا
--- فَآذُوهُمَا (س ۴ : ۱۶) تو سزا دو اُن
دونوں مردوں کو

أُوذِيَ (س ۲۹ : ۱۰) = أُؤْذِيَ
= أُأْذِيَ

أَرَائِكُ [أَرَكَ

أَرِبَ

إِرْبَةٌ (اِسم فعل) سخت حاجت۔ اشد ضرورت
غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ (س ۲۴ : ۳۱) وہ جو
نکاح کی ضرورت نہیں رکھتے

مَآرِبُ (جمع۔ واحد مَأْرَبَةٌ) ضروریات۔
ضروری کام [۲۰ : ۱۸

أَرْبَابٌ (جمع) [رَبَّ
أَرْبَى [رَبَا
اِرْتَابَ [رَابَ (= رَيَبَ)
أَرْجَاءٌ (جمع) [رَجَا
أَرْجِهْ اُس کو ٹالو [رَجَا
أَرْدَى [رَدَى
أَرْسَا (= أَرْسَى) [رَسَا

أَرْضٌ

أَرْضٌ (مؤنث) (۱) زمین

● وفجرنا الارض عيونا [س ۵۴ : ۱۲
(۲) سرزمین۔ ملک
● إذا زلزلت الارض زلزالها [س ۹۹ : ۱

اَلْأَرْضُ = هٰذَا الْأَدْنٰى (س ۷ : ۱۶۹)
= الدنیا فوری عیش۔ خود غرضی۔
نفسانیت
● ولو شئنا لرفعناه بها ولكنه اخلد إلى
الارض واتبع هوىه [س ۷ : ۱۷۶

أَرَكَ

أَرَائِكُ (جمع۔ واحد أَرِيكَةٌ) تخت یا پلنگ
جس پر چھپر کھٹ لگی ہو (لغت حبش)
[س ۱۸ : ۳۱

أَرَمَ

إِرَمَ شہر ارم جس میں قوم عاد رہتی تھی
[س ۸۹ : ۷

أَرَى (واحد متکلم) [رَأَى

أَزَّ

أَزَّ ورغلانا۔ اُکسانا
أَزٌّ (اِسم فعل) ورغلانا۔ وسوسہ
● --- تؤزهم أزا [س ۱۹ : ۸۳
اِزْدَادُوا [زَادَ (= زَيَدَ)

أَزَرَ

أَزْرٌ (اِسم فعل) (۱) پیٹھ۔ کمر
(۲) قوت
● أشدد به أزرى [س ۲۰ : ۳۱
آزَرَ مضبوط کرنا

● ۔۔۔ أخرج شطاه فآزره [س ۴۸ : ۲۹

آزَرُ حضرت ابراہیم کے چچا [س ۶ : ۷۵

أزِفَ

أَزِفَ قریب آنا ۔ قریب ہونا [س ۵۳ : ۵۸

آزِفَةٌ وہ جو آکر رہے گا ۔ شامت اعمال

● ازفت الآزفة [س ۵۳ : ۵۸

أَزْكَىٰ [زَكَىٰ

أَزْوَاجٌ (جمع ۔ واحد زَوْجٌ) [زَاجَ

أسَّ

أَسَّسَ بنا ڈالنا ۔ نیو ڈالنا

● اسس علی التقوی [س ۹ : ۱۱۰

أَسَاطِيرُ (جمع) [سَطَرَ

أَسَاوِرُ (جمع ۔ واحد سِوَارٌ) [سَارَ

أَسْبَابٌ (جمع ۔ واحد سَبَبٌ) [سَبَّ

أَسْبَاطٌ (جمع ۔ واحد سِبْطٌ) [سَبَطَ

إِسْتَبْرَقٌ

دبیز ریشمی کپڑا (لغت عجم)

[س ۷۶ : ۲۱

اِسْتَجَابَ [جَابَ (= جَوَبَ)

اِسْتَحَقَّ [حَقَّ

اِسْتَحْوَذَ [حَاذَ

اِسْتَزَلَّ [زَلَّ

اِسْتَطَاعَ [طَاعَ

اِسْتَعِذْ (أمر) [عَاذَ

اِسْتَغْنَىٰ [غَنِيَ

اِسْتَفْزِزْ (أمر) [فَزَّ

اِسْتَكَانَ [كَانَ

اُسْتُهْزِئَ (ماضی) [هَزِئَ

اِسْتَهْوَتْ (ماضی واحد مؤنث غائب) [هَوَىٰ

اِسْتَوْقَدَ [وَقَدَ

اِسْتَوَىٰ [سَوَىٰ

اِسْتَيْأَسَ [يَئِسَ

اِسْتَيْقَنَ [يَقِنَ

أَسْحَارٌ (جمع ۔ واحد سَحَرٌ) [سَحَرَ

أَسْرِ (أمر) [سَرَىٰ

أَسَرَ

أَسَرَ باندھنا ۔ قیدی بنانا

أَسْرٌ (اسم فعل) (۱) جوڑ ۔ جھلیدار بند

(۲) = خَلْقٌ بناوٹ

● وشددنا اسرهم [س ۷۶ : ۲۸

أَسِيرٌ (جمع أَسْرَىٰ) قیدی [س ۷۶ : ۸

أُسَارَىٰ (أَسْرَىٰ کی جمع اور أَسِيرٌ کی جمع الجمع)

[س ۲ : ۸۵

إِسْرَائِيلُ

حضرت یعقوب کا لقب

بَنِي إِسْرَائِيل آل يعقوب ـ قوم يهود

أَسْرَى [سرو

أسف

أَسَفٌ رنج و غم

يَا أَسَفَىٰ = أَسَفِي

يَا أَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ (س ۱۲ : ۸۴)

ہائے افسوس یوسف!

أَسِفٌ رنج اور غصه سے بھرا ہوا

[س ۷ : ۱۴۹

آسَفَ غصه دلانا ـ غضب میں لانا

● فلما آسفونا انتقمنا منهم [س ۴۳ : ۵۵

= أغضبونا ـ (ابن عباس)

إِسْمٌ [سما

أَسْمَاءٌ [سما

إِسْمٰعِيلُ

حضرت ابراهیم کے بڑے بیٹے حضرت إسمعیل

أسن

آسِنٌ بگڑا ہوا ـ گنده ـ سڑا ہوا

● --- انهار من ماء غير آسن [س ۴۷ : ۱۶

أسا

أُسْوَةٌ (۱) نقل کرنے کے لائق نمونه ـ مثال

(۲) رهبر ـ پیشوا [س ۳۳ : ۲۱

أسي

أَسِيَ (+ عَلَىٰ) غمگین ہونا ـ فکرمند ہونا

● --- فكيف أسى على قوم كافرين [س ۷ : ۹۳

أَشْتَاتًا (جمع ـ واحد شَتٌّ) [شت

أَشِحَّةً (جمع ـ واحد شَحِيحٌ) [شح

أَشِدَّاءُ (جمع ـ واحد شَدِيدٌ) [شد

أشر

أَشِرٌ متكبر ـ اترانے والا [س ۵۴ : ۲۵

أَشْقَىٰ (افعل التفضيل) [شقا

أَشْكُوا (واحد متکلم) [شكا

إِشْمَأَزَّتْ [شمز

أَشْيَاعٌ (جمع ـ واحد شِيعَةٌ) [شاع

آصَالٌ (جمع ـ واحد أَصِيلٌ) [أصل

أَصْبُ (واحد متکلم) [صبا

أصد

مُؤْصَدَةٌ محرابی چھت سے ڈھکی ہوئی ـ ڈھکی ہوئی [س ۱۰۴ : ۸

أصر

إِصْرٌ (۱) عهد (لغت نبط) [س ۳ : ۸۰

(۲) عهد شکنی کی سزا یا عذاب ـ (تاج)

● ربنا ولا تحمل علينا إصرا كما حملته على الذين من قبلنا [س ۲ : ۲۸۶

(۳) بوجھ ـ بار [س ۷ : ۱۵۶

أَصَرَّ [صر

إِصْطَفَىٰ [صفا

اِصْطَنَعْتُ (ماضی واحد متکلم) [صنع

اَصْفٰی [صفا

اصل

اَصْلٌ (جمع اُصُوْلٌ) سب سے نچلا حصہ۔ تلا۔ جڑ [س ۱۴ : ۲۹

اَصِیْلٌ شام کا وقت۔ (جمع اُصُلٌ جمع الجمع آصَالٌ) [س ۷ : ۲۰۳

اَصْلَابٌ (جمع۔ واحد صُلْبٌ) [صلب

اَضَآءَ [ضَآءَ (= ضوا)

اُضْطُرَّ (واحد متکلم) [ضر

اَطَاعَ [طاع

اَطَّلَعَ (= اَ + اِطَّلَعَ) [طلع

اِطْمَأَنَّ (طمأن) [طمن

اَطْوَارًا (جمع۔ واحد طَوْرٌ) [طار

اَعْتَدَ [عتد

اِعْتَدٰی [عدا

اِعْتَرٰی [عرا (= عرو)

اُعْدُوْا [عد

اَعْدَآءٌ (جمع۔ واحد عَدُوٌّ) [عدا

اَعِزَّةٌ (جمع۔ واحد عَزِیْزٌ) [عز

اِعْصَارٌ [عصر

اُعِیْذُ (واحد متکلم) [عاذ

اَغْرَیْنَا (جمع متکلم) [غرا

اَغْلَالٌ (جمع۔ واحد غُلٌّ) [غل

اَغْنٰی [غنی

اَغْوٰی [غوی

اُف

اُفٍّ جھنجلاہٹ اور تحقیر کا جملہ [س ۱۷ : ۲۳

اَفَآءَ [فَآءَ (= فیء)

اَفَاضَ [فَاضَ (= فیض)

اَفَبِالْبَاطِلِ = اَ + فَ + بِ + اَلْ + بَاطِل [س ۶ : ۷۳

اِفْتَدٰی [فدی

اِفْتَرٰی [فری

اَفْضٰی [فضا

اَفَعَیِیْنَا (= اَ + فَ + عَیِیَ) [عی

اُفق

اَفَقَ یا اَفِقَ اخلاق اور علم کا اعلی درجہ حاصل کرنا۔ (قاموس)

اُفُقٌ (۱) انتہائے فلک اور اطراف زمین (۲) ممتاز و اعلی درجہ

اَلْاُفُقِ الْمُبِیْنِ (س ۸۱ : ۲۳) وہ بلند مرتبہ جو قدر و منزلت میں دوسروں پر ممتاز کرے

---وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ (س ۸۱ : ۲۳)

[رآہ = فاعل اللہ ضمیر محمدؐ]
اور اللہ نے محمدؐ کو اخلاق و علم کے ممتاز درجہ پر دیکھا (پایا)
علی مرتبة و منزلة فی رفعة القدر۔(رازی)
= فاستوی وھو بالافق الاعلی (س ۵۳: ٦)
[فاستوی فاعل محمدؐ ۔ ضمیر ھو محمدؐ]
آفَاقٌ (جمع ۔ واحد أُفُقٌ اور أُفْقٌ) نواحی یا اطراف ۔ زمین کے دور دور مقامات
● ۔۔۔ سنریھم آیاتنا فی الافاق [س ۴۱: ۵۳

أَفَكَ

أَفَكَ (۱) جھوٹ کہنا (۲) جھوٹ کہلانا (۳) جھوٹی صورت بنانا
● ۔۔۔ فاذا ھی تلقف ما یافکون [س ۷: ۱۱۷
(۴) پھیر دینا (+ عن) [س ۵۱: ۹
(۵) باطل کرنا ۔ بیکار کرنا
إِفْكٌ (۱) حقیقت کو پھیر کر، توڑ مروڑ کر، جھوٹ بنانا
(۲) جھوٹی بات ۔ بناوٹ
● أئفکا آلھة ۔۔۔ تریدون [س ۳۷: ۸۶
أَئِفْكًا (= أَ + اِفْکًا) کیا جھوٹ کو بھی؟
أَفَّاكٌ بڑا جھوٹا [س ۲٦: ۲۲۲
مُؤْتَفِكٌ (اسم فاعل) وہ جو برباد کر دیا گیا
اَلْمُؤْتَفِكَاتُ وہ بستیاں جن کا تختہ اُلٹ دیا گیا
مثلاً لوط کی قوم کی بستیاں [س ٦۹: ۹

أَفَلَ

أَفَلَ (آفتاب) غروب ہونا [س ٦: ۷٦ ◉
آفِلٌ (اسم فاعل) غروب ہونے والا
[س ٦: ۷٦
أَفْنَانٌ (جمع ۔ واحد فَنَنٌ) [فنّ
أَفْوَاهٌ جمع ۔ واحد فَمٌ بمعنی منھ [فَاہَ (= فَوَہَ)
أُفَوِّضُ واحد متکلم [فَوَّضَ
أَفْئِدَةٌ (جمع ۔ واحد فُؤَادٌ) [فَأَدَ
أَقَاوِيلُ (جمع الجمع) [قَالَ (= قَوَلَ)

أَقَّتَ

أَقَّتَ (= وَقَّتَ) [وَقَتَ
أَقَّتَ وقت مقرر کرنا
أُقِّتَتْ (۱) = وُقِّتَتْ (بیضاوی)
(۲) = جُمِعَتْ (لغت کنانہ)
● واذا الرسل اقتت [س ۷۷: ۱۱
(۳) = بلغت میقاتھا الذی کانت تنتظرہ (رازی)
آجائیگا اُن کا وقت جس کا اُن کو انتظار تھا
اِقْتَدِہْ [قَدَا
أُقْنُتِي (امر مؤنث) [قَنَتَ
أَقْنَى [قَنَی
أَقْوَاتٌ (جمع ۔ واحد قُوتٌ) [قَاتَ
أَكَادُ (واحد متکلم) [کَادَ (= کَوَدَ)
أَكْدَى [کَدَا
اِكْرَاہٌ (اسم فعل) [کَرِہَ
أُكْسُوهُمْ (امر) [کَسَا + ھُم

أَكَلَ

أَكَلَ (۱) کھانا۔ اُڑانا۔ ضائع کرنا۔ تلف کرنا
(۲) لینا۔
● لا تاکلوا الربٰوٰا [س ۳ : ۱۲۹
(۳) پکڑنا۔
● ۔۔۔ وما أكل السبع [س ۵ : ۳
= أخذها ۔ (ابن عباس)

كُلْ (أمر مذکر) كُلِي (مؤنث)

أَكْلٌ (اِسم فعل) کھانا۔ اُڑانا ۔ ضائع کرنا

أَكْلاً حریصانہ طریقے سے کھانا۔ ضائع کرنا

أُكُلٌ غذا۔ پھل ۔ کھانے کی چیز

وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ (س ۶ : ۱۴۲)

اور کھیتی جن کی پیداوار مختلف ہوتی ہے

آكِلٌ (اِسم فاعل) کھانے والا

أَكَّالٌ بڑا کھانے والا ۔ کھاؤو

مَأْكُولٌ جو کھایا جاچکا۔ کھایا ہوا۔

أَكْمَامٌ (جمع۔ واحد كُمٌّ) [كَمَّ

أَكِنَّةٌ (جمع ۔ واحد كِنٌّ) [كَنَّ

أَكْنَانٌ (جمع ۔ واحد كِنٌّ) [كَنَّ

أَلْ

(۱) اِسم موصول بہ معنی اَلَّذِی یا اُس کے فروع۔ یہ اِسم موصول بھی کہلاتا ہے اور اِسم فاعل و اِسم مفعول پر آتا ہے
(۲) حرف تعریف
(الف) عہدی (۱) عہد ذکری (۲) عہد ذہنی (۳) عہد حضوری
(ب) جنسی (۱) استغراق افراد کے لئے
= كُلٌّ یا جس پر داخل ہو اُس میں سے کسی چیز کا استثناء صحیح ہو یا اس کا وصف صیغہ جمع کے ساتھ وارد کیا جائے
(۲) افراد کے خصائص کا استغراق کرنے کے لئے
(۳) ماہیت حقیقت اور جنس کی تعریف کے لئے
● وجعلنا من الماء كل شيء حي [س ۲۱ : ۳۰
(۳) زائدہ لازم وغیر لازم
(۵) عوض ۔ ضمیر و اِسم

أَلَّ

إِلٌّ = قرابہ رشتہ داری ۔ (ابن عباس)
● کیف وأن يظهروا عليكم ولا يرقبوا فيكم الا ولاذمة [س ۹ : ۸

أَلَا

أَلَا
(۱) = ہمزہ + لا (حرف نفی) تنبیہ کا جملہ ہے اور اپنے مابعد کی تحقیق پر دلالت کرتا ہے
● الا انهم هم السفهاء [س ۲ : ۱۳
(۲) یہ تحضیض اور عرض دونوں صورتوں میں مستعمل ہے یعنی کسی چیز کے طلب کرنے میں بر انگیختہ کر کے یا نرمی کر کے
● الا تقاتلون قوما نكثوا ايمانهم وهموا باخراج الرسول وهم بدؤكم اول مرة [س ۹ : ۱۳
● الا تحبون ان يغفر الله لكم والله غفور رحيم [س ۲۴ : ۲۲
(۳) توبیخ بمعنی خبردار ۔ کیوں نہیں ؟
(۴) تمنی بمعنی کاش

(۵) = حقاً
● الا انهم هم السفهاء [س ۲ : ۱۳

آلٌ (= اَوَّلٌ) [آلَ (= اوَلَ)

آلَآءٌ (جمع - واحد اَلّی) [اَلاَ (= اَلَوَ)

اَلَّا

(۱) = اَنْ (ناصب فعل مضارع) + لا (نافیه)

یا اَنْ (مفسره) + لا (نافیه)

● و زین لهم الشیطان اعمالهم فصدهم عن السبیل فهم لا یهتدون الا یسجدوا لله

[س ۲۷ : ۲۴ و ۲۵

● انه من سلیمان و انه بسم الله الرحمن الرحیم الا تعلوا علی و اتونی مسلمین

[س ۲۷ : ۳۰ و ۳۱

(۲) تحضیض (قاموس)

= هَلَّا - (تاج)

اِلَّا

(۱) استثنائیه (۲) صفتی بمعنی غیر

● لوکان فیهما اله الا الله لفسدتا [س ۲۱ : ۲۲

(۳) = وَ عاطفه ترسیل بجائے واؤ عطف (صحاح - قاموس)

● ۔۔۔ وحیث ما کنتم فولوا وجوهکم شطره لئلا یکون للناس علیکم حجة - الا الذین ظلموا منهم - فلا تخشوهم واخشونی

[س ۲ : ۱۵۰

● ۔۔۔ یا موسی لا تخف - انی لا یخاف لدی المرسلون - الا من ظلم ثم بدل حسنا بعد سوء فانی غفور رحیم [س ۲۷ : ۱۰ و ۱۱

(۴) = بل (بلکہ)

● طه ما انزلنا علیك القران لتشقی الا تذکرة

لمن یخشی [س ۲۰ : ۱-۳

(۵) بدل بدله - عوض

● ۔۔۔ آلهة الا الله [س ۲۱ : ۲۲

(۶) = اِنْ (حرف شرط) + لا (حرف نفی)

● الا تنصروه فقد نصره الله [س ۹ : ۴۰

(۷) آغازِ کلام کے لئے - (۸) = لکن لیکن

(۹) زائده - (صحاح)

اَلَّائی (مؤنث) [اَلَّذی

اَلْبَابٌ (جمع - واحد لُبٌّ) [لَبَّ

اَلَتَ

اَلَتَ (+ مِنْ) کم کرنا - نقصان کرنا

[س ۵۲ : ۲۱

اَلْتَفَّ [لَفَّ

اِلْحَادٌ (اسم فعل) [لَحَدَ

اِلْحَافٌ (اسم فعل) [لَحَفَ

اُلْحِقْنِیْ ملا بجهکو [لَحِقَ

اَلَدُّ (افعل التفضیل) [لَدَّ

اَلَّذی

اَلَّذیْ (واحد مذکر) جو

اَلَّذانِ (تثنیه)

اَلَّذِیْنَ (جمع)

اَلَّتِیْ (واحد مؤنث)

اَللَّآتِیْ / اَللَّآئِیْ } (جمع مؤنث)

الٓرٰ

ال ر حروف تہجی محض

● الٓرٰ تلک آیات الکتاب الحکیم [س ١٠: ١
(ال ر۔ یہ ہیں نشانیاں حکمت والی
لکھائی کی)

أَلْسِنَةٌ (جمع۔ واحد لِسَانٌ) [لَسَنَ

أَلَفَ

أَلْفٌ ایک ہزار

أَلْفَانِ (تثنیہ) دو ہزار

آلَافٌ (جمع) ہزاروں [س ٣: ١٢٠

أُلُوفٌ (جمع) واحد (١) أَلْفٌ بمعنی ایک ہزار

(٢) إِلْفٌ و (٣) آلِفٌ بہ معنی جماعت
(تاج۔ لسان۔ بیضاوی)

● ألم تر الی الذین خرجوا من دیارهم وهم
الوف --- [س ٢: ٢٤٣

أَلَّفَ (مضارع يُؤَلِّفُ)

(١) ملانا۔ جوڑنا

(٢) میل کرانا (+ بَيْنَ)

● فالف بین قلوبکم [س ٣: ١٠٣

مُؤَلَّفَةٌ (مونث) ملائی ہوئی

اَلْمُؤَلَّفَةُ قُلُوبُهُمْ (س ٩: ٦٠) جن کے دل
متحد کئے گئے۔ جو ایمان کے اتحاد میں
داخل ہوئے۔ نو مسلم [س ٩: ٦٠

إِيْلَافٌ (اسم فعل) (١) يُؤْلِفُونَ سے۔ تیار
کرنا۔ سامان اکٹھا کرنا

(٢) عہد۔ (ابن عباس)

(٣) حفاظت کی ضمانت (تاج)

● لایلاف قریش --- [س ١٠٥: ١

أَلْفَافٌ [لَفَّ

أَلْفَى [لَفَا

أَلْقَابٌ (جمع۔ واحد لَقَبٌ) [لَقَبٌ

أَلْقَى [لَقِيَ

أَلَمْ

= أَ (استفہامیہ) + لَمْ (نافیہ)

الٓمٓ

ال م حروف تہجی محض۔ [الٓرٰ
لا اقول الم حرف ولکن الف حرف ولام
حرف و میم حرف (ابن مسعود)

● الم۔ ذلک الکتاب لاریب [س ٢: ١و ٢

● الم۔ تلک آیات الکتاب الحکیم
[س ٣١: ١ و ٢

● الم۔ تنزیل الکتاب لا ریب فیه من رب
العالمین [س ٣٢: ١ و ٢

أَلِمَ

أَلِمَ تکلیف پانا

أَلِيْمٌ تکلیف دہ

الٓمٓرٰ

ال م ر حروف تہجی محض [الٓرٰ

● المر۔ تلک آیات الکتاب [س ١٣: ١

الٓمٓصٓ

ال م ص حروف تہجی محض [الٓرٰ

● المص۔ کتاب انزل الیک [س ٧: ١

أَلَہَ

إِلٰہٌ معبود (جمع آلِھَۃٌ)

أَللّٰہُ = أَلْ + لَاہٌ = الباطن، العلی [لَیَہ

بعض کا قول ہے کہ اَلٰہٌ کی اصل حرف کنایہ کی ھا (ہ) تھی۔ اس پر لام (ملک) زائد کیا گیا تو وہ لَہٗ ہو گیا۔ پھر تعظیم کے لحاظ سے اس پر الف لام کا اضافہ کیا اور توکید کے خیال سے اس کی تفخیم کی اور اللہ پڑھنے لگے (السیوطی کی کتاب اتقان)

بِاللّٰہِ، تَاللّٰہِ، وَاللّٰہِ خدا کی قسم

لِلّٰہِ (۱) خدا کے واسطے۔ خدا کے لئے

(۲) خدا کا ● إِنَّا لِلّٰہِ --- [س ۲ : ۱۵۶

أَللّٰھُمَّ خدایا

أَلْھٰکُمْ تم کو مصروف رکھا [لَھَا + کُمْ

أَلْھَمَ [لَھَمَ

أَلَا

أَلَّا چوکنا۔ ● لا یالونکم خبالا [س ۳ : ۱۱۸

آلَاءٌ (جمع۔ واحد أَلًی = إِلًی)

(۱) قدرت (ابن جریر)

● وقوم نوح من قبل ۔ انھم کانوا ھم أظلم واطغی ۔ والمؤتفکۃ اھوی فغشاھا ماغشی ۔ فبای آلاء ربک تتماری [س ۵۳ : ۵۲-۵۵

= ان الایہ مذکورۃ لبیان القدرۃ لا لبیان النعمۃ ۔ (رازی)

(۲) نعمتیں

● واذکروا اذ جعلکم خلفاء من بعد عاد و بوأکم فی الارض تتخذون من سھولھا قصورا و تنحتون الجبال بیوتا ۔ فاذکروا آلاء اللہ ولا تعثوا فی الارض مفسدین [س ۷ : ۷۴

آلَی (= أَأْلَی) قسم کھا لینا (+ مِنْ)

إِئْتَلٰی کسی بات کی قسم کھا لینا ۔

● --- لایاتل --- ان یؤتوا [س ۲۴ : ۲۲

أَلْوَانٌ (جمع۔ واحد لَوْنٌ) [لَوْنٌ

إِلٰی

(حرف جر) (۱) انتہائے غایت خواہ زمانہ کے لحاظ سے ہو یا مکان کے یا اور کسی چیز کے اعتبار سے

(۲) معیت ۔ شامل ہونا (= مع)

● ولا تاکلوا اموالھم الی اموالکم [س ۴ : ۲

(۳) = فی (ظرف)

● قل اللہ یحییکم ثم یمیتکم ثم یجمعکم الی یوم القیامۃ [س ۴۵ : ۲۶

(۴) لام کا مرادف ہونا (= لِ)

● والامر الیک [س ۲۷ : ۳۳

= الامر لک

(۵) = عند (نزدیک ۔ پاس) برائے تبیین حقیقی و مجازی

● قال رب السجن احب الی مما یدعوننی الیہ [س ۱۲ : ۳۳

(۶) = عَلٰی

● وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتاب [س ۱۷ : ۴

(۷) توکید یا زائدہ

● فاجعل افئدۃ من الناس تھوی الیھم [س ۱۴ : ۳۷

(۸) برائے سمت

● اوحینا الی ام موسی [س ۲۸ : ۷

(۹) اسم کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے
[س ۱۹ : ۱۵

إِلْيَاسُ

إِلْيَاسُ حضرت الیاسؑ

إِلْيَاسِين = إِلْيَاسُ [سَيْنَاءُ

● وان الیاس لمن المرسلین ۔ ۔ ۔ اذقال لقومه الا تتقون ۔ ۔ ۔ و ترکنا علیه فی الاخرین سلام علی الیاسین [س ۳۷ : ۱۲۲ - ۱۳۰

أَمْ

حرف عطف ہے

(۱) متصله (الف) استفهامیه

● ءأنتم اشد خلقا ام السماء [س ۷۹ : ۲۷

(ب) معادله بمعنی خواه

● ان الذین کفروا سواء علیهم ءانذرتهم ام لم تنذرهم [س ۲ : ۶

(۲) منقطعه (اضراب) بمعنی نہیں ۔ بلکه

● قل هل یستوی الاعمی و البصیر ام هل تستوی الظلمات و النور ام جعلوا لله شرکاء
[س ۱۳ : ۱۶

(۳) زائده

● افلا تبصرون ۔ ام انا خیر من هذا الذی هو مهین ولا یکاد یبین [س ۴۳ : ۵۲

أُمّ

آمّینَ (اسم فاعل جمع) وہ لوگ جو جستجو میں ہیں، جو اراده رکھنے ہیں [س ۵ : ۲

أُمّ (۱) ماں ۔ والده (جمع أُمَّهَاتٌ)

● حملته امه وهنا علی وهن [س ۳۱ : ۱۴

اِبْنَ أُمَّ (س ۷ : ۱۵۰) = اِبْنَ أُمِّي

يَا بْنَؤُمَّ (س ۲۰ : ۹۴) = یا ابن امی

(۲) اصل ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● منه آیات محکمات هن ام الکتاب ۔ ۔ ۔
[س ۳ : ۷

● وعنده ام الکتاب ۔ ۔ ۔ [س ۱۳ : ۳۹

(۳) پناه کا ٹھکانا ۔ (قاموس)

● واما من خفت موازینه فامه هاویة
[س ۱۰۱ : ۸ و ۹

(۴) بڑی بستی

● ۔ ۔ ۔ حتی یبعث فی امها رسولا ۔ ۔ ۔
[س ۲۸ : ۵۹

أُمُّ الْقُرَىٰ (۱) بستیوں کا صدر مقام

(۲) شهر مکه

(۳) اهل مکه (مجاز مرسل)
[س ۶ : ۹۲

أُمُّ الْكِتَابِ (۱) کتاب کی اصل ۔ علم الٰہی

● ۔ ۔ ۔ وعنده ام الکتاب [س ۱۳ : ۳۸

(۲) اصول کتاب

● ۔ ۔ ۔ منه آیات محکمات هن ام الکتاب
[س ۳ : ۵

أُمَّةٌ (جمع أُمَمٌ) (۱) لوگ ۔ اشخاص

● من اهل الکتاب امة قائمة [س ۳ : ۱۱۲

(۲) ایک ملک کے لوگ ۔ قوم

● ولقد بعثنا فی کل امة رسولا [س ۱۶ : ۳۶

● وان من امة الا خلا فیها نذیر [س ۳۵ : ۲۴

(۳) ایک مذهب کے لوگ یا ایک نبی کے پیرو

● کان الناس امة واحدة [س ۲ : ۲۱۳

● لکل امة جعلنا منسکا هم ناسکوه ۔ ۔ ۔
[س ۲۲ : ۶۷

(۴) گروه ۔ جماعت

● کلما دخلت امة لعنت اختها [س ۷ : ۳۸

● واذ قالت امة منهم [س ۷ : ۱۶۳
(۵) امام ۔ هادی ۔ (ابوعبیده)
● ان ابراهیم کان امة قانتا لله حنیفا
[س ۱۶ : ۱۲۰
(۶) راہ ۔ طریقه
● انا وجدنا اباءنا علی امة [س ۴۳ : ۲۳
● ان هذه امتکم امة واحدة [س ۲۱ : ۹۲
= دینکم ۔ (ابن عباس)
(۷) مدت
● لئن اخرنا عنهم العذاب الی امة معدودة ۔۔۔ [س ۱۱ : ۷
● وادکر بعد امة [س ۱۲ : ۴۵
= حین ۔ (ابن عباس)

أَمَامَ (۱) سامنے ۔ آگے
(۲) خبردار! ہوشیار! (قاموس)
الصلوة امامک (حدیث)
● بل یرید الانسان لیفجر امامه [س ۷۵ : ۵

إِمَامٌ (واحد و جمع) (۱) سڑک ۔ راہ (صحاح ۔ قاموس)
● ۔۔۔ و انهما لبامام مبین [س ۱۵ : ۷۹
(۲) ہدایت
● ومن قبله کتاب موسی اماما و رحمة
[س ۱۱ : ۱۷
(۳) (جمع أَئِمَّة) مثال ۔ نمونه
● واجعلنا للمتقین اماما [س ۲۵ : ۷۴
(۴) ہادی ۔ رہنما
● قال انی جاعلک للناس اماما [س ۲ : ۱۲۴
(۵) کتاب بمعنی علم الٰہی
● ۔۔۔ وکل شئی احصیناه فی امام مبین
[س ۳۶ : ۱۲

أُمِّيٌّ (۱) أم القری (مکه) کا رہنے والا ۔ مکّی
(۲) امت کا آدمی ۔ قوم کا آدمی ۔ عرب
● فامنوا بالله و رسوله النبی الامی الذی یؤمن بالله وکلماته [س ۷ : ۱۵۸
(۳) وہ لوگ جو اہل کتاب نہیں ۔ غیر اہل کتاب ۔ (بیضاوی)
● وقل للذین اوتوا الکتاب والامیین ءاسلمتم
[س ۳ : ۲۰
● هوالذی بعث فی الامیین رسولا [س ۶۲ : ۲
● ومن اهل الکتاب من ان تامنه ۔۔ بدینار لایؤده الیک الا ما دامت علیه قائما ۔ ذلک بانهم قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل
[س ۳ : ۷۵

أَمَّا (۱) حرف شرط ہے اور تفصیل اور توکید کا حرف بھی
● اما من استغنی فانت له تصدی
[س ۸۰ : ۵ و ۶
(۲) = أم (منقطعه) + ما (استفهامیه)
● حتی اذا جاءو قال اکذبتم بآیاتی ولم تحیطوا بها علما اما ذا کنتم تعملون [س ۲۷ : ۸۴
(۳) = أم (استفهامیه) + ما (موصوله)
● قل ءالذکرین حرم ام الانثیین اما اشتملت علیه ارحام الانثیین [س ۶ : ۱۴۳

إِمَّا
حرف عطف (۱) ابہام
● وآخرون مرجون لامر الله اما یعذبهم واما یتوب علیهم [س ۹ : ۱۰۶
(۲) تخییر (اختیار دینا)
● قالوا یا موسی اما ان تلقی و اما ان نکون اول من القی [س ۲۰ : ۶۵
(۳) تفصیل
● انا هدیناه السبیل اما شاکرا و اما کفورا
[س ۷۶ : ۳

(۳) حرف شرط = إن (شرطیہ) + ما (زائدہ)

● فاما ترین من البشر احدا ---[س ۱۹ : ۲۶

إمَآء (جمع- واحد أَمَةٌ) چھوکریاں [أَمَا (= أَمو)

أَمَانَةٌ [أَمن

أَمَانِيُّ (جمع - واحد أُمنِيَّةٌ) [مَنَى

أَمَتَ

أَمْتٌ ٹیڑھاپن - اُونچائی نیچائی - موڑ -

أَمَةٌ چھوکری- لونڈی [أَمَا (= أَمو)

إمْتَازَ [مَازَ

إمْتَحَنَ [مَحَنَ

أَمَدَ

أَمَدٌ مدت - میعاد - فصل

● --- تود لو ان بینها و بینه أمدا بعیدا [س ۳ : ۲۹

أَمَرَ

أَمَرَ حکم دینا

● قل امر ربی بالقسط [س ۷ : ۲۸

تَأْمُرُونِّي (س ۳۹ : ۶۴)

= تَأْمُرُونَنِي تم مجھے مشورہ دیتے ہو

أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا (س ۱۷ : ۱۶)

(۱) ہم حکم دیتے ہیں اس بستی کے سرکش لوگوں کو (کہ ہمارے حکم کی تعمیل کریں) مگر وہ اس میں نافرمانی کرنے لگتے ہیں (الفراء - صحاح)

(۲) = أَمَّرْنَا = سلطنا شرارها - (ابن عباس) ہم نے مسلط کردیا (اُن پر) اُن کے شریر لوگوں کو - (تاج)

(۳) = آمَرْنَا (تاج) = أَمِرْنَا = أكثرنا

ہم نے ان کے شریر لوگوں کی کثرت کردی - ان میں شریر لوگوں کی کثرت ہوگئی

أَمْرٌ (اسم فعل - جمع أُمُورٌ)

(۱) حکم -

● ذلك امر الله انزله الیکم [س ۶۵ : ۵

(۲) معاملہ (یہ ہر قسم کے اقوال و افعال کے لئے عام لفظ ہے)

● --- و امرہ الی الله [س ۲ : ۲۷۵

(۳) مشیئت - منشاء - غایت

● ان الله بالغ امرہ [س ۶۵ : ۳

(۴) فیصلہ -

● فاذا جاء امر الله قضی بالحق [س ۴۰ : ۷۸

(۵) عذاب - سزا -

● أعجلتم أمر ربکم [س ۷ : ۱۵۰

= أم أردتم ان یحل علیکم غضب من ربکم (س ۲۰ : ۸۶)

(۶) کام - اعمال

● --- فذاقت وبال امرها و کان عاقبة أمرها خسرا [س ۶۵ : ۹

(۷) = حادثہ (قاموس) - بات - واقعہ

● لا تدری لعل الله یحدث بعد ذلك امرا [س ۶۵ : ۱

● إذا جاءهم امر من الامن او الخوف [س ۴ : ۸۳

(۸) دین - مذہب

● فتقطعوا أمرهم بینهم زبرا [س ۲۳ : ۵۳

(۹) رائے - خواہش

● وما فعلته عن أمری [س ۱۸ : ۸۲

عَنْ أَمْرِی (س ۱۸ : ۸۲) اپنے جی سے

أُولُوا الْأَمْر امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنے والے۔ دین دار۔ متدین لوگ

● ۔۔۔ اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم ۔۔۔ [س ۴ : ۵۹]

= اھل الفقہ والدین (ابن عباس)

إِمْرٌ منکر بات۔ عجیب بات

● ۔۔۔ لقد جئت شیئا إمرا [س ۱۸ : ۷۱]

آمِرٌ (اِسم فاعل) حکم دینے والا۔ ترغیب دینے والا

● الآمرون بالمعروف [س ۹ : ۱۱۲]

أَمَّارٌ مائل۔ راغب

● ان النفس لامارة بالسوء [س ۱۲ : ۵۳]

إِئْتَمَرَ آپس میں مشورہ کرنا۔ غور کرنا

● و أتمروا بینکم بمعروف [س ۶۵ : ۶]

إِمْرُؤٌ (إِمْرِئٌ مرد) [مَرْأٌ

أمس

أَمْسِ (۱) گذشتہ کل

(۲) کچھ ھی روز پہلے

● الذی تمنوا مکانه بالامس [س ۲۸ : ۸۲]

أَمْعَاءٌ (جمع۔ واحد مِعًى) [معی

أمل

أَمَلٌ (اِسم فعل) = رَجَاءٌ اُمید

[س ۱۵ : ۳]

أَمْلَى [ملا

أمن

أَمِنَ (۱) مطمئن ہونا۔ محفوظ ہونا۔ بے خوف ہونا۔

● فاذا امنتم فاذکروا اللہ [س ۲ : ۲۳۰]

● فلا یامن مکر اللہ [س ۷ : ۹۷]

(۲) کسی کا اعتبار کرنا (+ ب)۔ کسی پر بھروسہ کرنا (+ عَلٰی)

● و منھم من ان تامنہ بدینار لا یؤدہ الیك ۔۔۔ [س ۳ : ۷۳]

● مالك لا تأمنا علٰی یوسف [س ۱۲ : ۱۱]

أَمْنٌ (اِسم فعل) (۱) ضد خَوْفٌ امن۔ حفاظت

● ۔۔۔ اولئك لھم الامن ۔۔۔ [س ۶ : ۸۲]

(۲) امن کی جگہ

● ۔۔۔ و إذ جعلنا البیت مثابة للناس و أمنا ۔۔۔ [س ۲ : ۱۲۵]

آمِنٌ (اسم فاعل) وہ جو محفوظ ہے، امن میں ہے

● ۔۔۔ وھم من فزع یومئذ آمنون [س ۲۷ : ۸۹]

أَمِينٌ امین۔ قابل اعتماد۔ قابل اعتبار۔ معتبر۔ امانت دار

● و أنا لکم ناصح أمین [س ۷ : ۶۸]

أَمَنَةٌ اطمینان۔ حفاظت

● اذ یغشیکم النعاس أمنة منه [س ۸ : ۱۱]

أَمَانَةٌ (جمع أَمَانَاتٌ)۔ (۱) امانت [س ۲۳ : ۸]

(۲) فرض منصبی۔

● انا عرضنا الامانه علی السموات والارض [س ۳۳ : ۷۲]

= الفرائض ـ (ابن عباس)

مَأْمُوْنٌ امن میں ـ محفوظ
● ان عذاب ربهم غیر مامون [س ۷۰: ۲۸

مَأْمَنٌ امن کی جگہ
● ---ثم ابلغه مأمنه [س ۹: ٦

آمَنَ (= أَأْمَنَ) (۱) یقینی طور پر جاننا اور ماننا ـ ایمان لانا (+ ب)
● قالت الاعراب آمنا ـ قل لم تؤمنوا --- ولما یدخل الایمان فی قلوبکم [س ۴۹: ۱۴
(۲) محفوظ کرنا ـ
● --- وآمنهم من خوف [س ۱۰٦: ۴

إِیْمَانٌ (= إِئْمَانٌ ـ اسم فعل) (۱) خدا نے انسان میں جو قوی بطور امانت کے ودیعت کی ہیں اُن کا مناسب استعمال کرنا ، اُن کا بیجا استعمال کرکے اُن میں خیانت نہ کرنا ـ
= أَمَانَةٌ (س ۳۳: ۷۲ و۷۳)
(۲) = تَصْدِیْقٌ (صحاح) ـ یقینی طور پر جاننا اور ماننا ـ ایمان ـ [س ۴۹: ۱۴
(۳) محض زبانی یا رسمی ایمان ـ
● لا ینفع الذین کفروا ایمانهم [س ۳۲: ۲۹
(۴) أمن دینا ـ
● --- لا إیمان لهم [س ۹: ۱۲
(دوسری قرءت)
(۵) = صلوٰة ـ نماز ـ (ابن عباس ـ تاج)
● --- وماکان الله لیضیع ایمانکم [س ۲: ۱۴۳

مُؤْمِنٌ (اسم فاعل) (۱) امن دینے والا ـ (صحاح)
● --- الملك القدوس السلام المؤمن المهیمن --- [س ۵۹: ۲۳
(۲) بات ماننے والا ـ

● --- وسعی لها سعیها وهو مؤمن [س ۱۷: ۱۹

إِئْتَمَنَ (مجهول أُؤْتُمِنَ) کسی چیز کی حفاظت کا ذمہ دینا ـ کسی کا اعتبار کرنا ـ
● فلیؤد الذی اؤتمن امانته ---
[س ۲: ۲۸۳

أُمْنِیَّةٌ [مَنَی

أَمَا

أَمَةٌ (= أَمَوَةٌ ـ جمع إِمَاءٌ) خادمه ـ ملازمه ـ

أَنْ

أَنْ (۱) کہ ـ یہ کہ (مصدریه)
● یریدون ان یطفئوا نور الله [س ۹: ۳۲
● وان طلقتموهن من قبل ان تمسوهن [س ۲: ۲۳۷
(۲) = ان ثقلیه کا مخفف
● افلا یرون الا یرجع الیهم قولا [س ۲۰: ۸۹
(۳) زائده
● ولما ان جاءت رسلنا لوطا [س ۲۹: ۳۳
= ولما جاءت رسلنا لوطا (س ۱۱: ۷۷)
● فلما ان جاء البشیر --- [س ۱۲: ۹٦
(۴) = إِنْ (شرطیه)
(۵) = إِنْ = ما (نافیه)
● قل ان الهدی هدی الله ـ ان یؤتی احد مثل ما اوتیتم او یحاجوکم عند ربکم [س ۳: ۷۳
(٦) تعلیلیه ـ
● وعجبوا ان جاءهم منذر منهم [س ۳۸: ۴
● یخرجون الرسول وإیاکم ان تؤمنوا بالله ربکم [س ٦۰: ۱
(۷) = إذ (جب)

(۸) تاکہ ۔ ● وألقی فی الارض رواسی أن تمید بکم [س ۱۶: ۱۵

(۹) یہ کہہ کرکہ ۔

● ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا أن اعبدوا اللہ واجتنبوا الطاغوت [۱۶: ۳۶

(۱۰) ایسا نہ ہوکہ (= لئلا)

● یبین اللہ لکم ان تضلوا [س ۴: ۱۷۶

أَنَّ (فتحہ اورتشدید) إِنَّ (کسرہ و تشدید) کی فرع اور موصول حرف ہے۔

(۱) حرف تاکید ۔

(۲) = لَعَلَّ (شاید)

● وما یشعرکم انها اذا جاءت لا یؤمنون [س ۶: ۱۱۰

(۳) = أَجَلْ ہاں ۔(تاج)

(۴) = أَنْ ۔ (صحاح)

إِنْ

إِنْ (۱) اگر (شرطیہ)

● قل للذین کفروا ان ینتهوا یغفر ما قد سلف [س ۸: ۳۸

(۲) نافیہ ۔ (= مَا)

● وقالوا ان هذا الا سحر مبین [س ۳۷: ۱۵

● قل ان کان للرحمن ولد فانا اول العابدین [س ۴۳: ۸۱

= ما کان ۔ (ابن عباس)

(۳) تاکید اور تحقیق (إِنَّ ثقیلہ سے تخفیف کرکے إِنْ کرلیا گیا)

● فذکران نفعت الذکری [س ۸۷: ۹

= وذکر فان الذکری تنفع المؤمنین (س ۵۱: ۵۵)

● ۔۔۔ وان کانت لکبیرۃ الا علی الذین هدی اللہ [س ۲: ۱۳۸

(۴) زائدۃ

● ولقد مکناهم فیما ان مکناکم فیه [س ۴۶: ۲۶

(۵) تعلیلیہ = إِذْ

● قال اتقوا اللہ ان کنتم مؤمنین [س ۵: ۱۱۲

● واشکروا للہ ان کنتم ایاہ تعبدون [س ۲: ۱۷۲

(۶) = قد

● ۔۔۔ ان نفعت الذکری [س ۸۷: ۹

(۷) = إِذَا ۔ (ابوزید) [س ۹: ۲۳ وس ۳۳: ۵۰

(۸) = إِمَّا

إِنَّ (۱) تاکید اور تحقیق ۔

(۲) تعلیل

(۳) = نعم ۔ کلمہ ایجاب ۔ (قاموس)

● ان هذان لساحران [س ۲۰: ۶۳

(۴) ابتدائے کلام

(۵) = إِنْ ۔ (صحاح)

إِنَّمَا = إِنَّ + ما (حرف الحصر) صرف ۔

أَنَا

أَنَا میں (واحد متکلم)

آنَاءٌ (جمع ۔ واحد أَنًى = أَنَى) [أنی

إِنَاثًا (جمع ۔ واحد أُنْثَى) [انث

أَنَاسِیّ (جمع ۔ واحد إِنْسِیٌّ) [أنس

أَنَام

أَنَامٌ (اسم جمع) مخلوقات (مجاهد ۔ قتادہ) [س ۵۵: ۱۰

أَنَامِلُ (جمع - واحد أَنْمُلَةٌ) [نمل

أَنْبَاءُ (جمع - واحد نَبَأٌ) [نبأ

أَنْبَتَ [نبت

انبجس [بجس

أَنْبِيَاءُ (جمع - واحد نَبِيٌّ) [نبأ

أَنْتَ

أَنْتَ (واحد مذکر) تو(جمع أَنْتُمْ)

إِنْتَبَذَ [نبذ

إِنْتَثَرَ [نثر

إِنْتَشَرَ [نشر

إِنْتَصَرَ [نصر

إِنْتَقَمَ [نقم

إِنْتَهُوا (جمع غائب) [نهى

أَنث

أُنْثَى (جمع إِنَاثٌ)

(۱) بی بی (عورت) - لڑکی [س ۴۹ : ۱۳

(۲) = موتی بے جان ، مردہ چیز

(ابن عباس)

● --- ان يدعون من دونه الا اناثا

[س ۴ : ۱۱۶

أَنْدَادٌ (جمع- واحد نِدٌّ) [ند

أنس

إِنْسٌ (اسم جمع) مانوس - انسان -

= الحی المقیمون - (صحاح)

بستیوں میں رہنے والے لوگ ، برخلاف أن لوگوں کے جو جنگل پہاڑوں میں غیر متمدن زندگی بسر کرتے ہیں اور جن کہلاتے ہیں

● وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون

[س ۵۱ : ۵۶

أَلْجِنُّ وَالْإِنْسُ = الناس

إِنْسَانٌ (مذکر و مؤنث - جمع أُنَاسٌ = نَاسٌ)

آدمی جس میں أُنس ہو -

● --- خلق الانسان من علق [س ۹۶ : ۲

إِنْسِيٌّ (جمع أَنَاسِيُّ) مرد

● فلن اكلم اليوم إنسيا [س ۱۹ : ۲۶

آنَسَ (۱) محسوس کرنا - دیکھنا

● انی آنست نارا [س ۲۰ : ۱۰

(۲) جاننا -

● فان آنستم منهم رشدا [س ۴ : ۶

إِسْتَأْنَسَ اجازت مانگنا - معذرت کرنا -

● لاتدخلوا بيوتا غير بيوتكم حتى تستانسوا

[س ۲۴ : ۲۷

مُسْتَأْنِسٌ (اسم فاعل) وہ جو مانوس ہے ، بے تکلف ہے -

● --- ولا مستأنسين لحديث [س ۳۳ : ۵۵

أَنْسَابٌ (جمع- واحد نَسَبٌ) [نسب

أَنْشَأَ [نشأ

أَنْصَتَ [نصت

أنف

أَنْفٌ ناک - [س ۵ : ۴۹

آنفًا ابھی - حال ھی میں -

● ماذا قال آنفا [س ۴۷ : ۱۸

أَنْفَالٌ (جمع - واحد نَفَلٌ) [نَفَلَ

أَنْفُس (جمع - واحد نَفْسٌ) [نفس

اِنْفَضَّ [فضّ

أَنْكَالٌ (جمع - واحد نِكْلٌ) [نَكَلَ

أَنُلْزِمُكُمُوهَا [لَزِمَ

اِنْهَ (امر) [نَهَى

أَنَى

أَنَى (+ ل) وقت آجانا -

● ألم يأن للذين آمنوا ان تخشع قلوبهم [س ۵۷ : ۱۶

اِنًى (= إِنًى) موزوں وقت

غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ (س ۳۳ : ۵۳) بغیر ان کی آسائش پر نظر رکھتے ہوئے -

آنٍ (= آنِي - اسم فاعل) گرم کھولتا (پانی)

آنِيَةٌ (مؤنث)

● يطوفون بينها و بين حميم آن [س ۵۵ : ۴۴

آنَاءُ (جمع - واحد إِنًى = أَنًى) مناسب وقت - کچھ وقت -

آنَاءُ اللَّيْلِ (س ۲۰ : ۱۳۰) رات کی گھڑیاں - (لغت ہذیل)

● يتلون آيات الله آناء الليل [س ۳ : ۱۱۳

إِنَاءٌ وقت -

آنِيَةٌ (جمع - واحد إِنَاءٌ) برتن

● ويطاف عليهم بآنية من فضة [س ۷۶ : ۱۵

أَنَّى

أَنَّى (۱) = کیف - (صحاح - قاموس) کیوں کر ؟

● و انى له الذكرى [س ۸۹ : ۲۳

(۲) = متی کب ؟ (قاموس - بحرالمحیط)

● يا زكريا انا نبشرك بغلام اسمه يحيى ---- قال رب انى يكون لى غلام [س ۱۹ : ۷ و ۸

(۳) اگر (شرطیہ) - (ابو حیان)

● نساءكم حرث لكم فاتوا حرثكم انى شئتم [س ۲ : ۲۲۳

(۴) = أين (قاموس) - کہاں ؟ کس جگہ ؟ کدھر ؟

● فانى تؤفكون [س ۶ : ۹۶

(۵) = من اين (صحاح) - کہاں سے ؟

● قال يا مريم انى لك هذا [س ۳ : ۳۷

(۶) = حيث (جس طرح)

اِهْتَزَّ [هَزَّ

أَهْلٌ

أَهْلٌ (۱) اہل و عیال

● و ينقلب الى اهله مسرورا [س ۸۴ : ۹

(۲) بیوی

● قالت ماجزاء من اراد باهلك سوء الا ان يسجن اوعذاب اليم [س ۱۲ : ۲۵

(۳) قرابت دار -

● و شهد شاهد من اهلها ان كان قميصه قد من قبل فصدقت و هو من الكاذبين --- [س ۱۲ : ۲۶

● واجعل لى وزيرا من اهلى [س ۲۰ : ۲۹

(۴) پیروی کرنے والا ۔
● فانجیناه و اهله [س ۷ : ۸۳
● فاسر باهلک بقطع من اللیل [س ۱۱ : ۸۱
(۵) حقدار ۔ مالک ۔
● ان الله یامرکم ان تؤدوا الامانات الی اهلها [س ۴ : ۵۸
● فانکحوهن باذن اهلهن [س ۴ : ۲۵
(۶) لائق ۔ سزاوار ۔
● قال یا نوح انه لیس من اهلک ۔ انه عمل غیر صالح ۔ [س ۱۱ : ۴۶
(۷) رہنے والے ۔ باشندے ۔
● افامن اهل القری ان یاتیهم باسنا بیاتا وهم نائمون [س ۷ : ۹۷

أَهْلُ الْبَيْت (مذکر) گھر کے لوگ بمعنی بیوی ۔
● قالوا اتعجبین من امر الله رحمة الله و برکاته علیکم اهل البیت [س ۱۱ : ۷۳
● یانساء النبی لستن کا حد من النساء ۔۔۔ انما یرید الله لیذهب عنکم الرجس اهل البیت و یطهرکم تطهیرا [س ۳۳ : ۳۲و۳۳

أَهْلُ الْكِتَاب (۱) وہ لوگ جو کسی کتاب اور شریعت کے ماننے والے ہیں، برخلاف اُمیوں کے جو بے لکھے قانون پر چلتے ہیں ۔
● ومن اهل الکتاب من ۔۔۔ قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل [س ۳ : ۷۵
(۲) نصاریٰ ۔
وَاِنْ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا (س ۴ : ۱۵۹)
(اور کوئی مسیحی نہیں جو اپنی موت سے پہلے عیسیٰؑ کے صلیب پر مرنے کو نہ مانتا ہو، حالانکہ قیامت کے دن حضرت مسیح اس بات پر اُن کے خلاف شہادت دیں گے) ۔

أَهْلُ النَّار موجب عذاب ۔

أَهِلَّةٌ (جمع ۔ واحد هِلَالٌ) [هَلَّ

أَهْوَاء (جمع ۔ واحد هَوًى) [هَوِيَ

أَوْ

حرف عطف
(۱) یا (شک کے لئے ابہام کے لئے تخییر یعنی دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کرنے کے لئے) ۔ اباحة یعنی دونوں میں سے ایک یا دونوں کو پسند کرنا ۔
(۲) تفصیل اجمال کے لئے ۔
(۳) = بَلْ (اضراب کے معنی)
● وارسلنا الی مائة الف او یزیدون [س ۳۷ : ۱۴۷
● فکان قاب قوسین او ادنی [س ۵۳ : ۹
(۴) = و (اور)
● فقولا له قولا لینا لعله یتذکر او یخشی [س ۲۰ : ۴۴
● واذا مس الانسان الضر دعانا لجنبه او قاعدا او قائما ۔۔۔ [س ۱۰ : ۱۲
● لعلهم یتقون او یحدث لهم ذکرا [س ۲۰ : ۱۱۳
● ولاتطع منهم آثما او کفورا [س ۷۶ : ۲۴
(۵) = اِلا (استثناء) ۔ (قاموس)
(۶) = اِلٰی (ظرفیه) ۔ (قاموس)
(۷) نہیں تو
(۸) = حتّٰی (یہاں تک کہ)
● ستدعون الی قوم اولی باس شدید تقاتلونهم او یسلمون [س ۴۸ : ۱۶

اَوَّاهٌ　[آہ (= اوہ)

أاب (= أوب)

إِيَابٌ (اسم فعل) رجوع ہونا ۔ تائب ہونا ۔ لوٹ کر آنا ۔

● ان الینا إیابهم [س ٨٨ : ٢٥

اَوَّابٌ (صیغہ مبالغہ) سچے دل سے رجوع ہونے والا ۔ حکم ماننے والا ۔

● نعم العبد ۔ انه اواب [س ٣٨ : ٣٣

مَآبٌ واپس ہونے کی جگہ ۔

● والیه مآب [س ١٣ : ٣٦

اَوَّبَ حکم کا جواب دینا ۔ حکم کی تعمیل کرنا (یہ صرف اُس جاندار پر بولا جاتا ہے جو ارادہ رکھے)

اَوِّبِي (صیغہ امر ۔ مؤنث)

يَا جِبَالُ اَوِّبِي مَعَهُ (س ٣٤ : ١٠)

اے سرداران قوم ، تم بھی داؤد کے ساتھ ہمارے حکم کی تعمیل کرو ۔

اَوْبَارٌ (جمع ۔ واحد وَبَرٌ)　[وبر

اَوْتَادٌ (جمع ۔ واحد وَتَدٌ)　[وَتَدَ

أُؤْتُمِنَ　[أمن

اَوْثَانٌ (جمع ۔ واحد وَثَنٌ)　[وثن

اَوْحى　[وحى

أاد

آدَ (= أَوَدَ) مضارع ۔ يَؤُدُ (= يَؤُوْدُ) گراں ہونا ۔ بھاری ہونے کی وجہ سے تکلیف دہ ہونا ۔

● ۔۔۔ ولا یئوده حفظهما [س ٢ : ٢٥٦

اَوْدِيَةٌ (جمع ۔ واحد وَادٍ)　[وَدَى

اُوْذِىَ　[أَذَى

اَوْزَارٌ (جمع ۔ واحد وِزْرٌ)　[وَزَرَ

اَوْسَطُ　[وَسَطَ

اَوْعى　[وعى

اَوْفى　[وفى

اَوْقَدَ　[وَقَدَ

آل (= أَوَلَ)

آلٌ (١) اولاد

● فهب لی من لدنک ولیا یرثنی ویرث من آل یعقوب [س ١٩ : ٥-٦

(٢) قوم ۔ پیرو ۔ اُمت

● و اذ نجینا کم من آل فرعون [س ٢ : ٤٩

● و بقیة مما ترك آل موسی و آل هارون [س ٢ : ٢٤٨

اَوَّلُ (مؤنث ۔ اُوْلىٰ) اول ۔ پہلا ۔ اگلا ۔ [س ٦ : ١٦٣

اُوْلىٰ پہلی ۔ اگلی ۔ پچھلی ۔ سروع ۔

● وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاهلیه الاولی ۔۔۔ [س ٣٣ : ٣٣

اَلْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلىٰ (لغت فبط) ۔ گذشتہ اور آئندہ　[تحت أخر

● فاخذه الله نکال الاخرة والاولیٰ [س ٧٩ : ٢٥

● فلله الاخرة و الاولیٰ [س ٥٣ : ٢٥

● وان لنا للاخرة والاولیٰ [س ۹۲ : ۱۳

اَلْاَوَّلُوْنَ اگلے لوگ - پرانے زمانے کے لوگ - [س ۱۷ : ۶۱

اَوَّلَ تاویل کرنا -

تَاْوِیْلٌ (اسم فعل) (۱) تعبیر - شرح - حل [س ۱۲ : ۱۰۱

(۲) انجام -

● ذلک خیر واحسن تاویلا [س ۱۷ : ۳۵

اُولَاءِ (جمع - واحد ذا) یہ سب -

اُولٰئِكَ (جمع - واحد ذَاكَ اور ذٰلِكَ)

وہ سب جن کا ذکر پہلے آچکا - (یہ لفظ ہمیشہ ماقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے -)

اُولٰئِكُمْ وہ سب - [س ۴ : ۹۳

اُولُوْا

اُولُوْا مذکر جمع - واحد ذو (نصب وجرمیں اُولِی)

اُولَاتُ (مؤنث جمع - واحد ذَاتُ)

اُولُوا الْاَلْبَابِ سمجھنے کے لئے دل رکھنے والے - [س ۳۸ : ۲۹

اُولُوالْاَمْرِ [تحت اَمر

اُولَاتُ حَمْلٍ (س ۶۵ : ۶) حاملہ بیبیاں -

اَوْلٰی [وَلِیَ

اَوْلِیَاءُ [وَلِیَ

اٰانَ (= اَوَنَ)

اٰنٌ وقت - لمحہ -

اَلْاٰنَ اب - موجودہ حالت میں

● قالوا الئٰن جئت بالحق [س ۲ : ۶۶

● ا لئٰن خفف الله عنکم - - - [س ۸ : ۶۶

اٰهٌ

اَوَّاهٌ (مبالغہ) رقیق القلب - حلیم الطبع - رحم دل - (لغت حبش)

● ان ابراهیم لاواه حلیم [س ۹ : ۱۱۴

اَوَی

اَوَی (مضارع یَأْوِی)

اَوَی (+ اِلٰی) پناہ لینا - آسرا لینا -

● اذ اوینا الی الصخرة - - - [س ۱۸ : ۶۲

سَاٰوِیْ (واحد متکلم) + سَ

فَاْوٗا (امر جمع حاضر)

اٰیَةٌ (جمع آیٌ اور آیَاتٌ)

(۱) نشانی - ثبوت - دلیل

● وآیة لهم الارض المیتة [س ۳۶ : ۳۳

● وجعلنا اللیل والنهار آیتین [س ۱۷ : ۱۲

(۲) مینارہ - نشان

● اتبنون بکل ریع ایة تعبثون [س ۲۶ : ۱۲۸

(۳) نشانی - معجزہ -

● ولئن جئتم بایة لیقولن الذین کفروا ان انتم الا مبطلون [س ۳۰ : ۵۸

(۴) حکم -

● والذین کفروا وکذبوا بایاتنا اولئک اصحاب النار [س ۲ : ۳۹

● ما ننسخ من آیة او ننسھا نأت بخیر منھا او مثلھا [س ۲ : ۱۰۶

(۵) عبرت۔

● ان فی ذلک لآیۃ لکم [س ۲ : ۲۴۹

آیات بینات : بین دلیلیں۔ واضح احکام

آیات متشابھات : قران کی وہ آیتیں جن میں استعارات اور تشبیھیں بھری ھیں اور جن کے سمجھنے کے لئے ان استعارات اور تشبیھوں کے سمجھنے کی ضرورت ھوتی ھے۔ [س ۳ : ۶

آیات محکمات (س ۳ : ۶) = آیات بینات

مَأْوٰی رھنے کی جگہ۔ محل۔

● وماوٰہ جھنم [س ۳ : ۱۵۶

آوَی (مضارع یُؤْوِیْ) (۱) خبر گیراں ھونا۔ پناہ دینا۔

● الم یجدک یتیما فاوی [س ۹۳ : ۶

(۲) خاطر کے ساتھ رکھنا (+ اِلٰی)

● فلما دخلوا علی یوسف آوی الیہ ابویہ [س ۱۲ : ۱۰۰

إِیْ

إِیْ (۱) = نعم (حرف جواب و تصدیق) ھاں۔ قسم کے ساتھ کسی بات کی تصدیق کرنے میں آتا ھے۔ [س ۱۰ : ۵۳

(۲) تحقیق کلام کے لئے۔

● قل ای و ربی انہ لحق [س ۱۰ : ۵۳

أَیٌّ

أَیٌّ مذکر و مؤنث (۱) جو کوئی (موصولہ)

(۲) کون ؟ کیا ؟ (حرف استفھام)

أَیُّمَا جو کوئی

● ایما الاجلین قضیت فلا عدوان علی [س ۲۸ : ۲۸

إِیَّا

إِیَّا (۱) (آیۃٌ سے ھے) اِسم ظاھر بمعنی حقیقت۔

● ایاک نعبد [س ۱ : ۴

= حقیقتک۔ (زجاج)

(۲) جمھور اس کو عماد مانتے اور اس کے مابعد کو اصل ضمیر۔

إِیَابٌ [أَابَ (= أَوَبَ)

أَیَامٰی (جمع۔ واحد أَیِّمٌ) [أَأَمَ (= أَیَمَ)

أَیَّانَ

أَیَّانَ (= أَیَّ + آن) = مَتٰی (کب) ؟

● یسئلونک عن الساعة ایان مرساھا [س ۷ : ۱۸۶

إِیْتَاءٌ (اِسم فعل) [أَتَی

أَادَ

أَادَ (= أَیَدَ)

أَیْدٌ (اِسم فعل) طاقت۔ قوت۔

● والسماء بنیناھا باید [س ۵۱ : ۴۷

أَیَّدَ (مضارع یُؤَیِّدُ) مضبوط کرنا۔ طاقت پھنچانا۔

● ھو الذی ایدک بنصرہ [س ۸ : ۶۲

أَیْدِیْھِمْ [یَدَی

أَیْكٌ

أَیْكٌ جنگل۔

أَیْکَةٌ = أَیْكٌ

أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ (س ۱۵ : ۷۸) مدین کے نزدیک کے جنگل میں رہنے والے جن کے پاس حضرت شعیبؑ آئے تھے۔

إِيلَافُ (اسم فعل) [أَلِفَ

أَيَم

أَيِّمٌ (= أَيِّمٌ)

أَيَامَىٰ (جمع ۔ واحد أَيِّمٌ ۔ مذکر و مؤنث) مرد جس کی بیوی نہ ہو یا بی بی جس کا مرد نہ ہو۔

● وانكحوا الايامى منكم [س ۲۴ : ۳۲

أَيْمَانٌ [أَمِنَ

أَيْمَانٌ (جمع ۔ واحد يَمِينٌ) [يَمَنَ

أَئِمَّةٌ (جمع ۔ واحد إِمَامٌ) [أَمَّ

أَيْنَ

أَيْنَ کہاں ؟

أَيْنَمَا جہاں کہیں۔ [س ۲ : ۱۰۹

أَئِنَّكَ = أَ + إِنَّ + كَ

أَيُّهُ

أَيُّهُ (مؤنث أَيَّتُهَا)

● وتوبوا الى الله جميعا ايه المؤمنون [س ۲۴ : ۳۱

أَيُّهَا = أَيُّهُ

أَيُّوبُ

حضرت ایوب نبیؑ۔

—«باب البـاء»—

ب

(بائے مفردہ) حرف جرہے۔

(۱) الصاق (چسپاں شدن) حقیقةً و مجازاً

● ـــ وامسحوا برءوسكم [س ۵ : ۶]

● ـــ واذا مروا باللغو ـــ [س ۲۵ : ۷۲]

(۲) = تعدیہ (همزه)

● ـــ ذهب الله بنورهم [س ۲ : ۱۷]

= أذهبه

(۳) بہ معنی استعانت ۔

● بسم الله

(۴) سببیت (تعلیلیہ)

● فكلا اخذنا بذنبه [س ۲۹ : ۴۰]

(۵) = مَع (مصاحبت)

● قيل يا نوح اهبط بسلام منا [س ۱۱ : ۴۸]

(۶) = فِیْ (ظرفیت زمان و مکان)

● ـــ إلا آل لوط نجيناهم بسحر

[س ۵۴ : ۳۴]

● ولقد نصركم الله ببدر [س ۳ : ۱۲۳]

(۷) = عَلیٰ (استعلاء)

● ـــ من ان تامنه بقنطار [س ۳ : ۷۵]

(۸) = عَنْ (مجاوزة)

● ـــ فاسئل به خبيرا [س ۲۵ : ۵۹]

(۹) = مِنْ (تبعیض)

● عينا يشرب بها عباد الله [س ۷۶ : ۶]

(۱۰) = إِلیٰ (غایت)

● وقد احسن بي اذ اخرجني من السجن

[س ۱۲ : ۱۰۰]

(۱۱) بہ معنی مقابلہ ، عوض ۔

● ادخلوا الجنة بما كنتم تعملون [س ۱۶ : ۳۲]

(۱۲) توکید با زائدة (وجوباً یا جوازاً)

● إسمع بهم وأبصر [س ۱۹ : ۳۸]

● وكفى بالله شهيدا [س ۴ : ۱۶۶]

بَابِلُ

شہر بابل ۔ [س ۲ : ۱۰۲]

بَادِ [بَدَا (= بَدَوَ)

بَارِئٌ [بَرَأَ

بَاغٍ [بَغَى

بَأَرَ

بِئْرٌ (مؤنث) کنواں ۔ [س ۲۲ : ۴۵]

بَئِسَ (= بَأِسَ)

بِئْسَ (= بَئِسَ) برا ہونا ۔

● بئس الاسم الفسوق بعد الايمان

[س ۴۹ : ۱۱]

بَأْسٌ سختی ۔ انتقام ۔ شجاعت ۔ طاقت ۔

● ـــ فمن ينصرنا من بأس الله [س ۴۰ : ۲۹]

بَئِسَ تکلیف دہ ۔

بَئِيسٌ = شدید ۔ (لغت غسان)

● --- بعذاب بئیس [س ۷ : ۱۶۵

بَآئِسٌ (اِسم فاعل) محتاج۔

● --- واطعموا البائس الفقیر
[س ۲۲ : ۲۹

بَأْسَآءُ مصیبت۔(جسمانی) تکلیف۔

اِبتَأَسَ (+ ب) رنجیدہ ہونا۔
[س ۱۱ : ۳۸

لَا تَبتَئِس (س ۱۱ : ۳۸) رنجیدہ نہ ہو۔

بتر

اَبتَرُ (۱) دم کٹا۔ ٹھٹھے سے اس شخص پر کہتے ہیں جس کے مرنے کے بعد کوئی اس کا وارث اور نام لیوا باقی نہ رہے۔ بے اولاد۔

(۲) بد بخت۔

● --- إن شانئک هو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

بتک

بَتَّكَ (اعضاء کا) کاٹنا۔ [س ۴ : ۱۱۸

فَلَیُبَتِّکُنَّ (س ۴ : ۱۱۸) وہ ضرور کاٹ ڈالینگے۔

بتل

تَبتِیلٌ (اِسم فعل) سب سے علحدہ ہو کر ایک طرف متوجہ ہوجانا۔

● --- وتبتل الیه تبتیلا [س ۷۳ : ۸

تَبَتَّلَ (+ اِلیٰ) سب سے علحدہ ہو کر ایک طرف متوجہ ہوجانا۔ [س ۷۳ : ۸

بثّ

بَثَّ بکھیر دینا۔ پھیلا دینا۔ [س ۴۲ : ۲۹

بَثٌّ غم۔ رنج۔

● قال انما اشکوا بثی [س ۱۲ : ۸۶

مَبثُوثٌ پھیلایا ہوا۔ بچھایا ہوا۔ بکھیرا ہوا۔

وَزَرَابِیُّ مَبثُوثَةٌ (س ۸۸ : ۱۶) عمدہ عمدہ فرش۔ بچھے ہوئے فرش۔ (بیضاوی)۔ بہت سے فرش۔ (فراء)

مُنبَثٌّ پراگندہ۔ [س ۵۶ : ۶

بجس

اِنبَجَسَ (پانی کا) پھوٹ نکلنا۔ [س ۷ : ۱۶۰

بحث

بَحَثَ (+ فِی) زمین کو کریدنا (جیسے مرغی وغیرہ کرتی ہیں) [س ۵ : ۳۴

بحر

بَحرٌ (جمع بِحَارٌ اور اَبحُرٌ)

(۱) سمندر۔ دریا۔ کوئی وسیع زمین جہاں پانی جمع ہو۔

(۲) زمین۔ بستی۔ شہر۔ ملک۔ اقلیم۔(نہایہ)

(۳) = رِیفٌ۔ ایسے مقامات جہاں پانی اور سبزی ہو یا جو ساحل سمندر پر واقع ہوں۔ (قاموس)

بِحَارٌ (جمع)۔ واحد (۱) بَحرٌ

(۲) بَحرَةٌ = بَلدَةٌ۔(صحاح)

= اَرضٌ (قاموس۔ تاج)

بَحْرَانِ (تثنیه) دو دریا ، میٹھے اور کھاری ۔

بَحِیْرَةٌ جب اُونٹنی دس بچے دے چکتی اور آخری بچه نر هوتا تو عرب جاهلیت میں اس اُونٹنی کے کان چیر کر اسے آزاد چھوڑ دیتے اور اس سے کوئی کام نه لیتے ۔ یه اُونٹنی بحیره کہلاتی تھی ۔ [س ٥ : ١٠٢]

بخس

بَخَسَ ظلم کے طور پر کسی چیز کا کم کرنا ۔

● ۔۔۔ ولا یبخس منه شیئا [س ٢ : ٢٨٢]

بَخْسٌ (١) نقص ۔ کمی ۔ [س ٧٢ : ١٣]

(٢) قلیل ۔

● وشروا بثمن بخس دراهم معدودة [س ١٢ : ٢٠]

(٣) ممنوع ۔ حرام ۔

بخع

بَاخِعٌ (اسم فاعل) هلاك كرڈالنے والا ۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓی اٰثَارِهِمْ (س ١٨ : ٥)

تو کہیں تو اُن کے پیچھے اپنی جان (نه) هلاك كرڈالے ۔۔۔

بخل

بَخِلَ (+ ب) حریص هونا ۔ لالچی هونا ۔ [س ٩٢ : ٨]

بُخْلٌ بخل ۔ حرص ۔ [س ٤ : ٣١]

بدأ

بَدَأَ ابتدا کرنا ۔ شروع کرنا ۔

● ۔۔۔ وهم بدؤکم اول مرة [س ٩ : ١٣]

أَبْدَأَ (مضارع یُبْدِئُ) بنانا ۔ نئے سرے سے بنانا ۔

وَمَا یُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیْدُ (س ٣٤ : ٤٩)

باطل نه تو نئے سرے سے پھر کچھ کرھی سکتا ھے اور نه پرانی بات کو پھر لاھی سکتا ھے ۔ باطل کی نه کوئی اصل ھے اور نه فلاح ۔ باطل سے نه کچھ هوا ھے اور نه هوگا ۔

بدر

بَدْرٌ بدر کا مقام جو مکه کے نزدیک ھے ۔ [س ٣ : ١٢٣]

بِدَارًا جلدی سے ۔ [س ٤ : ٥]

بدع

بِدْعٌ نیا ۔ انوکھا ۔

● وما کنت بدعا من الرسل [س ٤٦ : ٩]

بَدِیْعٌ (١) وہ شئے جو اپنے سے پہلی کسی چیز سے مشابہت نہیں رکھتی ۔

(٢) وہ جو ایسی چیز بنائے جس کی مثل پہلے نه تھی ۔

● بدیع السموت والارض [س ٢ : ١١١]

اِبْتَدَعَ ایک نئی چیز نکالنا ۔

● ورهبانیة إبتدعوها [س ٥٧ : ٢٧]

بدل

بَدَلَ بدلنا ۔

بَدَلًا بدل ۔ بدلے میں ۔ [س ١٨ : ٣٨]

بَدَّلَ (+ ب) ایک کی جگه دوسرا رکھنا ۔

ایک چیز کی جگہ دوسری چیز بدل دینا۔
ایک کام کے بدلے دوسرا کام کرنا۔
[س ۲۷ : ۱۱
تَبْدِیْلٌ (اسم فعل) تبدیل۔ بدلنا۔
● ۔۔۔ لاتبدیل لخلق اللہ [س ۳۰ : ۲۹
مُبَدِّلٌ (اسم فاعل) بدلنے والا۔ [س ۶ : ۳۴
أَبْدَلَ ایک چیز کی جگہ دوسری چیز رکھنا
یا بدلے میں دینا۔ [س ۶۶ : ۵
تَبَدَّلَ (+ ب) تبادلہ کرنا۔ ایک کی جگہ
دوسرا کرنا۔ [س ۳۳ : ۵۲
إِسْتَبْدَلَ (+ ب) بدلنے کی خواہش کرنا۔
ایک کی جگہ دوسرا چاھنا۔ [س ۲ : ۶۱
إِسْتِبْدَالٌ ادل بدل۔ ایک کی جگہ دوسرا چاھنا۔
[س ۴ : ۲۰

بَدَنَ

بَدَنٌ بدن۔ جسم۔ [س ۱۰ : ۹۲
بُدْنٌ (جمع ۔ واحد بَدَنَةٌ) قربانی کے موٹے
موٹے جانور، مثلاً اُونٹ۔ [س ۲۲ : ۳۶

بَدَا

بَدَا (۱) شروع ھونا۔ [س ۶۰ : ۴
(۲) ظاھر ھونا (+ ل یا + مِنْ)
● ثم بدالھم ماکانوا یخفون من قبل
[س ۶ : ۲۸
(۳) مناسب معلوم ھونا۔
● ۔۔۔ ثم بدالھم ۔۔۔ لیسجننہ ۔۔۔
[س ۱۲ : ۳۵

بَدْوٌ ریگستان۔ بادیہ۔ [س ۱۲ : ۱۰۱
بَادٍ (= بَادِیٌ ۔ جمع بَادُوْنَ) بادیہ کا رھنے
والا۔ [س ۲۲ : ۲۵
بَادِیَ الرَّأْیِ (س ۱۱ : ۲۹) سرسری نظر سے۔
پہلی نظر میں۔
أَبْدَی ظاھر کرنا۔ دکھانا۔ [س ۱۲ : ۷۷
مُبْدٍ (= مُبْدِیٌ ۔ اسم فاعل) ظاھر کرنے والا۔
[س ۳۳ : ۳۷

بَذَرَ

بَذَّرَ فضول خرچی کرنا۔ برباد کرنا۔
● ۔۔۔ ولا تبذر تبذیرا [س ۱۷ : ۲۸
تَبْذِیْراً فضول کو بھی۔
مُبَذِّرٌ (اسم فاعل) فضول خرچ کرنے والا۔
(لغت ھذیل)
● ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین
[س ۱۷ : ۲۹

بَرَّ

بَرَّ نیک ھونا۔ دیندار ھونا۔ [س ۲ : ۲۲۴
بَرٌّ (جمع أَبْرَارٌ) (۱) نیک، کریم النفس۔
[س ۳ : ۱۹۱
(۲) وسیع خشک زمین۔ خشکی۔
(۳) جنگل اور قبائل کے مواضع۔ (قتادہ)
البر والبحر = البریہ و العمران (صحرا اور
آبادیاں) [س ۳۰ : ۴۱
بِرٌّ (۱) تقویٰ۔ نیکی۔ [س ۲ : ۱۸۹
(۲) وہ بات جس کا خدا نے حکم دیا ہے۔
= ما امرت بہ۔ (ابن عباس)

بَرَرَةٌ (جمع ۔ واحد بَارٌّ ۔ اسم فاعل) نیک ۔ متقی ۔ [س ۸۰ : ۱۵

بَرَأَ

بَرَأَ پیدا کرنا ۔
● ۔۔۔ من قبل ان نبرأها [س ۵۷ : ۲۲

بَرِیٌّ (جمع بَرِیْئُوْنَ اور بُرَآءُ)
(۱) بے قصور ۔ معصوم ۔
● ۔۔۔ ثم یرم به بریٔا فقد احتمل بهتانا [س ۴ : ۱۱۲
(۲) بری ۔ بے تعلق (+ مِنْ)
● ۔۔۔ انی بریٔ مما تشرکون [س ۶ : ۷۸

بُرَآءُ = بَرِیٌّ ۔
● اننی براء مما تعبدون [س ۴۳ : ۲۶

بَرَآءَةٌ علحدگی ۔ صاف جواب ۔ علحدگی کا اعلان ۔
● براءة من الله و رسوله [س ۹ : ۱

بَرِیَّةٌ مخلوق ۔
● اولئک هم خیر البریه [س ۹۸ : ۷

بَارِیٌٔ (اسم فاعل) پیدا کرنے والا ۔ خالق ۔
● هو الله الخالق الباریٔ [س ۵۹ : ۲۴

بَرَّأَ بری ذمہ قرار دینا ۔ بے قصور قرار دینا ۔
● فبراه الله مما قالوا [س ۳۳ : ۶۹

مُبَرَّؤٌ بری ذمہ ۔
● ۔۔۔ اولئک مبرءون مما یقولون [س ۲۴ : ۲۶

اَبْرَأَ چنگا کرنا ۔ مرض دور کرنا ۔
● ۔۔۔ وابریٔ الاکمه والابرص [س ۳ : ۴۹

تَبَرَّأَ (+ مِنْ) اپنے تئیں بری ذمہ جتانا ۔ اپنی صفائی جتانا ۔

تَبَرَّأْنَا اِلَیْكَ (س ۲۸ : ۶۳) ہم تیرے حضور میں (اُن سے) دست برداری کرتے ہیں ۔

بَرَجَ

بُرُوْجٌ (جمع ۔ واحد بُرْجٌ)
(۱) ستارے ۔ [س ۱۵ : ۱۶
(۲) قلعے ۔ عظیم الشان محل ۔ [س ۴ : ۷۸
(۳) منازل قمر و سیارات ۔ [س ۲۵ : ۶۲

تَبَرَّجَ اپنے تئیں آراستہ کرنا ۔ سنوارنا ۔ بناؤ سنگار کرنا ۔ [س ۳۳ : ۳۳

تَبَرُّجٌ (اسم فعل) اپنے تئیں دکھاوے کے لئے آراستہ کرنا ۔
● ولا تبرجن تبرج الجاهلیة الاولی [س ۳۳ : ۳۳

مُتَبَرِّجٌ (اسم فاعل) اپنے تئیں آراستہ کئے ہوئے ۔
● ۔۔۔ غیر متبرجات بزینة [س ۲۴ : ۶۰

بَرِحَ

بَرِحَ باز آنا ۔ چھوڑ دینا ۔
● ۔۔۔ لا ابرح حتی ابلغ مجمع البحرین [س ۱۸ : ۶۱

بَرَدَ

بَرْدٌ (اسم فعل) ٹھنڈا ۔ ٹھنڈك ۔

یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا (س ۲۱ : ۶۹) اے آگ، تو ٹھنڈی ہوجا، بجھ جا۔
= فانجاہ اللہ من النار۔ (س ۲۹ : ۲۴)

بَرْدٌ اولے۔ [س ۲۴ : ۴۳

بَارِدٌ (اِسم فاعل) وہ جو ٹھنڈا کرے، تازہ کرے۔
● ---- لا بارد ولا کریم [س ۵۶ : ۴۴

برز

بَرَزَ (۱) چل پڑنا۔ نکل کھڑا ہونا (+ اِلٰی یا + لِ یا + مِنْ) [س ۱۴ : ۲۱
(۲) ظاہر ہونا (+ لِ)

بَارِزٌ (اِسم فاعل) وہ جو نکل کھڑا ہو۔
[س ۴۰ : ۱۶

بَارِزَۃٌ پھیلا ہوا، کھلا میدان۔
● ---- وتری الارض بارزۃ [س ۱۸ : ۴۸

بَرَّزَ ظاہر کردینا (+ لِ)
● ---- و برزت الجحیم لمن یری
[س ۷۹ : ۳۶

برزخ

بَرْزَخٌ دو چیزوں کے درمیان روک اور حد۔ آڑ۔ رکاوٹ۔
● مرج البحرین یلتقیان بینھما برزخ لا یبغیان
[س ۵۵ : ۱۸

برص

اَبْرَصُ (۱) کوڑھی۔ جس کے جسم میں کوڑھ پھوٹ گیا ہو اور جس کو لوگ پاس بھی نہ پھٹکنے دیں۔
(۲) وہ گنہگار جس کا دل گناہ کے زخموں سے بھرا ہوا ہو اور جس سے دنیا پناہ مانگتی ہو۔
● ---- وابرئ الاکمہ والابرص
[س ۳ : ۴۸

برق

بَرِقَ چکا چوندھ لگ جانا۔ تعجب سے دنگ ہوجانا۔
● ---- اذا برق البصر [س ۷۵ : ۷

بَرْقٌ (بَرَقَ سے اسم فعل) برق۔ بجلی۔

برک

بَرَکَاتٌ (جمع۔ واحد بَرَکَۃٌ) اسباب ثبات و استحکام۔ فائدے کی چیزیں۔
● ---- لفتحنا علیھم برکات من السماء والارض [س ۷ : ۹۶
= ---- الکثرۃ فی کل خیر۔ (ابن عباس)

بَارَکَ (+ فِیْ یا + عَلٰی) اسباب ثبات و استحکام عطا کرنا۔ نعمتیں عطا کرنا۔
● ---- و جعل فیھا رواسی من فوقھا و بارک فیھا وقدر فیھا اقواتھا ---- [س ۴۱ : ۹
= ---- اور اس (زمین) میں فائدے کی چیزیں رکھ دیں۔ (مولینا اشرف علی)

بُوْرِکَ (واحد مذکر غائب ماضی مجہول)
[س ۲۷ : ۸

مُبَارَکٌ (اسم مفعول) جس سے بہت بھلائیاں اور نعمتیں حاصل ہوں۔ جس سے سبھوں کو فائدہ پہنچے۔
● وقل رب انزلنی منزلا مبارکا ----
[س ۲۳ : ۳۰

● و نزلنا من السماء ماء مبارکا فانبتنا به جنات وحب الحصید والنخل باسقات لها طلع نضید رزقا للعباد واحیینا به بلدة میتا ـ ـ ـ
[س ۵۰ : ۹ و ۱۰

● کتاب انزلناه الیک مبارک [س ۳۸ : ۲۹

تَبَارَكَ دنیا جہان کے لئے نعمتوں کا سرچشمہ ہونا (یہ فعل محض زمانہ ماضی کے لئے آتا ہے اور اس کی گردان نہیں ہوتی، چنانچہ اس کو اسم فعل کہتے ہیں) ـ

● تبارک الله رب العالمین [س ۷ : ۵۴

برم

أَبْرَمَ کسی بات پر اڑ جانا، جم جانا ـ

● ام ابرموا امرا فانا مبرمون [س ۴۳ : ۷۹

مُبْرِمٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی بات پر جم جائے ـ [۴۳ : ۷۹

برهن

بُرْهَانٌ بین دلیل یا ثبوت [س ۲ : ۱۱۱

بزغ

بَازِغٌ (اسم فاعل) طلوع ہوتا ہوا (چاند یا سورج) ـ [س ۶ : ۷۷

بس

بَسَّ ریزہ ریزہ ہوجانا ـ [س ۵۶ : ۵

بَسٌّ (اسم فعل) ریزہ ریزہ ہوجانا ـ [س ۵۶ : ۵

بسر

بَسَرَ منہ کو برا بنانا ـ [س ۷۴ : ۲۲

بَاسِرٌ (اسم فاعل) برا بنا ہوا منہ ـ [س ۷۵ : ۲۴

بسط

بَسَطَ (+ لِ نا + اِلیٰ یا + فِی) پھیلانا ـ بڑھانا ـ بچھانا ـ [س ۴۲ : ۲۷

بَسْطٌ (اسم فعل) بڑھانا ـ پھیلانا ـ [س ۱۷ : ۲۹

بَسْطَةٌ بہترین طویل قد ـ [س ۷ : ۶۸

بِسَاطٌ فرش ـ قالین ـ [س ۷۱ : ۱۹

بَاسِطٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیلائے یا بچھائے

وَالْمَلٰئِكَةُ بَاسِطُوْا اَيْدِيْهِمْ (س ۶ : ۹۳)

اور ملائکہ اُن پر دست درازیاں کرتے ہونگے ـ

بَاسِطُوْا = بَاسِطُوْنَ

مَبْسُوطَةٌ (مؤنث اسم مفعول) پھیلی ہوئی ـ کشادہ ـ

مَبْسُوطَتَانِ (تثنیه)

يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ (س ۵ : ۶۴) خدا کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں، کھلے ہیں، وہ بڑا دینے والا ہے ـ

بسق

بَاسِقٌ (۱) لمبا (کھجور کا درخت) ـ
(۲) پھلوں سے لدا ہوا ـ

● ـ ـ ـ والنخل باسقات لها طلع نضید
[س ۵۰ : ۱۰

بسل

اَبسَلَ آفت میں مبتلا کرنا ۔ فضیحت کرنا ۔
● وذکر به ان تبسل نفس بما کسبت
[س ۶ : ۷۰]
= تفضح ۔ (ابن عباس)

بسم

بَسَمَ مسکرانا ۔
تَبَسَّمَ = بَسَمَ [س ۲۷ : ۱۹]

بشر

بَشِیْرٌ خوش خبری دینے والا ۔ [س ۷ : ۵۶]
بُشُرٌ = بَشِیْرٌ
بَشَرٌ (۱) آدمی (مذکر ۔ مونث ۔ واحد وجمع)
● قل أنا بشر مثلکم [س ۱۸ : ۱۱۱]
(۲) (جمع ۔ واحد بَشَرَةٌ) (۱) چمڑے کا اُوپری حصہ ۔ کھال ۔
(۳) رنگ ۔ خوبصورتی ۔ (تاج)
● ۔۔۔ لواحة للبشر [س ۷۴ : ۲۹]
بُشْرٰی اچھی خبر ۔ [س ۱۲ : ۱۹]
بُشْرٰکُمُ (س ۵۷ : ۱۲) تم کو خوش خبری ہو !
بَشِیْرٌ بشارت دینے والا ۔ [س ۵ : ۲۱]
بَشَّرَ (+ ب) (۱) خوسخبری دینا ۔
[س ۲ : ۲۵]
(۲) خبر دینا ۔
● فبشرهم بعذاب الیم [س ۳ : ۲۰]
مُبَشِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو خوسخبری دے ۔
[س ۱۷ : ۱۰۵]

بَاشَرَ (بیوی کے) پاس جانا ۔
● ولا تباشروهن وانتم عاکفون فی المساجد
[س ۲ : ۱۸۷]
اَبْشَرَ (+ ب) خوشخبری پاکر خوش ہونا
[س ۴۱ : ۳۰]
اِسْتَبْشَرَ (+ ب) (۱) بشارت پاکر خوشیاں منانا ۔
● فاستبشروا ببیعکم [س ۹ : ۱۱۲]
(۲) خوش ہونا ۔
● یستبشرون بنعمة من الله وفضل
[س ۳ : ۱۶۵]
مُسْتَبْشِرَةٌ (اسم فاعل ۔ مونث) وہ جو خوشیاں منائے ۔ [س ۸۰ : ۳۹]

بصر

بَصُرَ (+ ب) دیکھنا ۔ سمجھنا ۔ جاننا ۔ خیال کرنا ۔
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا بِهٖ (س ۲۰ : ۹۶)
سامری نے کہا میں نے خیال کیا جو انہوں نے نہ کیا (یعنی میری حرکت ایک خاص غرض سے تھی جو دوسروں کو معلوم نہ ہوئی) ۔
بَصَرٌ (جمع اَبْصَارٌ) (۱) نظر ۔ دیکھنا ۔ بصارت ۔
(۲) بصیرت ۔ سمجھ ۔
● ما زاغ البصر وما طغی [س ۵۳ : ۱۷]
کَلَمْحِ الْبَصَرِ (س ۱۶ : ۷۷) جیسے آنکھ کا جھپکنا ۔

أبصار (جمع) آنکھیں ۔نظریں ۔

بصیر دیکھنے والا ۔ سمجھنے والا ۔

● واللہ بصیر بما یعملون [س ۲ : ۹۶

بصیرة (جمع بصائر) دلیل ۔ ثبوت ۔

[س ۷۵ : ۱۴

علی بصیرة (س ۱۲ : ۱۰۸) بین دلیل سے ۔

تبصرة سمجھنا اور غور کرنا ۔

● تبصرة و ذکری لکل عبد منیب

[س ۵۰ : ۸

بصر دکھانا ۔ ظاہر کرنا ۔

أبصر دیکھنا ۔ غور کرنا ۔ دکھانا ۔

● فمن ابصر فلنفسه [س ٦ : ۱۰۵

أبصر به وأسمع (س ۱۸ : ۲۰)

= ما ابصر واسمع کیا خوب دیکھتا ہے اور سنتا ہے !

مبصر (اسم فاعل) (۱) دیکھنے والا ۔

● فاذا هم مبصرون [س ۷ : ۲۰۰

(۲) وہ جو واضح کر دے ۔

● فلما جاءتهم آیاتنا مبصرة [س ۲۷ : ۱۳

(۳) واضح ۔ بین ۔

● وآتینا ثمود الناقة مبصرة [س ۱۷ : ۵۹

مستبصر (اسم فاعل) واضح طور پر دیکھنے والا اور سمجھنے والا ۔

● و کانوا مستبصرین [س ۲۹ : ۳۸

بصل

بصل پیاز۔

بضع

بضع ایک حصہ ۔ چند ۔

بضع سنین (س ۱۲ : ۴۲) چند سال ۔

بضاعة (۱) پونجی ۔ (۲) سامان تجارت ۔ مال ۔ (۳) قیمت ۔ روپیہ ۔ [س ۱۲ : ۶۲

بطؤ

بطأ رفتار سست کرنا ۔ پیچھے رہ جانا ۔

[س ۴ : ۷۲

بطر

بطر اترانا ۔ [س ۲۸ : ۵۸

بطر (اسم فعل) اترانا ۔ [س ۳٦ : ۴۹

بطش

بطش (۱) پکڑنا ۔ گرفتار کرنا ۔ [س ۸۵ : ۱۲

(۲) سخت حملہ کرنا (+ ب)

بطش (اسم فعل) طاقت ۔ سختی ۔ انتقام ۔

[س ۸۵ : ۱۲

بطشة طاقت ۔ قوت ۔ سختی ۔ [س ۴۴ : ۱۵

بطل

بطل باطل ہونا ۔ بیکار ہونا ۔ ضائع ہونا ۔

باطل (اسم فاعل) باطل ۔ بیکار ۔ جھوٹ ۔

أبطل بیکار کرنا ۔ باطل کرنا ۔ رد کرنا ۔

مبطل (اسم فاعل) وہ جو باطل کاموں میں لگا رہے ۔ [س ۳۰ : ۵۸

بطن

بَطَنَ چھپا رہنا ۔ [س ۶ : ۱۵۲

بَطْنٌ (اسم فعل ۔ جمع بُطُوْنٌ)
(۱) پیٹ ۔ شکم
(۲) کسی چیز کا اندرونی حصہ ۔
(۳) ترائی ۔ ● ببطن مکة [س ۴۸ : ۲۴
(۴) قبیلہ ۔

بَاطِنٌ (اسم فاعل) باطن ۔ چھپا ہوا ۔ اندرونی حصہ ۔ اندر ۔

بِطَانَةٌ مخلص دوست ۔ رازدار ۔ [س ۳ : ۱۱۸

بَطَائِنُ (جمع ۔ واحد بِطَانَةٌ) اَستر ۔ (لغت قبط) [س ۵۵ : ۵۴

بعث

بَعَثَ (۱) بھیجنا ۔
(۲) ظاہر کرنا ۔
(۳) اُٹھانا ۔ جگانا ۔ زندہ کرنا ۔ اٹھا کر کھڑا کرنا ۔
● ۔۔۔ بعث فی الامیین رسولا [س ۶۲ : ۲

بَعْثٌ (اسم فعل) حالت مردنی سے اٹھ کھڑا ہونا ۔ گمراہی سے ھدایت کی طرف آنا ۔ نئی حقیقی زندگی حاصل کرنا ۔

مَبْعُوْثٌ روحانی موت سے زندگی میں آیا ہوا ۔ [س ۶ : ۲۹

اِنْبَعَثَ بھیجا جانا ۔

اِنْبِعَاثٌ (اسم فعل) بھیجا جانا ۔

بعثر

بَعْثَرَ (۱) نکالنا ۔ ظاہر کرنا ۔ (صحاح ۔ قاموس)
(۲) تلاش کرنا ۔ ڈھونڈنا ۔ (قاموس)

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ (س ۸۲ : ۴)
اور جو لوگ قعر گمراہی میں ہیں جب اُن کی چھان بین کی جائے گی ۔

اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ (س ۱۰۰ : ۹)
جو چیزیں (جو باتیں) دبی دبائی ہیں جب وہ ظاہر ہو جائیں گی ۔۔۔

بعد

بَعُدَ دور رہنا ۔ دور جانا ۔ ہلاک ہونا ۔

بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ (س ۹ : ۴۲) مشقت کا سفر انہیں بہت دور کا معلوم ہوا ۔

بَعْدُ (۱) بعد کو ۔ پھر ۔ (۲) اب ۔ اب تک ۔ (تاج)
(۲) = غَیْر ۔ ● فمن یھدیه من بعد الله [س ۴۵ : ۲۳
(۳) = مَعَ ۔ ساتھ ۔ باوجود ۔
● فمن اعتدی بعد ذلك فله عذاب الیم [س ۲ : ۱۷۸
(۴) = قَبْل ۔ (تاج)
● والارض بعد ذلك دحاھا [س ۷۹ : ۳۰

مِنْ بَعْد بعد کو ۔

بُعْدٌ دوری ۔

بُعْدًا (۱) دور دور ۔ دور دفان ۔
(۲) لعنت ۔ (قاموس)
● الا بعدا لعاد [س ۱۱ : ۶۳

بَعِیْدٌ (۱) بعید ۔ دور ۔ (۲) دور از گمان ۔

● و اذا متنا وکنا ترابا ۔ ذلك رجع بعيد
[س ۵۰ : ۳

بَاعَدَ (+ بَيْنَ) بیچ میں ایک فاصلہ رکھہ دینا ۔ [س ۳۴ : ۱۸

مُبْعَدٌ بہت دور کیا ہوا ۔

بعر

بَعِيْرٌ (۱) پوری عمر کی اُونٹنی یا اُونٹ ۔
[س ۱۲ : ۶۵

(۲) گدھا یا کوئی اور بار برداری کا جانور ۔ (مقاتل ۔ قاموس ۔ لغت عبرانی)

بعض

بَعْضٌ (۱) کسی چیز کا حصہ ۔ کچھہ ۔

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ (س ۲ : ۳۴) ایک دوسرے کے ۔

(۲) = كُلٌّ ۔ (تاج)

● قال قد جئتكم بالحكمة ولابين لكم بعض الذى تختلفون فيه [س ۴۳ : ۶۳

= كُلٌّ ۔ (ابو عبيده)

بَعُوْضَةٌ (بَعْضٌ سے) مچھر ۔ [س ۲ : ۲۶

بعل

بَعْلٌ (جمع بُعُوْلَةٌ) (۱) حضرت الیاس کی قوم کا ایک بت ۔ [س ۳۷ : ۱۲۵

(۲) = رَبٌّ ۔ (لغت یمن)

(۳) بیوی کا میاں ۔ شوهر ۔ [س ۲ : ۲۲۸

بغت

بَغَتَ یکا یک آلینا ۔

بَغْتَةً یکایک ۔ اچانک ۔ [س ۶ : ۳۱

بغض

بَغَضَ نفرت کرنا ۔

بَغْضَآءُ بغض ۔ سخت نفرت ۔ [س ۳ : ۱۱۴

بغل

بِغَالٌ (جمع ۔ واحد بَغْلٌ) خچر ۔ [س ۱۶ : ۸

بغی

بَغَى (۱) اعتدال سے گزر جانا ۔ حد سے نکل جانا ۔ زیادتی کرنا ۔

(۲) (+ عَلٰی) طلب کرنا ریاست و سلطنت وحکومت ۔ (ابن جریر)

(۳) کسی پر ظلم کرنا ۔

بَغْیٌ (اسم فعل) ظلم ۔ نقصان ۔ جرم ۔

بَغْیًا (۱) حسداً ۔ حسد سے ۔ (لغت تمیم)

(۲) سرکشی سے ۔

بَغِیٌّ زانی ۔

بِغَآءٌ زنا ۔ (ابن عباس) [س ۲۴ : ۳۳

بَاغٍ (= بَاغِیٌ اسم فاعل) حد سے گزر جانے والا ۔ محض اپنے نفس کی پیروی کرنے والا ۔

اِنْبَغٰی (+ لِ اور + اَنْ) لایق هونا ۔ مناسب هونا ۔ سزا وار هونا ۔

اِبْتَغٰی (+ اِلٰی یا فِیْ یا عِنْدَ یا مِنْ یا بِ) خواهش کرنا ۔ طمع کرنا ۔ تلاش کرنا ۔ ڈھونڈنا ۔ هوس کرنا ۔

اِبْتِغَاءٌ (اسم فعل) خواهش کرنا ۔ طمع کرنا ۔

بقر

بَقَرٌ (اسم جمع)
بَقَرَةٌ (واحد مذکر و موٴنث) بیل ۔ گائے ۔
[س ۲ : ۷۱

بقع

بُقْعَةٌ زمین کا وہ قطعہ جو اپنے آس پاس والی زمین سے ہیئت میں علحدہ ہو ۔ (لسان)
[س ۲۸ : ۳۰

بقل

بَقْلٌ (اسم جنس) ہر وہ چیز جس سے زمین سرسبز ہو اور جو انسان کھائے ۔ ترکاریاں
[س ۲ : ۶۱

بقی

بَقِیَ (مضارع یَبْقَی) باقی رہنا ۔ [س ۲ : ۲۷۸
بَاقٍ (= بَاقِیٌ ۔ اسم فاعل) باقی رہنے والا ۔ ہمیشہ رہنے والا ۔ دائم و قائم
[س ۱۶ : ۹۸
اَلْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ (س ۱۸ : ۴۶) وہ ٹھیک اعمال جن کا اثر ہمیشہ دائم و قائم رہے ۔ وہ اعمال جو کسی خود غرضی سے نہیں کئے جاتے سوا اس کے کہ یہ خدا ھی کے احکام ھیں جو اس نے اپنے بندوں کی بہبودی کے لئے تمام عالم پر جاری کر رکھے ھیں ۔
کَلِمَةً بَاقِیَةً (س ۴۳ : ۲۸) ایک مستقل بات ، بات جس کا اثر ہمیشہ رہے ۔
بَقِیَّةٌ (۱) وہ جو باقی رہ جائے ۔
بَقِیَّةُ اللّٰہِ (۱) دوسروں کے حقوق کے علاوہ جو کچھ خدا نے ہمارے لئے جائز رکھا ھے ۔
● و یاقوم اوفوا المکیال و المیزان بالقسط ولا تبخسوا الناس اشیاءھم ولا تعثوا فی الارض مفسدین ۔ بقیت اللہ خیر لکم إن کنتم موٴمنین [س ۱۱ : ۸۵ و ۸۶
(۲) وہ بہترین نمونے جو اگلے لوگ اپنے عادات و اطوار کے چھوڑ جائیں اور جو ہمارے لئے قابل تقلید ہوں ۔
(۳) فضل و کمال ۔ (تاج ۔ قاموس)
اُولُوْا بَقِیَّةٍ (س ۱۱ : ۱۱۸) فضل و کمال والے لوگ ۔
اَبْقٰی (افعل التفضیل) سب سے زیادہ باقی رہنے والا ۔ [س ۲۰ : ۷۳
اَبْقٰی باقی رہنے دینا ۔ زندہ رہنے دینا ۔ چھوڑ دینا ۔ [س ۵۵ : ۲۷
اِسْتَبِقُوْا [سبق
بَكَّةٌ = مكة [س ۳ : ۹۰

بکر

بِکْرٌ بچہ ۔ [س ۲ : ۶۳
اَبْکَارٌ (جمع ۔ واحد بِکْرٌ)
(۱) کنواری لڑکیاں ۔ [س ۶۶ : ۵
(۲) بالکل نئی چیزیں ۔ (قاموس)
● انا انشاناھن انشاء فجعلناھن ابکارا
[س ۵۶ : ۳۵

بُکْرَةً علی الصباح ۔ صبح کو۔ [س ۱۹ : ۱۲

إِبْکَارٌ (اسم فعل) صبح ۔ [س ۳ : ۳٦

بَکِمَ

أَبْکَمُ گونگا۔ [س ۱٦ : ۷۸

بُکْمٌ (جمع ۔ واحد أَبْکَمُ) (۱) گونگے ۔
(۲) وہ لوگ جو دیکھ سنکر جان کر بھی سچی بات نہیں کہتے ۔

● صم بکم عمی فهم لا یرجعون [س ۲ : ۱۷

بَکَیٰ

بَکَیٰ (+ عَلٰی) کسی کے لئے رونا ، افسوس کرنا ۔

● فما بکت علیهم السماء والارض
[س ۴۴ : ۲۸

بُکِیٌّ روتے ہوئے ۔ رقت قلب کے ساتھ ۔
[س ۱۹ : ۵۸

أَبْکَیٰ رُلانا ۔

بَلْ

بَلْ (۱) حرف اضراب ہے (اضرابیہ ابطالیہ) ۔ جب اس کے بعد کوئی جملہ آئے اس سے اس کے ماقبل کا ابطال ہوتا ہے ۔

● ۔۔۔ وما قتلوه یقینا بل رفعه الله إلیه
[س ۴ : ۱۵۷

● وقالوا اتخذ الرحمان ولدا سبحانه ۔ بل عباد مکرمون ۔ [س ۲۱ : ۲٦

(۲) جب اس کے معنی ایک غرض سے دوسری غرض کی طرف منتقل ہونے کے ہوتے ہیں ۔

● ولدینا کتاب ینطق بالحق وهم لا یظلمون ۔ بل قلوبهم فی غمرة من هذا ۔ [س ۲۳ : ٦۲

● قد افلح من تزکی وذکر اسم ربه فصلی ۔ بل تؤثرون الحیوة الدنیا ۔۔۔
[س ۸۷ : ۱۴-۱٦

● قالوا ء انت فعلت هذا بالهتنا یا ابراهیم ۔ قال بل فعله کبیرهم هذا فسئلوهم ان کانوا ینطقون [س ۲۱ : ٦۲

(۳) = وَ (به معنی اثبات)

● والله من وراءهم محیط بل هو قرآن مجید
[س ۸۵ : ۲۰

(۴) = إِنَّ ۔ (صحاح ۔ اخفش)

● بل الذین کفروا فی عزة وشقاق
[س ۳۸ : ۲

بَلَدَ

بَلَدٌ (جمع بِلَادٌ) سرزمین ۔ ملك ۔ شہر ۔

بَلْدَةٌ ملک ۔

بَلَسَ

أَبْلَسَ (۱) رنج سے چور ہوجانا ۔ مایوس ہوجانا ۔ مایوسی سے منھ بند ہوجانا ۔
(۲) برانی سامی لغت میں اس کے معنی ہیں کچل کر مار ڈالنا ۔ پاؤں سے روند ڈالنا ۔

مُبْلِسٌ (اِسم فاعل) مایوس ۔ مایوسی میں گرفتار ۔

إِبْلِیسُ (عجمی لفظ ہے ۔ اس کو إِبْلَاسٌ سے مشتق بتانا درست نہیں ۔ (زمخشری) جس کو کچل کر مار ڈالا جائے ۔ انسان کا نفس امارہ جو اسے سرکشی کی طرف کھینچتا ہے ۔ (سامی لغت)

بلع

بَلِعَ نگل جانا۔ [س ۱۱ : ۴۴

بلغ

بَلَغَ پہنچنا۔ حاصل کرنا۔ پانا۔

بَالِغٌ (اسم فاعل) پہنچنا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ مقصد حاصل کرنا۔ عمدہ۔ کامل۔

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ (س ۵۴ : ۵) سرتا سر حکمت۔

أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ (س ۶۸ : ۳۹)

کیا ہم نے تم سے قسمیں کھا رکھی ہیں جو ختم تک چلی جائیں گی ؟

بَلَاغٌ تنبیہ۔ نصیحت۔ وہ جو نشر کیا گیا، بھیجا گیا، پہنچایا گیا۔ اطلاع۔

بَلِيغٌ ذہن نشین ہونے والا۔ بلیغ۔

قَوْلاً بَلِيغًا (س ۴ : ۶۳) بات جو ذہن میں اُتر جائے۔

مَبْلَغٌ رسائی۔ پہنچ۔ پہنچنے کی جگہ۔ تکمیل

ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ (س ۵۳ : ۳۰)

اُن کے علم کی رسائی بس یہی ہے۔

بَلَّغَ پہنچنا۔ نشر کرنا۔ لانا۔

أَبْلَغَ پہنچانا۔ لانا۔ پیغام پہنچانا۔

بلا

بَلَا آزمانا۔ جانچنا۔ تجربہ کرنا۔

بَلِيَ زیادہ عمر کی وجہ سے نحیف ہوجانا، کمزور ہوجانا۔

بَلَاءٌ (۱) آزمائش۔

● ان هذا لهو البلوٴا المبين [س ۳۷ : ۱۰۶

(۲) مصیبت۔ (صحاح)

(۳) نعمت۔ (ابن عباس)

● وآتيناهم من الايات ماليه بلوٴا مبين [س ۴۴ : ۳۳

أَبْلَى تجربہ کرکے جانچنا۔

إِبْتَلَى (+ ب) آزمائش یا امتحان سے جانچنا۔

مُبْتَلٍ (= مُبْتَلِيٌ اسم فاعل) وہ جو آزمائش کرے۔

بلیٰ

بَلَىٰ (۱) اپنے قبل واقع ہونے والی نفی کی تردید کرتا ہے۔

● ۔۔۔ فالقوا السلم ماكنا نعمل من سوء۔ بلى ان الله عليم بما كنتم تعملون [س ۱۶ : ۲۸

● واقسموا بالله جهد ايمانهم لا يبعث الله من يموت۔ بلى وعدا عليه حقا۔۔۔ [س ۱۶ : ۳۸

(۲) اُس اِستفہام کا جواب جو کسی نفی پر داخل ہو اور پھر اس نفی کے ابطال کا فائدہ دے عام اس سے کہ استفہام حقیقی ہو یا توبیخی یا تقریری۔

● ام يحسبون انا لانسمع سرهم ونجوىهم۔ بلى ورسلنا لديهم يكتبون [س ۴۳ : ۸۰

● الست بربكم۔ قالوا بلىٰ [س ۷ : ۱۷۲

بن

بَنَانٌ (اسم جمع) اُنگلیوں کے پور [س ۷۵ : ۴

بنی

بَنَی بنانا ۔ تعمیر کرنا ۔

اِبنٌ (= بنوٌ ۔ جمع اَبنَاءٌ اور بنُونَ)

بیٹا ۔ لڑکا ۔ [س ۳: ۴۵

بُنَیَّ میرے بیٹے ۔ [س ۲: ۱۲۶

بُنَیٌّ چھوٹا بیٹا ۔ [س ۱۱: ۴۲

اِبنَتٌ (جمع بنَاتٌ) بیٹی ۔ [س ۶۶: ۱۲

بنَاءٌ چھت ۔ [س ۲: ۲۰

بنَّاءٌ عمارت بنانے والا معمار ۔ [س ۳۸: ۳۶

بنیانٌ عمارت ۔ [س ۶۱: ۴

مبنیٌّ (= مبنوی ۔ اسم مفعول) تعمیرشدہ ۔

[س ۳۹: ۲۱

بہت

بَہَتَ حیران کرنا ۔ [س ۲۱: ۴۱

بُہتَانٌ (۱) بہتان ۔ تہمت ۔ [س ۲۴: ۵

(۲) جھوٹ ۔ (قاموس) [س ۶۰: ۲۱

بہج

بہجۃٌ خوبصورتی ۔ خوشی ۔ [س ۲۷: ۶۱

بہیجٌ خوبصورت ۔ خوش گوار ۔ لذیذ ۔

[س ۲۲: ۵

بہل

اِبتَہَلَ عاجزی کے ساتھ خدا کی طرف رجوع کرنا ۔ (راغب) ۔ تضرع کرنا ۔ (صحاح ۔ قاموس) [س ۳: ۹۱

بہم

بہیمۃٌ جانور ۔

بہیمۃُ الاَنعَامِ (س ۵: ۲) چوپائے، مویشی

باء

بَاءَ (= بَوءَ) اپنے اوپر لانا ۔ اپنے تئیں (عذاب کا) مستوجب کرنا (+ ب)

(لغت جرهم)

● فقد باء بغضب من الله [س ۸: ۱۶

بوءَ رہنے کی جگہ ٹھیک کرنا ۔

مبوأٌ رہنے کی جگہ ۔

تبوءَ قبضہ کرنا ۔ مکان میں جا کر رہ جانا ۔ اپنے لئے گھر بنا لینا ۔

باب

بَابٌ (جمع اَبوابٌ) داخل ہونے کا راستہ ۔ دروازہ ۔ پھاٹک ۔ [س ۵۷: ۱۳

اَبوابٌ (جمع) (۱) دروازے ۔ پھاٹک ۔

(۲) اسباب ۔ ذرائع ۔

● ۔۔۔ جنات عدن مفتحۃ لهم الابواب

[س ۳۸: ۵۰

اَبوابُ السَّماءِ (س ۷: ۳۹) خیرو برکت کی راہیں ۔

فی قوله لاتفتح لهم ابواب السماء اقوال و القول الرابع لاتنزل علیهم البرکۃ والخیر و هو ماخوذ من قوله ففتحنا ابواب السماء بماء منهمر ۔ (رازی)

اَبوابُ جہنّمَ (س ۱۶: ۲۹) = طبقات ۔ درجات ۔

● ـ ـ ـ لها سبعة ابواب [س ۱۵ : ۴۴

= طبقات ـ (حضرت علیؑ)

اَبْوَابُ کُلِّ شَیْءٍ (س ۶ : ۴۴) ہر طرح کے راحت کے اسباب و سامان ـ

بَاتَ

بَاتَ رات گزارنا ـ

● والذین یبیتون لربهم سجدا وقیاما [س ۲۵ : ۶۵

بَیْتٌ (جمع بُیُوْتٌ) (۱) گھر ـ رہنے کی جگہ ـ

(۲) معبد ـ مسجد ـ [س ۲۴ : ۳۶

اَهْلُ الْبَیْتِ (مذکر) گھر کے لوگ بہ معنی بیوی ـ [تحت اَهْل

بَیَاتٌ رات کے وقت دشمنی کا قصد کرنا ـ شبخون ـ

بَیَاتًا راتوں رات ـ [س ۷ : ۴

بَیَّتَ راتوں کو تدبیریں سوچنا ـ راتوں کو حملہ کرنا ـ [س ۴ : ۸۱

بَادَ

بَادَ ہلاک ہونا ـ [س ۱۸ : ۳۴

بَارَ

بَارَ ہلاک ہونا ـ بیکار ہونا ـ ضایع ہونا ـ [س ۳۵ : ۱۱

بُوْرٌ (۱) ہلاک شدہ ـ (لغت عمان) ـ

(۲) جاہل ـ (لغت شام)

● وکانوا قوما بورا [س ۲۵ : ۱۸

بَوَارٌ ہلاکت ـ [س ۱۴ : ۲۸

بَاضَ

بَیْضٌ (اسم جمع) (۱) انڈے ـ

(۲) موتی ـ (ابن عباس)

● وعندهم قاصرات الطرف عین کانهن بیض مکنون [س ۳۷ : ۴۸

= وحور عین کا مثال اللؤلؤ المکنون (س ۵۶ : ۲۲)

اَبْیَضُ (مؤنث بَیْضَاءُ ـ جمع بِیْضٌ = بِیْضٌ) سفید ـ شفاف ـ

اَلْخَیْطُ الْاَبْیَضُ دن کی سفیدی ـ [خَاطَ

● وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر [س ۲ : ۱۸۷

= بیاض النهار من السواد اللیل وهو الصبح اذا انفلق ـ (ابن عباس)

اس کتاب کے دیباچہ میں سہل بن سعد کی روایت بھی ملاحظہ ہو ـ

اِبْیَضَّ (+ مِنْ) سفید ہوجانا ـ

اِبْیَضَّتْ وُجُوْهٌ سرخرو ہونا ـ

● واما الذین ابیضت وجوههم ففی رحمة الله [س ۳ : ۱۰۶

اِبْیَضَّتْ عَیْنَاهُ اُس کی آنکھیں آنسو بہاتی رہیں یا اُس کی آنکھیں (آنسو سے) ڈبڈبا رہی تھیں ـ (ابن عباس ـ رازی)

اِبْیَضَّتْ = بَیَّضَتْ = اَفْرَغَهٗ یا اَمْلَاهُ (تاج العروس)

● وقال یا اسفی علی یوسف وابیضت عیناه من الحزن فهو کظیم [س ۱۲ : ۸۴

بَاعَ

بَیْعٌ (اِسم فعل) چیزوں کے بدلہ میں چیز دیکر معاملہ کرنا ۔ بیع کرنا ۔ بیچنا ۔
[س ۲ : ۲۵۵

بِیَعٌ (جمع ۔ واحد بِیْعَۃٌ) مسیحیوں کی عبادتگاہیں (لغت شام)
[س ۲۲ : ۴۰

بَایَعَ ہاتھ پر ہاتھ مار کر اقرار یا معاہدہ کرنا ۔ بیعت کرنا ۔
[س ۶۰ : ۱۲

تَبَایَعَ آپس میں خرید و فروخت کرنا ۔
[س ۲ : ۲۸۲

بَالَ

بَالٌ قلب ۔ دل ۔ خیال ۔ ارادہ ۔ حالت ۔
[س ۴۷ : ۲

بَانَ

بَیْنَ درمیان ۔

بَیْنَ یَدَیْہِ (س ۲ : ۹۷) اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان ۔ اُس کے روبرو ۔ اُس کے سامنے ۔

بَیِّنٌ بیّن ۔ ظاہر ۔ واضح ۔

بَیِّنَۃٌ (جمع بَیِّنَاتٌ) بیّن دلیل ۔ بیّن ثبوت ۔
[س ۲۹ : ۳۴

آیَاتٌ بَیِّنَاتٌ واضح دلیلیں ۔ واضح احکام ۔

تِبْیَانٌ بیان ۔ تشریح ۔ تفسیر ۔ [س ۱۶ : ۹۱

بَیَّنَ دکھانا ۔ ظاہر کرنا ۔ بتانا ۔ اِعلان کرنا ۔ بیان کرنا ۔

مُبَیِّنٌ (اِسم فاعل) واضح ۔

اَبَانَ جدا کرنا ۔ ممیز کرنا ۔ واضح کرنا ۔ صاف صاف بولنا ۔ (مضارع یُبِیْنُ)

وَلَا یَکَادُ یُبِیْنُ (س ۴۳ : ۵۲) اور صاف صاف بول بھی نہیں سکتا ۔

بَیَانٌ (اِسم فعل) استدلال ۔ صاف تشریح ۔ فصاحت ۔ اظہار ۔ واضح طور پر تشریح اور تفسیر کرنے کی طاقت ۔

مُبِیْنٌ (اِسم فاعل) (۱) جدا کرنے والا ۔ ممتاز کرنے والا ۔
(۲) واضح ۔ کھلا ۔ صاف صاف ۔

تَبَیَّنَ (۱) واضح ہونا ۔ (+ لِ)
(۲) ممیز ہونا ۔ (+ مِنْ)
(۳) بتایا جانا ۔ (+ لِ)
(۴) محسوس کرنا ۔ سمجھ جانا ۔
● ۔۔۔ تبینت الجن　[س ۳۴ : ۱۴
(۵) بصیرت اور ذکاوت سے کام لینا ۔ تمیز اور شعور سے کام لینا ۔
● اذا ضربتم فی سبیل اللہ فتبینوا [س ۴ : ۹۴

اِسْتَبَانَ ظاہر ہونا ۔ واضح ہونا ۔
[س ۶ : ۵۵

مُسْتَبِیْنٌ (اِسم فاعل) = مُبِیْنٌ ۔
[س ۳۷ : ۱۱۷

ـ«باب التــاء»ـ

تَ

حرف جر به معنی قسم

● و تاللہ ۔۔۔ [س ۲۱ : ۵۷]

تَابُوتٌ

تَابُوتٌ (۱) صندوق ۔ [س ۲۰ : ۳۹]

(۲) قلب ۔ سینہ ۔ (لسان ۔ راغب)

● وقال لہم نبیہم ان آیۃ ملکہ ان یاتیکم التابوت فیہ سکینۃ من ربکم و بقیۃ مما ترک آل موسی و آل ھارون تحملہ الملائکۃ

[س ۲ : ۲۴۸]

تَأْثِیمٌ [اَثِمَ

تَاَخَّرَ [اَخَرَ

تَاَذَّنَ [اَذِنَ

تَأْسَ (واحد مذکر حاضر) [اَسِیَ

تَأْوِیلٌ [آلَ (= اَوَلَ)

تَبَّ

تَبَّ ہلاک ہونا ۔ [س ۱۱۱ : ۱]

تَبَابٌ خسارہ ۔ گھاٹا ۔ [س ۴۰ : ۳۷]

تَتْبِیبٌ (اسم فعل) خسارہ ۔ نقصان ۔

[س ۱۱ : ۱۰۱]

تَبَارٌ [تَبَرَ

تَبْتَئِسْ (واحد مذکر حاضر) [بَئِسَ

تَبَرَ

تَبَارٌ بربادی ۔ ہلاکت ۔ [س ۷۱ : ۲۸]

تَبَّرَ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ۔ [س ۲۵ : ۳۹]

تَتْبِیرٌ (اسم فعل) پوری ہلاکت [س ۱۷ : ۷]

مُتَبَّرٌ (اسم مفعول) ہلاک شدہ ۔ ٹوٹا ہوا ۔

[س ۷ : ۱۳۹]

تَبَرَّأَ [بَرَأَ

تَبَرَّجَ [بَرَجَ

تَبَوَّأَ [بَآءَ

تَبِعَ

تَبِعَ نقش قدم پر چلنا ۔ پیچھے چلنا ۔ پیروی کرنا ۔ حکم پر چلنا ۔

● فمن تبع ھدای ۔۔۔ [س ۲ : ۳۸]

تَبَعٌ پیروی کرنے والا ۔ پیچھے چلنے والا ۔ خدمت کرنے والا ۔ [س ۱۴ : ۲۱]

تَابِعٌ = تَبَعٌ [س ۲ : ۱۴۵]

تُبَّعٌ عرب کی ایک پرانی قوم جو کبھی بڑے عروج پر تھی ۔ [س ۴۴ : ۳۷]

تَبِیعٌ مدد کرنے والا ۔ بچانے والا

[س ۱۷ : ۶۹]

اَتْبَعَ (۱) پیچھے چلنا ۔ پیچھے لگ جانا ۔

پیچھا کرنا ۔ چلنا ۔ جاری رکھنا ۔

● فاتبع سببا [س ۱۸ : ۸۳

(۲) پیچھے سے آلینا ۔ مغلوب کرنا ۔ (تاج)

● ۔۔۔ فانسلخ منھا فاتبعہ الشیطان

[س ۷ : ۱۷۵

مُتَتَابِعٌ (اسم فاعل) متواتر ۔ مسلسل ۔

[س ۴ : ۹۲

اِتَّبَعَ پیچھے چلنا ۔ پیروی کرنا ۔ پیچھا کرنا ۔

اِتِّبَاعٌ (اسم فعل) پیچھے چلنا ۔ پیروی کرنا ۔

مُتَّبَعٌ (اسم مفعول) جس کا پیچھا کیا جائے ۔

[س ۲۶ : ۵۲

تَبَیَّنَ [بَانَ

تَتْبِیْبٌ (اسم فعل) [تَبَّ

تَتْرَا } (مونث) [وَتَرَ
تَتْرَی }

تَثْبِیْتٌ [ثَبَتَ

تَجَافَی [جَفَا

تَجَرَ

تِجَارَةٌ تجارت ۔ سامان تجارت ۔ خرید فروخت ۔ سودا ۔

[س ۴ : ۳۳

تَجَسَّسَ [جَسَّ

تَجَلَّی [جَلَا

تَحَاضَّ [حَضَّ

تَحَاوُرٌ [حَارَ

تَحْتَ

تَحْتَ نیچے ۔ [س ۲۰ : ۶

مِنْ تَحْتِهَا اس کے نیچے سے ۔

تَحَرَّی [حَرَی

تَحْرِیْرٌ [حَرَّ

تَحَسَّسَ [حَسَّ

تَحِلَّةٌ [حَلَّ

تَحْوِیْلٌ [حَالَ

تَحِیَّةٌ [حَیَّ

تَخَافَتَ [خَفَتَ

تَخَلَّی [خَلَا

تَخَوُّفٌ [خَافَ

تَدَلَّی [دَلَا

تَذْلِیْلٌ [ذَلَّ

تُرَاثٌ [وَرِثَ

تَرَاقِیَ (جمع ۔ واحد تَرْقُوَةٌ) [رَقِیَ

تَرِبَ

تُرَابٌ مٹی ۔ دھول ۔ [س ۲ : ۲۶۶

اَتْرَابٌ (جمع ۔ واحد تِرْبٌ ۔ مذکر و مونث)

برابر ۔ ہمعمر ۔ ساتھی ۔ (ابن عباس)

● کواعب اترابا [س ۷۸ : ۳۳

تَرَائِبُ (جمع ۔ واحد تَرِیْبَةٌ) گردن سے سینہ

تک بی بیوں کے سامنے کا حصہ - (ابن عباس)

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ (س ۸۶ : ۷)

[تحت صَلَبَ

مَتْرَبَةٌ خاک میں پڑا ہوا -

ذَا مَتْرَبَةٍ (س ۹۰ : ۱۶) خاک آلود - حاجتمند اور مصیبت زدہ - (ابن عباس)

تَرَدَّدَ [رَدَّ

تُرْزَقَانِ [رَزَقَ

تَرِفَ

أَتْرَفَ نعمتیں عطا کرنا - آسودگی دینا -

● واترفناهم فی الحیوة الدنیا [س ۲۳ : ۳۳

مُتْرَفٌ (اسم مفعول) وہ جسے نعمتیں اور آسودگی ملی اور وہ اترانے اور سرکشی بھی کرنے لگا - (قتادہ - تاج)

● --- كانوا قبل ذلك مترفين [س ۵۶ : ۴۵

تَرَكَ

تَرَكَ ترک کرنا - چھوڑنا - چھوڑ دینا - کسی کو اُس کے حال پر چھوڑ دینا -

أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا --- (س ۲۹ : ۱) کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ وہ اتنا کہنے ہی پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ ہم ایمان لے آئے ؟ (یہ ہرگز ان کے لئے کافی نہیں) -

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ (س ۳۷ : ۷۶) اور آنے والی نسلوں میں ہم نے (اُس کا ذکر خیر) باقی رکھا (کہ وہ سب) اُس کے لئے (دست بہ دعا رہیں) -

تَارِكٌ (اسم فاعل) ترک کرنے والا - چھوڑ دینے والا - [س ۱۱ : ۱۵

تَارِكِىْ (س ۱۱ : ۵۶) = تَارِكِيْنَ -

تَزَاوَرُ (= تَتَزَاوَرُ) [زَارَ

تَزْدَرِىْ (واحد حاضر) [زَرَا

تَزَوَّدَ [زَادَ (= زَوَدَ)

تَزَيَّلَ [زَالَ (= زَيَلَ)

تَسُبُّوا [سَبَّ

تَسْتَفْتِيَانِ [فَتَا

تِسْع

تِسْعٌ نو -

تِسْعُوْنَ نوے -

تُسَمِّىْ (واحد مذکر حاضر) [سَمَا

تَسْنِيْمٌ بلند خیالات -

● و مزاجه من تسنیم [س ۸۳ : ۲۷

تَسَوَّرَ [سَارَ (= سَوَرَ)

تَسُؤْ (واحد مؤنث غائب) [سَاءَ

تُشَاقُّوْنَ (جمع مذکر حاضر) [شَقَّ

تَشَاوَرَ [شَارَ

تَصْدِيَةٌ [صَدَا

تَصْلِيَةٌ [صَلَى

تَصْطَلُوْنَ (اِصْطَلَی) [صَلِی

تُطِعْ (واحد حاضر) [طَاعَ

تَطْمَئِنُّ (واحد حاضر) [طَمَنَّ (طَمْأَنَ)

تَطَوَّعَ [طَاعَ

تَطَيَّرَ [طَارَ (= طَيَرَ)

تَعُدْ (واحد حاضر) [عَدَا

تَعَسَ

تَعْسٌ (اسم فعل) ہلاکت ۔ [س ۴۷ : ۹

فَتَعْسًا لَّهُمْ (س ۴۷ : ۹) وہ غارت ہوں !

تَعَاطٰی [عَطَا

تَعَفُّف [عَفَّ

تَغَابُن [غَبَنَ

تَغُرَّنَّ (موٴنث واحد غائب) [غَرَّ

تَغَيُّظ [غَاظَ

تَفَاخُر [فَخَرَ

تَفَاوُت [فَاتَ

تَفَثَ

تَفَثٌ حج کے موقع پر آداب اور رسمیں جن کا پورا کرنا ضروری ہے ، مثلاً اپنی صفائی حجامت وغیرہ ۔

● لیقضوا تفثهم [س ۲۲ : ۳۰

تَفَكَّهُوْنَ [فَكِهَ

تَقِ [وَقَى

تُقَاةً [وَقَى

تَقْشَعِرُّ [قَشْعَرَ

تَقَنَ

أَتْقَنَ پختہ طور پر بنانا ۔

● صنع الله الذی اتقن کل شیٴ [س ۲۷ : ۹۰

تَقَوَّلَ [قَالَ

تَقْوٰی [وَقَى

تَقْوِيْمٌ [قَامَ

تَقَى

أَتْقٰی (= أَوْقَى ۔ افعل التفضیل) زیادہ لحاظ رکھنے والا ۔ نہایت بچ کر چلنے والا ۔ پرہیزگار۔ [س ۹۲ : ۱۷

تَقِيٌّ (برائی سے) بچ کر چلنے والا ۔ خدا کا یا اپنے فرائض کا لحاظ رکھنے والا۔ [وَقَى

تَكُ (= تَكُنْ واحد حاضر) [كَانَ

تَكْوِيْرٌ (اسم فعل) [كَارَ

تَلَّ

تَلَّ (+ ل) گرانا ۔ ڈالنا ۔

--- وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ (س ۳۷ : ۱۰۳)

= تل نفسه

(ابراہیم نے اپنے تئیں جبین کے بل ڈالا ، خدا کا سجدۂ شکر ادا کیا ۔)

● --- قال یا بنی انی اری فی المنام انی اذبحك فانظر ما ذا تری ۔ قال یا ابت افعل ماتوٴمر ۔ ستجدنی ان شاء الله من الصابرین ۔

فلما اسلما وتله للجبین --- [س ۳۷ : ۱۰۲

تَلَاقِ [لَقِیَ

تَلَظّٰی [لَظِیَ

تِلْقَآءُ (اسم فعل) [لَقِیَ

تِلْكَ (مؤنث) [ذٰلِكَ

تَلَهّٰی [لَهَا

تَلَا

تَلَا (۱) پیچھے چلنا ۔

● والشمس وضحاها والقمر اذا تلاها

[س ۹۱ : ۲

(۲) پیروی کرنا ۔

● الذین آتیناهم الکتاب یتلونه حق تلاوته

[س ۲ : ۱۱۵

= یعملون به حق عمله ۔ (مجاهد)

● اتل ما اوحی الیک من الکتاب

[س ۲۹ : ۴۴

(۳) بیان کرنا ۔

● قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم

[س ۶ : ۱۵۱

(۴) (+ عَلٰی) (۱) حروف یا الفاظ پڑھتے چلنا ۔ پڑھکر سنانا ۔

(۲) اِفترا کرنا ۔ جھوٹی باتیں بنانا ۔

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمَانَ (س ۲ : ۱۰۲) اُنھوں نے پیروی کی اُس چیز کی جو بد معاش لوگ سلیمان کے عہد کے خلاف اِفترا کرتے تھے ---
(رازی ۔ تاج) ۔

اَلتَّالِیَاتُ (اسم فاعل ۔ جمع مؤنث ۔ مذکر تَالٍ)
[س ۳۷ : ۳

تِلَاوَةٌ (اسم فعل) پیروی کرنا ۔ فرمانبرداری کرنا ۔
[س ۲ : ۱۱۵

تَلْوُوا [لَوٰی

تَمَّ

تَمَّ تمام هونا ۔ پورا هونا ۔ مکمل هونا ۔

اَتَمَّ پورا کرنا ۔ مکمل کرنا ۔ انجام دینا ۔

تَمَامٌ (اسم فعل) پورا ۔ مکمل ۔

● ثم آتینا موسی الکتاب تماما علی الذی احسن وتفصیلا لکل شیءٍ ---

[س ۶ : ۱۵۵

مُتِمٌّ (اسم فاعل) مکمل کرنے والا ۔ پورا کرنے والا ۔
[س ۶۱ : ۸

تَمَاثِیْلُ (جمع ۔ واحد تِمْثَالٌ) [مَثَلَ

تَمَارٰی [مَرٰی

تُمْتَرُوْنَ (حاضر جمع) [مَرٰی

تَمَتَّعَ [مَتَعَ

تَمَطّٰی [مَطَا

تَمَنّٰی [مَنٰی

تَمِیْدَ [مَادَ

تَمَیَّزَ (= تَتَمَیَّزُ) [مَازَ

تَنَابَزَ [نَبَزَ

تَنَاجٰی [نَجَا

تَنَازَعَ [نَزَعَ

تَنَاوُشٌ [نَاشَ

تَنْزِيلٌ [نَزَلَ

تَنَفَّسَ [نَفَسَ

تَنْكِيلٌ [نَكَلَ

تَنُّور

تَنُّورٌ زمین کی سطح۔ (لغت عجم۔ قاموس)

● ۔۔۔ حتی اذا جاء امرنا وفار التنور

[س ۱۱: ۴۰

= وفجرنا الارض عیونا۔ (س ۵۴: ۱۲)

تَنِيَا [وَنَى

تَهِنُوا [وَهَنَ

تَوَارَى [وَرَى

تَوَاصَى [وَصَى

تَابَ

تَابَ (۱) توبہ کرنا۔ خدا کی طرف رجوع ہونا۔ اپنی روش بدلنا۔ اپنی زندگی بدل ڈالنا۔ (+ اِلٰى)

(۲) خدا کا بندوں پر ترحم کرنا۔ (+ عَلٰى)

● ۔۔۔ فتاب علیہ [س ۲: ۳۵

تَوْبٌ توبہ۔ اپنی روش بدلنا۔ [س ۴۰: ۲

تَوْبَةٌ = تَوْبٌ

● انما التوبۃ علی اللہ للذین یعملون السوء بجہالۃ ثم یتوبون من قریب [س ۴: ۱۷

● ولیست التوبۃ للذین یعملون السیات حتی اذا حضر احدہم الموت قال انی تبت الئن [س ۴: ۱۸

تَائِبٌ (اسم فاعل) توبہ کرنے والا۔ اپنی روش بدلنے والا۔ [س ۹: ۱۱۲

تَوَّابٌ بندوں پر بڑا رحم کرنے والا۔ [س ۲۴: ۱۰

مَتَابٌ سچے دل سے تائب ہونا۔

● الیہ متاب [س ۱۳: ۲۹

مَتَاب (س ۱۳: ۲۹) = مَتَابِیْ۔

تُؤْذُوْنَنِيْ [أَذِىَ

تَارَ

تَارَ (= دَارَ)

تَارَةٌ دفعہ۔ بار۔ [س ۱۷: ۶۹

تَوْرَاةٌ

حضرت موسیٰؑ کی کتاب۔ [س ۳: ۵۸

تُوْرُوْنَ [وَرَى

تَوَفَّنِيْ [وَفَى

تَوْفِيْقٌ [وَفَقَ

تَوْكِيْدٌ [وَكَدَ

تَوَكَّلَ [وَكَلَ

تَوَلَّى [وَلَى

تُؤْوِيْ [أَوَى

تَيَمَّم [يَمَّ

تِیۡنٌ

تِیۡنٌ انجیر۔

التِّیۡنِ وَالزَّیۡتُوۡنُ ارض فلسطین (قاموس)

جہاں تِیۡنَا اور زَیۡتَا دو پہاڑیاں ہیں۔

(قاموس۔ انجیل مرقس باب ۱۱ آیت ۱، اور کتاب رسولوں کے اعمال باب ۱ آیت ۱۲)

یہاں حضرت عیسی مبعوث ہوئے تھے۔

● والتین و الزیتون وطور سینین و ھذا البلد الامین۔۔۔ [س ۹۵ : ۱

تَاہَ

تَاہَ (+ فِیۡ) سرمارے پھرنا۔ بھٹکتے پھرنا۔

● ۔۔۔ یتیھون فی الارض [س ۵ : ۲۹

باب الثاء

ثبت

ثَبَتَ مضبوط ہونا - محکم ہونا - قائم ہونا -
ثَابِتٌ (اسم فاعل) مضبوطی سے جما ہوا - مستحکم - قائم - [س ۱۴: ۲۹
ثُبُوتٌ قائم - محکم - [س ۱۶: ۹۶
ثَبَّتَ (+ ب) ثابت کرنا - جمانا - مضبوط کرنا - قائم کرنا - [س ۸: ۱۱
تَثْبِیْتٌ (اسم فعل) توثیق - قائم کرنا - پختہ کرنا - [س ۲: ۶۹
اَثْبَتَ (۱) مضبوط کرنا -
(۲) گرفتار کرنا -
● و اذ یمکر بک الذین کفروا لیثبتوک او یقتلوک - - - [س ۸: ۳۰
ثُبَاتٌ [ثبی

ثبر

ثُبُوْرٌ ہلاکت - موت - [س ۲۵: ۱۳
مَثْبُوْرٌ (اسم مفعول) وہ جس کی شامت آگئی - شامت زدہ - [س ۱۷: ۱۰۵

ثبط

ثَبَّطَ کاهل اور سست بنا دینا - [س ۹: ۴۶

ثبی

ثُبَیّ (= ثُبَیٌّ مذکر) آدمیوں کی جماعت -
ثُبَةٌ (مونث واحد) -
ثُبَاتٌ (جمع - واحد ثُبَةٌ)
ثُبَاتٍ (س ۴: ۷۱) دستے کے دستے -

ثجّ

ثَجَّاجٌ زوروں سے بہتا ہوا (پانی) - [س ۷۸: ۱۴

ثخن

اَثْخَنَ = غَلَبَ = قَهَرَ غالب آنا - (لسان - تاج - قاموس)
● ماکان لنبی ان یکون له اسری حتی یثخن فی الارض [س ۸: ۶۷
● فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب حتی اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق [س ۴۷: ۴

ثرب

تَثْرِیْبٌ (اسم فعل) الزام - [س ۱۲: ۹۲

ثری

ثَرِیَ (= ثَرًی اور ثَرْیٌ)
اَلثَّرٰی بھیگی زمین - [س ۲۰: ۶

ثعب

ثُعْبَانٌ سانپ - [س ۷: ۱۰۷

ثقب

ثَاقِبٌ (اسم فاعل) چمکنے والا ۔ [س ٨٦ : ٣

ثقف

ثَقِفَ پانا ۔ پکڑنا ۔ لینا ۔ غالب آنا ۔
[س ٢ : ١٨٧

ثقل

ثَقُلَ (١) بھاری ہونا ۔ (٢) تکلیف دہ ہونا ۔ گراں گزرنا ۔

ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (س ٧ : ١٨٧)
وہ بڑا بھاری حادثہ ہے جو آسمانوں اور زمین میں واقع ہوگا ۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

اَلثَّقَلَانِ (تثنیہ ۔ واحد ثَقَلٌ) دو زبردست ہستیاں ۔ جن اور انس ۔ برے اور اچھے لوگ ۔
[س ٥٥ : ٣١

اَثْقَالٌ (جمع ۔ واحد ثِقْلٌ)
(١) وزن ۔ بوجھ ۔ [س ٢٩ : ١٣
(٢) قوم کے باوقار لوگ ۔ سردار ۔
● واخرجت الارض اثقالها [س ٩٩ : ٢

ثَقِيْلٌ (جمع ثِقَالٌ) بھاری ۔ وزنی ۔ زبردست ۔
[س ٧٣ : ٥

مِثْقَالٌ وزن ۔ [س ٤ : ٣٩

اَثْقَلَ وزنی ہو جانا ۔ بھاری ہونا ۔ تکلیف دہ ہونا ۔ دبا ڈالنا ۔ [س ٧ : ١٨٨

مُثْقَلٌ (اسم مفعول) بوجھ سے لدا ہوا ۔
[س ٥٢ : ٤٠

مُثْقَلَةٌ (س ٣٥ : ١٩) = نَفْسٌ مُثْقَلَةٌ

اِثَّاقَلَ (= تَثَاقَلَ) بہت زیادہ دب جانا ۔ زیادہ جھک جانا ۔

اِثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ (س ٩ : ٣٨) جھکے پڑتے ہو زمین کی طرف (تم سے اپنے مکان نہیں چھوڑے جاتے) ۔

ثلل

ثُلَّةٌ کثرت ۔ انبوہ ۔ بہت سے ۔ [س ٥٦ : ١٣

ثلث

ثَلَاثٌ (مؤنث) تین ۔
● ثلاث مرات ۔ ۔ ۔ ثلاث عورات لکم
[س ٢٤ : ٥٨

ثَلَاثَةٌ (مذکر) تین ۔
● ۔ ۔ ۔ فعدتهن ثلاثة اشهر [س ٦٥ : ٤

ثَلَاثُوْنَ تیس ۔

ثُلُثٌ ایک تہائی ۔

ثُلُثَانِ دو تہائی ۔

ثَالِثٌ (مؤنث ثَالِثَةٌ) تیسرا ۔

ثُلَاثُ (جمع) تین تین ۔ تین جوڑے ۔

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ (س ٣٥ : ١ و س ٤ : ٣)
دو دو ، تین تین ، چار چار ، کوئی تعداد بلا قید ۔ کئی کئی ۔
● جاعل الملئکة رسلا اولی اجنحة مثنی وثلاث ورباع [س ٣٥ : ١
● فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی و

ثلاث و رباع [س ۴ : ۳

ثَمَّ

ثَمَّ اِسم مکان بعید به معنی وهاں -

● فاینما تولوا فثم وجه الله [س ۲ : ۱۱۵

ثُمَّ حرف ہے به معنی پھر، تب -

(۱) = فَ (۲) = وَ

(۳) اس کے معنی میں ترتیب شرط نہیں -

● هو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعا -

ثم استوی إلی السماء فسوٰهن سبع سمٰوٰت

[س ۲ : ۲۹

● = ءانتم أشد خلقا ام السماء - بنٰها رفع سمکها فسوٰها --- والارض بعد ذلك دحٰها

[س ۷۹ : ۲۷

(۴) زائدہ -

ثمود

ثَمُودُ عرب کی پُرانی قوم جن کے پاس حضرت صالحؑ نبی آئے تھے - [س ۷ : ۷۳

ثمر

ثَمَرٌ پھل - میوہ - مال - دولت -

ثَمَرَةٌ (واحدۃ) ایک پھل -

اَثْمَرَ پھل لگنا - پھلنا -

ثمن

ثَمَنٌ قیمت -

ثُمُنٌ آٹھ حصوں میں سے ایک -

ثَامِنٌ آٹھواں -

ثَمَانٍ (= ثَمَانِیٌ مونث) آٹھ -

ثَمَانِیَةٌ (مذکر) (۱) آٹھ -

● وثمانیة ایام حسوما [س ۶۹ : ۷

(۲) یه لفظ صرف فصاحت کلام کے لئے بھی آیا ہے - اس سے کوئی عدد خاص مقصود نہیں اور اِس میں بہت بڑی بلاغت یه ہے که اِس کے دو رکن کے یعنی اس کے مضاف الیه اور مضاف الیه کے مضاف الیه کے بیان کے محذوف کرنے سے عدد غیر متناهی اور اجناس غیر محصور کا اظہار ہوتا ہے - جیسے که ثمانیة الاف یا ثمانیة الاف الاف إلی غیر النهایة من المخلوقات الغیر المحصور -

(سید احمد)

● --- ویحمل عرش ربک فوقهم یومئذ ثمانیة [س ۶۹ : ۱۷

وعن الحسن الله اعلم کم هم اثمانیة ام ثمانیة الاف وعن الضحاك ثمانیة صفوف لا یعلم عددهم الا الله ویجوز ان یکون ثمانیة من الروح او من خلق اخر فهو القادر علی کل خلق سبحان الذی خلق الازواج کلها مما تنبت الارض ومن انفسهم ومما لا یعلمون - (کشاف)

ثَمَانُوْنَ اسّی -

ثنی

ثَنَی ته کرنا - دُهرا کرنا - لپیٹنا -

یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ (س ۱۱ : ۵) وہ دُهرا کئے لیتے ہیں اپنے سینوں کو (اور چھپاتے ہیں باتیں) -

ثَانٍ (= ثَانِیٌ) (۱) دوسرا - دوم -

(۲) (اِسم فاعل) پھیرنے والا -

ثَانِیَ عِطْفِه (س ۲۲ : ۹) پہلو پھیرنے والا۔ اعراض کرنے والا۔ مغرور۔
= مستکبرا فی نفسه ۔(ابن عباس)

اِثْنَان (مذکر۔ موٴنث اِثْنَتَان) دو۔

اِثْنَا عَشَرَ (مذکر۔ موٴنث اِثْنَتَا عَشْرَةَ) بارہ۔

مَثْنٰی (جمع) دو دو۔ دو اور دو۔ جوڑے جوڑے۔ [س ۳۵ : ۱

مَثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ [تحت ثلث

مَثَانِ (= مَثَانِیَ۔ واحد مَثْنَی، مُثْنَی، مُثْنِی، مُثْنٍ) بار بار دُھرانے کی۔

● ۔۔۔ کتابا متشابها مثانی [س ۳۹ : ۲۳

سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِی (س ۱۵ : ۸۷) بار بار دُھرائی جانے والی سات آیتیں (سورۂ فاتحہ کی)

اِسْتَثْنٰی استثناء کرنا ۔ علحده کرنا ۔

اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِیْنَ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ (س ۶۸ : ۱۷و۱۸) ۔۔۔ اور لحاظ نہ کیا حق مساکین کا ، علحده نہ کیا اُن کا حق ۔(قتاده)

ثاب

ثَوَابٌ بدله ۔ اجر۔ [س ۳ : ۱۳۳

ثِیَابٌ (جمع ۔ واحد ثَوْبٌ)
(۱) کپڑے ۔ لباس ۔
(۲) (کنایةً) نفس ۔ (راغب)

● وثیابک فطهر والرجز فاهجر [س ۷۴ : ۴
= وقلبک ۔ (ابن عباس)
(۳) قلوب ۔ دل ۔(ابن عباس ۔ تاج)

● ۔۔۔ جعلوا اصابعهم فی آذانهم واستغشوا ثیابهم ۔۔۔ [س ۷۱ : ۷

● الا انهم یثنون صدورهم لیستخفوا منه ۔ الاحین یستغشون ثیابهم یعلم ما یسرون و ما یعلنون ۔ انه علیم بذات الصدور [س ۱۱ : ۵

مَثَابَةً لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ ۔ [س ۲ : ۱۲۵

مَثُوْبَةٌ اجر۔ بدله ۔ جزا ۔ [س ۵ : ۶۳

ثُوِّبَ ادا کرنا ۔ چکا دینا ۔ بدله دینا ۔ [س ۸۳ : ۳۶

اَثَابَ کوئی چیز بدله میں دینا ۔ جزا کے طور پر دینا ۔

● ۔۔۔ فاثابکم غما بغم [س ۳ : ۱۵۳

ثار

اَثَارَ ہل جوتنا ۔ کھیتی کے لئے زمین کھودنا ۔ (دھول) اُڑانا ۔ [س ۲ : ۷۱

ثوی

ثَاوٍ (= ثَاوِیٌ ۔ اسم فاعل) رہنے والا ۔ [س ۲۸ : ۴۵

مَثْوٰی رہنے کی جگہ ۔ گھر ۔ [س ۳ : ۱۵۱

اَکْرِمِیْ مَثْوٰهُ (س ۱۲ : ۲۱) اس کو عزت سے رکھو ۔

ثیب

ثَیِّبٌ وہ بی بی جس کا نکاح ہو چکا ہو پھر بعد کو وہ کسی وجه سے علحده ہو گئی ہو خواه طلاق لیکر یا بیوه ہو کر ۔ [س ۶۶ : ۵

—« باب الجیم »—

جَأَرَ

جَأَرَ (+ اِلیٰ) خدا سے فریاد کرنا۔
[س ۱٦ : ۵۵]

جَالُوتُ

حضرت داؤدؑ اور اس سے سخت لڑائی ہوئی اور یہ اُن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ [س ۲ : ۲۵۱]

جَبَّ

جُبٌّ کنواں۔ [س ۱۲ : ۱۰]

جِبْتُ

جِبْتٌ (۱) = شیطان۔ (لغت حبش۔ ابن عباس)

(۲) = جِبْتٌ۔ کوئی لغو چیز۔ (رازی)

(۳) کاھن اور ساحروں کا عمل۔ [س ۴ : ۵۱]

جَبَرَ

جَبَّارٌ (۱) = مسلط۔ (لغت حمیر) زبردست۔
[س ۵۰ : ۴۵]

(۲) ضدی۔ خود سر۔ [س ۱۹ : ۳۲]

جِبْرِیلُ

(۱) خدا کی طاقت۔ (لغت عبری)

(۲) ملکۂ نبوت۔

● قل من کان عدوا لجبریل فانه نزله علی قلبک ---
[س ۲ : ۹۱]

= علمه شدید القوی
[س ۵۳ : ۵]

جَبَلَ

جَبَلٌ (جمع جِبَالٌ) (۱) پہاڑ۔

(۲) رئیس قوم۔ (فراء۔ قاموس۔ تاج)

● وسخرنا مع داؤد الجبال یسبحن والطیر
[س ۲۱ : ۷۹]

● یا جبال اوبی معه --- [س ۳۴ : ۱۰]

جِبِلٌّ جماعتیں۔ قومیں۔ (صحاح۔ قاموس)

● ولقد اضل منکم جبلا کثیرا [س ۳٦ : ٦۲]

جِبِلَّةٌ = جِبِلٌّ = اُمَّةٌ (قاموس۔ تاج)

● واتقوا الذی خلقکم والجبلة الاولین
[س ۲٦ : ۱۸۴]

جَبَنَ

جَبِیْنٌ ماتھا۔ پیشانی۔ (قاموس۔ تاج)

--- وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ (س ۳۷ : ۱۰۳) اور ابراھیم نے اپنے تئیں (سجدۂ شکر میں) پیشانی کے بل گرایا۔

جَبَهَ

جِبَاهٌ (جمع۔ واحد جَبْهَةٌ) پیشانی۔ [س ۹ : ۳۵]

جَبَا

جَبَا (= جَبأً) (۱) جمع کرنا ۔
[س ۲۸ : ۵۷

(۲) تالیف کرنا ۔
● قالوا لولا اجتبیتھا [س ۷ : ۲۰۲

أَلْجَوَابِ (= أَلْجَوَابِیْ جمع ۔ واحد جَابِیَةٌ) پانی کے خزانے ۔ حوض ۔ [س ۳۴ : ۱۳

إِجْتَبَی (+ مِنْ) پسند کرنا ۔ [س ۱۲ : ٦

جَثَّ

إِجْتَثَّ جڑسے اُکھاڑ ڈالنا ۔ [س ۱۴ : ۲٦

جَثَمَ

جَاثِمٌ (اسم فاعل) (۱) سینے کے بل گرا ہوا ۔

(۲) بے حرکت ۔ مردہ ۔ (بیضاوی)
[س ۲۹ : ۳۷

جَثَا

جَاثٍ (اسم فاعل ۔ موٴنث جَاثِیَةٌ) گھٹنوں کے بل ۔ [س ۴۵ : ۲۸

جِثِیٌّ (= جُثُوِیٌّ ۔ جمع) (۱) گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے ۔ [س ۱۹ : ۷۲

(۲) = جَمِیعاً ۔ سب کے سب ۔ (ابن عباس)
[س ۱۹ : ٦۸

جَحَدَ

جَحَدَ (+ ب) انکار کرنا ۔ نہیں ماننا ۔
[س ۱۱ : ۵۹

جَحَمَ

جَحِیْمٌ (موٴنث) (۱) تیز دھکتی ہوئی آگ ۔

(۲) = جہنم ۔ [س ۸۲ : ۲

جَدَّ

جَدٌّ عظمت ۔ جلالت ۔
● وانہ تعلی جد ربنا [س ۷۲ : ۳

جَدِیْدٌ نیا ۔ [س ۱۳ : ۵

جُدَدٌ (جمع ۔ واحد جُدَّةٌ) کھلے راستے ۔ پہاڑوں کی گھاٹیاں ۔ [س ۳۵ : ۲۷

جَدَثٌ

أَجْدَاثٌ (جمع ۔ واحد جَدَثٌ) قبریں ۔
[س ۳٦ : ۵۱

جَدَرَ

جَدَرَ گھیر دینا ۔ گھیر لینا ۔

جِدَارٌ (جمع جُدُرٌ) دیوار ۔ [س ۱۸ : ۷۸

أَجْدَرُ (افعل التفضیل) زیادہ لایق ، زیادہ مناسب ۔ [س ۹ : ۹۸

جَدَلَ

جَدَلَ زوروں سے مروڑنا ۔

جَدَلاً جھگڑے کے لئے ۔ [س ۴۳ : ۵۸

وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلاً

(س ۱۸ : ۵۴) اور آدمی جھگڑنے میں سب سے بڑھکر ہے ۔

جِدَالٌ جھگڑا ۔ [س ۲ : ۱۹۳

جَادَلَ (+ فِیْ) جھگڑنا - حجت کرنا -

لِیُجَادِلُوْکُمْ (س ٦ : ١٢١) تاکہ وہ تم سے جھگڑیں -

اَتُجَادِلُوْنَنِیْ (س ۷ : ٦٩) کیا تم مجھ سے جھگڑو گے ؟

مُجَادِلَۃٌ (اسم فاعل مؤنث) حجت کرنے والی بی بی - [س ٥٨

جَذَّ

جُذَاذٌ ٹوٹا ٹکڑا -

جُذَاذًا ٹکڑا ٹکڑا - [س ٢١ : ٥٨

مَجْذُوْذٌ ٹوٹا ہوا -

غَیْرَ مَجْذُوْذٍ (س ١١ : ١٠٨) مسلسل -

جَذَعَ

جِذْعٌ (جمع جُذُوْعٌ) کھجور کے درخت کا تنہ - [س ١٩ : ٢٢

جَذَا

جَذْوَۃٌ انگار - جلتا ہوا کوئلہ - [س ٢٨ : ٢٩

جَرَّ

جَرَّ (+ اِلٰی) کھینچنا - گھسیٹنا -

[۷ : ١۴٩

جَرَحَ

جَرَحَ حاصل کرنا - مرتکب ہونا -

● --- و یعلم ما جرحتم بالنہار [س ٦ : ٦٠

= ما کسبتم من الاثم - (ابن عباس)

جُرُوْحٌ (جمع - واحد جَرْحٌ) زخم -

[س ٥ : ۴٨

جَوَارِحُ (جمع - واحد جَارِحَۃٌ) کتے چیتے چرغ اور انھی کی طرح کے دوسرے شکاری جانور - [س ٥ : ۴

اِجْتَرَحَ حاصل کرنے کی کوشش کرنا - حاصل کرنا - (جرم کا) مرتکب ہونا -

● الذین اجترحوا السیئات [س ۴٥ : ٢٠

جَرَدَ

جَرَادٌ (مذکر و مؤنث) ٹڈی - [س ٥۴ : ۷

جَرَزَ

جُرُزٌ وہ زمین جس کو جانوروں نے چر کر صاف کر دیا ہو -

[س ١٨ : ۷

جَرَعَ

تَجَرَّعَ گھونٹ گھونٹ پینا (پانی) -

[س ١۴ : ٢٠

جَرَفَ

جُرُفٌ نالے ندی کا کنارہ جس کو پانی کے توڑنے فنا کر دیا - [س ٩ : ١١٠

جَرَمَ

جَرَمَ (+ اَنْ) کسی کو جرم کرنے پر مجبور کرنا -

جَرَمٌ جرم - قصور -

لَا جَرَمَ = لابدو لامحالة - (فراء)
بے شک - حق یہ ہے - [س ۱۱ : ۲۲]

أَجْرَمَ جرم کا مرتکب ہونا - [س ۳۰ : ۴۷]

إِجْرَامٌ (اسم فعل) جرم - قصور -
[س ۱۱ : ۳۵]

مُجْرِمٌ (اسم فاعل) مجرم - قصور کرنے والا -
[س ۷۰ : ۱۱]

جَرَی

جَرَی (+ لِ یا + إِلٰی) جاری ہونا - تیزی سے چلنا - [س ۱۳ : ۲]

جَارِیَةٌ (اسم فاعل مؤنث) (۱) جاری ہونے والی - تیزچلنے والی - [س ۸۸ : ۱۲]
(۲) کشتی - (جمع جَوَارٍ) [س ۶۹ : ۱۱]

اَلْجَوَارِ (س ۴۲ : ۳۲) = اَلْجَوَارِیْ

مُجْرَی (= مُجْرَیٌ) کشتی کا چلنا -
[س ۱۱ : ۴۳]

جَزَأَ

جُزْءٌ (۱) جزو - حصہ -
(۲) اقانیم (تثلیث) -
● ... وجعلوا له من عباده جزءا
[س ۴۳ : ۱۴]

جَزِعَ

جَزِعَ ناصبری کرنا -
● سواء علینا اجزعنا ام صبرنا [س ۱۴ : ۲۱]

جَزَی

جَزَی (۱) پورا بدلہ دینا - [س ۱۴ : ۵۱]
(۲) پورا پورا ادا کرنا - کفارہ دینا (+ عَنْ)
[س ۲ : ۴۸]

جَازٍ (= جَازِیٌ اسم فاعل + عَنْ) وہ جو دوسرے کا بدلہ ادا کرے - [س ۳۱ : ۳۲]

جَزَآءٌ نقصان پورا کرنا - تلافی - بدلہ - سزا یا جزا -

جِزْیَةٌ [س ۹ : ۲۹]
(فارسی سے معرب) بمعنی خراج (جو انوشیروان عادل اهل فوج کے سوا اپنی تمام رعایا سے ادا کرتا تھا) -
وجزاء رءوس اهل الذمة جمع جزية وهو معرب گزيت وهو الخراج بالفارسية - (مفاتيح العلوم) - الجزية خراج الارض - (قاموس)
اِسلام میں غیر مذہب رعایا (ذمیوں) سے فوجی خدمت کے بدلے میں اُن کی محافظت کا معاوضہ -
اِس بارے میں ذمیوں سے جو عہد نامے ہوتے تھے اُن کا نمونہ حسب ذیل ہے :
آنجنابؐ نے اهل ایلہ کے نام فرمان میں لکھا تھا — لهم ذمة الله ومحمد النبي -
حضرت خالد بن ولید نے صلوبا کو یہ لکھکر دیا تھا :
هذا كتاب من خالد بن الوليد لصلوبا ابن نسطونا وقومه انى عاهدتكم على الجزية والمنعة فلك الذمة والمنعة ما منعناكم فلنا

الجزیة والا فلا - کتب سنة اثنتی عشرة فی صفر - (طبری)

اس کے معنی غیر مذہب والے (ذمی) بھی اپنی محافظت کا معاوضہ جانتے تھے چنانچہ جزیہ ادا کرتے وقت وہ حسب ذیل نوشتہ دیتے تھے :

انا قد ادینا الجزیة التی عاهدنا علیها خالد علی ان یمنعونا و امیرهم البغی من المسلمین وغیرهم - (طبری)

الجزیة خراج الارض ومایؤخذ من اهل الذمة قیل لانها تجزی عنهم ای تکفیهم معاملة الحربیین وقیل لانها تکفیهم معونة الجهاد کالمسلمین - (محیط المحیط لبطرس البستانی)

جَازَی بدلہ دینا - [س ۳۴: ۱۶

جَسّ

تَجَسُّس جاسوسی کرنا - بھیدلینا - [س ۴۹: ۱۲

جَسَدَ

جَسَدٌ (اسم فعل) بدن - جسم -

عِجلاً جَسَدًا (س ۷: ۱۴۶) ایک بچھڑا مجسم -

جسم

جِسْمٌ (جمع اَجْسَامٌ) جسم - بدن - [س ۶۳: ۴

جَعَلَ

جَعَلَ تمام افعال میں یہ ایک عام لفظ ہے - یہ فَعَلَ صَنَعَ اور اپنے تمام ہم معنی لفظوں سے بدرجہا زاید عام ہے اور اس کا تصرف کئی وجوہ پر ہوتا ہے -

(۱) صار اور طفق کا قائم مقام ہوتا ہے اور متعدی نہیں ہوتا -

(۲) بجائے اَوْجَدَ کے آتا ہے اور اس وقت ایک معمول کی طرف متعدی ہوتا ہے -

● وجعل الظلمات والنور [س ۶: ۱

(۳) کسی شئے سے دوسری شئے کو ایجاد کرنے اور بنانے کے معنی میں آتا ہے -

● والله جعل لکم من انفسکم ازواجا [س ۱۶: ۷۲

(۴) ایک شئے کو ایک خاص حالت میں کردینے کے معنی میں آتا ہے -

● الذی جعل لکم الارض فراشا [س ۲: ۲۲

(۵) ایک شئے سے اسی شئے پر حکم لگانے کا فائدہ دیتا ہے خواہ بحیثیت حق ہو یا بطور باطل -

● وجاعلوہ من المرسلین [س ۲۸: ۷

● ویجعلون لله البنات [س ۱۶: ۵۷

● --- جعل فتنة الناس کعذاب الله [س ۲۹: ۹

جَاعِلٌ (اسم فاعل) فعل کرنے والا -

● --- انی جاعل فی الارض خلیفة [س ۲: ۲۸

جَفَأَ

جُفَاءٌ جھاگ -

● یذهب جفاء [س ۱۳: ۱۸

جَفَنَ

جِفَانٌ (جمع - واحد جَفْنَةٌ) لگن اور بڑے بڑے

تھالے اورسینیاں ۔ [س ٣٣ : ١٢

جَفَا

تَجَافَی (+ عَنْ) علحدہ ہوجانا ۔ جدا ہونا ۔

تَتَجَافٰی جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ (س ٣٢ : ١٦)
اُن کے پہلو بستروں سے الگ ہی رہتے ، (وہ خوابگاہ میں پڑے آرام سے نہیں سوتے) ۔

جَلَّ

جَلَالٌ جلال ۔ عظمت ۔ [س ٥٥ : ٢٧

جَلَبَ

أَجْلَبَ (+ عَلٰی) حملہ کرنا ۔

● ۔۔۔ واجلب علیهم بخیلك [س ١٧ : ٦٣

جَلْبَبَ

جَلَابِیبُ (جمع ۔ واحد جِلْبَابٌ) چادریں ۔
[س ٣٣ : ٥٩

جَلَدَ

جَلَدَ درّے مارنا ۔ کوڑے مارنا ۔

● فاجلدوا کل واحد منهما مائة جلدة
[س ٢٤ : ٢

جَلْدَةٌ (اِسم فعل) درّے مارنا ۔

جِلْدٌ (جمع جُلُودٌ) چمڑا ۔ کھال [س ١٦ : ٨٠

جَلَسَ

مَجَالِسُ (جمع ۔ واحد مَجْلِسٌ) مجلسیں ۔ محفلیں ۔
[س ٥٨ : ١١

جَلَا

جَلَاءٌ جلاوطن کرنا ۔ ملک سے نکال دینا ۔
[س ٥٩ : ٣

جَلّٰی ظاہر کرنا ۔ فاش کرنا ۔ [س ٩١ : ٣

تَجَلّٰی (+ لِ) جلال کے ساتھ ظاہر ہونا ۔
[س ٧ : ١٤٣

جَمَّ

جَمٌّ بہت ۔ [س ٨٩ : ٢١

جَمَحَ

جَمَحَ سرکش ہونا ۔ [س ٩ : ٥٧

جَمَدَ

جَامِدَةٌ (اِسم فاعل) وہ جو مضبوطی سے جما رہے ۔ [س ٢٧ : ٨٨

جَمَعَ

جَمَعَ (١) جمع کرنا ۔ یکجا کرنا ۔ اِکٹھا کرنا ۔ ایک کرنا ۔

(٢) تعلق رکھنا ۔ نکاح کرنا ۔ (+ بَیْنَ)

● ۔۔۔ وان تجمعوا بین الاختین [س ٤ : ٢٣

جَمَعَ کَیْدَهٗ (س ٢٠ : ٦٠) اُس نے اپنی تدبیر پختہ کر لی ۔

جَمْعٌ (اِسم فعل) جماعت ۔ بھیڑ ۔ انبوہ ۔ جمع کرنا ۔

وَأَکْثَرُ جَمْعًا (س ٢٨ : ٧٨) اور جمعیت کے اعتبار سے بھی زیادہ ۔

و بیشتر از روئے مال - (سعدی)

و بیشتر بود در جمیعت - (شاہ ولی اللہ رح)

اور بہت جماعت والے تھے (شاہ رفیع الدین رح)

اور زیادہ مال کی جمع - (شاہ عبد القادر رح)

جَامِعٌ (اسم فاعل) جمع کرنے والا -

جُمُعَةٌ جماعت -

يَوْمُ الْجُمُعَةِ (س ٦٢ : ٩) جماعت کا دن -

ایام جاہلیت میں اِس دن کا نام یوم العَرُوبۃ تھا - (تاج) - اور چونکہ اُس دن ایک ہاٹ لگا کرتی تھی آنجناب ؐ نے بھی اُسی دن جماعت نمازِ ظہر جس میں آپ ایک خطبہ بھی بڑھا کرتے تھے منعقد کی - اِسی حیثیت سے اس دن کا نام یوم الجمعۃ ہو گیا -

جَمْعٌ (۱) اِکٹھا - سب کے سب - فوج -

(۲) = مَجْمُوعٌ (س ٣٦ : ٣٢)

جَمِيعًا سب ملکر - اِکٹھے - [س ٢ : ٢٧

أَجْمَعُ (جمع أَجْمَعُونَ) سب - تمام -

[س ١٥ : ٣٠

مَجْمَعٌ جمع ہونے کی جگہ - [س ١٨ : ٥٩

مَجْمُوعٌ (اسم مفعول) جمع شدہ -

[س ١١ : ١٠٥

أَجْمَعَ آپس میں متفق ہونا - ملکر تدبیر کرنا -

[س ١٢ : ١٠٣

اِجْتَمَعَ (۱) یکجا جمع کیاجانا - (+ ل)

(۲) سازش کرنا - (+ عَلٰی) [س ٢٢ : ٢٧

مُجْتَمِعٌ (اسم فاعل) یکجا جمع کئے ہوئے -

[س ٢٦ : ٣٨

جَمَلَ

جَمَلٌ (جمع جِمَالَةٌ)

(۱) اُونٹ -

(۲) = جُمَّلٌ = قَلْسٌ (صحاح - تاج) - جہاز کا رسّا -

● --- حتی یلج الجمل فی سم الخیاط

[س ٧ : ٤٠

= اُجْمُلٌ (قرءت حضرت علی و ابن عباس - صحاح - تاج)

= جُمْلٌ = جُمُلٌ (قاموس)

= جُمَلٌ = جَمَلٌ (صحاح - تاج - قاموس)

جَمَالٌ خوبصورتی - خوبی - (صحاح - قاموس)

● --- لکم فیها جمال [س ١٦ : ٦

جَمِيلٌ مناسب - ● فصبر جمیل [س ١٢ : ١٨

جُمْلَةٌ پورا - مکمل -

● جملۃ واحدۃ [س ٢٥ : ٣٢

جِمَالَةٌ (جمع - واحد جَمَلٌ) اُونٹ -

[س ٧٧ : ٣٣

جَنَّ

جَنَّ (+ عَلٰی) ڈھانکنا -

● فلما جن علیہ اللیل [س ٦ : ٧٦

جِنٌّ (اسم جمع)

(۱) مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر مرئی عرب جاہلیت ۔

(۲) شیطان ۔

● --- فسجدوا الا ابلیس ۔ کان من الجن ---
[س ۱۸ : ۵۰

● --- بل کانوا یعبدون الجن [س ۳۴ : ۴۱

(۳) وحشی لوگ جو جنگلوں اور پہاڑوں اور ویرانوں میں غیر متمدن زندگی بسر کرتے تھے اور جنہیں حضرت سلیمان نے تابع کر رکھا تھا ۔

● وحشر لسلیمان جنوده من الجن والانس ---
[س ۲۷ : ۱۷

● ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه --- یعملون له مایشاء من محاریب وتماثیل وجفان کالجواب وقدور راسیات
[س ۳۴ : ۱۲ و ۱۳

= کتاب عہد عتیق سلاطین (۱) باب ۵ وکتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱

● فلما قضینا علیه الموت مادلهم علی موته الادابة الارض تاکل منسانه ۔ فلما خرتبینت الجن ان لوکانوا یعلمون الغیب ما لبثوا فی العذاب المهین
[س ۳۴ : ۱۴

● قال عفریت من الجن انا اتیک به قبل ان تقوم من مقامک
[س ۲۷ : ۳۹

(۴) نجومی ۔ کاہن ۔

● قل اوحی انه استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا یهدی الی الرشد فامنا به ۔ ولن نشرک بربنا احدا --- وانا لمسنا السماء فوجدناها ملئت حرسا شدیدا و شهبا وانا کنا نقعد منها مقاعد للسمع ۔ فمن یستمع الان یجد له شهابا رصدا و انا لاندری أشر ارید بمن فی الارض ام اراد بهم ربهم رشدا ---
[س ۷۲ : ۱ و ۲ و ۸ - ۱۰

= ما قرا رسول الله علی الجن ولا رآهم ۔ (ابن عباس ۔ ترمذی)

● --- یامعشر الجن قد استکثرتم من الانس ۔ وقال اولیاؤهم من الانس ربنا استمتع بعضنا ببعض ---
[س ۶ : ۱۲۹

(۵) بدمعاش لوگ ۔

● --- وکذلک جعلنا لکل نبی عدوا شیاطین الانس والجن یوحی بعضهم إلی بعض زخرف القول غرورا ۔ ولوشاء ربک ما فعلوه فذرهم وما یفترون ۔ ولتصغی الیه افئدة الذین لا یؤمنون بالاخرة ولیرضوه ولیقترفوا ماهم مقترفون
[س ۶ : ۱۱۳ و ۱۱۴

(۶) کیڑے ۔ مکوڑے ۔ سانپ ۔ بچھو ۔

جَنَّةٌ (جمع جَنَّاتٌ) (۱) باغ ۔

● وهو الذی انشا جنات معروشات وغیر معروشات
[س ۶ : ۱۴۳

● --- ویجعل لکم جنات ویجعل لکم انهارا
[س ۷۱ : ۱۲

(۲) مقام آسائش ۔ حالات آسائش ۔

● --- فلا یخرجنکما من الجنة فتشقی ۔ ان لک الا تجوع فیها ولا تعری و انک لا تظمؤا فیها ولا تضحی
[س ۲۰ : ۱۱۷

● سابقوا الی مغفرة من ربکم وجنة عرضها کعرض السماء والارض --- [س ۵۷ : ۲۱

● وازلفت الجنة للمتقین [س ۲۶ : ۹۰

● واما الذین سعدوا ففی الجنة
[س ۱۱ : ۱۰۸

● --- الا اصحاب الیمین فی جنات یتساءلون عن المجرمین ---
[س ۷۴ : ۳۸

(۳) جنت نشان مُلک ۔

● لقد کان لسبا فی مسکنھم آیة ۔ جنتان عن یمین وشمال ۔ کلوا من رزق ربکم واشکروا له ۔ بلدة طیبة و رب غفور۔۔۔

[س ۳۴ : ۱۵]

● ولمن خاف مقام ربه جنتان ۔۔۔ ذواتا افنان ۔۔۔ فیھما عینان تجریان ۔۔۔ فیھما من کل فاکھة زوجان ۔۔۔ فیھن قاصرات الطرف ۔۔۔ کانھن الیاقوت والمرجان

[س ۵۵ : ۴۶]

جُنَّةٌ ڈھکن ۔ ڈھال ۔ [س ۵۸ : ۱۶]

جِنَّةٌ (۱) (جمع ۔ واحد جِنٌّ) جن ۔

(۲) پاگل پن ۔ دیوانگی ۔ جنون ۔

[س ۲۳ : ۲۵]

اَجِنَّةٌ (جمع ۔ واحد جَنِیْنٌ) کوئی ڈھکی ہوئی یا چھپی ہوئی چیز ۔ پیٹ میں بچہ ۔

● واذ انتم اجنة فی بطون [س ۵۳ : ۳۲]

جَانٌّ اسم جمع ۔ (۱) = جِنٌّ

● فیومئذ لا یسئل عن ذنبه انس ولا جان

[س ۵۵ : ۳۹]

(۲) = شیطان ۔

● وخلق الجان من مارج من نار [س ۵۵ : ۱۵]

(۳) سانپ ۔

● ۔۔۔ فلما رآھا تھتز کانھا جان [س ۲۷ : ۱۰]

مَجْنُوْنٌ (اسم مفعول) جن یا شیطان کے اثر میں ۔ مجنون ۔ دیوانہ ۔ [س ۸۱ : ۲۲]

جَنَبَ

جَنَبَ اعراض کرنا ۔ پھیر دینا ۔

جَنْبٌ (جمع جُنُوْبٌ) جانب ۔ بغل ۔

اَلصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ (س ۴ : ۳۶) پاس بیٹھنے والا ۔ = الرفیق (ابن عباس)

فِیْ جَنْبِ اللّٰهِ (س ۳۹ : ۵۶) پاس خدا ملحوظ رکھنے میں ۔

جُنُبٌ (۱) اجنبی ۔ دور سے آنے والا ۔

اَلْجَارِ الْجُنُبِ (س ۴ : ۳۶) ہمسائے اجنبی (شاہ رفیع الدین رح) ۔ اجنبی پڑوسی (حافظ نذیر احمد) ۔

= الذی لیس بینک و بینه قرابة (ابن عباس) ۔ جس سے تم سے کوئی قرابت نہیں ، جو اجنبی ہے ، جو دوسری قوم یا مذہب کا آدمی ہے ۔

عَنْ جُنُبٍ (س ۲۸ : ۱۱) دور سے ۔

(۲) وہ حالت جس میں غسل کی ضرورت ہو ۔

● وان کنتم جنبا فاطھروا [س ۵ : ۶]

جَانِبٌ (۱) طرف ۔ پہلو ۔

وَنَاٰ بِجَانِبِه (س ۱۷ : ۸۳) اور بچائے اپنا پہلو (مولینا محمود حسن رح) ۔ اور پہلوتہی کرتا ہے ۔ (حافظ نذیر احمد)

(۲) زمین یا مُلک کا حصہ ۔

جَنَّبَ اعراض کرانا ۔ دور سرکا دینا ۔ علحدہ کرنا ۔ [س ۹۲ : ۱۷]

تَجَنَّبَ پھرجانا ۔ اعراض کرنا ۔ اپنے تئیں علحدہ کرنا ۔ [س ۸۷ : ۱۱]

اِجْتَنَبَ اجتناب کرنا ۔ گریز کرنا ۔ بچنا ۔

[س ۳۹ : ۱۷]

جَنَحَ

جَنَحَ (+ لِ) جُھکنا ۔ مائل ھونا ۔

[س ۸ : ۶۳

جَنَاحٌ (مذکر و موٴنث ۔ جمع أَجْنِحَةٌ)

(۱) ھاتھ ۔ (پرند کا) بازو ۔ بانھ ۔ بغل ۔

جَنَاحُ الذُّلِّ (س ۱۷ : ۲۵) خاکساری کا پہلو ۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ (س ۱۵ : ۸۸) اپنا بازو جھکا رکھ ، تواضع اختیار کر ۔

(۲) قوت ۔ طاقت ۔

---أُولِى أَجْنِحَةٍ مَثْنٰى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ (س ۳۵ : ۱) زبردست طاقت والے (ملٹکہ)

جُنَاحٌ (۱) گناہ ۔ [س ۵ : ۹۳

(۲) = حَرَجٌ ۔ (ابن عباس) ۔ مضائقہ ۔

[س ۲ : ۱۹۸

جند

جُنْدٌ (جمع جُنُودٌ) فوج ۔ لشکر ۔ ساتھی ۔

[س ۳۶ : ۷۵

جَنَفَ

جَنَفٌ (اسم فعل) سیدھے راستہ سے بھک جانا ۔

[س ۲ : ۱۷۸

مُتَجَانِفٌ (اسم فاعل) برائی کی طرف جھکنے والا (+ لِ) ۔ [س ۵ : ۵

جَنَى

جَنَى (= جَنًى) میوہ ۔ پھل ۔

● --- جنی الجنتین دان [س ۵۵ : ۵۴

جَنِيٌّ تازہ میوے ابھی توڑے ھوئے ۔

[س ۱۹ : ۲۵

جَهَدَ

جَهْدٌ (اسم فعل) پوری طاقت کے ساتھ کام کرنا ۔

جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ (س ۵ : ۵۸) اُن کی زبردست قسمیں ۔

جُهْدٌ (۱) طاقت ۔ استطاعت ۔

(۲) محنت کی کمائی ۔

● لا یجدون الا جهدهم [س ۹ : ۸۰

جَاهَدَ جہد کے ساتھ ، پوری طاقت سے کام لینا ۔

● --- وان جاھداك علی ان تشرك بی ---

--- فلا تطعھما --- [س ۳۱ : ۱۴

● وجاھدوا فی الله حق جهاده [س ۲۲ : ۷۸

● وجاھدوا باموالکم و انفسکم فی سبیل الله [س ۹ : ۴۱

● یا ایها النبی جاھد الکفار والمنافقین---

[س ۹ : ۷۳

● --- فلا تطع الکافرین وجاھدھم به جهادا کبیرا [س ۲۵ : ۵۲

جِهَادٌ (اسم فعل) سخت جد و جہد کرنا ۔ پوری طاقت سے کام لینا ۔ (اس لفظ کے معنی قرآن مجید میں کہیں بھی غیر مسلموں سے محض لڑائی کرنے کے نہیں آئے ھیں ۔)

● --- وجاھدھم به جهادا کبیرا

[س ۲۵ : ۵۲

مُجَاهِدٌ (اسم فاعل) وہ جو پورے جد و جہد سے کام لے ، کام میں پوری طاقت صرف کرے

یہاں تک کہ جس نے ضرورت پڑنے پر لڑائی میں بھی شرکت کی ہو۔

● لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر و المجاھدون فی سبیل اللہ باموالھم و انفسھم ۔ ۔ ۔ ۔ [س ۴ : ۹۵

جَہَرَ

جَہَرَ ظاہر ہونا ۔ اظہار کرنا ۔ اعلان کرنا ۔ پکار دینا ۔ [س ۱۷ : ۱۱۰

جَہْرٌ وہ جو ظاہر ہے ۔ باواز بولنا ۔ کھلم کھلا عام مجمع میں کہنا ۔ [س ۷ : ۲۰۵

جَہْرًا کھلے طور پر ۔ سب کے سامنے ۔ [س ۱۶ : ۷۵

جَہْرَۃً کھلے طور پر ۔ ظاہر طور پر ۔ نظروں کے سامنے ۔ [س ۲ : ۵۵

جِہَارًا (اسم فعل) عام مجمع میں ۔ کھلم کھلا ۔ [س ۷۱ : ۸

جَہَزَ

جَہَازٌ اسباب و سامان ۔ سامان سفر ۔ [س ۱۲ : ۵۹

جَہَّزَ (+ ب) ساز و سامان تیار کرنا ۔ ضروریات کی چیزیں مہیا کرنا ۔ [س ۱۲ : ۵۹

جَہِلَ

جَہِلَ جاھل ہونا ۔ نہ جاننا ۔

جَاہِلٌ (اسم فاعل) جاھل ۔ [س ۲ : ۲۷۳

جَہُولٌ بہت ہی جاھل اور بے وقوف ۔ [س ۳۳ : ۷۲

جَہَالَۃٌ جہالت ۔

بِجَہَالَۃٍ (س ۴ : ۱۷) بغیر جانے ۔ لاعلمی سے ۔

جَاہِلِیَّۃٌ (۱) جہالت کی حالت ۔ [س ۳ : ۱۵۴

(۲) قبل اسلام عرب کی حالت ۔ [س ۳۳ : ۳۳

جَہَنَّمُ

جَہَنَّمُ (۱) عبرانی میں وادی ھنّم جہاں آدمیوں کو جلا کر قوم اموّن ملک دیوتا کو قربانیاں پیش کرتی تھی ۔ یہ زندہ آدمیوں کے جلائے جانے کی جگہ تھی ۔ (عہد عتیق کی کتاب اول سلاطین ۱۱ : ۷)

یہی لفظ قرآن میں مقام عذاب کے لئے آیا ہے ۔

(۲) حالت عذاب ۔

● انہ من یات ربہ مجرما فان لہ جھنم ۔ لا یموت فیھا ولا یحیٰی [س ۲۰ : ۷۶

● ان جھنم کانت مرصادا للطاغین مابا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لا یذوقون فیھا بردا ولا شرابا الا حمیا و غساقا [س ۷۸ : ۲۱-۲۵

● وجایٔ یومئذ بجھنم یومئذ یتذکر الانسان وانی لہ الذکری ۔ یقول یالیتنی قدمت لحیاتی ۔ فیومئذ لا یعذب عذابہ احد ولا یوثق وثاقہ احد [س ۸۹ : ۲۳

● ۔ ۔ ۔ من ورائہ جھنم ویسقی من ماء صدید یتجرعہ ولا یکاد یسیغہ و یاتیہ الموت من کل مکان وما ھو بمیت ۔ ومن ورائہ عذاب غلیظ [س ۱۴ : ۱۶و۱۷

● من ورائھم جھنم ۔ ولا یغنی عنھم ما کسبوا شیئا ولا ما اتخذوا من دون اللہ اولیاء ۔ و

لهم عذاب عظیم [س ۳۵ : ۹

● یعرف المجرمون بسیاهم فیوخذ بالنواصی والاقدام ـ هذه جهنم التی یکذب بها المجرمون ـ یطوفون بینها و بین حمیم آن [س ۵۵ : ۴۱ - ۴۴

● وللذین کفروا بربهم عذاب جهنم ـ ـ ـ اذا القوا فیها سمعوا لها شهیقا وهی تفور تکاد تمیز من الغیظ [س ۶۷ : ۶ - ۸

● ـ ـ ـ فی جهنم خالدون ـ تلفح وجوههم النار وهم فیها کالحون [س ۲۳ : ۱۰۵ و ۱۰۶

● لهم نار جهنم ـ لایقضی علیهم فیموتوا ولا یخفف عنهم من عذابها [س ۳۵ : ۳۶

● ان المجرمین فی عذاب جهنم خالدون ـ لا یفتر عنهم وهم فیه مبلسون [س ۴۳ : ۷۵

● وان جهنم لمحیطة بالکافرین [س ۲۹ : ۵۴

● ـ ـ ـ ثم جعلنا له جهنم ـ یصلیها مذموما مدحورا [س ۱۷ : ۱۹

● و عرضنا جهنم یومئذ للکافرین عرضا [س ۱۸ : ۱۰۰

● ـ ـ ـ سیدخلون جهنم داخرین [س ۴۰ : ۶۲

جوّ

جَوّ ہوا ـ آسمان ـ [س ۱۶ : ۸۱

جواب [جبا

جوار [جری

جوارح [جرح

جاب

جَابَ چیرنا ـ پھاڑنا ـ کاٹنا ـ [س ۸۹ : ۹

جَوَابٌ جواب ـ [س ۷ : ۸۱

اَجَابَ (۱) جواب دینا ـ [س ۲ : ۱۸۶

(۲) بات سننا ، بات ماننا ـ [س ۱۴ : ۴۴

مُجِیْبٌ (اِسم فاعل) جواب دینے والا ـ سوال پورا کرنے والا ـ [س ۳۷ : ۷۵

اِسْتَجَابَ (۱) جواب دینا ـ سوال پورا کرنا ـ [س ۳ : ۱۹۵

(۲) بات سننا ـ [س ۳ : ۱۷۲

جاد

جِیَادٌ (جمع ـ واحد جَوَادٌ) تازی گھوڑے ـ [س ۳۸ : ۳۱

جُوْدِیٌّ پہاڑ جس پر حضرت نوحؑ کی کشتی آکر ٹھہری تھی ـ [س ۸ : ۴۸

جار

جَارٌ (۱) نزدیک ـ وہ جو نزدیک ہو ـ پڑوسی

(۲) حامی ـ مددگار ـ [س ۸ : ۴۸

اَلْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی (س ۴ : ۳۶) وہ پڑوسی جو قریب رہتا ہو ، یا جس سے قریبی تعلقات ہوں ـ

اَلْجَارِ الْجُنُبِ (س ۴ : ۳۶) وہ پڑوسی جو دور رہتا ہو ، جو اجنبی ہو جس سے کوئی تعلقات نہیں ـ

جَائِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو پھر جائے ، اِعراض کرے ـ [س ۱۶ : ۹

جَاوَرَ پڑوسی بننا ـ نزدیک رہنا ـ [س ۳۳ : ۶۰

اَجَارَ بچانا ـ تکلیف سے چھڑانا ـ

وَھُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْہِ (س ۲۳ : ۹۰)
وہ بچاتا ہے اور اُس کے خلاف کوئی بچا نہیں سکتا ۔

مُتَجَاوِرٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے نزدیک ۔ [س ۱۳ : ۴

اِسْتَجَارَ بچاؤ کے لئے پناہ مانگنا ۔ [س ۹ : ۶

جَازَ

جَاوَزَ گزر جانا ۔ پار اُترنا ۔ پار کرادینا ۔ [س ۱۸ : ۶۳

تَجَاوَزَ (+ عَنْ) درگزر کرنا ۔ [س ۴۶ : ۱۶

جَاسَ

جَاسَ تلاش کرنا ۔ چھان مارنا ۔

جَاسُوْا خِلَالَ الدِّیَارِ (س ۱۷ : ۵) اُنہوں نے تمہاری کھوج میں تمام گلی کوچوں کو چھان مارا ۔ (لغت جذام)

جَاعَ

جَاعَ بھوکا ہونا ۔ [س ۲۰ : ۱۱۸

جُوْعٌ بھوک ۔ [س ۱۰۶ : ۴

جَافَ

جَوْفٌ پیٹ ۔ اندرونی حصہ ۔ [س ۳۳ : ۴

جَآءَ

جَآءَ (۱) آنا ۔ پہنچنا ۔
(۲) لیکر آنا ۔ لانا ۔ (+ ب)

لَقَدْ جِئْتِ شَیْئًا فَرِیًّا (س ۱۹ : ۲۸) تو لائی ہے ایک چیز ، ایک مفتری (عیسیٰ ، کہ باتیں گڑھ گڑھ کر کہتا ہے ، کہتا ہے کہ میں نبی ہوں ۔)

(۳) = اَتٰی مرتکب ہونا ۔

● لقد جئت شیئا امرا [س ۱۸ : ۷۰

جِآیءَ = جِیْءَ = جِیْءَ = جِیْءَ (مفعول)

وَجِآیْءَ یَوْمَئِذٍ بِجَھَنَّمَ (س ۸۹ : ۲۳)
اور لایا جائے گا اُس دن جہنم ۔

اَجَآءَ (+ اِلٰی) آنے پر مجبور کرنا ۔

● فاجاءھا المخاض الی جذع النخلة [س ۱۹ : ۲۳

جَابَ

جَیْبٌ (جمع جُیُوْبٌ) (۱) قمیص کا گریبان ۔
(۲) سینہ ۔

وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِھِنَّ عَلٰی جُیُوْبِھِنَّ (س ۲۴ : ۳۱) اور چاہئے کہ بیبیاں اپنے سینوں پر اوڑھنیاں ڈال لیں ۔

وَاَدْخِلْ یَدَکَ فِیْ جَیْبِکَ (س ۲۷ : ۱۲)
= اُسْلُکْ یَدَکَ فِیْ جَیْبِکَ (س ۲۸ : ۳۲)
اور تو اپنے گریبان میں ہاتھ ڈال (اُردو میں کہتے ہیں منہ ڈال ، اور دیکھ تو کیا تو سچ مچ قصور وار ہے جو تو ڈرتا ہے) ۔

جَادَ

جَادَ (= جَیِدَ)

جِیْدٌ گردن ۔ [س ۱۱۱ : ۵

باب الحاء

حَبَّ

حَبٌّ دانہ ۔ اناج ۔ غلّہ ۔ [س ۵۵ : ۱۲

حَبَّةٌ (واحدۃ) ایک اناج ۔ [س ۲ : ۲۶۱

حُبٌّ محبت ۔

عَلٰی حُبِّهٖ (س ۲ : ۱۷۷)

= علی قلتہ وشہوتہ ۔(ابن عباس) ۔ باوجود اس کی کمی اور ضرورت کے ۔

● وآتی المال علی حبہ ذوی القربی و الیتامی و المساکین و ابن السبیل ۔۔۔

[س ۲ : ۱۷۷

أَحَبُّ (افعل التفضیل) زیادہ پیارا ۔ زیادہ پسندیدہ ۔ [س ۱۲ : ۳۳

أَحِبَّاءُ (جمع ۔ واحد حَبِيْبٌ) پیارے ۔ احباب ۔

[س ۵ : ۲۰

مَحَبَّةٌ محبت ۔ پیار ۔ [س ۲۰ : ۳۹

حَبَّبَ (+ إِلٰی) پیارا بنانا ۔ [س ۴۹ : ۷

أَحَبَّ پیار کرنا ۔ خواھش کرنا ۔ پسند کرنا ۔

[س ۳ : ۷۶

إِسْتَحَبَّ (۱) پیار کرنا ۔ (۲) ترجیح دینا ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ ان استحبوا الکفر علی الایمان

[س ۹ : ۲۳

حَبَرَ

حَبَرَ مجلس موسیقی میں گانے بجانے کا لطف اُٹھانا ۔ (زجاج ۔ تاج)

● الذین آمنوا بآیاتنا وکانوا مسلمین ۔ ادخلوا الجنۃ انتم وازواجکم تحبرون

[س ۴۳ : ۶۹ و ۷۰

● فاما الذین آمنوا وعملوا الصالحات فھم فی روضۃ یحبرون [س ۳۰ : ۱۵

حَبْرَةٌ جلسہ نغمہ وسرود ۔ مجلس موسیقی جس میں گانے بجانے سب شامل ہیں ۔ (زجاج ۔ تاج ۔ قاموس)

أَحْبَارٌ (جمع ۔ واحد حَبْرٌ یا حِبْرٌ) یہودی علماء ۔ [س ۵ : ۴۴

حَبَسَ

حَبَسَ روکنا ۔ بند کرنا ۔ [س ۵ : ۱۰۶

حَبِطَ

حَبِطَ باطل ہونا ۔ بیکار ہونا ۔ ضائع ہونا ۔

أَحْبَطَ بیکار کرنا ۔ [س ۴۷ : ۳۳

حَبَكَ

حُبُكٌ (جمع ۔ واحد حِبَاكٌ) ستاروں کے چلنے کے راستے ۔

● والسماء ذات الحبک [س ۵۱ : ۷

= الطرائق - (لغت جرهم)

حَبَلَ

حَبْلٌ (اسم فعل - جمع حِبَالٌ)

(۱) رسّا - [س ۲۰ : ۶۶]

(۲) نس - رگ - [س ۵۰ : ۱۶]

(۳) عہد - [س ۳ : ۱۱۲]

حَتَمَ

حَتْمٌ (اسم فعل) فیصلہ - حکم -

حَتْمًا مَقْضِيًّا (س ۱۹ : ۷۲) لازم ہے ، جو پورا ہوکر رہیگا -

حَتّٰی

حَتّٰی (۱) (= إلٰی) اِنتہا و غایت - یہاں تک کہ -

● قالوا لن نبرح علیہ عاکفین حتی یرجع الینا موسی [س ۲۰ : ۹۱]

(۲) = کَیْ (تعلیلیہ) - تاکہ - (مغنی)

● ولا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا - [س ۲ : ۲۱۷]

(۳) = اِلا اِستثنائیہ - (قاموس)

● وما یعلمان من احد حتی یقولا اِنما نحن فتنة فلاتکفر [س ۲ : ۱۰۲]

● ماکان لنبی ان یکون له اسری حتی یثخن فی الارض [س ۸ : ۶۷]

(۴) = وَ - (صحاح)

● فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب حتی اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق [س ۴۷ : ۴]

(۵) ابتدائیہ -

● حتی اذا اتوا علی واد النمل - - - [س ۲۷ : ۱۸]

● حتی اذا فتحت یاجوج و ماجوج وهم من کل حدب ینسلون [س ۲۱ : ۹۶]

(۶) زائدہ

حَثَّ

حَثِيثًا جلدی کرنے والا بن کر -

● - - - یطلبه حثیثا [س ۷ : ۵۴]

حَجَّ

حَجٌّ حج کے لئے جانا - [س ۲ : ۱۵۸]

حَجٌّ (اسم فعل) حج کعبہ - [س ۲ : ۱۹۷]

حِجٌّ = حَجٌّ [س ۳ : ۹۷]

حَاجٌّ (اسم فاعل) حج کرنے والا - حاجی - [س ۹ : ۱۹]

حِجَجٌ (جمع - واحد حِجَّةٌ) سال - برس - [س ۲۸ : ۲۷]

حُجَّةٌ (۱) حجت - جھگڑا - بحث - [س ۴۲ : ۱۵]

(۲) دلیل -

فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ (س ۶ : ۱۵۰) بس خدا ہی کی دلیل ہے لگتی ہوئی -

حَاجَّ (+ فِیْ) کسی بارے میں حجت کرنا - کسی سے حجت کرنا - [س ۳ : ۶۵]

● - - - لیحاجوکم به عند ربکم (س ۲ : ۷۶) تاکہ وہ اس سے تم پر فوقیت لے جائیں تمہارے رب کے حضور میں - (ابن عباس) -

تا کہ وہ تمہارے خلاف تمہارے پروردگار کے حضور اس سے حجت پکڑیں یعنی تمہارے پروردگار کے کلام سے تمہارے خلاف استدلال کریں۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

تَحَاجَّ (+ فِیْ) آپس میں جھگڑنا۔

[س ۴۰ : ۴۷

حَجَبَ

حِجَابٌ حجاب۔ پردہ۔ اوٹ۔ [س ۷ : ۴۵

مَحْجُوبٌ (اسم مفعول) روکے ہوئے۔ روک دیئے گئے۔ (+ عَنْ) [س ۸۳ : ۱۵

حَجَرَ

حِجْرٌ (اسم فعل)

(۱) کوئی ممنوع شئی، حرام چیز۔

● --- ھذہ انعام وحرث حجر لا یطعمھا ---

[س ۶ : ۱۳۹

(۲) روک۔ رکاوٹ۔

● --- وجعل بینھما برزخا وحجرا محجورا

[س ۲۵ : ۵۵

(۳) دل۔ عقل۔ سمجھ۔

● --- ھل فی ذلک قسم لذی حجر

[س ۸۹ : ۴

حُجُوْرٌ (جمع) ولایت۔ حفاظت۔

● --- وربائبکم التی فی حجورکم من نسائکم ---

[س ۴ : ۲۳

اَلْحِجْرُ وادی القری جہاں قوم ثمود رہتی تھی۔

اَصْحَابُ الْحِجْرِ (س ۱۵ : ۸۰) قوم ثمود۔

حِجْرًا مَحْجُوْرًا لفظی معنی ہیں روک آڑ کی گئی یعنی ہم میں اور ان میں آڑ ہوجائے کہ اُن کی صورت ہم کو نہ دکھائی دے۔ دور دفان!

● یوم یرون الملائکۃ لا بشری یومئذ للمجرمین ویقولون حجرا محجورا

[س ۲۵ : ۲۲

حَجَرٌ (جمع حِجَارَۃٌ)

(۱) پتھر۔ چٹان۔ پتھریلی زمین۔ پہاڑ۔

(۲) مصیبت۔ عذاب۔

● واذ قالوا اللھم ان کان ھذا ھوالحق من عندک فامطر علینا حجارۃ من السماء اوائتنا بعذاب الیم

[س ۸ : ۳۲

(۳) شقی القلب لوگ جو فھی کالحجارۃ او اشد قسوۃ (س ۲ : ۷۴) کے مصداق ہیں۔

(۴) قوم کے با وقار لوگ یعنی سردار ان قوم جن کے بارے میں لفظ جبال بھی آیا ہے۔

[جَبَلَ

● --- فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ

[س ۲ : ۲۴

حِجَارَۃٌ (جمع) چیچک کے دانے۔

● --- ترمیھم بحجارۃ من سجیل

[س ۱۰۵ : ۴

(چنانچہ ابرھہ کا لشکر مرض چیچک سے غارت ہوا تھا)۔

حِجَارَۃً مِنْ سِجِّیْلٍ (۱) کنکر پتھر جو آتشفشاں پہاڑوں سے آتشفشانی کے وقت نکلتے ہیں اور جس سے آس پاس کی تمام بستیاں نیست و نابود ہوجاتی ہیں۔

● فلما جاء امرنا جعلنا عالیھا سافلھا و امطرنا علیھا حجارۃ من سجیل منضود مسومۃ عند ربک

[س ۱۱ : ۸۲ و ۸۳

(۲) ملاحظہ ہو سِجِّيلٌ تحت لفظ سَجَلَ ۔

حُجْرَةٌ (جمع حُجُرَاتٌ) حجرہ ۔ [س ۴۹ : ۴

مَحْجُورٌ (اسم مفعول) (۱) آڑ کیا ہوا ۔ سامنے سے دور ۔

(۲) ممنوع ۔ [س ۲۵ : ۲۲

حَجَزَ

حَجَزَ (+ عَنْ) روکنا ۔

حَاجِزٌ (اسم فاعل) روکنے والا ۔ روک ۔ آڑ ۔ پانی روکنے کا بند ۔ [س ۶۹ : ۴۷

حَدَّ

حُدُودٌ (جمع ۔ واحد حَدٌّ) (۱) حدیں ۔ بندشیں ۔

(۲) احکام ۔

حُدُودُ اللّٰہِ (س ۶۵ : ۱) خدا کی مقرر کی ہوئی بندشیں جن سے تجاوز کرنا گناہ ہے ۔

حَدِيدٌ لوہا ۔ [س ۵۰ : ۲۱

حِدَادٌ (جمع ۔ واحد حَدِيدٌ) تیز ۔

بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ (س ۳۳ : ۱۹) تیز زبانوں سے ۔

حَادَّ روکنا ۔ راہ میں حائل ہونا ۔ مخالفت کرنا ۔ [س ۵۸ : ۲۲

حَدَبَ

حَدَبٌ اُونچی زمین ۔ [س ۲۱ : ۹۶

حَدَثَ

حَدِيثٌ نئی بات ۔ نیا واقعہ ۔ حال کا واقعہ ۔ قصہ ۔ تاریخ ۔ بیان ۔ ذکر ۔ بات ۔

لَهْوَ الْحَدِيثِ (س ۳۱ : ۶) کھیل کی باتیں ۔

أَحَادِيثُ (جمع ۔ واحد حَدِيثٌ) قصے ۔ باتیں ۔

مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ (س ۱۲ : ۶) باتوں کے کچھ مطالب ۔

وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ (س ۲۳ : ۴۴) ہم نے اُن کے افسانے بنادئے ۔

حَدَّثَ بیان کرنا ۔ آگاہ کرنا ۔ بتانا ۔ [س ۹۹ : ۴

أَحْدَثَ واقعہ پیش کرانا ۔ واقع کرنا ۔ بات پیدا کرنا ۔ [س ۱۸ : ۶۹

مُحْدَثٌ کوئی نئی پیدا کی ہوئی بات یا واقعہ ۔ [س ۲۱ : ۲

حَدَقَ

حَدَائِقُ (جمع ۔ واحد حَدِيقَةٌ) باغات جن میں درخت لگے ہوں ۔ [س ۲۷ : ۶۱

حَذِرَ

حَذِرَ خبردار ہونا ۔ ہوشیار ہونا ۔ خیال رکھنا ۔ ڈرنا ۔

حِذْرٌ احتیاط ۔ پیش بندی ۔ حفظ ماتقدم ۔ [س ۴ : ۷۱

حَذَرٌ (اسم فعل) ڈر ۔ [س ۲ : ۱۸

حَاذِرٌ (اسم فاعل) احتیاط رکھنے والا ۔ ہوشیار ۔ محتاط ۔ [س ۲۶ : ۵۶

مَحْذُورٌ (اسم مفعول) جس بات کا اندیشہ ہو۔
[س ١٧ : ٥٧]

حَذَّرَ کسی بات سے ہوشیار کردینا۔
[س ٣ : ٢٨]

حَرَّ

حَرٌّ (اسم فعل) گرمی۔ [س ٩ : ٨١]

حُرٌّ آزاد آدمی۔ [س ٢ : ١٧٨]

حَرُورٌ (مؤنث) رات کو چلنے والی گرم ہوا۔
[س ٣٥ : ٢١]

حَرِيرٌ ریشم۔ [س ٢٢ : ٢٣]

حَرَّرَ (١) غلامی سے آزاد کرنا۔(٢) خدا کی عبادت میں لگا دینا۔

تَحْرِيرٌ (اسم فعل) آزاد کرنا۔

تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ (١) کسی جاندار کی گردن سے ظلم کا بار ہٹانا۔ کسی کو بیجا دباؤ سے آزاد کرنا۔ کسی مظلوم کو ظلم سے بچانا۔
[س ٥ : ٩]
(٢) انسان کو غلامی سے آزاد کرنا۔
[س ٤ : ٩٢]

مُحَرَّرًا (اسم مفعول) سب طرف سے آزاد کر کے خدا کی عبادت میں لگایا ہوا۔
[س ٣ : ٣٥]

حَرَبَ

حَرْبٌ (اسم فعل۔ مؤنث) لڑائی۔
[س ٥ : ٦٤]

مِحْرَابٌ (جمع مَحَارِيبُ) حجرہ۔[س ٣ : ٣٩]

حَارَبَ لڑائی کرنا۔ [س ٩ : ١٠٧]

حَرَثَ

حَرَثَ بیج بونا۔ [س ٥٦ : ٦٣]

حَرْثٌ (اسم فعل) (١) کھیت۔ کاشت کی ہوئی زمین۔ زراعت۔ کھیت کی پیداوار۔ میوے۔ جُتائی۔
(٢) اولاد پیدا کرنے کا ذریعہ۔

● نساءکم حرث لکم ۔۔۔ [س ٢ : ٢٢٣]

حَرَجَ

حَرَجٌ (اسم فعل) تنگ۔ قید۔ دقت۔ جُرم۔
[س ٧ : ٢ و س ٢٤ : ٦١]

حَرَدَ

حَرْدٌ (اسم فعل) غرض۔ مقصد۔

عَلٰی حَرْدٍ قَادِرِيْنَ (س ٦٨ : ٢٥) اپنے تئیں مقصد پر قادر سمجھ کر۔

حَرَسَ

حَرَسٌ (اسم جمع) چوکیدار۔ [س ٧٢ : ٨]

حَرَصَ

حَرَصَ (+ عَلٰی) حرص کرنا [س ١٢ : ١٠٣]

حَرِيْصٌ (+ عَلٰی) (١) حریص۔ (٢) بھلائی کا متمنی، خواہشمند۔

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ (س ٩ : ١٢٨) تمہارا زبردست ہی خواہ۔

أَحْرَصُ (افعل التفضیل) سب سے زیادہ آرزومند۔ [س ٢ : ٩٦]

حَرَضَ

حَرَضٌ بیماری سے اخیر حالت میں پہنچا ہوا ۔
گھلا ہوا ۔ از کار رفتہ ۔
● --- حتی تکون حرضا [س ۱۲ : ۸۵

حَرَّضَ (+ عَلٰی) ترغیب دینا ۔ اُبھارنا ۔
[س ۸ : ۶۶

حَرَفَ

حَرْفٌ کنارہ ۔ طریقہ ۔
عَلٰی حَرْفٍ (س ۲۲ : ۱۱) کنارے ہی پر کھڑا ، اندر نہیں آتا (اپنے موقعہ کی تاک میں) ۔
= مذبذبین بین ذلك ۔ لا إلی هؤلاء ولا إلی هؤلاء ۔ (س ۴ : ۱۴۳)
= علی شک ۔ (زجاج)

حَرَّفَ (+ عَنْ) اُلٹ پلٹ کرنا ۔ غلط کردینا ۔
[س ۴ : ۴۵

مُتَحَرِّفٌ (اسم فاعل) وہ جو پیچھے ہٹ جائے ۔ (+ ل)
● --- الا متحرفا لقتال [س ۸ : ۱۶

حَرَقَ

حَرِیقٌ جلتا ہوا ۔ [س ۳ : ۱۷۷

حَرَّقَ جلانا ۔ [س ۲۱ : ۶۸

اِحْتَرَقَ جلایا جانا ۔ [س ۲ : ۲۶۸

حَرُكَ

حَرَّكَ (+ ب) حرکت دینا ۔ [س ۷۵ : ۱۶

حَرُمَ

حَرَمٌ امن کی جگہ ۔

حُرُمٌ (جمع ۔ واحد حَرَامٌ) (۱) ممنوع ۔ حرام ۔ (۲) مقدس ۔ (۳) احرام کی حالت میں ۔
[س ۵ : ۱

اَلْحُرُمَاتُ خدا کے احکام ۔ [س ۲ : ۱۹۰

حَرَامٌ (۱) ممنوع ۔ [س ۱۶ : ۱۱۷
(۲) = وَاجِبٌ ۔ (ابن عباس ۔ کسائی)

وَحَرَامٌ عَلٰی قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَا اَنَّهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ (س ۲۱ : ۹۱)
اور واجب ہوئی (سزا) اُن بستیوں پر جن کو ہم نے ہلاک کیا اس لئے کہ وہ (کسی طرح) رجوع نہ ہونے تھے ۔

مَحْرُوْمٌ (اسم مفعول) (۱) ممنوع ۔
اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (س ۵۶ : ۶۶)
ہم تو قرضدار ہوگئے ، بلکہ ہم پر تو اپنی محنت کے ثمر بھی حرام ہوگئے ۔
(۲) وہ جو اپنی حاجت بتانہیں سکتا ۔
(۳) گونگے جانور ۔ (زمخشری)

وَفِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (س ۵۱ : ۱۹)
اور اُن کے مالوں میں حق ہے سوال کرنے والے کا اور اس کا جو اپنے تئیں سوال کرنے سے محروم پائے (جو سوال نہ کرسکے) ۔

حَرَّمَ (۱) حرام کرنا ۔ ممنوع قراردینا (+ عَلٰی) ۔
[س ۳ : ۱۵۸

(۲) مقدس قرار دینا ۔

● ۔۔۔ ولا تقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق [س ۶ : ۱۵۲]

(۳) واجب کرنا ۔

● قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم الا تشرکوا بہ شیئا ۔۔۔ ذلکم وصّکم بہ [س ۶ : ۱۵۲]

تَحْرِيْمٌ (اسم فعل) ممانعت ۔ [س ۶۶

مُحَرَّمٌ (اسم مفعول) (۱) وہ جو حرام یا ممنوع کیا گیا ۔ [س ۲ : ۸۵]

(۲) وہ جو مقدس قرار دیا گیا ۔ [س ۱۴ : ۳۷]

حرى

تَحَرِّى ایک چیز کے قصد اور طلب میں کوشش بلیغ کرنا ۔

● ۔۔۔ فاولئک تحروا رشدا [س ۷۲ : ۱۴]

حزب

حِزْبٌ (جمع اَحْزَابٌ) گروہ ۔ طائفہ ۔ لوگوں کی جماعت ۔ [س ۵۸ : ۲۰]

اَلْاَحْزَابُ (۱) عرب کے وہ قبیلے جنھوں نے ملکر آنجنابؐ پر حملہ کیا اور جنگ خندق واقع ہوئی ۔ [س ۳۳ : ۲۰]

(۲) وہ قومیں جنھوں نے ملکر اپنے پیغمبران وقت کی مخالفت کی ۔ [س ۴۰ : ۳۱]

حزن

حَزَنَ افسوس کرنا ۔

حَزِنَ غمگین ہونا ۔ کسی بارے میں رنج کرنا ۔ (+ عَلٰی)

حَزَنٌ (اسم فعل) رنج ۔ افسوس ۔ [س ۳۵ : ۳۱]

حُزْنٌ = حَزَنٌ [س ۱۲ : ۹۴]

حس

حَسَّ پوری طرح سے ہلاک کرنا یا برباد کرنا ۔ [س ۳ : ۱۵۲]

حَسِيْسٌ ہلکی آواز ۔ آہٹ ۔ [س ۲۱ : ۱۰۲]

اَحَسَّ (+ مِنْ) محسوس کرنا ۔ دیکھنا ۔ پانا ۔ آگاہ ہونا ۔ معلوم کرنا ۔ [س ۳ : ۵۲]

تَحَسَّسَ (+ مِنْ) کسی کا پتہ لگانا ۔ [س ۱۲ : ۸۷]

حسب

حَسَبَ گننا ۔ حساب کرنا ۔

حَسِبَ خیال کرنا ۔ گمان کرنا ۔ رائے رکھنا ۔ [س ۲۹ : ۲]

حَسْبٌ (اسم فعل) وہ جو کفایت کرے ، کافی ہو ۔ جس کو کوئی مجبوراً کافی سمجھے ۔ [س ۲ : ۲۰۲]

حَسْبُنَا اللہُ (س ۹ : ۵۹) ہمارے لئے خدا ہی بس ہے ۔

حَاسِبٌ (اسم فاعل) حساب کرنے والا ۔ حساب لینے والا ۔ [س ۲۱ : ۴۷]

حِسَابٌ (جمع حُسْبَانٌ) (۱) حساب ۔ گنتی ۔ [س ۱۳ : ۴۲]

(۲) گمان ۔ خیال ۔

بِغَیْرِ حِسَابٍ (۱) بے شمار ۔ بے حساب ۔ بے اِنتہا ۔

(۲) بے گمان - غیر متوقع - (لسان - تاج)
● واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب
[س ۲ : ۲۰۸
= و یرزقہ من حیث لایحتسب (س ۶۵ : ۳)

حِسَابِیَہْ (س ۶۹ : ۲۰)
= حِسَابِیْ میرا حساب (+ ہاء الوقف)

حَسِیْبٌ حساب لینے والا - [س ۴ : ۸۵

حُسْبَانٌ (جمع - واحد حِسَابٌ) (۱) حساب -
● والشمس والقمر حسبانا [س ۶ : ۹۷
= عدد الایام والشھور والسنین - (ابن عباس)
(۲) = بَرَدٌ (لغت حمیر) پالا - ٹھنڈ -
● --- و یرسل علیھا حسبانا من السماء فتصبح صعیدا زلقا [س ۱۸ : ۴۰
(۳) عذاب - (صحاح - قاموس)

حَاسَبَ (+ ب) حساب مانگنا - جواب مانگنا - [س ۶۵ : ۸

اِحْتَسَبَ کسی چیز کا حساب کرنا، توقع کرنا -
● --- من حیث لایحتسب [س ۶۵ : ۳

حسد

حَسَدَ حسد کرنا - [س ۱۱۳ : ۵

حَاسِدٌ (اسم فاعل) حسد کرنے والا -
[س ۱۱۳ : ۵

حَسَدٌ حسد - [س ۲ : ۱۰۹

حسر

حَسْرَۃٌ (جمع حَسَرَاتٌ) حسرت - افسوس - رنج - کوفت -
● --- ثم تکون علیھم حسرۃ [س ۸ : ۳۶
● --- لیجعل اللہ ذلک حسرۃ فی قلوبھم
[س ۳ : ۱۵۶

یَا حَسْرَتیٰ (س ۳۹ : ۵۶) ہائے افسوس !

حَسِیْرٌ تھکا ہوا -

مَحْسُوْرٌ (اسم مفعول) ننگا - مفلس -
[س ۱۷ : ۲۹

اِسْتَحْسَرَ تھک کر چور ہوجانا -

حسم

حُسُوْمٌ جس کی برائی منقطع نہ ہو بلکہ مسلسل جاری رہے -
سَبْعَ لَیَالٍ وَثَمَانِیَۃَ اَیَّامٍ حُسُوْمًا (س ۶۹ : ۷) سات رات اور آٹھ دن متواتر -

حسن

حَسُنَ اچھا ہونا - خوبصورت ہونا -
حَسُنَ = حَسُنَ
وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا (س ۴ : ۶۹)
اور یہ لوگ کیا ہی اچھے ساتھی ہونگے -
--- وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا (س ۱۸ : ۳۱)
کیا ہی اچھی جگہ ہوگی آسائش کی !

حُسْنٌ اچھائی - خوبصورتی - فضیلت - مہربانی -
[س ۳ : ۳۷

حَسَنٌ خوبصورت - اچھا - عمدہ - نیک -
[س ۲ : ۲۴۵

حَسَنَۃٌ اچھی چیز - منفعت - اچھا کام - نیک کام - [س ۳ : ۱۲۰

حِسَانٌ (جمع ۔ مذکر و مؤنث ۔ واحد حَسَنٌ ،
حَسَنَةٌ ، حَسْنَاء ، حَسِينٌ) اچھے ۔ خوبصورت ۔
[س ۵۵ : ۷۰
خَيْرَاتٌ حِسَانٌ (س ۵۵ : ۷۰) (۱) اچھی
چیزیں ۔ خوبصورت چیزیں ۔
(۲) نیک سیرت اور خوبصورت بیبیاں ۔
أَحْسَنُ (افعل التفضیل ۔ مؤنث حُسْنَىٰ) نہایت
خوبصورت ۔ بہترین ۔
حُسْنَىٰ (مؤنث ۔ مذکر أَحْسَنُ) اچھی بات ۔
اچھے کام ۔ اچھی حالت ۔ اچھا انجام ۔
إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ (س ۹ : ۵۲) دو بہترین
باتوں میں سے ایک ، یا فتح یا شہادت ۔
أَحْسَنَ اَچھا کرنا ۔ ٹھیک کرنا ۔ مہربانی کرنا ۔
خوشگوار بنانا ۔ خوبصورت بنانا ۔
[س ۲۸ : ۷۷
إِحْسَانٌ (اِسم فعل) اَچھا کام کرنا ۔ نیک کام
کرنا ۔ مہربانی کرنا ۔ بھلائی کرنا ۔
[س ۵۵ : ۶۰
مُحْسِنٌ (اِسم فاعل) نیکی کرنے والا ۔ بھلائی
کرنے والا ۔ نیک آدمی ۔ [س ۲۰ : ۱۰۶

حَشَرَ

حَشَرَ (۱) اِکٹھا کرنا ۔ [س ۷۹ : ۲۳
(۲) جلا وطن کرنا ۔
حَشْرٌ (اِسم فعل) (۱) مجمع [س ۵۰ : ۴۴
(۲) جلا وطن ۔ ترک وطن ۔ [س ۵۹ : ۲
حَاشِرٌ (اِسم فاعل) جمع کرنے والا ۔
[س ۷ : ۱۱۰

مَحْشُورٌ (اِسم مفعول) اِکٹھا کیا ہوا ۔
[س ۳۸ : ۱۹

حَصَبَ

حَصَبٌ جو چیز آگ میں جلائی جائے ۔
ایندھن ۔ [س ۲۱ : ۹۸
حَاصِبٌ پتھروں کی آندھی جیسا کہ آتشفشانی
کے وقت آتشفشاں پہاڑوں کی چاروں طرف
چھا جاتی ہے ۔
● إنا ارسلنا عليهم حاصبا الا آل لوط
[س ۵۴ : ۳۴
= فاخذتهم الصيحة مشرقين فجعلنا عاليها
سافلها و امطرنا عليهم حجارة من سجيل
[س ۱۵ : ۷۴

حَصْحَصَ

حَصْحَصَ = تَبَيَّنَ ظاھر ہو گیا ۔ (ابن عباس)
● قالت امرات العزيز الان حصحص الحق
[س ۱۲ : ۵۱

حَصَدَ

حَصَدَ (کھیت) کاٹنا ۔ [س ۱۲ : ۴۷
حَصَادٌ (اِسم فعل) کھیت کاٹنا ۔ [س ۶ : ۱۴۱
حَصِيدٌ کٹی ہوئی کھیتی ۔ تباہ کی ہوئی کھیتی
[س ۱۰ : ۲۴

حَصَرَ

حَصَرَ محاصرہ کرنا ۔ گھیر لینا ۔
حَصِرَ قید لگایا جانا ۔ روکا جانا ۔
حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ (س ۴ : ۸۹) اُن کے

دل بزدلی کی وجہ سے تنگ ہو رہے ہیں۔

حَصُورٌ (۱) پاکدامن ۔ [س ۳ : ۳۸

(۲) مرد جو بیبیوں سے علٰحدہ رہے ۔ (ابن عباس) ۔ برہمہ چاری ۔

حَصِيرٌ قید خانہ ۔ [س ۱۷ : ۸

أَحْصَرَ روکنا ۔ ملک میں تصرف کرنے سے روکنا ۔

● فاذا انسلخ الاشهر الحرم فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم وخذوهم و احصروهم۔۔۔ [س ۹ : ۵

= واحصروهم وقيدوهم وامنعوهم من التصرف فى البلاد وعن ابن عباس حصرهم ان يحال بينهم وبين المسجد الحرام ۔ (زمخشری)

= وقيل امنعوهم من دخول مكة والتصرف فى بلاد الاسلام ۔ (معالم التنزيل)

= وقال الفراء حصرهم ان يمنعوا من البيت الحرام ۔ (رازی)

حَصَلَ

حَصَّلَ ظاہر کرنا ۔ [س ۱۰۰ : ۱۰

حَصَنَ

حَصَنَ مستحکم طور پر قلعبند ہونا ۔

حَصُنَ مکان در رہنا ۔

حُصُونٌ (جمع۔ واحد حِصْنٌ) قلعے [س ۵۹ : ۲

مُحَصَّنٌ (اسم مفعول) محفوظ ۔ قلعبند ۔ [س ۵۹ : ۱۴

أَحْصَنَ (+ مِنْ) (۱) حفاظت سے رکھنا ۔

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (س ۲۱ : ۹۱)

اور وہ بی بی جس نے اپنی عفت محفوظ رکھی ۔

(۲) نکاح کرنا ۔

● فاذا احصن ۔۔۔ [س ۴ : ۲۵

= تزوجن ۔ (ابن عباس)

مُحْصِنٌ (اسم فاعل) پاکدامن مرد ۔

● ۔۔۔ محصنين غير مسافحين ولا متخذى اخدان [س ۵ : ۵

مُحْصَنَةٌ (اسم مفعول ۔ مؤنث ۔ جمع مُحْصَنَاتٌ)

(۱) پاکدامن بی بی ۔

● ۔۔۔ محصنات غير مسافحات ولامتخذات اخدان [س ۴ : ۲۵

= عفائف غير زوان فى السر والعلانية (ابن عباس)

● حرمت عليكم امهاتكم ۔۔۔ والمحصنات من النساء الاماملكت ايمانكم [س ۴ : ۲۳

(۲) آزاد بی بی ۔

● ۔۔۔ فعليهن نصف ما على المحصنات من العذاب ۔۔۔ [س ۴ : ۲۵

= على الحرائر ۔ (ابن عباس)

تَحَصُّنٌ (اسم فعل) عفت ۔ پاکدامنی ۔

● ۔۔۔ ان اردن تحصنا [س ۲۴ : ۳۳

حَصَى

أَحْصَى (= أَحْصَى افعل التفضيل) سب سے اچھا گننے والا ۔ خوب گننے والا ۔

[س ۱۸ : ۱۲

أَحْصَى گننا ۔ حساب کرنا ۔ حساب لینا ۔ جاننا ۔

[س ۷۲ : ۲۸

حَضَّ

حَضَّ (+ عَلَى) اُبھارنا ۔ ترغیب دینا ۔

[س ۶۹ : ۳۴

تَحَاضَّ (+ عَلٰی) ایک دوسرے کو ترغیب دینا ۔

● ـــ ولا تحاضون علی طعام ـــ

[س ۸۹ : ۱۸

حَضَرَ

حَضَرَ (۱) حاضر ہونا ۔ سامنے کھڑا ہونا ۔

[س ۲ : ۱۳۳

(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا ۔

أَنْ يَحْضُرُونِ (س ۲۳ : ۱۰۰) = يَحْضُرُونِي

حَاضِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو حاضر ہے ، نزدیک ہے ۔

[س ۱۸ : ۵۰

حَاضِرَةَ الْبَحْرِ (س ۷ : ۱۶۳) دریا پر واقع ۔

تِجَارَةً حَاضِرَةً (س ۲ : ۲۸۲) نقد تجارت ۔ نقد سودا ۔

أَحْضَرَ پیش کرنا ۔ حاضر کرنا ۔

أُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ (س ۴ : ۱۲۷) آدمیوں کی طبیعتوں میں نولالچ موجود ہی ہے ۔

مُحْضَرٌ (اِسم مفعول) (۱) وہ جو سامنے لایا جائے یا پیش کیا جائے ، حاضر کیا ہوا ۔

[س ۳ : ۲۹

(۲) مبتلائے عذاب کیا ہوا ۔

● ـــ فاولئک فی العذاب محضرون

[س ۳۰ : ۱۶

مُحْتَضَرٌ (اِسم مفعول) حاضر کیا ہوا ۔

كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ (س ۵۴ : ۲۸) ہر ایک اپنے اپنے پینے کی باری پر حاضر ہوا کرے ۔

حَطَّ

حِطَّةٌ گناہ کی بوجھ سے سبکدوش ہونے کی دعا ۔ خدا سے اپنے گناہوں کے لئے استغفار ۔ (لغت عبری)

[س ۲ : ۵۸

حَطَبَ

حَطَبٌ (۱) ایندھن ۔ جلانے کی لکڑی ۔

(۲) لگائی بجھائی ۔ آگ لگانا ۔

● ـــ حمالة الحطب

[س ۱۱۱ : ۴

[حَمَلَ

حَطَمَ

حَطَمَ چور چور کرڈالنا ۔ برباد کرڈالنا

[س ۲۷ : ۱۸

حُطَامٌ جو سوکھکر چور چور ہوجائے ۔

[س ۳۹ : ۲۱

الْحُطَمَةُ خدا کا وہ عذاب جو لوگوں کے دلوں پر اُن کے اعمال کی وجہ سے ظاہر ہوتا ہے ۔

● ـــ وما ادریک ما الحطمة ۔ نار الله الموقدة التی تطلع علی الافئدة

[س ۱۰۴ : ۵

حَظَّ

حَظٌّ (اِسم فعل) حصہ ۔ نصیب ۔ قسمت ۔

ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ (س ۴۱ : ۳۵) بڑا نصیب والا ۔

حَظَرَ

مَحْظُورٌ (اِسم مفعول) روکا ہوا ۔ عام لوگوں کے خلاف کسی خاص گروہ یا جماعت سے

مخصوص ۔ (قاموس)

● وما کان عطاء ربک محظورا [س ۱۷ : ۲۰

مُحْتَظِرٌ (اسم فاعل) جانوروں کی حفاظت کے لئے احاطہ یا باڑا بنانے والا ۔

کَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ (س ۵۴ : ۳۱) باڑ والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح پامال ۔ (حافظ نذیر احمد)

حَفَّ

حَفَّ (+ ب) گھیرلینا ۔ [س ۱۸ : ۳۲

حَافٌّ (اسم فاعل) گردا گرد پھرنے والا ۔ [س ۳۹ : ۷۵

حَفَدَ

حَفَدَةٌ (جمع یا اسم جمع ۔ واحد حَافِدٌ اور حَفِيدٌ) (۱) لڑکیاں ۔

(۲) بیوی کی طرف سے قرابندار ۔

(۳) بیٹے کا بیٹا ۔ پوتا ۔ (ابن عباس)

● وجعل لکم من ازواجکم بنین و حفدة ۔۔۔ [س ۱۶ : ۷۲

حَفَرَ

حُفْرَةٌ گڑھا ۔ [س ۳ : ۹۹

حَافِرَةٌ (۱) اصلی حالت ۔ پہلی حالت ۔ [س ۷۹ : ۱۰

(۲) = حیات ۔ (ابن عباس)

حَفِظَ

حَفِظَ (+ مِنْ) بچانا ۔ حفاظت کرنا ۔ خبر گیری کرنا ۔ [س ۳۸ : ۴

حِفْظٌ (اسم فعل) حفاظت کرنا ۔ بچانا ۔

وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ (س ۳۷ : ۷) اور ہر سرکش بد معاش (کاہن) کے شر سے حفاظت کے لئے ۔

حَافِظٌ (اسم فاعل) وہ جو بچائے ، خبر گیری کرے ۔ محافظ ۔ [س ۸۶ : ۴

حَفَظَةٌ (جمع ۔ واحد حَافِظٌ) (۱) محافظ ۔

(۲) ملائکہ حفظہ ۔ وہ قوی جو خدا نے انسان میں پیدا کئے ہیں اور جو باعث حیات ہیں اور جن کے مختل ہوجانے سے انسان مرجاتا ہے ۔

چار طبع مخالف وسرکش
چند روزے بوند باھم خوش
چون یکے زین چھار شد غالب
جان شیرین براید از قالب

چنانچہ فرماتا ہے :

لہ معقبات من بین یدیہ و من خلفہ یحفظونہ من امر الله (س ۱۳ : ۱۱)

● ویرسل علیکم حفظة حتی اذا جاء احدکم الموت توفتہ رسلنا وهم لا یفرطون [س ۶ : ۶۱

حَفِيظٌ = حَافِظٌ (۱) کاموں پر نظر رکھنے والا (+ عَلَى) [س ۱۱ : ۵۷

(۲) خدا کے احکام کی پابندی کرنے والا ۔

● ۔۔۔ لکل اواب حفیظ [س ۵۰ : ۳۲

مَحْفُوظٌ (اسم مفعول) (۱) حفاظت میں رکھا ہوا ۔ اچھی طرح بچا ہوا ۔

(۲) = مَرْفُوعٌ اونچا ۔

● وجعلنا السماء سقفا محفوظا [س ۲۱: ۳۲
= المراد بالمحفوظ هنا المرفوع - (فتح البیان)

حَافَظَ (+ عَلٰی) پوری طرح پابندی کرنا -
● حافظوا علی الصلوٰۃ --- [س ۲: ۲۳۹

اِسْتَحْفَظَ کسی کی حفاظت میں دینا - کسی کے ذمہ کرنا -
● --- بما استحفظوا من کتاب اللہ [س ۵: ۴۴

حَفِیَ

حَفِیٌّ (۱) اچھی طرح آگاہ (+ عَنْ)
● --- کانک حفی عنہا [س ۷: ۱۸۷
(۲) مہربان (+ ب)
● انہ کان بی حفیا [س ۱۹: ۴۸

اَحْفٰی تنگ کرنا - چمٹ جانا - [س ۴۷: ۳۹

حَقَّ

حَقَّ (۱) ٹھیک ہونا - موزوں ہونا - لائق ہونا -
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ (س ۸۴: ۲) اور وہ اپنے پروردگار کا حکم سنیگی اور وہ تو اسی مناسبت سے بنائی گئی ہے (اس میں یہی حقیقت ودیعت کی گئی ہے) -
(۲) واجب ہونا (+ عَلٰی)
● فحق علینا قول ربنا [س ۳۷: ۸۱

حَقٌّ (ضد بَاطِلٌ)
(۱) وہ جو بیکار، بے فائدہ نہ ہو بلکہ کارآمد اور فائدہ مند ہو - اِنصاف کی بات ہو، جو سچ ہو، جو کرنا چاہئے -
● انا ارسلناک بالحق بشیرا [س ۲: ۱۱۹
● --- نزل کتاب بالحق [س ۲: ۱۷۶
(۲) مطابقت، موافقت - (راغب)
وہ جو ٹھیک اور مناسب ہو -
(۳) ہر قول و فعل جو مطابق ہو حقیقت کے، جو موافق ہو اس کے جو واجب ہے -
اَلَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ (س ۲: ۲۸۲) جس کے اوپر واجب ہے ادا کرنا -
حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ (س ۷: ۳۰) اُن پر واجب ہوئی گمراہی - اُن کا گمراہ ہونا ضروری تھا - وہ خدائی قانون کی رو سے گمراہ ہوئے -
فَحَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ (س ۱۷: ۱۶) بس آگیا اُن پر (میرا) حکم -
= فَحَقَّ وَعِیْدِ (س ۵۰: ۱۴) -
= فَحَقَّ عِقَابِ (س ۳۸: ۱۴)
--- حَقَّ تِلَاوَتِهٖ (س ۲: ۱۲۱) جس طرح اس کی پیروی کرنی چاہئے -
--- حَقَّ تُقٰتِهٖ (س ۳: ۱۰۲) جس طرح اُس کا لحاظ رکھنا چاہئے -
--- حَقَّ قَدْرِهٖ (س ۶: ۹۱) جیسی اس کی قدر کرنی چاہئے -
--- حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ (س ۱۰: ۱۰۳) ہم پر واجب ہے کہ ہم مومنوں کو بچائیں -

--- حَقَّ جِهَادِه (س ۲۲ : ۷۸) جیسا جد و جہد کرنا چاہئے۔

● --- حَقَّ رِعَايَتِهَا (س ۵۷ : ۲۷) جیسا اس کو نباھنا چاہئے۔ جیسا اس کا لحاظ کرنا چاہئے۔

حَقِيقٌ مناسب۔ ٹھیک۔ [س ۷ : ۱۰۳

أَحَقُّ (افعل التفضیل) زیادہ اھل یا لایق۔ زیادہ ٹھیک۔ زیادہ حق۔

اَلْحَاقَّةُ وہ حقیقت جو آ کر رہے گی۔ خدا کا انصاف۔

أَحَقَّ ٹھیک ثابت کرنا۔ تصدیق کرنا۔

● ویحق اللہ الحق بکلماته [س ۱۰ : ۸۲

إِسْتَحَقَّ (۱) جرم کا مرتکب ہونا۔

● استحقا اثما [س ۵ : ۱۰۶

(۲) مرتکب سمجھنا۔

--- مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ (س ۵ : ۱۰۶) اُن میں سے جن کے خلاف اول دو نے جرم کا ارتکاب کیا تھا۔

حقب

حُقُبٌ (جمع أَحْقَابٌ) اسّی سال کا زمانہ۔ سالہا سال۔ زمانہ دراز۔ [س ۱۸ : ۶۰

أَحْقَابًا مدتوں۔

● --- لابثین فیها احقابا [س ۷۸ : ۲۳

حقف

اَلْأَحْقَافُ ملک عرب کا ایک حصہ جس میں کبھی قوم عاد رہتی تھی۔ [س ۴۶ : ۲۱ ●

حکم

حَكَمَ (۱) انصاف کرنا۔

(۲) فیصلہ کرنا (+ بَيْنَ)

(۳) کسی کے حق میں فیصلہ کرنا (+ ل)

(۴) کسی کے خلاف فیصلہ کرنا (+ عَلَى)

حُكْمٌ (۱) قوت فیصلہ۔ عقل۔

(۲) فیصلہ کا قاعدہ۔ قانون۔

● افحکم الجاهلية يبغون [س ۵ : ۵۰

● انزلناه حكما عربيا [س ۱۳ : ۳۷

حَكَمٌ انصاف کرنے والا۔

حَاكِمٌ (اسم فاعل۔ جمع حُكَّامٌ اور حَاكِمُونَ) انصاف کرنے والا۔ منصف۔

حِكْمَةٌ عقل۔

حَكِيمٌ عقلمند۔ جاننے والا۔

أَحْكَمُ (افعل التفضیل) زیادہ جاننے والا۔ زیادہ عقلمند۔

حَكَّمَ کسی کو حکم قبول کرنا۔ کسی کو حکم بنانا۔ [س ۵ : ۴۶

أَحْكَمَ مستحکم کرنا۔

أُحْكِمَتْ (ماضی مجہول) حکمت سے بنائی ہوئی، مقرر کی ہوئی۔

الٓرٰ۔ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ (س ۱۱ : ۱)

ا، ل، ر، حروف ہیں جن کی نشانیاں مقرر کی گئی ہیں حکمت سے۔

مُحْكَمٌ (اسم مفعول) جس میں معنی اور مطلب کے

اعتبار سے کسی شبہ کی گنجائش نہ ہو۔
واضح ۔
آیَاتٌ مُحْکَمَاتٌ (س ۳ : ۵) آیتیں جن کے معنی صاف ہیں، واضح ہیں۔
تَحَاکَمَ (+ اِلٰی) سب مل کر فیصلہ چاہنا۔
[س ۴ : ۶۳

حَلَّ

حَلَّ (۱) گرہ کھولنا ۔ حل کرنا ۔ (+ مِنْ)
[س ۲۰ : ۲۷
(۲) حج کے رسوم ادا کرنا ۔
(۳) حالت احرام سے نکلنا ۔ [س ۵ : ۲
(۴) حلال ہونا ۔ (+ لِ)
(۵) (+ عَلٰی) اُترنا ۔ کسی مقام پر ٹھہر جانا ۔ (راغب ۔ تاج)
(۶) (+ عَلٰی) واجب ہونا ۔ (صحاح)
● فیحل علیکم غضبی [س ۲۰ : ۸۳
حِلٌّ (۱) = حَلَالٌ
● --- وطعامکم حل لھم [س ۵ : ۷
(۲) = مُسْتَحِلٌّ یا حَلَالٌ بمعنی قتل مباح بخلاف حَرَامٌ بہ معنی قتل ممنوع ۔
--- وَاَنْتَ حِلٌّ بِھٰذَا الْبَلَدِ (س ۹۰ : ۲)
(۱) اور اس شہر مکہ میں (جہاں درندے جانور بھی نہیں مارے جاتے لوگوں نے) تیرا خون مباح کر رکھا ہے ۔
(۲) اور تو تو اسی شہر میں رہتا ہے۔
= و حالانکہ نو فرود آمدۂ باین شہر۔
(سعدی ؒ)
= اور تم اس شہر میں ٹھہرے ہوئے ہو۔
(حافظ نذیر احمد)
(۳) تیروں کا ھدف یا نشانہ ۔ (قاموس)
(۴) = حَلٌّ ۔ رہنے والا ۔
حَلَالٌ (۱) حلال ۔
(۲) وہ جو حالت احرام سے فارغ ہو چکا ہو ۔
حَلَائِلُ (جمع ۔ واحد حَلِیْلٌ) بیویاں ۔
تَحِلَّةٌ قسم کا توڑنا ۔ قسم کی پابندی سے سبکدوش ہونا ۔ [س ۶۶ : ۲
مَحِلٌّ قربانی دینے کی جگہ ۔ [س ۲۲ : ۳۳
اَحَلَّ حلال کرنا ۔ حلال ہونے کی اجازت دینا۔ تقدس کو توڑنا ۔ حرمت کی ھتک کرنا ۔ اُتارنا ۔ رہنے دینا ۔ [س ۱۴ : ۲۸
مُحِلٌّ (اسم فاعل) وہ جو حرام کی ہوئی چیز کو حلال سمجھے ۔
غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ (س ۵ : ۱)
مگر حلال نہ سمجھو سکار کو احرام کی حالت میں ۔
مُحِلِّی = مُحِلِّیْنَ

حَلَفَ

حَلَفَ قسم کھانا ۔
وَیَحْلِفُوْنَ عَلَی الْکَذِبِ (س ۵۸ : ۱۵)
اور جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں ۔
حَلَّافٌ بڑا قسم کھانے والا ۔ [س ۶۸ : ۱۰

حَلَقَ

حَلَقَ حجامت کرنا ۔ [س ۲ : ۱۹۶

مُحَلِّقٌ (اسم فاعل) حجامت کرنے والا۔
[س ۴۸: ۲۷]

حَلْقَم

حُلْقُومٌ حلق۔ [س ۵۶: ۸۳]

حَلَمَ

حُلْمٌ (جمع أَحْلَامٌ) خواب۔ [س ۱۲: ۴۴]
حِلْمٌ (جمع أَحْلَامٌ) سمجھ۔ عقل۔
● ۔۔۔ ام تامرھم احلامھم بھذا
[س ۵۲: ۳۲]
حُلُمٌ بلوغ ۔سن تمیز۔ [س ۲۴: ۵۹]
حَلِيْمٌ مہربان۔ سمجھدار۔
● فبشرناہ بغلام حلیم [س ۳۷: ۱۰۱]

حَلَّى

حَلَّى زیوروں سے آراستہ کرنا۔ [س ۱۸: ۳۰]
حِلْيَةٌ (اسم جمع یا جمع۔ واحد حَلْيٌ) زیورات۔
[س ۱۶: ۱۴]
حَلِيَ = حَلَّى

حٰمٓ

حا، میم، حروف تہجی محض۔
حم ۔ تنزیل الکتاب من اللہ العزیز العلیم
[س ۴۰: ۱]
(حا، میم، بہ کتابت یا حروف زبردست اور علم والے خدا کی طرف سے نازل ہوئے ہیں)۔
● حم ۔۔۔ کِتَابٌ فُصِّلَتْ آیَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا ۔۔۔ (س ۴۱: ۱-۳)
حا، میم ۔۔۔ لکھائی ہے کہ اس کی نشانیاں جدا جدا واضح کردی گئی ہیں، عربی زبان میں پڑھنے کی چیز۔۔۔

حَمَّ

حَمِيْمٌ (۱) کھولتا ہوا گرم پانی [س ۶: ۶۹
(۲) قرابتدار۔ دوست۔ [س ۷۰: ۱۰

حَمَأٌ

حَمَأٌ کیچڑ۔ سیاہ سڑی مٹی۔ وہ کائی جو پانی کے کنارے زمین پر جم جاتی ہے [س ۱۵: ۲۶
حَمَأٌ مَسْنُوْنٌ (س ۱۵: ۲۶) [تحت سَنَّ
حَمِئَةٌ (مونث۔ مذکر حَمِئٌ) کیچڑ کا بنا ہوا۔ کیچڑ کی طرح۔
عَيْنٍ حَمِئَةٍ (س ۱۸: ۸۶) گدلے پانی کا چشمہ۔ سمندر کا پانی جو خود میلا اور کیچڑ سا دکھائی دیتا ہے اور سورج کے غروب کے وقت اس کی شعاعوں سے اس پر سرخی جھلکتی ہے، اس لئے اس کو گدلے پانی کے چشمہ سے تشبیہ دی ہے۔
● ۔۔۔ حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدھا تغرب فی عین حمئة [س ۱۸: ۸۶

حَمَدَ

حَمَدَ تعریف کرنا۔ [س ۳: ۱۸۵
حَمْدٌ (اسم فعل) (۱) تعریف۔ [س ۱: ۱
(۲) شکر۔ (ابن عباس)
(۳) = أَمْرٌ (ابن عباس)۔ حکم۔
● ۔۔۔ وان من شیء الا یسبح بحمدہ
[س ۱۷: ۴۴

● ویسبح الرعد بحمدہ ۔۔۔ [س ۱۳ : ۱۳

حَامِدٌ (اسم فاعل) حمد کرنے والا ۔ احکام کی پابندی کرنے والا ۔ [س ۹ : ۱۱۲

حَمِیْدٌ تعریف کے لائق ۔ فرمانبرداری کے لائق ۔ [س ۲ : ۲۶۷

اَحْمَدُ (افعل التفضیل) (۱) مبالغہ فاعل ۔ خدا کی بہت زیادہ فرمانبرداری کرنے والا ۔
(۲) مبالغہ مفعول ۔ جس کی بہت زیادہ فرمانبرداری کی جائے ، بہت زیادہ فرمانبرداری کے لائق ۔

● ۔۔۔ ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد [س ۶۱ : ۶

۔۔۔ اِسْمُہٗ اَحْمَدُ (س ۶۱ : ۶) اُس کے اوصاف ہونگے یہ کہ وہ زبردست خدا کا فرمانبردار ہوگا اور اس لئے وہ اس لائق بھی ہوگا کہ اُس کی زبردست فرمانبرداری کی جائے ۔

مَحْمُوْدٌ (اسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے تعریف کے لائق [س ۱۷ : ۷۹

مُحَمَّدٌ (اسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے ۔ جس کی فرمانبرداری کی جائے ۔ نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔ [س ۳ : ۱۴۴

حمر

حِمَارٌ (جمع حُمُرٌ اور حَمِیْرٌ) گدھا [س ۶۲ : ۵

حُمْرٌ (جمع ۔ واحد اَحْمَرُ) لال ۔ [س ۳۵ : ۲۷

حمل

حَمَلَ (۱) لیکر چلنا ۔ اُٹھانا ۔

وَحَمَلَھَا (س ۳۳ : ۷۲) = حَمَلَ الْاَمَانَۃَ امانت کا بار اپنی گردن پر رکھے رہا ، امانت کے بارے سبکدوش نہ ہوا ۔ اُس نے امانت میں خیانت کی ۔ (لسان ۔ قاموس)

= خَانَ الْاَمَانَۃَ ۔ (رازی)

● انا عرضنا الامانۃ علی السموت و الارض والجبال فابین ان یحملنھا واشفقن منھا وحملھا الانسان ۔ انہ کان ظلوما جھولا [س ۳۳ : ۷۲

= خانھا الانسان ۔ (تاج)

(۲) بوجھ لادنا ۔ کسی پر کوئی ذمہ داری ڈالنا ۔ بوجھ ڈالنا ۔

(۳) کسی پر حملہ کرنا ، کسی کو برباد کرنا (+ عَلٰی) ۔

● وحملت الارض و الجبال [س ۶۹ : ۱۴

(۴) حاملہ ہونا ۔

● ۔۔۔ فحملتہ فانتبذت بہ ۔۔۔ [س ۱۹ : ۲۲

(۵) کسی کام کا ذمہ لینا ۔ سفر کے لئے بار برداری کا سامان مہیا کردینا ۔ سواری پر چڑھانا ۔

● ۔۔۔ اذا ما اتوک لتحملھم قلت لا اجد ما احملکم علیہ [س ۹ : ۹۲

فَاَتَتْ بِہٖ قَوْمَھَا تَحْمِلُہٗ (س ۱۹ : ۲۷) لائی اس کو سواری پر چڑھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس ۔

وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ (س ۶۹ : ۱۴) اور ملک اور رؤسائے قوم برباد کردئے جائینگے ۔

ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوْھَا (س ۶۲ : ۵) پھر اُنہوں نے حق ادا نہ کیا اس کے ذمہ کا ، عمل نہ کیا جیسا چاہئے تھا ۔

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا (س ٦٢ : ٥)

جیسے مثال اس گدھے کی کہ (بے سمجھے یا فائدہ اٹھائے) بڑی بڑی کتابیں لئے پھرتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ (س ۴۰ : ۷) جو ہیں حامل عرش کے۔ خدا کی مخلوق۔

حَمَلَ کے معنی اُٹھانے کے ہیں، مگر اس کا استعمال شئے مادی موجود فی الخارج کی نسبت بھی ہوتا ہے اور شئے عقلی غیر مادی غیر موجود فی الخارج پر بھی ہوتا ہے۔

● مثل الذین حملوا التورٰیۃ ثم لم یحملوھا کمثل الحمار یحمل اسفارا [س ٦٢ : ٥

جب کسی کو کسی شئے کا حامل کہتے ہیں اس سے اُس کا ظہور لازمی تصور کیا جاتا ہے۔ حاملان توراۃ اسی لئے کہتے ہیں کہ اُن سے احکام توراۃ ظاہر اور معلوم ہوتے ہیں اور حاملان شریعت سے احکام شریعت۔ اسی طرح جس چیز سے جو چیز ظاہر ہو اُس کو اُس کا حامل کہتے ہیں۔ خدا کی مخلوق سے جو خدا کی سلطنت و بادشاہت ظاہر ہوتی ہے اُن پر حاملان عرش کا اطلاق ہوتا ہے۔ (از سید احمد رح)

حِمْلٌ (اسم فعل۔ جمع أَحْمَالٌ) (۱) بوجھ۔ [س ۷ : ۱۸۸

(۲) پیٹ کا بچہ۔ جنین۔ [س ۲۲ : ۲

(۳) پیٹ میں بچہ رہنے کی مدت۔

● وحملہ و فصالہ ثلاثون شھرا [س ۴٦ : ۱۳

حِمْلٌ بوجھ۔ [س ۲۰ : ۱۰۱

حَامِلٌ (اسم فاعل) اُٹھا کر چلنے والا۔ حکم کی تعمیل کرنے والا۔

● ۔۔۔ فالحاملات وقرا [س ۵۱ : ۲

حَمَّالَةٌ (مؤنث) لیکر پھرنے والی۔

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ (س ۱۱۱ : ۴)

= تمشی بالنمیمة۔ (مجاھد۔ بخاری)۔ لگائی بجھائی کرنے والی۔ بھس میں چنگاری چھوڑنے والی۔

حَمُوْلَةٌ باربرداری کا جانور۔ [س ٦ : ۱۴۳

حَمَّلَ کسی پر بوجھ ڈالنا۔ کسی کے ذمہ کوئی کام ڈالنا۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰةَ (س ٦٢ : ٥)

مثال اُن کی جن پر ڈالا گیا بار یا ذمہ توراۃ (پر عمل کرنے) کا۔

اِحْتَمَلَ اپنے اوپر کوئی بار لینا۔ کوئی بوجھ اٹھانا۔

● ۔۔۔ فقد احتمل بھتانا و اثما [س ۴ : ۱۱۱

حمی

حَمِيَ گرم ہونا۔

حَامٍ ایام جاھلیت میں اُس اُونٹ کو کہتے تھے جس پر نہ بوجھ لادتے نہ اُس کا اُون اُتارتے اور نہ اُس کو کہیں چرنے اور پانی پینے سے روکتے۔ (ابن عباس) [س ۵ : ۱۰۲

حَامِيَةٌ (اسم فاعل۔ مؤنث) وہ جو بہت تیز جلتی ہو۔ تیز جلنے والی (آگ) [س ۱۰۱ : ۸

حَمِيَّةٌ غیرت۔ ضد۔ [س ۴۸ : ۲٦

أَحْمَى گرم کرنا -

يُحْمَى عَلَيْهَا (س ۹ : ۳۵) چاندی اور سونے کو آگ میں گرم کیا جائیگا -

حَنَّ

حَنَانٌ ماں کی ما متا - ماں کی جیسی محبت - رحم - [س ۱۹ : ۱۳

حُنَيْنٌ مکہ کے نزدیک کی وادی جہاں ایک جنگ ہوئی تھی - [س ۹ : ۲۵

حَنَثَ

حَنَثَ گناہ یا جرم کرنا - (قاموس)

● --- ولا تحنث [س ۳۸ : ۴۴

حِنْثٌ گناہ - جرم - نافرمانی - (صحاح - قاموس) [س ۵۶ : ۴۵

اَلْحِنْثُ الْعَظِيْمِ (س ۵٦ : ۴٦) بڑا گناہ - شرك - خدا کو چھوڑ کر دوسرے کی بات ماننا -

حَنْجَرَ

حَنَاجِرُ (جمع - واحد حَنْجَرَةٌ) حلق - [س ۴۰ : ۱۸

حَنَذَ

حَنِيْذٌ بھنا ہوا - [س ۱۱ : ٦۹

حَنَفَ

حَنِيْفٌ (جمع حُنَفَاء) سیدھی راہ پر چلنے والا - آنجناب کی بعثت سے کچھ قبل مکہ میں ایک گروہ کا نام جو طلب حق کے لئے سرگرداں تھا -

● و قالوا کونوا ھودا او نصاری تھتدوا - قل بل ملة ابراھیم حنیفا [س ۲ : ۱۳۵

حَنَكَ

إِحْتَنَكَ (۱) تابع کرنا - (۲) جڑ سے کھود پھینکنا - استیصال کرنا - (لغت اشعریئین) [س ۱۷ : ٦۲

حَابَ

حُوْبٌ (اسم فعل) گناہ - (لغت شام)

● --- انه کان حوبا کبیرا [س ۴ : ۲

حَاتَ

حُوْتٌ (جمع حِيْتَانٌ) بڑی مچھلی - [س ۳۷ : ۱۴۲

حَاجَ

حَاجَةٌ کوئی ضروری چیز - ضرورت - چیز - شئی - خواہش - حاجت -

إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضٰهَا (س ۱۲ : ٦۸) سوا اس کے نہیں کہ یعقوب کے دل میں ایک بات تھی جو اُس نے پوری کی -

حَاذَ

إِسْتَحْوَذَ (+ عَلٰى) حاوی ہونا - شکست دینا - [س ۵۸ : ۱۹

حَارَ

حَارَ واپس ہونا - [س ۸۴ : ۱۴

حُوْرٌ (جمع) واحد { اَحْوَرُ (مذکر) / حَوْرَآء (مؤنث)

سفید، گورے، خوبصورت، بڑی بڑی آنکھ والے مرد و بیبیاں۔(صحاح۔ قاموس)

وہ مرد اور بیبیاں جن کی آنکھوں کی سفیدی اور سیاہی اعلی درجہ کی ہو، اور جن کا رنگ بھی سفید ہو۔(ازھری۔ تاج)

---وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ (س ۴۴ : ۵۴)

اور ہم اُنہیں گوری بڑی بڑی آنکھوں والی بیبیوں کا ہمنشین بنائینگے۔

= ای قرناهم بهن ولم يجئ فى القرآن زوجنا هم حورا كما يقال زوجته امرأة تنبيها على ان ذلك لايكون على حسب المتعارف فيما بيننا من المناكحة۔(راغب)

حَوَارِیٌّ حضرت عیسیٰ کے اصحاب۔ [س ۳ : ۵۲]

(۱) کپڑے صاف کرنے والے۔

= هُوَارِی (لغت نبط۔ ضحاك)

(۲) انبیاء کے خالص اور برگزیدہ احباب۔ (زجاج۔ لسان)

یہ اپنی خلوص نیت اور سیرت کی پاکیزگی کی وجہ سے حواری کہلائے۔ (مولینا محمد علی لاھوری)

(۳) = رسول۔(لغت حبش)۔

حَاوَرَ بحث میں ایک دوسرے کو جواب دینا۔

تَحَاوُرٌ (اسم فعل) دو یا زیادہ آدمیوں میں بحث۔ [س ۵۸ : ۱

حَازَ

مُتَحَيِّزٌ (= مُتَحَوِّزٌ) پیچھے ھٹنا۔ مورچہ چھوڑنا (+ اِلی) [س ۸ : ۱۶

حَاشَ

حَاشَ دُور ہے، یا ہو، یہ بات!

تنزیہ کے معنی میں اسم ہے۔ قرآن میں یہ لفظ حرف استثنائیہ آیا ہے۔

حَاشَ لله (س ۱۲ : ۵۱) جملہ استعجاب۔ قسم بخدا۔ سبحان اللہ!

حَاطَ

اَحَاطَ (۱) گھیر لینا۔ [س ۱۰ : ۲۲

(۲) سمجھنا۔ جاننا (+ ب)

● ولا يحيطون بشئ من علمه [س ۲ : ۲۵۵

مُحِيطٌ (اسم فاعل) وہ جو گھیر لے یا سمجھ لے۔ وہ جو اپنے علم سے یا طاقت سے احاطہ کرے۔

---وَاللهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ (س ۲ : ۱۸)

خدا کافروں کو سب طرف سے گھیرے ہوئے ہے (وہ جائیں گے کہاں؟)

● --- الا انه بكل شئ محيط [س ۴۱ : ۵۴

حَالَ

حَالَ گزر جانا۔ بیچ میں حائل ہونا۔

● وحال بينهما الموج [س ۱۱ : ۴۳

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ (س ۳۴ : ۵۴) اور اُن میں اور اُن کی آرزوؤں میں ایک رکاوٹ حائل ہو جائیگی۔ وہ نامراد رہینگے۔

حَوْلَ چاروں طرف۔ اِرد گرد۔ [س ۲ : ۱۷

حَوْلٌ (اسم فعل) (۱) طاقت۔

(۲) سال۔ [س ۲: ۲۳۱

حِوَلٌ تبدیلی۔ [س ۱۸: ۱۰۸

حِیلَةٌ تدبیر۔

● لا یستطیعون حیلة [س ۴: ۱۰۰

تَحْوِیلٌ (اِسم فعل) تبدیلی۔ پھر جانا۔

● ۔۔۔ ولا تجد لسنتنا تحویلا [س ۱۷: ۷۹

حوی

حَوَایَا (= حَوَایٰ جمع۔ واحد حَوِیَّةٌ) آنتیں۔ [س ۶: ۱۴۶

اَحْوٰی (حَوٰی سے) کالے رنگ کا۔

● ۔۔۔ فجعله غثاء احوی [س ۸۷: ۵

حی

حَیَّ = حَیِیَ (= حَیُوَ)

یَحْیَا (مضارع) = یَحْیُو (+ فی) زندہ رہنا۔ [س ۸: ۴۳

حَیٌّ (جمع اَحْیَآءٌ) (۱) زندہ۔ [س ۲۱: ۳۰

(۲) علم و ہوش رکھنے والا۔

● ۔۔۔ لینذر من کان حیا [س ۳۶: ۶۹

● وما یستوی الاحیاء ولا الاموات ۔۔۔ وما انت بمسمع من فی القبور [س ۳۵: ۲۲

حَیَّةٌ سانپ۔ [س ۲۰: ۲۱

حَیَاةٌ (= حَیٰوتٌ = حَیٰوۃٌ) زندگی۔

۔۔۔ وَلَکُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیٰوۃٌ ۔۔۔ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ (س ۲: ۱۷۹) اور قصاص کے حکم میں تمہارے لئے زندگی مقصود ہے تاکہ تم (لوگوں کے ظلم سے) بچو۔

اَلْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا (۱) فوری عیش۔ بدیہی عیش۔ موجودہ عیش۔

● انما الحیوۃ الدنیا لعب ولهو [س ۴۷: ۳۶

(۲) موجودہ زندگی۔

● ۔۔۔ فاذاقهم الله الخزی فی الحیوۃ الدنیا [س ۳۹: ۲۶

حَیَوَانٌ زندگی۔ حیات حقیقی۔

● ۔۔۔ وان الدارالاخرة لهی الحیوان [س ۲۹: ۶۴

یَحْیٰی یوحنا نبیؑ۔ [س ۳: ۳۹

مَحْیَا (= مَحْیِیٌ = مَحْیَیٌ) زندگی۔ [س ۴۵: ۲۱

مَحْیَایَ (س ۶: ۱۶۳) میری زندگی۔

حَیِّ (+ ب) زندہ رہنے کی دعا دینا۔ [س ۴: ۸۶

تَحِیَّةٌ (اِسم فعل) دُعا دینا۔ [س ۴: ۸۶

اَحْیٰی (= اَحْیَا) (۱) زندہ کرنا۔ جان ڈالنا۔ [س ۲: ۲۸

(۲) جان بچانا۔ [س ۵: ۳۲

(۳) ھدایت کرنا۔

● ۔۔۔ استجیبوا لله وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم [س ۸: ۲۴

● او من کان میتا فاحییناه وجعلنا له نورا یمشی به فی الناس کمن مثله فی الظلمات لیس بخارج منها [س ۶: ۱۲۲

= ضالا فهدینا۔ (اِبن عباس)

يُحْيِيْنِ (س ۲٦ : ۸۱) = يُحْيِيْنِيْ وہ مجھکو زندہ کریگا۔

مُحْيِ (= مُحْيِيٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو زندہ کرتا ہے۔ [س ۳۰ : ۵۰

إِسْتَحْيٰ (۱) زندہ بچا لینا ۔ [س ۳۰ : ۲٦
(۲) شرمانا ۔ (۳) باقی چھوڑنا ۔
● ان اللہ لا یستحیی ان یضرب مثلا ما بعوضۃ فما فوقھا [س ۲ : ۲٦
(مثال بیان کرنے میں خدا مچھر یا اس سے بڑھکر کسی اور چیز کو بھی نہیں چھوڑتا ۔ وہ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چیز کی مثال یکساں دے دیتا ہے) ۔
= لا یستبقی ۔ (صحاح ۔ قاموس)

إِسْتِحْيَاءٌ حیا ۔ شرم ۔ [س ۲۸ : ۲۵

حَيْثُ

حَيْثُ جہاں ۔ جہاں کہیں ۔

مِنْ حَيْثُ جہاں سے ۔ جہاں کہیں سے ۔ جس وقت بھی ۔ جس طرح بھی ۔

حَيْثُ مَا (س ۲ : ۱۳۹) جہاں کہیں ۔

حَادَ

حَادَ (+ مِنْ) روک دینا ۔
●۔۔۔ ذلك ما كنت منه تحيد [س ۵۰ : ۱۹

حَارَ

حَارَ (= حَيِرَ)

حَيْرَانُ مخبوط الحواس ۔ پاگل ۔ [س ٦ : ۷۰

حَاصَ

مَحِيْصٌ بچنے کی یا بھاگنے کی جگہ یا وقت ۔
●۔۔۔ مالھم من محیص [س ۴۱ : ۴۸

حَاضَ

حَاضَ حائضہ ہونا ۔
۔۔۔ وَاللّٰٓئِىْ لَمْ يَحِضْنَ (س ٦۵ : ۴) اور اُن کی بھی عادت جنہیں (کسی وجہ سے) حیض نہیں آتا ۔

يَحِضْنَ جمع مؤنث غائب مضارع ۔

مَحِيْضٌ (۱) حیض کا وقت ۔ حیض کے ایام ۔
وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۔ قُلْ هُوَ اَذًى ۔۔۔(س ۲ : ۲۲۲) اور لوگ تجھ سے حیض کے وقت کے بارے میں پوچھیں (کہ بیوی کے پاس جائیں یا نہیں) تو کہہ دے ایسا کرنا نقصان دہ ہے ۔
(۲) حیض ۔ [س ٦۵ : ۴

حَافَ

حَافَ (+ عَلٰى) بے انصافی کرنا ۔
[س ۲۴ : ۴۹

حَاقَ

حَاقَ (+ ب) گھیر لینا ۔ احاطہ کرنا ۔
● وحاق بآل فرعون سوء العذاب
[س ۴۰ : ۴۵

حَانَ

حِيْنٌ وقت ۔

حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ (س ۷۶ . ۱) زمانہ میں ایک وقت ۔

عَلٰی حِیْنِ غَفْلَةٍ (س ۲۸ ۱۴) لوگوں کی غفلت کے وقت ۔ ایسے وقت جب لوگ آرام کرتے ہیں ۔

حِیْنَ جب ۔ جس وقت ۔ [س ۱۱: ۵

حِیْنَئِذٍ (= حِیْنَ + اِذْ یا اِذًا) سے ۔ اُس وقت ۔ [س ۵۶: ۸۳

«باب الخاء»

خَاسِئًا (اسم فاعل) [خَسَأَ]

خَاوِيَةٌ (مؤنث۔ مذکر خَاوٍ(= خَاوِیٌ) [خَوَی

خَبَأَ

خَبْءٌ (اسم فعل) وہ جو چھپا ہوا ہے۔ [س ۲۷: ۲۵

خَبَتَ

خَبَتَ تسلیم کرنا۔ [س ۲۲: ۵۴

أَخْبَتَ = خَبَتَ (+ إِلٰی یا + لِ) [س ۱۱: ۲۳

مُخْبِتٌ (اسم فاعل) جو اپنے تئیں انکسار سے کام لے۔ [س ۲۲، ۳۵

خَبُثَ

خَبُثَ برا ہونا۔ [س ۷: ۵۷

خَبِیْثٌ برا۔ بد۔ خسیس۔ [س ۵: ۱۰۰

خَبَائِثُ (جمع۔ واحد خَبِیْثَةٌ) پلیدی۔ برے کام۔ بری حرکتیں۔ [س ۷: ۱۵۶

خَبَرَ

خَبَرَ جاننا۔

خُبْرٌ (اسم فعل) سمجھ۔ علم۔

● ۔۔۔ علیٰ ما لم تحط به خبرا [س ۱۸: ۶۷

خَبَرٌ (جمع أَخْبَارٌ) خبر۔ [س ۲۷: ۷

خَبِیْرٌ جاننے والا۔ [س ۲: ۲۳۴

خَبَزَ

خُبْزٌ روٹی۔ [س ۱۲: ۳۶

خَبَطَ

تَخَبَّطَ مخبوط الحواس کرنا۔ ہلاک کرنا۔ [س ۲: ۲۷۶

خَبَلَ

خَبَالٌ رکاوٹ۔ خرابی۔

لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا (س ۳: ۱۱۸) وہ ہم کو خراب کرنے سے باز نہ آئیں گے۔

خَبَا

خَبَا معدوم ہونا۔ نابود ہونا۔

خَتَرَ

خَتَّارٌ دغا باز آدمی۔ [س ۳۱: ۳۱

خَتَمَ

خَتَمَ (+ عَلٰی) مہر کردینا۔ [س ۲: ۶

● افرءیت من اتخذ الهه هوىه واضله الله علیٰ علم وختم علیٰ سمعه وقلبه وجعل علیٰ بصره غشاوه [س ۴۵: ۲۳

● ختم الله علی قلوبهم وعلی سمعهم ـ وعلی ابصارهم غشاوۃ [س ۲: ۶

= لهم قلوب لا یفقهون بها ولهم اعین لا یبصرون بها ولهم اذان لا یسمعون بها ـ ـ ـ اولئك هم الغافلون (س ۷: ۱۷۹)

خَاتَمٌ (۱) = ما یختم به جس سے مہر لگائی جائے ـ جس سے تصدیق کی جائے ـ مہر ـ

(۲) = مُصَدِّقٌ ـ تصدیق کرنے والا ـ

● ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول الله وخاتم النبین [س ۳۳: ۴۰

= رسول من عند الله مصدق لما معهم (س ۲: ۱۰۱)

= قول حضرت عائشه رض : قولوا انه خاتم الانبیاء ولا تقولوا لانبی بعده ـ (درمنثور)

(۳) افضل ـ اشرف ـ

(۴) = زِینَةٌ ـ خاتم بمعنی الزینة ماخوذ من الخاتم الذی هو زینة للابسة ـ (مجمع البحرین)

خِتَامٌ مہر ـ مہر کرنے کے سامان مثلاً گاسے وغیرہ ـ [س ۸۳: ۲۶

مَخْتُومٌ (اسم مفعول) مہر کیاهوا ـ [س ۸۳: ۲۵

خَدَّ

خَدٌّ گال ـ

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ (س ۳۱: ۱۷)

اور اپنے گال نہ پھلا لوگوں سے (تکبر کے مارے بے رخی نہ کر) ـ

أُخْدُودٌ خندق ـ گڈھا ـ

أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ (س ۸۵: ۴) کچھ ظالم لوگ تھے کہ بے بس مسیحیوں کو زندہ جلا دیتے تھے ـ

خَدَعَ

خَدَعَ دھوکا دینا ـ [س ۲: ۸

خَادِعٌ (اسم فاعل) دھوکا دینے والا ـ [س ۴: ۱۴۱

خَادَعَ دھوکا دینے کی کوشش کرنا ـ

● ـ ـ ـ یخادعون الله والذین آمنوا [س ۲: ۸

خَدَنَ

أَخْدَانٌ (جمع ـ واحد خِدْنٌ) یار ـ دوست ـ [س ۴: ۲۹

خَذَلَ

خَذَلَ مایوس کرنا ـ وقت پر ساتھ چھوڑ دینا ـ [س ۳: ۱۵۴

خَذُولٌ وہ جو وقت پر اپنے دوستوں کو چھوڑ دے ـ باغی ـ غدار ـ [س ۲۵: ۳۱

مَخْذُولٌ (اسم مفعول) مفلس ـ [س ۱۷: ۲۳

خَرَّ

خَرَّ گر پڑنا ـ [س ۲۲: ۳۲

خَرَبَ

خَرَابٌ خراب کرنا ـ برباد کرنا ـ تہس نہس کرنا ـ [س ۲: ۱۰۸

أَخْرَبَ (+ ب) برباد کرڈالنا ـ [س ۵۹: ۲

خ ر ج

خَرَجَ نکل پڑنا ۔ چل پڑنا ۔ خروج کرنا ۔

خَرْجٌ خراج ۔ انتظام کا خرچ ۔ [س ۱۸ : ۹۰

خَرَاجٌ = خَرْجٌ [س ۲۳ : ۷۲

خُرُوجٌ (اسم فعل) نکل پڑنا ۔ اُٹھ کھڑا ہونا ۔ مردنی کی حالت سے زندہ ہونا ۔

يَوْمُ الْخُرُوجِ (س ۵۰ : ۴۲) وہ وقت جب حق کے غلبہ کے ساتھ قوم میں نئی زندگی آجائے گی ۔

خَارِجٌ (اسم فاعل) وہ جو نکل پڑے ۔ [س ۶ : ۱۲۲

مَخْرَجٌ نکلنے کی جگہ ۔ نکلنا ۔ [س ۶۵ : ۲

اَخْرَجَ نکالنا ۔ نکال باہر کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ پھینک دینا ۔ [س ۳۱ : ۷۷

اِخْرَاجٌ (اسم فعل) نکال باہر کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ [س ۲ : ۲۱۴

مُخْرِجٌ (اسم فاعل) وہ جو پیدا کرے ، نکالے ۔ [س ۶ : ۹۵

مُخْرَجٌ (اسم مفعول) (۱) وہ جو لایا گیا یا پیدا کیا گیا ۔

(۲) جگہ جہاں سے کوئی چیز لائی یا نکالی جائے ۔

(۳) وقت جب کوئی چیز لائی یا نکالی جائے یا پیدا کی جائے ۔

وَاَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۲) اور نکال لے چل مجھکو نکلنے کے ایسے وقت

کہ مبارك ہو (میرے کام کے لئے) ۔

اِسْتَخْرَجَ نکال لینا ۔ نکالنا ۔ [س ۱۸ : ۸۱

خ ر د ل

خَرْدَلٌ رائی کے دانے ۔

● ۔۔۔ مثقال حبة من خردل [س ۲۱ : ۴۷

خ ر ص

خَرَصَ اٹکل باتیں کرنا ۔ جھوٹ بولنا ۔ [س ۶ : ۱۱۶

خَرَّاصٌ اٹکل باتیں کرنے والا ۔ جھوٹا ۔

● قتل الخراصون [س ۵۱ : ۱۰

خ ر ط م

خُرْطُومٌ (۱) ہاتھی یا گینڈے ایسے جانوروں کا تھوتھنا ۔

(۲) بدکار آدمی کی ناک ۔

سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ (س ۶۸ : ۱۶) ہم اس کی بڑی ناک کو داغ دیں گے ، نیچی کر دکھائیں گے ۔

خ ر ق

خَرَقَ (۱) چیر ڈالنا ۔ پھاڑ ڈالنا ۔ چھید کرنا ۔ پھانک کرنا ۔ [س ۱۷ : ۳۷

(۲) جھوٹی بات بنانا ۔

● ۔۔۔ وخرقوا له بنين و بنات [س ۶ : ۱۰۸

خ ز ن

خَزَآئِنُ (جمع ۔ واحد خَزَانَةٌ) خزانے ۔ مخزن ۔

● ولا اقول لکم عندی خزائن الله [س ۶: ۵۰]

خَازِنٌ (اسم فاعل - جمع خَزَنَةٌ) جمع کرنے والا - خزانہ رکھنے والا - حفاظت کرنے والا - محافظ - [س ۳۹: ۷۵]

خزی

خَزِیَ ذلیل ہونا -

خِزْیٌ (اسم فعل) شرم - ذلت - [س ۲: ۷۹]

أَخْزَیٰ (= أَخْزَی - افعل التفضیل) زیادہ ذلیل - ذلیل ترین - [س ۴۱: ۱۵]

أَخْزَیٰ شرمندہ کرنا - ذلیل کرنا -
[س ۶۶: ۸]

مُخْزٍ (= مُخْزِیٌ اسم فاعل) ذلیل کرنے والا - [س ۹: ۲]

خسأ

خَسَأَ (+ فی) دُردُرا دیا جانا -

اِخْسَؤُا (س ۲۳: ۱۱۰)

= اِخْسَأُوا (جمع مذکر امر حاضر) نکل جاؤ -

خَاسِئٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو سست ہو گیا، تھک گیا -

● --- ینقلب الیک البصر خاسئا وھو حسیر [س ۶۷: ۴]

(۲) وہ جو ذلت سے نکالا گیا - ذلیل و خوار -

● --- کونوا قردة خاسئین [س ۲: ۶۵]

خسر

خَسِرَ ٹھیک راستہ سے بھٹک جانا - دھوکا کھانا - نقصان میں آجانا - کھونا - ھلاك ہونا -

خُسْرٌ (اسم فعل) گھاٹا - نقصان کا کام -
[س ۱۰۳: ۲]

خَسَارٌ (اسم فعل) ھلاکت - گھاٹا - نقصان -
[س ۱۷: ۸۲]

خُسْرَانٌ = خَسَارٌ [س ۲۲: ۱۱]

خَاسِرٌ (اسم فاعل) ٹھیک راہ سے بھٹکنے والا - نقصان میں پڑنے والا - [س ۷: ۸۸]

أَخْسَرُ (افعل التفضیل) نہایت گھاٹے میں پڑنے والا - سب سے زیادہ غلطی کرنے والا -
[س ۱۱: ۲۲]

تَخْسِیرٌ (اسم فعل) گھاٹا - نقصان -
[س ۱۱: ۶۳]

أَخْسَرَ مقدار میں کم دینا - ناپ میں کم دینا -
[س ۵۵: ۹]

مُخْسِرٌ (اسم فاعل) ناپ اور تول میں کم دینے والا - [س ۲۶: ۱۸۱]

خسف

خَسَفَ (+ ب) (۱) کسی کو زمین کے نیچے گاڑ دینا، دھنسا دینا - نابود کرنا - ھلاك کرنا -

● فخسفنا به و بداره الارض [س ۲۸: ۸۱]

(۲) چاند میں گہن لگنا [س ۷۵: ۸]

--- فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ

(س ۷۵ : ۸) جب لوگوں کی آنکھیں خیرہ ہوجائینگی اور عرب جاہلیت کا زور دھیما پڑجائیگا ---

خَشَبَ

خُشُبٌ (جمع - واحد خَشَبٌ) لکڑی - شہتیر -

● --- کانہم خشب مسندۃ [س ٦٣ : ۴

خَشَعَ

خَشَعَ (+ ل) انکساری کرنا -

خُشُوعٌ (اسم فعل) انکساری -

[س ١٧ : ١٠٩

خَاشِعٌ (اسم فاعل - جمع خُشَّعٌ اور خَاشِعُوْنَ) وہ جو انکساری کرے یا تنگ دل ہو -

[س ٥٩ : ٢١

تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً (س ۴۱ : ۳۹) تو دیکھتا ہے زمین کو بے حس وحرکت پڑی (خشکی کے وقت ہر طرف خاک اُڑتی ہوئی) -

خَشِيَ

خَشِيَ (۱) کسی بات کے علم ہونے کی وجہ سے اندیشہ کرنا -

● --- فخشینا ان یرھقھا طغیانا وکفرا ---

[س ١٨ : ٨٠

(۲) جاننا -

● --- انی خشیت ان تقول فرقت بین بنی اسرائیل --- [س ٢٠ : ٩٥

= علمت - (صحاح - تاج)

(۳) ناپسند کرنا - (زمخشری - بیضاوی)

[س ١٨ : ٨٠

خَشْيَةٌ ڈر - خوف -

● --- من خشیۃ اللہ [س ۲ : ۷۴

خَصَّ

خَآصَّةً خاص کرکے - [س ٨ : ٢٥

خَصَاصَةٌ (اسم فعل) افلاس - محتاجی -

[س ٥٩ : ٩

اِخْتَصَّ (+ ب) مخصوص کرلینا -

● یختص برحمتہ من یشاء [س ۲ : ۱۰۵

خَصَفَ

خَصَفَ ملا کر سلائی کردینا -

● --- وطفقا یخصفان علیہما [س ۷ : ۲۱

خَصَمَ

خَصْمٌ (واحد وتثنیہ وجمع) حریف - رقیب -

[س ٣٨ : ٢٠

خَصِمٌ جھگڑالو آدمی - [س ۴۳ : ۵۸

خَصِيْمٌ جھگڑا کرنے والا - [س ١٦ : ۴

خِصَامٌ (اسم فعل) جھگڑا - تنازع -

[س ۲ : ۲۰۰

تَخَاصُمٌ (اسم فعل) آپس میں جھگڑا کرنا اور ایک دوسرے کو الزام دینا - [س ٣٨ : ٦۴

اِخْتَصَمَ تکرار کرنا - حجت کرنا - مقابلہ کرنا -

خَصَّمَ = خَصَمَ = اِخْتَصَمَ [س ٣٦ : ۴۰

خَضَدَ

مَخْضُودٌ (اسم مفعول) (۱) پھل سے لدی ہوئی شاخیں گویا ٹوٹی پڑتی ہوں یا دُھری ہوئی جاتی ہوں۔ (مجاہد۔ ضحاک)

● ۔۔۔ فی سدر مخضود [س ۵٦ : ۲۸

(۲) جن میں سے کانٹے نکال دیئے گئے ہوں۔ بے کانٹے۔

خَضِرَ

خَضِرٌ ہری ترکاریاں۔

● فاخرجنا منه خضرا [س ٦ : ۹۹

خُضْرٌ (جمع مؤنث۔ واحد أَخْضَرُ) ہری۔ سبز۔

● ثیاب سندس خضر۔ [س ۷٦ : ۲۱

مُخْضَرَّةٌ (مؤنث۔ اسم فاعل) وہ جو سبز ہے۔

● ۔۔۔ فتصبح الارض مخضرة [س ۲۲ : ٦۳

خَضَعَ

خَضَعَ (+ ب) فروتن یا منکسر مزاج ہونا۔

۔۔۔ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (س ۳۳ : ۳۲)

سوتم دب کرنہ کہو بات۔ (شاہ عبدالقادرؒ)

تم بولنے میں نزاکت مت کرو۔ (مولینا اشرف علی)

تم دبی زبان سے بات نہ کیا کرو۔ (حافظ نذیر احمد)

خَاضِعٌ (اسم فاعل) فرمانبردار۔ اطاعت شعار۔ (+ ل)۔ [س ۲٦ : ۳

خَطَّ

خَطَّ (+ ب) لکھنا۔ [س ۲۹ : ۴۸

خَطِئَ

خَطِئَ غلطی کرنا۔

خِطْأٌ (اسم فعل) غلطی۔ قصور۔ [س ۱۷ : ۳۱

خَطَأً غلطی سے۔ [س ۴ : ۹۲

خَطِيْئَةٌ = خِطْأٌ

خَطَايَا (جمع۔ واحد خَطِيْئَةٌ) [س ۲ : ۵۸

خَاطِئٌ (اسم فاعل) خطاکار۔ قصوروار۔ [س ٦۹ : ۳۷

أَخْطَأَ (+ ب) غلطی پر ہونا۔ خطا کرنا۔ [س ۳۳ : ۵

خَاطِئَةٌ (اسم فعل) (۱) خطا کرنا۔ [س ۹٦ : ۱٦

(۲) مؤنث۔ مذکر خَاطِئٌ۔ [س ٦۹ : ۹

خَطَبَ

خَطْبٌ (اسم فعل) بات۔ چیز۔ معاملہ۔ [س ۲۰ : ۹٥

خِطْبَةٌ (اسم فعل) کسی بی بی سے نکاح کی خواستگاری کرنا۔ [س ۲ : ۲۳۵

خَاطَبَ خطاب کرنا۔ بات کرنا۔ بولنا۔ [س ۲۵ : ٦۳

خِطَابٌ (اسم فعل) تقریر۔

فَصْلُ الْخِطَابِ (س ۳۸ : ۱۹) معاملہ میں حق وباطل کا فیصلہ کرنا ۔ [تحت فَصَلَ

خَطِفَ

خَطِفَ اُچک لینا ۔ چھین لینا ۔ [س ۳۷ : ۱۰

خَطْفَةٌ چوری سے کسی جز کا اُچک لینا ۔

خَطِفَ الْخَطْفَةَ (س ۳۷ : ۱۰) بات اُچک لینا ۔

= اِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸)

یہ دونوں نجومیوں (کاھنوں) کے محاورے تھے ۔ اُن کی عادت تھی کہ وہ اونچے مکانوں پر بیٹھ کر ساروں کی حرکت اور ہبوط و عروج اور منازل بروج اور کواکب کے سعد ونحس پر غور کیا کرتے تھے اور یہ بھی مشہور کر رکھا تھا کہ ان کو ملا اعلیٰ کی باتیں سنائی دیتی ہیں اور اسی سے وہ پیشین گوئیاں کیا کرتے ہیں ۔ اس سے سمع کا اُچک لینا ہر گز حقیقی مراد نہیں ہے کیونکہ لَا يَسَّمَّعُونَ (س ۳۷ : ۸) میں نہایت شدت سے سمع کے سین اور میم کو مشدد کر کے اُس کی نفی کی گئی ہے ۔

انهم عن السمع لمعزولون [س ۲۶ : ۲۱۲

تَخَطَّفَ اُچک لینا ۔ چھین لینا ۔ لیکر چل دینا ۔ [س ۲۲ : ۳۱

خَطَا

خُطُوَاتٌ (جمع ۔ واحد خُطْوَةٌ) قدم ۔ [س ۲ : ۱۶۸ ◉

خَفَّ

خَفَّ ہلکا ہونا ۔ [س ۷ : ۸

خَفِيفٌ (جمع خِفَافٌ) ہلکا ۔ [س ۷ : ۱۸۹

خَفَّفَ (+ عَنْ) ہلکا کرنا ۔ آسان کرنا ۔ [س ۸ : ٦٦

تَخْفِيفٌ (اسم فعل) تخفیف ۔ کمی ۔ [س ۲ : ۱۷۸

اِسْتَخَفَّ (۱) ہلکا سمجھنا یا پانا ۔ [س ۱٦ : ۸۰

(۲) کسی کو خفیف کرنا ۔ [س ۳۰ : ٦۰

خَفَتَ

خَافَتَ (+ بِ) بہت دھیمی آواز سے بولنا ۔ [س ۱۷ : ۱۱۰

تَخَافَتَ دھیمی آواز سے بات چیت کرنا ۔ [س ۲۰ : ۱۳۰

خَفَضَ

خَفَضَ نیچا کرنا ۔ [س ۱۵ : ۸۸

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ (دیکھو تحت جَنَحَ)

خَافِضٌ (اسم فاعل) نیچا یا سست کرنے والا ۔

● ۔۔۔ خافضة رافعة [س ۵٦ : ۳

خَفِيَ

خَفِيَ ظاھر کرنا ۔

خَفِيَ (+ عَلٰی) چھپا ہونا ۔

خَفِيٌّ چھپا ہوا ۔ [س ۴۲ : ۴۴

يَنظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ (س ۴۲ : ۴۵) دیکھتے ہونگے چھپی نگاہ سے ، کن انکھیوں سے ، (سہمے ہوئے مجرموں کی طرح ، پوری طرح آنکھیں نہیں ملا سکتے) -

خَفِيًّا چھپا ہوا - [س ۱۹ : ۳

نِدَآءً خَفِيًّا (س ۱۹ : ۳) دبی آواز سے -

أَخْفَى (= أَخْفَى - اَفعل التفضیل) نہایت چھپا ہوا - [س ۲۰ : ۷

خَافِيَةٌ چھپا کام - چھپی بات - [س ۶۹ : ۱۸

خُفْيَةً چھپے طور پر -

--- تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً (س ۶ : ۶۳) تم گڑگڑا کر چپکے چپکے (دل ھی دل میں) خدا سے دعائیں کرتے ہو -

أَخْفَى چھپانا - [س ۲ : ۲۸۴

أَكَادُ أُخْفِيهَا (س ۲۰ : ۱۵) بس اب میں اُسے ظاہر ھی کیا چاھتا ہوں -

اِسْتَخْفَى (+ مِنْ) چھپا رہنا - [س ۴ : ۱۰۸

مُسْتَخْفٍ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں چھپانا چاہے - [س ۱۳ : ۱۱

خَلَّ

خَلٌّ (جمع خِلَالٌ) اُونٹ جو ابھی اپنی عمر کے دوسرے سال میں داخل ہو رہا ہے -

خُلَّةٌ دوستی - [س ۲ : ۲۵۵

خَلِيلٌ (جمع أَخِلَّاءُ) دوست - [س ۴ : ۱۲۴

خَالَّ کسی کا دوست ہونا -

خِلَالٌ (۱) (اسم فعل) دوستی [س ۱۴ : ۳۱

(۲) (جمع - واحد خَلَلٌ) اندرونی یا درمیانی حصے - [س ۱۷ : ۹۳

خِلَالَ الدِّيَارِ (س ۱۷ : ۵) شہروں کے اندر -

خَلَدَ

خَلَدَ ایک زمانہ دراز تک رہنا -

خُلْدٌ بقائے طویل - [س ۱۰ : ۵۲

خُلُودٌ = خُلْدٌ [س ۵۰ : ۳۴

الخلد و الخلود فی الاصل الثبات المدید دام اولم یدم - (بیضاوی)

خَالِدٌ (اسم فاعل - جمع خَالِدُونَ) مدت مدید تک رہنے والا - زمانہ دراز تک رہنے والا -

● --- الا طریق جہنم خالدین فیہا ابدا [س ۴ : ۱۶۷

= لابثین فیہا احقابا (س ۷۸ : ۲۳)

● فاما الذین شقوا ففی النار --- خالدین فیہا مادامت السموات والارض --- واما الذین سعدوا ففی الجنۃ خالدین فیہا ما دامت السموٰت والارض --- [س ۱۱ : ۱۰۶

مُخَلَّدٌ (اسم مفعول - جمع مُخَلَّدُونَ) کلائیوں اور کانوں میں زیورات پہنے ہوئے - [ان زیورات کو خَلَدٌ (واحد خَلَدَةٌ) کہتے ھیں -] زیورات سے مزین - (زجاج - بحر المحیط - راغب)

کانوں میں بالیاں پہنے ہوئے - (قاموس)

ہاتھوں میں بالے پہنے ہوئے ۔ (لسان ۔ قاموس)

● --- یطوف علیهم ولدان مخلدون باکواب وابازیق وکاس من معین --- [س ۵۶ : ۱۶

أَخْلَدَ (۱) ایک زمانہ دراز تک خرابی سے بچانا ۔ مصیبتوں اور حوادث زمانہ سے بچانا ۔ (فراء ۔ لسان)

● --- یحسب ان ماله اخلده [س ۱۰۴ : ۳

(۲) مائل ہونا ۔ تکیہ کرنا ۔ ٹیک لگانا ۔ (+ إلی)

● --- ولکنه اخلد الی الارض واتبع هوىه --- [س ۷ : ۱۷۶

خلص

خَلَصَ (۱) صاف اور مخلص ہونا ۔
(۲) دوسروں سے الگ ہوجانا ۔

خَلَصُوْا نَجِيًّا (س ۱۲ : ۸۰) وہ الگ ہوگئے مشورہ کرنے کے لئے ۔

= انفردوا خالصین عن غیرهم ۔ (راغب)

خَالِصٌ (اسم فاعل) وہ جو صاف ہے، مناسب ہے، خاص ہے ۔ [س ۳۹ : ۳

خَالِصَةً خاص طور پر ۔ [س ۳۳ : ۵۰

أَخْلَصَ خالص کرنا ۔ خلوص برتنا ۔

● --- وَأَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ [س ۴ : ۱۴۵

إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ (س ۳۸ : ۴۶) ہم نے ممتاز کیا اُن کو ایک خاص بات یعنی انجام کا خیال رکھنے کی وجہ سے ۔

وخالص گردانیدند دین خود را برائے خدا ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

اور نرے حکم بردار ہوئے اللہ کے ۔ (شاہ عبد القادر رح)

اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کے لئے کیا کریں ۔ (مولینا اشرف علی)

اور خالص حکم بردار ہوئے اللہ کے ۔ (مولینا محمود حسن رح)

إِخْلَاصٌ (اسم فعل) خالص، بے لگی لپٹی بات ۔ [س ۱۱۲

مُخْلِصٌ (اسم فاعل) وہ جو خلوص رکھے اور ظاہر کرے اور برتے ۔ [س ۳۹ : ۲

مُخْلَصٌ (اسم مفعول) صاف کیا ہوا ۔ خلوص سے کام کرنے والا ۔ سچا ۔ صاف ۔

● انه کان مخلصا [س ۱۹ : ۵۱

إِسْتَخْلَصَ اپنے لئے خاص کرلینا ۔ چن لینا ۔

● --- استخلصه لنفسی [س ۱۲ : ۵۴

خلط

خَلَطَ ملانا ۔ [س ۹ : ۱۰۳

خُلَطَاءُ (جمع ۔ واحد خَلِيْطٌ) وہ جو کاروبار میں شریک ہوں ۔ شرکاء ۔ [س ۳۸ : ۲۳

خَالَطَ اپنے تئیں دوسروں کے معاملہ میں ملا دینا ۔ [س ۲ : ۲۱۹

إِخْتَلَطَ (+ ب) مل جانا ۔ [س ۱۰ : ۲۵

خلع

خَلَعَ اُتار دینا ۔

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ (س ۲۰ : ۱۲)

اے موسیٰ! تو اپنی جوتی اُتار، (ذرا دم لے اور اطمینان سے بیٹھ اور بات سن)۔

خَلَفَ

خَلَفَ (۱) پیچھے رہنا۔ بعد کو آنا۔ جانشین ہونا۔ [س ۷: ۱۶۸

(۲) کسی کے پیٹھ پیچھے کوئی کام کرنا۔ [س ۷: ۱۳۹

(۳) نائب کا کام انجام دینا۔ [س ۷: ۱۳۸

خَلْفٌ (۱) پیٹھ۔ (تاج۔ قاموس)۔ پیچھے۔
(۲) ناخلف لوگ۔

● ... فخلف من بعدهم خلف ورثوا الکتاب ... [س ۷: ۱۶۹

مِنْ خَلْفِ پیچھے۔ پیچھے سے۔ بعد کو۔

اَلَّذِیْنَ مِنْ خَلْفِهِمْ (س ۳: ۱۶۴) وہ لوگ جو ان کے بعد آنے والے ہیں۔

خَلْفَ بعد۔ پیچھے۔

وَمَا خَلْفَهُمْ (س ۲: ۲۰۶) اورجو کچھ اِس کے بعد بھی اُن پر آنے والا ہے۔

خَالِفٌ (اِسم فاعل) وہ جو سب کے پیچھے رہ جائے۔ وقت پر ساتھ نہ دے۔ لڑائی میں نہ شریک ہو۔ [س ۹: ۸۳

خِلَافٌ خلاف۔ برعکس۔

مِنْ خِلَافٍ (س ۷: ۱۲۰) مخالف جانب سے۔

خِلَافَ مخالفت میں۔ برخلاف۔ [س ۹: ۸۲

خِلْفَةٌ اِختلاف۔

خِلْفَةً یکے بعد دیگرے۔ بدلتے سدلتے۔ ایک کے بعد دوسرا۔ آتا جاتا۔

● جعل اللیل والنهار خلفة [س ۲۵: ۶۳
= ذوی خلفة۔ (بیضاوی)

خَوَالِفُ (جمع۔ واحد خَالِفٌ اور خَالِفَةٌ)

(۱) پیچھے رہ جانے والے۔ لڑائی میں شریک نہ ہونے والے۔ (تاج) [س ۹: ۸۸

(۲) بیبیاں اور بچے جو لڑائی میں شریک نہیں ہوسکتے۔ (تاج)

(۳) بُرے اور فساد کرنے والے لوگ۔ (تاج) وہ جو پیچھے رہ کر فتنہ انگیزی کریں۔

(۴) بے وقوف، ناسمجھ، کم سمجھ لوگ۔ (تاج۔ قاموس)۔ وہ جو نہیں سمجھتے کہ موقع پر پیچھے رہ جانے سے کیا نقصان ہوتا ہے۔

خَلِیْفَةٌ (جمع خَلَائِفُ اور خُلَفَآءُ) جانشین۔ نائب۔ [س ۲: ۳۰

خَلَّفَ پیچھے چھوڑنا۔ [س ۹: ۱۱۹

مُخَلَّفٌ (اِسم مفعول) پیچھے چھوٹا ہوا۔ [س ۹: ۸۲

خَالَفَ (۱) مخالفت کرنا۔ (+ عَنْ)
(۲) مان لینا۔ راضی ہونا۔ (+ اِلیٰ)

● ما أرید أن أخالفکم إلی ما أنهکم عنه [س ۱۱: ۹۰

خِلَافٌ (اِسم فعل) [س ۹: ۸۲

اَخْلَفَ (۱) کسی سے وعدہ خلافی کرنا۔ [س ۳: ۸

لَنْ تُخْلَفَهٗ (س ۲۰: ۹۷) ہرگز نہ خلاف کیا جائے گا یہ۔ ہرگز اِس کے خلاف نہ ہوگا۔

(۲) واپس کردینا ۔

● ۔۔۔ وما انفقتم من شئی فهو یخلفه [س ۳۴ : ۳۸

مُخْلِفٌ (اسم فاعل) وہ جو وعدہ خلاف کرے ۔ [س ۱۴ : ۴۸

تَخَلَّفَ (+ عَنْ) پیچھے رہ جانا [س ۹ : ۱۲۱

اِخْتَلَفَ (+ فِیْ) کسی بات میں اختلاف کرنا ۔ [س ۲ : ۲۰۹

اِخْتِلَافٌ (اسم فعل) اختلاف ۔ تبدیلی حالات تناقض ۔

مُخْتَلِفٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہوئے ۔ مختلف ۔ [س ۱٦ : ٤١

مُخْتَلِفًا اُکُلُهٗ (س ٦ : ۱۴۲) مختلف ہیں اُن کے پھل ۔

اِسْتَخْلَفَ (+ فِیْ) جانشین بنانا ۔ کسی کی جگہ کسی کو بٹھانا ۔ [س ۲۴ : ۵۴

مُسْتَخْلَفٌ (اسم مفعول) جانشین بنایا ہوا ۔ وارث ۔ (+ فِیْ) [س ۵۷ : ۷

خَلَقَ

خَلَقَ (۱) ٹھیک اندازہ لگا کر اس کے مطابق عزم کرنا ، منصوبہ باندھنا ۔

[صحاح اور تاج میں ابن سنان کی تعریف میں زهیر کا قول جس میں اُس نے خَلَقْتَ اور یَخْلُقُ انہیں معنوں میں استعمال کئے ہیں ملاحظہ ہو اور الحجاج کا قول بھی جو صحاح جوھری میں منقول ہے ۔ وہ کہتا ہے :

مَا خَلَقْتُ اِلَّا فَرَيْتُ ۔۔۔]

(۲) ترتیب دینا ۔ تربیت کرنا ۔

اَنِّیْ اَخْلُقُ لَکُمْ مِنَ الطِّیْنِ کَهَیْئَةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَکُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۔۔۔

(س ۳ : ۴۹) (مسیحؑ نے کہا) کہ میں عزم کرتا ہوں تمہارے لئے کہ کیچڑ سے ہو (تمہاری ہیئت بناؤں) مانند ہیئت بلند پرواز جاندار کے اور پھونکوں روحانیت اس میں کہ ہو جائے وہ خدا کے حکم سے بلند پرواز جاندار ۔

= اقدر لکم ۔ (بیضاوی)

(۳) ترتیب دیکر بنانا ۔ پیدا کرنا ۔

● خلق الانسان من نطفة [س ۱٦ : ۴

(۴) اسباب پیدا کرنا ۔

● وهوالذی خلق اللیل والنهار [س ۲۱ : ۳۳

● ۔۔۔ الذی خلق الموت والحیوة

[س ٦۷ : ۲

خَلْقٌ (اسم فعل ۔ اسم جمع) (۱) مخلوقات ۔ خلقت ۔

اَشَدُّ خَلْقًا (س ۳۷ : ۱۱) پیدائشی نہایت مضبوط ۔

(۲) جھوٹی ، بناوٹ کی بات ۔

خَلْقٌ (س ۳٦ : ٦۸) = خَلَقَ (بڑھاپا)

خُلُقٌ (۱) طبیعت ۔ (۲) اکتسابی فضائل ۔ طریقے ۔ عادات ۔

● وانک لعلی خلق عظیم [س ٦۸ : ۴

(۳) بنائی ہوئی باتیں ۔

● ۔۔۔ ان هذا الا خلق الاولین

[س ۲٦ : ۱۳۷

خلق

خَالِقٌ (اسم فاعل) خلق (پیدا) کرنے والا۔
بنانے والا۔
اَلْخَالِقُ خدائے تعلیٰ۔
خَلَاقٌ حصہ۔ (لغت کنانہ) [س ۲ : ۱۰۲
اَلْخَلَّاقُ وہ زبردست ذات جس نے ترتیب دیکر سب کچھ بنایا۔ [س ۱۵ : ۸٦
مُخَلَّقَةٌ (اسم مفعول) جس کی بناوٹ پوری ہوچکی۔ [س ۲۲ : ۵
اِخْتِلَاقٌ (اسم فعل) بنائی ہوئی بات۔
● ۔۔۔ ان ھذا الا اختلاق [س ۳۸ : ۷

خلا

خَلَا (۱) خالی ہونا۔ (۲) (+ ل) ۔ صاف ہونا۔ (۳) فرصت میں ہونا۔ اکیلا ہونا۔ خلوت میں ہونا۔ (۴) گزر جانا۔ گذشتہ زمانہ میں مروج ہونا۔
● ۔۔۔ التی قد خلت من قبل [س ۴۸ : ۲۳
(۵) مناسب ہونا۔ لائق ہونا۔ (+ ل) ۔
(٦) خالی جگہ میں اُترنا۔ (+ فی)
[س ۳۵ : ۲۴
خَالِيَةٌ (اسم فاعل مؤنث۔ مذکر خَالٍ = خَالِیٌ) وہ جو گزر چکا۔ [س ٦۹ : ۲۴
خَلّٰی خالی کردینا۔ صاف کردینا۔
فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ (س ۹ : ۵) تو اُن کا راستہ چھوڑدو (انہیں جانے دو، اُن سے کسی طرح کا تعرض نہ کرو)۔
تَخَلّٰی صاف اور خالی ہونا۔ [س ۸۴ : ۴

خمد

خَامِدٌ (اسم فاعل) بجھا ہوا۔ معدوم۔ مردہ۔
[س ۳٦ : ۲۹

خمر

خَمْرٌ (۱) انسانی دماغ کو ڈھانک دینے والی یا مغلوب کرنے والی چیز۔ ہر منشی چیز جیسے شراب، افیون وغیرہ۔
● یسئلون عن الخمر والمیسر [س ۲ : ۲۱۹
(۲) انگور۔ (لغت عمان۔ ضحاك)
● ۔۔۔ اعصر خمرا [س ۱۲ : ۳٦
خُمُرٌ (جمع۔ واحد خِمَارٌ) سر ڈھانکنے کی چیزیں۔ بیبیوں کی اوڑھنیاں، چادریں۔
● ۔۔۔ ولیضربن بخمرھن علی جیوبھن
[س ۲۴ : ۳۱

خمس

خَمْسَةٌ (مذکر۔ مؤنث خَمْسٌ) پانچ۔
[س ۱۸ : ۲۲
خَمْسُوْنَ پچاس۔ [س ۲۹ : ۱۴
خُمُسٌ پانچواں حصہ۔ [س ۸ : ۴۱
خَامِسٌ پانچواں۔ [س ۲۴ : ۷

خمص

مَخْمَصَةٌ بھوک۔ [س ۹ : ۱۲۰

خمط

خَمْطٌ (اسم فعل) کڑوا۔ [س ۳۴ : ۱٦

خنزر

خِنْزِيْرٌ (۱) (= خَنْزَ + زَرَ) سڑی گلی اور

ناقص چیز ۔

● قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة اودما مسفوحا او لحم خنزیر ۔ ۔ ۔　　[س ٦ : ۱۳٦

(۲) جمع خَنَازِیْرُ ۔ سُوّر ۔　　[س ٥ : ٦۳

خنس

خُنَّسٌ (جمع ۔ واحد خَانِسٌ) ستارے یا سیارے، خاص کر زحل ، مشتری ، مریخ ، زہرہ ، اور عطارد ، کہ اُن کی چال سیدھی اور اُلٹی دونوں ہوتی ہے ۔

● فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس ۔ ۔ ۔
[س ۸۱ : ۱٥

خَنَّاسٌ (۱) دل میں آنے جانے والی باتیں ۔ خیالات فاسدہ جو دل میں اُٹھ اُٹھکر رہ جاتے ہیں ۔

(۲) بُرے لوگ ۔

● ۔ ۔ ۔ من شرالوسواس الخناس الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنة و الناس
[س ۱۱۴ : ۴ - ٦

خنق

مُنْخَنِقَةٌ (اسم فاعل) گلا گھونٹا ہوا جانور ۔
[س ٥ : ۳

خار

خُوَارٌ بچھڑے کی طرح آواز نکالنا ۔
[س ۲۰ : ۱۳٦

خاض

خَاضَ (+ فِیْ) غوطہ لگانا ۔ پانی کیچڑ وغیرہ میں چلنا ۔ کسی فضول بات یا بحث میں اُلجھنا ۔　　[س ۹ : ۷۰

خَوْضٌ (اسم فعل) غوطہ لگانا ۔ بیکار باتوں میں اُلجھنا ۔　　[س ٥۲ : ۱۲

خَائِضٌ (اسم فاعل) وہ جو بیکار باتوں میں اُلجھے ۔　　[س ۷۴ : ۴٥

خاف

خَافَ (= خَوف) ۔ مضارع یَخَافُ (= یَخُوفُ)

(۱) کسی علم کی بنا پر اندیشہ کرنا ۔

● والتی تخافون نشوزھن ۔ ۔ ۔ [س ۴ : ۳۴

(۲) = عَلِمَ ۔ جاننا ۔ (قاموس)
[س ۲ : ۱۸۲

خَوْفٌ (اسم فعل) (۱) ڈر ۔ (ضد اَمْنٌ)

(۲) = قَتْل ۔ (قاموس ۔ تاج)

(۳) = قِتَالٌ لڑائی ۔ (قاموس) [س ۳۳ : ۱۹

خَائِفٌ (اسم فاعل) وہ جس کو اندیشہ ہو ۔ وہ جو ڈرے ۔　　[س ۲۸ : ۱۸

خِیفَةٌ اندیشہ ۔ ڈر ۔　　[س ۲۰ : ٦۷

خِیفَةً ڈر کے مارے ۔

● تضرعا و خیفة　　[س ۷ : ۲۰۴

خَوَّفَ ڈرانا ۔ خوف دلانا ۔　　[س ۱۷ : ٦۲

تَخْوِیْفٌ (اسم فعل) ڈر ۔ خوف ۔

تَخْوِیْفًا ڈرانے کے لئے ۔　　[س ۱۷ : ٦۱

تَخَوَّفَ (۱) ڈرجانا ۔ (۲) کسی چیز میں سے

کچھ لیکر اس کو کم کردینا ۔
تَخَوُّفٌ (اسم فعل)
عَلٰی تَخَوُّفٍ (س ١٦ : ٤٧)
(١) رفتہ رفتہ نقصان میں ڈالکر ہلاک کرنا ،
(یہ دفعۃً)
(٢) ڈرا ڈرا کر، ترسا ترسا کر۔

خَالَ

خَالٌ (جمع أَخْوَالٌ) خالو۔ [س ٣٣ : ٥٠
خَالَةٌ (مؤنث) خالہ ۔
خَوَّلَ احسان کرنا ۔
● --- ثم اذا خولہ نعمۃ منہ [س ٣٩ : ٨

خَانَ

خَانَ (١) خیانت کرنا ۔ دھوکا دینا ۔
● لا تخونوا اللہ والرسول و تخونوا اماناتکم
[س ٨ : ٢٧
(٢) عہد شکنی کرنا ۔
● واما تخافن من قوم خیانۃ [س ٨ : ٥٨
خِيَانَةٌ (اسم فعل) دھوکا دینا ۔ دغابازی ۔
[س ٨ : ٧٢
خَائِنٌ (اسم فاعل) خیانت کرنے والا ۔
دغاباز۔ [س ٤ : ١٠٧
خَائِنَةٌ = خَائِنٌ [س ٥ : ١٣
خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ (س ٤٠ : ١٩) آنکھوں کی
خیانت ۔ چوری کی نگاہ
خَوَّانٌ دھوکے باز۔ [س ٢٢ : ٣٨
اِخْتَانَ دھوکا دینا ۔ ٹھگنا ۔

الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ أَنْفُسَهُمْ (س ٤ : ١٠٧)
وہ جو دھوکا دیتے ہیں ایک دوسرے کو۔

خَوَى

خَاوٍ (= خَاوِيٌ) اسم فاعل ۔
(١) وہ جو بالکل برباد ہوچکا ہو۔
[س ٦٩ : ٧
(٢) گرا ہوا ۔ (+ عَلٰی)
خَاوِيَةٌ (مؤنث)
--- وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا (س ٢ :
٢٥٩) اور وہ بستی اپنی چھتوں پر ڈھئی
پڑی تھی ۔ (حافظ نذیر احمد)

خَابَ

خَابَ مایوس ہونا ۔ نامراد ہونا ۔ ناکام ہونا ۔
[س ٩١ : ١٠
خَائِبٌ (اسم فاعل) وہ جو مایوس ہوچکا ۔
[س ٣ : ١٢٧

خَارَ

خَيْرٌ (مؤنث خَيْرَةٌ) (١) اچھا ۔ خوشگوار ۔
(٢) بھلائی ۔ نیکی ۔
(٣) مال ۔ دولت ۔ (لغت حرم)
[س ٢ : ٢١٥
(٤) = خَيْلٌ ۔ گھوڑے ۔ (تاج ۔ قاموس)
● --- انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی
[س ٣٨ : ٣٢
أَخْيَارٌ = أَخْيَرُ (جمع) [س ٣٨ : ٤٧
خَيْرَاتٌ (مؤنث ۔ جمع واحد خَيْرَةٌ) ہر

طرح کی اچھی چیزیں۔ (لسان)

● فیھن خیرات حسان [س ۵۵: ۷۰

اَلْخَیْرَاتُ (۱) اچھی باتیں۔ اچھے کام۔ [س ۲: ۱۴۸

(۲) اچھا انجام۔ [س ۹: ۸۹

خِیَرَةٌ پسند۔ اختیار۔ [س ۳۳: ۳۶

تَخَیَّرَ پسند کرنا۔ [س ۵۶: ۲۰

تَخَیَّرُوْنَ (س ۶۸: ۳۸) = تتخیرون

اِخْتَارَ چن لینا۔ بہت سی چیزوں میں سے پسند کرلینا۔ [س ۷: ۱۵۵

خَاطَ

خَیْطٌ سوت۔ دھاگا۔ ڈورا۔

الخیط الابیض = صبح کی سفیدی۔

الخیط الاسود = رات کی اندھیری۔

● وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر [س ۲: ۱۸۷

= بیاض النھار من السواد اللیل وھو الصبح اذا انفلق۔ (ابن عباس)

[اِس باب میں کتاب کا دیباچہ بھی ملاحظہ ہو۔]

خِیَاطٌ سوئی۔ [س ۷: ۴۰

سَمِّ الْخِیَاطِ (س ۷: ۴۰) [سَمٌّ

خَالَ

خَالَ (= خَیَلَ) خیال کرنا۔

خَیْلٌ (اسم جمع) گھوڑے۔ سوار۔ [س ۳: ۱۴

خَیَّلَ (+ اِلٰی) خیال میں معلوم ہونا۔

یُخَیَّلُ اِلَیْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰی (س ۲۰: ۶۶) اُن کے جادو کی وجہ سے موسیٰ کے خیال میں معلوم ہوا کہ وہ لاٹھیاں دوڑ رہی ہیں۔

مُخْتَالٌ (اسم فاعل) رعونت اور تکبر کرنے والا۔ [س ۳۱: ۱۸

خَامَ

خِیَامٌ (جمع۔ واحد خَیْمَةٌ) بڑے خیمے۔ [س ۵۵: ۷۲

ـــ باب الدال ـــ

دأب

دَأْبٌ (۱) حالت ۔ دستور ۔ طریقه ۔ عادت ۔ [س ۳ : ۱۱]

(۲) = أشباه ۔ مثال ۔ (لغت جرهم)

دَأَبٌ = دَأْبٌ

دَأَباً دستور کے مطابق ۔ [س ۱۲ : ۴۷]

دَآئِبَیْنِ (تثنیه) دونوں اپنا اپنا کام کرتے رہتے ہیں ۔

● ۔۔۔ والشمس والقمر دائبین [س ۱۴ : ۳۳]

دب

دَابَّةٌ (جمع دَوَابٌّ) (۱) جو کچھ بھی زمین پر حرکت کرتا ہے ۔ جاندار ۔ کیڑے مکوڑے ۔

(۲) بار برداری کے جانور ۔ [س ۲ : ۱۶۴]

(۳) نالائق آدمی ، جیسا حضرت سلیمان کا بیٹا رحبعام جس نے اُن کی سلطنت برباد کردی ۔ (عہد عتیق میں کتاب اول سلاطین باب ۱۲) [س ۳۴ : ۱۴]

(۴) جراثیم امراض ۔ [س ۲۷ : ۸۴]

● و اذا وقع القول علیهم اخرجنا لهم دابة من الارض تکلمهم ان الناس کانوا بآیاتنا لا یوقنون [س ۲۷ : ۸۲]

دبر

دُبُرٌ پشت ۔ پچھلا حصه ۔ [س ۵۴ : ۴۵]

مِنْ دُبُرٍ پیچھے سے ۔ [س ۱۲ : ۲۵]

أَدْبَارٌ (جمع ۔ واحد دُبُرٌ) پیٹھ ۔ اخیر ۔ انتہا ۔ وہ جو بعد کو آئے ۔

فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا (س ۴ : ۴۷)

اور اُلٹ دیں ہم اُن کو اُن کی پیٹھ کی طرف ، ان کی گردنیں مروڑ دیں ، اُن کو سخت عذاب میں گرفتار کردیں ۔

أَدْبَارَ السُّجُودِ (س ۵۰ : ۳۹) اور نمازوں کے بعد بھی ۔

دَابِرٌ انتہا ۔ باقی مانده ۔ اخیر حصه ۔ اصل یا جڑ ۔

● ۔۔۔ فقطع دابر القوم ۔۔۔ (س ۶ : ۴۵) اُس قوم کی جڑ کاٹ ڈالی گئی ۔

دَبَّرَ ترتیب دینا ۔ انتظام کرنا ۔ نگرانی کرنا ۔

● یدبر الامر من السماء إلى الارض [س ۳۲ : ۵]

مُدَبِّرٌ (اسم فاعل) نگرانی کرنے والا ۔ تدبیر کرنے والا ۔

اَلْمُدَبِّرَاتُ (جمع مؤنث)

● ۔۔۔ فالمدبرات امرا [س ۷۹ : ۵]

أَدْبَرَ پیٹھ پھیردینا ۔ پیچھے ہٹنا ۔ [س ۷۴ : ۲۳]

إِدْبَارٌ (اسم فعل) غروب ہونا ۔

اِدْبَارَ النُّجُوْمِ (س ۵۲ : ۴۹) اور ستاروں کے غروب ہونے کے وقت بھی ۔

مُدْبِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پیٹھ پھیر دے اور پیچھے ہٹ جائے ۔ [س ۲۷ : ۱۰

تَدَبَّرَ غور کرنا ۔ سمجھنا ۔ تدبیر کرنا ۔

● افلا یتدبرون القرآن [س ۴ : ۸۱

اِدَّبَّرَ = تَدَبَّرَ

● افلم یدبروا القول [س ۲۳ : ۶۸

دَثَرَ

مُدَّثِّرٌ (اسم فاعل) دثار نبوت سے ملبوس ، یعنی نبی ۔

● یا ایها المدثر قم فانذر ۔۔۔ [س ۷۴ : ۱ و ۲

دَحَرَ

دُحُوْرٌ (اسم فعل) ڈھکیل دینا ۔ دور کرنا ۔

دُحُوْرًا دفع کرنے کے لئے ۔ [س ۳۷ : ۹

مَدْحُوْرٌ (اسم مفعول) دور کیا ہوا ۔ نکالا ہوا ۔ [س ۷ : ۱۸

دَحَضَ

دَاحِضٌ (اسم فاعل) وہ جس میں کوئی طاقت نہیں ۔ بیکار ۔ باطل ۔

دَاحِضَةٌ (مؤنث) [س ۴۲ : ۱۶

اَدْحَضَ حجت سے کمزور یا باطل کرنا ، رد کرنا ۔ [س ۱۸ : ۵۶

مُدْحَضٌ (اسم مفعول) وہ جو ناکارہ قرار دیا گیا ۔ مردود ۔ [س ۳۷ : ۱۴۱

دَحَا

دَحَا پھیلانا ۔ [س ۷۹ : ۳۰

دَخَرَ

دَاخِرٌ (اسم فاعل) وہ جو کہ چھوٹا ، ادنیٰ ، اور بے وقعت ۔ [س ۱۶ : ۴۸

دَخَلَ

دَخَلَ (۱) داخل ہونا ۔

وَقَدْ دَخَلُوْا بِالْكُفْرِ (س ۵ : ۶۱) حالانکہ وہ آئے ہی تھے کفر کی حالت میں ۔

(۲) کسی کے پاس جانا ۔ (+ علٰی)

(۳) کسی کی صحبت میں شریک ہونا ۔

(۴) بیوی کے پاس جانا ۔

● ۔۔۔ من نسائکم التی دخلتم بهن [س ۴ : ۲۳

دَخَلٌ برائی ۔ بدی ۔ دماغ یا دل کا فساد ۔

دَخَلًا جھوٹ کو ۔ دھوکا دینے کے لئے ۔

● ولا تتخذوا ایمانکم دخلا بینکم ۔۔۔ [س ۱۶ : ۹۴

دَاخِلٌ (اسم فاعل) وہ جو داخل ہو ۔ [س ۵ : ۲۲

اَدْخَلَ داخل کرنا ۔

مُدْخَلٌ (۱) (صیغہ ظرف) وقت اور جگہ داخل ہونے کی ۔

(۲) (مصدر میمی) داخل ہونا ۔

اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۰) داخل کر مجھکو (جہاں تو لے جائے) ایسے

موقع جرکہ مبارک ہو میرے کام کے لئے ۔
مُدْخَلٌ (اسم ظرف) گھس بیٹھنے کی جگہ ۔
[س ۹ : ۵۷

دَخَنَ

دُخَانٌ (۱) دھواں ۔ گیس کا سا مادہ جو آگ سے نکل کر پھیل جائے ۔
● ثم استوی الی السماء وھی دخان
[س ۴۱ : ۱۱
(۲) دھواں دھار عذاب کہ لوگوں کو کچھ نہ سوجھے ۔
● فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین یغشی الناس ۔ ھذا عذاب الیم [س ۴۴ : ۱۰

دَرَّ

دُرِّیٌّ چمکتا ہوا ۔ [س ۲۴ : ۳۵
مِدْرَارٌ (صیغہ مبالغہ) وافر بارش ۔
مِدْرَارًا وافر (بارش) [س ۶ : ۶

دَرَأَ

دَرَأَ (+ عَنْ) دور کرنا ۔ ٹال دینا ۔ دفع کرنا ۔ [س ۳ : ۱۶۲
اِدَّارَأَ (= تَدَارَأَ + فِیْ) آپس میں جھگڑنا ۔
[س ۲ : ۶۷

دَرَجَ

دَرَجَةٌ درجہ ۔ عہدہ ۔ عزت ۔ برتری ۔
[س ۲ : ۲۲۸
دَرَجَةً عزت کے درجے ۔ [س ۴ : ۹۶
دَرَجَاتٌ = دَرَجَةٌ [س ۲ : ۲۵۳

أَعْظَمُ دَرَجَةً (س ۹ : ۲۰) اونچے درجہ کے ۔ درجہ میں سب سے اونچے ۔
اِسْتَدْرَجَ بہ تدریج (عذاب میں) گرفتار کرنا ۔ آہستہ آہستہ گرفتار کرنا ۔
[س ۷ : ۱۸۱

دَرَسَ

دَرَسَ (۱) پڑھنا ۔
(۲) غور سے پڑھنا ۔ (+ فِیْ)
دِرَاسَةٌ غور کے ساتھ مطالعہ ۔ [س ۶ : ۱۵۷
اِدْرِیْسُ حضرت ادریس نبی ۔ [س ۱۹ : ۵۷

دَرَكَ

دَرَكٌ (اسم فعل) (۱) سچھا کرنا ۔ تعاقب ۔
لَا تَخَافُ دَرَكًا (س ۲۰ ۔ ۸) نہ خوف کر تعاقب کا ۔
(۲) سب سے نچلا حصہ ۔ [س ۴ ۔ ۱۴۴
اَدْرَكَ پیچھا کر کے پکڑ لینا ۔ پہنچ جانا ۔ حاصل کرنا ۔ سمجھنا ۔ [س ۱ : ۹
مُدْرَكٌ (اسم مفعول) پیچھا کر کے پکڑ لیا گیا ۔ [س ۲۶ : ۶۱
تَدَارَكَ (۱) پیچھا کر کے پکڑنا ۔
[س ۶۸ : ۴۹
(۲) ایک دوسرے کے پیچھے چلنا ۔ پہنچنا ۔ سمجھنا ۔ (+ فِیْ)
اِدَّارَكَ = تَدَارَكَ [س ۲۷ : ۶۸
بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ (س ۲۷ ۔ ۶۸)

بلکہ انجام کے بارے میں تو ان کا علم غائب ہی ہو گیا ہے ، یعنی ان کو کچھ بھی معلوم نہیں ۔

= عَابَ عِلْمُهُمْ ۔ (ابن عباس)

دِرْهَمٌ

دِرْهَمٌ (جمع دَرَاهِمُ) درم ۔ چاندی کا ایک سکہ ۔ (لغت فارس) [س ۱۲ : ۲۰

دَرَى

دَرَى جاننا ۔

وَإِنْ أَدْرِيْ (س ۲۱ : ۱۰۹) اور میں نہیں جانتا ۔

أَدْرَى بتانا ۔ سکھانا ۔ (+ ب) [س ۶۹ : ۳

دَسَّ

دَسَّ (+ فِیْ) چھپانا ۔ [س ۱۶ : ۶۱

دُسُرٌ

دُسُرٌ (جمع ۔ واحد دِسَارٌ) کیلیں ۔

عَلٰی ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳) تختے اور کیلوں سے بنی ہوئی کشتی پر ۔

دَسّٰى

دَسّٰى بگاڑنا ۔ خراب کرنا ۔ [س ۹۱ : ۱۰

دَعَّ

دَعَّ دھکے دیکر نکال دینا ۔ [س ۱۰۷ : ۲

دَعٌّ (اسم فعل) دھکے دینا ۔ [س ۵۲ : ۱۳

دَعَا

دَعَا پکارنا ۔ بلانا ۔ مانگنا ۔ دعا کرنا ۔ مدد مانگنا ۔ دعوت کرنا ۔ صفت سے موصوف کرنا ۔

دَعَانِ (س ۲ ۔ ۱۸۲) = دَعَانِيْ پکارتا ہے مجھکو ۔ دعا مانگتا ہے مجھ سے ۔

أَدْعُوا (= أَدْعُوْ + الف الوقایہ) میں پکارتا ہوں ۔

دَعْوٰى (اسم فعل) پکار ۔ دعا ۔

دُعَاءٌ دعا مانگنا ۔ پکارنا ۔ [س ۱۴ : ۱۰

دَعْوَةٌ التجا ۔ دعا ۔ پکارنا ۔ پکار ۔ بلاوا ۔

دَعْوَةٌ پکار کے ذریعہ ۔ [س ۳۰ : ۲۴

أَدْعِيَاءُ (جمع ۔ واحد دَعِيٌّ) لے پالک بیٹے ۔ [س ۳۳ : ۴

دَاعٍ (= دَاعِيٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو دعا کرے ، دعوت دے ، پکارے ۔ [س ۲ : ۱۸۲

اَلدَّاعِ (س ۲ : ۱۸۲) = اَلدَّاعِيْ

اِدَّعٰى (+ ب) طلب کرنا ۔ خواہش کرنا ۔

دِفْءٌ

دِفْءٌ (= دِفَاءٌ)

دِفْءٌ (۱) گرمی ۔

(۲) گرم پہناوے جو اونٹ کے بال سے حاصل ہوتے ہیں ۔

(۳) اُونٹ کا دودھ اور گوشت وغیرہ۔
● والانعام خلقها لكم فيها دفء ومنافع و منها تاكلون [س ۱۶ : ۵

دفع

دَفَعَ (۱) ادا کرنا۔ (+ اِلیٰ)
(۲) دفع کرنا۔ نکال دینا۔ ٹال دینا۔
دَفْعٌ (اسم فعل) منع کرنا۔ روکنا۔ [س ۲ : ۲۵۲
دَافِعٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹال دے۔ [س ۷۰ : ۲
دَافَعَ (+ عَنْ) بچانا۔ حفاظت کرنا۔

دفق

دَافِقٌ (اسم فاعل) وہ جو ڈالے یا ڈالا جائے۔ [س ۸۶ : ۶

دكّ

دَكَّ خاک کر ڈالنا۔ [س ۸۹ : ۲۲
دَكٌّ چور چور۔
دَكًّا (س ۷ : ۱۳۹) چور چور کرکے۔
دَكَّةٌ چور کرنا۔ [س ۶۹ : ۱۴
دَكَّاءُ مٹی یا خاک کا تودہ۔ [س ۱۸ : ۹۸

دكر

[دَكَرَ
اِدَّكَرَ (= اِدْتَكَرَ) [س ۱۲ : ۴۵
مُدَّكِرٌ (اسم فاعل) (س ۵۴ ، ۱۵) [دَكَرَ

دلّ

دَلَّ دکھانا۔ بتانا۔ ہدایت کرنا۔ [س ۳۴ : ۱۴
دَلِيلٌ (+ عَلىٰ) دلیل۔ ظاہر کرنے کا ذریعہ۔
● جعلنا الشمس عليه دليلا [س ۲۵ : ۴۷

دلك

دُلُوكٌ (اِسم فعل) آفتاب کا سمت الراس سے ڈھل جانا۔ [س ۱۷ : ۸۰

دلا

دَلْوٌ (مذکر و مؤنث) ڈول۔ [س ۱۲ : ۱۹
دَلّٰى گرانا۔ ڈالنا۔
اَدْلىٰ (۱) ڈالنا۔ نیچا کرنا۔
(۲) رشوت دینا۔ (+ اِلیٰ)
تَدَلّٰى نزدیک پہنچنا۔ [س ۵۳ : ۸

دم

دَمٌ (= دَمَوٌ۔ جمع دِمَاءٌ) خون
لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ (س ۲ ۸۴) نہ بہاؤ خون ایک دوسرے کا۔

دمدم

دَمْدَمَ (+ عَلىٰ) مٹا دینا۔ ہلاک کرنا۔ [س ۹۱ : ۱۴

دمر

دَمَّرَ ہلاک کرنا۔
دَمَرَ = دَمَّرَ [س ۴۷ : ۱۱
تَدْمِيْرٌ (اِسم فعل) ہلاکت۔
فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا (س ۱۷ : ۱۶) سب

ہم نے اُس کو بالکل برباد کرڈالا ۔

دمع

دَمْعٌ (اسم فعل) آنسو۔ [س ۵ : ۸۶

دمغ

دَمَغَ دماغ کو زخمی کرنا ۔ برباد کرنا ۔ ہلاک کرنا ۔ [س ۲۱ : ۱۸

دنا

دَنَا نزدیک ہونا ۔ قریب ہونا ۔

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی (س ۵۳ : ۸) پھر نزدیک ہوا اور نزدیک ہوا، یعنی قریب تر ہوگیا۔

دَانٍ (= دَانِیٌ - اسم فاعل - مؤنث دَانِیَةٌ) جو نزدیک ہو، ہاتھ کے قریب ہو۔

● قطوفها دانیه [س ۶۹ . ۲۳

اَدْنٰی (= اَدْنَیٌ - افعل التفضیل - مؤنث دُنْیَا = دُنْیٰ) بہت ذلیل ۔ بہت برا ۔ بہت کم ۔ بہت آسان ۔ ادنا ۔ معمولی ۔ نزدیکتر ۔ بالکل ہاتھ کے قریب ۔ نزدیک ترین ۔ زیادہ ضروری ۔ زیادہ مناسب ۔

اَلْحَیٰوةُ الدُّنْیَا فوری عیش ۔ موجودہ زندگی ۔

ذٰلِكَ اَدْنٰٓی اَلَّا تَعُوْلُوْا (س ۴ : ۳) زیادہ مناسب تو یہی ہے کہ تم زیادتی عیال کا بوجھ اپنے سر نہ چڑھاؤ ۔ (تاج)

[امام شافعی رح نے اِس کے معنی لئے ہیں تا کہ تمہارا عیال زیادہ نہ ہو ۔ اور کسائی نے بھی عَالَ یعول کے معنی کثرت عیال فصحائے عرب سے نقل کئے ہیں ۔ ازمولانا محمد علی نہ حوالہ روح المعانی]

فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ (س ۳۰ : ۲) ملک کے بہت ہی قریب حصے میں۔

وَلَآ اَدْنٰی مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ (س ۵۸ : ۸) اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ ۔۔۔

اَدْنٰی مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ (س ۷۳ : ۲۰) ایک تہائی رات کے قریب یا کچھ کم ۔

یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰی (س ۷ : ۱۶۸) اختیار کرتے ہیں اسباب اس آسان ترین عیش کے ۔

دُنْیَا (مؤنث - مذکر اَدْنٰی) دنیا ۔ موجودہ زندگی کے سامان ۔

اَدْنٰی نزدیک لانا ۔ ڈال لینا ۔

یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ (س ۳۳ : ۵۹) نیچا ڈال لیں اپنے اُوپر اپنی چادریں ۔

دهر

دَهْرٌ زمانہ ۔

حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ (س ۷۶ : ۱)

دهق

دِهَاقٌ بھرا ہوا ۔ چھلکتا (پیالا) ۔

● ۔۔۔ وکاسا دهاقا [س ۷۸ ۳۴

دهم

اِدْهَامَّ رنگ کالا ہو جانا ۔

مُدْهَامٌّ (اسم فاعل) وہ جو گہرے سبز رنگ کا ہو، یہاں تک کہ سیاہ معلوم ہونے لگے، جیسے درخت جن میں خوب پانی پٹایا گیا ہو۔ نہایت شاداب، سرسبز۔

مُدْهَامَّةٌ (مؤنث۔ تثنیہ مُدْهَامَّتَانِ)

[س ۵۵ : ۶۴

دهن

دِهَانٌ (۱) لال چمڑا۔

(۲) مکھن۔ ملنے کا تیل۔ (جمع۔ واحد دُهْنٌ)

---فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (س ۵۵ : ۳۷) اور ہوجائیگا گلابی جیسے تیل۔

أَدْهَنَ زمانہ سازی کرنا۔ سختی نہ کرنا۔ چکنی چپڑی باتیں کرنا۔

● ودوا لو تدهن فيدهنون [س ۶۸ : ۹

مُدْهِنٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی چیز کو بے وقعت سمجھے۔

---أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ

(س ۵۶ : ۸۰) سو کیا تم لوگ اس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو؟ (مولینا اشرف علی)

دهى

أَدْهَى (= أَدْهَى افعل التفضيل) نہایت تکلیف دہ، رنجدہ۔

● والساعة ادهى وامر [س ۵۴ : ۴۶

داود

(= دَاوُدُ = دَاوُودُ) حضرت داؤدؑ نبی جن کی کتاب زبور تھی۔ [س ۲ : ۲۵۱

دار

دَارَ گھومنا۔

●---تدور اعينهم--- [س ۳۳ : ۱۹

دَارٌ (مؤنث۔ جمع دِيَارٌ) گھر۔ رہنے کی جگہ۔

اَلدَّارُ (۱) رہنے کی حقیقی جگہ۔ حقیقی آسائش کی جگہ۔

● وان الدار الاخرة لهی الحيوان

[س ۲۹ : ۶۴

(۲) المدینہ۔ [س ۵۹ : ۹

دَيَّارٌ رہنے والا۔

●---لاتذر على الارض من الكافرين ديارا

[س ۷۱ : ۲۶

دَائِرَةٌ (جمع دَوَائِرُ) گردش۔ گردش زمانہ۔

دَائِرَةُ السَّوْءِ (س ۹ : ۹۹) بری گردش۔

أَدَارَ معاملہ کی بات کرنا۔ کاروبار کرنا۔

[س ۲ : ۲۸۲

دال

دُولَةٌ وقت کا پھیر۔ زمانہ کی گردش۔

كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ

(س ۵۹ : ۷) تاکہ یہ نہ آئے اُلٹ پھیر میں تم میں سے دولت مندوں کے (کہ اُن کی مخصوص جاگیر بن کر رہ جائے)۔

دَاوَلَ (+ بَيْنَ) باری باری بدلنا۔

وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ (س ۳ : ۱۴۰) اور یہ دن (رنج اور مصیبت کے) ہم لوگوں میں ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔

دَامَ

دَامَ قائم رهنا ۔ جاری رهنا ۔ رهنا ۔ لگا رهنا ۔ مستقل رهنا ۔

● مادامت السموات والارض [س ۱۱ : ۱۰۹

دَائِمٌ (اسم فاعل) وہ جو قائم رہے ، وہ جو مستقل طور پر لگا رہے ۔ [س ۱۳ : ۳۵

دَانَ

دُوْنَ (۱) خلاف ۔ مختلف ۔

● ۔۔۔ ومنا دون ذلك [س ۷۲ : ۱۱

(۲) سوا ۔ علاوہ ۔

● ۔۔۔ العذاب الادنی دون العذاب الاکبر ۔۔۔ [س ۳۲ : ۲۱

(۳) بغیر ۔

● ۔۔۔ ودون الجهر من القول [س ۷ : ۲۰۵

(۴) نیچے ۔

مِنْ دُوْنِ = دُوْنَ (۱) چھوڑ کر ۔

● ۔۔۔ الکافرین اولیاء من دون المؤمنین [س ۳ : ۲۸

(۲) سوا ۔ علاوہ ۔

● ما عبدنا من دونه من شیٔ [س ۱۶ : ۳۵

(۳) خلاف ۔

● ولا حرمنا من دونه من شیٔ [س ۱۶ : ۳۵

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا (س ۱۹ : ۱۷)

اور مریمؑ نے (سونے کے لئے) اپنے لوگوں سے آڑ کر لیا ۔

دَانَ

دَانَ قانون کا اطاعت گزار ہونا ۔

● ۔۔۔ ولا یدینون دین الحق [س ۹ : ۲۹

دَیْنٌ دَین ۔ قرض ۔ ذمه ۔ [س ۲ : ۲۸۲

دِیْنٌ (۱) حساب ۔

● مالك یوم الدین [س ۱ : ۳

● یومئذ یوفیهم الله دینهم الحق ۔۔۔ [س ۲۴ : ۲۵

● ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا فی کتاب الله ۔۔۔ ذلك الدین القیم ۔۔۔ [س ۹ : ۳۶

(۲) قانون ۔

● ماکان لیاخذ اخاه فی دین الملك [س ۱۲ : ۷۶

افغیر دین الله یبغون [س ۳ : ۸۳

● ان الدین عند الله الاسلام [س ۳ : ۱۹

(۳) طبیعت جس کے مطابق خدا نے انسان کو بنایا ہے اور جس پر چلنا ہی انسان کا حقیقی فرض ہے ۔

● فاقم وجهک للدین حنیفا ۔ فطرة الله التی فطر الناس علیها ۔۔۔ ذلك الدین القیم [س ۳۰ : ۲۹

مَدِیْنٌ (۱) وہ جو حساب جزا وسزا دیا جائے ، یا وہ جس سے حساب لیا جائے ۔

● ۔۔۔ انا لمدینون [س ۳۷ : ۵۳

(۲) قانون سے جکڑا ہوا ۔ مسلط شدہ ۔ مملوك ۔ (زجاج ۔ تاج)

● ۔۔۔ فلولا ان کنتم غیر مدینین ترجعونها [س ۵۶ : ۸۶

= غیر مملوکین ۔ (لسان)

تَدَایَنَ (+ ب) ایک دوسرے کا قرضدار ہونا ۔ [س ۲ : ۲۸۲

دِیْنَارٌ

دِیْنَارٌ (= دِنَّارٌ) سونے کا ایک سکه ۔ (لغت روم) [س ۳ : ۶۸

باب الذال

ذا

ذَا (جمع أُولَآء) یہ - وہ -
[حالت رفع میں ذُو اور حالت جر میں ذِیْ -]
اس سے پہلے اکثر ہٰ یا ہَا ملا ہوتا ہے -
جیسے ہَذَا، ہٰذَا (موٴنث ہٰذِہٖ - جمع ہٰؤُلَآءِ)

ذأب

ذِئْبٌ بھیڑیا - [س ۱۲ : ۱۳

ذَاتٌ (موٴنث - مذکر ذُوْ) [ذُوْ
ذَارِیَاتٌ (جمع - موٴنث - اسم فاعل) [ذَرَا

ذام

مَذْءُوْمٌ (= مَذْؤُوْمٌ - اسم مفعول) ذلیل - حقیر - [س ۷ : ۱۸

ذبّ

ذُبَابٌ (اسم جنس) مکھی - [س ۲۲ : ۷۳

ذبح

ذَبَحَ (۱) گلا کاٹنا - ذبح کرنا -
(۲) قربانی دینا - (+ عَلٰی)
● --- وما ذبح علی النصب [س ۵ : ۳
ذِبْحٌ وہ جو ذبح کیا جائے - جانور جو ذبح کیا جائے -

ذِبْحٍ عَظِیْمٍ (س ۳۷ : ۱۰۷) زبردست قربانی جو حضرت ابراھیمؑ نے دی اور جس کو خدا نے قبول کیا - وہ کیا تھی ؟ وہی جو خدا کو ہمیشہ مقبول ہے -
لن ینال اللہ لحومھا ولا دماءھا ولکن ینالہ التقوی منکم - (س ۲۲ : ۳۸) - اُن کا تقوی القلب یعنی صدق اور خلوص خدا نے قبول کیا اور معصوم بچے کی جان بخش دی -
● --- وفدیناہ بذبح عظیم [س ۳۷ : ۱۰۷
حضرت ابراھیمؑ اپنے خاندان میں سب سے پہلے توحید پر ایمان لانے والے تھے - آپ کے طلب حق کا ذکر سورہ ۶ (الانعام) آیات ۷۴ تا ۸۳ میں آیا ہے - آپ کے والد اور چچا ستارہ پرست اور بت پرست بھی تھے اور خاص خاص موقعوں پر بچوں کو بھی اپنے بتوں کے بھینٹ چڑھا دیتے - چنانچہ اسی طبعی عادت کے مطابق ایک روز جب حضرت ابراہیمؑ نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے اکلوتے بیٹے کو جو اُن کا پارۂ جگر تھا قربانی دے رہے ہیں تو آپ نے اُس لڑکے سے اس کا ذکر کیا - وہ بھی اپنے باپ کی مرضی کے مطابق تیار تھا - قرآن میں ہے :
فلما اسلما وتلہ للجبین - ونادیناہ ان یا ابراھیم قد صدقت الرءیا - (س ۳۷ : ۱۰۵) - تو جب ان دونوں نے سر تسلیم خم کر دیا اور ابراھیم

بچے کی یہ آمادگی دیکھ کر جبین کے بل
سجدۂ شکر میں گر پڑے تو ہم نے اُس کو
آواز دی اے ابراہیم تونے تو خواب کو سچا
کر دیا (تیرا خواب تو خواب ہی تھا ۔
ہم ایسی قربانی نہیں مانگتے ۔) نیک
لوگوں کو ہم مشقت میں نہیں ڈالتے ۔ یہ
تو صاف صاف ایک آزمائش تھی ۔
انا کذلك نجزی المحسنین ۔ ان هذا لهو
البلؤ المبین ۔

ذَبَّحَ بیٹوں کو ذبح کرنا ، قتل کرنا ۔
● ۔۔۔ یذبحون ابناء کم [س ۲ : ۴۹

ذَبذَبَ

مُذَبْذَبٌ (اسم مفعول + بَیْنَ)
(۱) ڈانوا ڈول ۔ پس و پیش میں ۔
● مذبذبین بین ذلك [س ۴ : ۱۴۲
= لا الی هٰؤلاء ولا الی هٰؤلاء (س ۴ :
۱۴۲)
= علی حرف ۔ فان اصابه خیر اطمان به ۔
وان اصابته فتنة انقلب علی وجهه ۔
(س ۲۲ : ۱۱)
(۲) مضطرب ۔ (راغب)

ذَخَرَ

اِدَّخَرَ (+ فی) آئندہ کے لئے جمع کرنا ۔
● ۔۔۔ وما تدخرون فی بیوتکم
[س ۳ : ۴۹

ذَرْ (اَمر) [وَذَرَ

ذَرَّ

ذَرَّةٌ (واحدۃ) وہ جس کا وزن کچھ نہیں ۔ ایک

چھوٹی چونٹی کا سر ۔ (ابن عباس)
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ (۴ : ۴۰) ذرہ برا بر ۔
ذُرِّيَّةٌ (۱) نسل ۔ اولاد ۔ ذات ۔
● من ذریة قوم آخرین [س ۶ : ۱۳۳
(۲) تھوڑے لوگ ۔
● ۔۔۔ فما آمن لموسی الا ذریة من قومه
[س ۱۰ : ۸۳
= قلیل ۔ (ابن عباس)

ذَرَأَ

ذَرَأَ بنانا ۔ پیدا کرنا ۔ بڑھانا ۔
● ۔۔۔ یذرءکم فیه [س ۴۲ : ۹

ذَرَعَ

ذَرْعٌ (۱) ہاتھ کا پھیلاؤ ۔ ہاتھ لمبا کرنا ۔
ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا (س ۶۹ : ۳۲) اُس
کی لمبائی ہے ستر ہاتھ ۔
(۲) قوت ۔ استطاعت ۔ (زمخشری)
ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (س ۱۱ : ۷۰) اُن کے
بارے میں اس نے اپنے میں کمزوری محسوس
کی ۔ اُن کے بارے میں وہ پریشان ہوا ۔
ذِرَاعٌ (مذکر و مؤنث) ایک ہاتھ کی ناپ ۔
ہاتھ کی کہنی سے بیچ کی انگلی تک کی
لمبائی ۔
ذِرَاعَيْهِ (س ۱۸ : ۱۸) اُس (کتّے) کے
اگلے پیر (گھٹنے تک) ۔

ذَرَا

ذَرَا چھین لینا ۔ بکھیر دینا ۔

ذَرْوٌ (اسم فعل) پھیلا دینا ۔ بکھیر دینا ۔
[س ۵۱ : ۱

ذَارٍ (= ذَارِوٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو بکھیر دے ۔

ذَارِیَاتٌ (جمع مؤنث) احکام الہی نشر کرنے والے ۔ نبی اور رسول ۔
● والذاریات ذروا [س ۵۱ : ۱

ذَعَنَ

مُذْعِنٌ (اسم فاعل) وہ جو اطاعت گزار ہو (+ اِلٰی) [س ۲۴ : ۴۹

ذَقَنَ

اَذْقَانٌ (جمع ۔ واحد ذَقَنٌ)
(۱) ٹھڈیاں ۔ [س ۳۶ : ۸
(۲) چہرے ۔ منھ ۔
● اذا یتلی علیھم یخرون للاذقان سجدا
[س ۱۷ : ۱۰۸

ذَکَرَ

ذَکَرَ (۱) یاد کرنا ۔ یاد رکھنا ۔ خیال کرنا ۔ خیال رکھنا ۔ غور کرنا ۔ فکر کرنا ۔ ذکر کرنا ۔ تذکرہ کرنا ۔
(۲) برے ناموں سے یاد کرنا ۔ دشنام دینا ۔
● ۔۔۔ قالوا سمعنا فتی یذکرھم یقال لہ ابراھیم [س ۲۱ : ۶۰

ذِکْرٌ (۱) یاد ۔ تحریر ۔ یاد دلانا ۔ تذکرہ ۔ ذکر ۔ بیان ۔ نصیحت ۔ یاد دھانی ۔
● ۔۔۔ کتابا فیہ ذکرکم [س ۲۱ : ۱۰

ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ (س ۱۲ : ۱۰۴) دنیا جہان کے لئیے نصیحت ۔ تمام قوموں کے لئیے نصیحت ۔

اَھْلُ الذِّکْرِ (س ۱۶ : ۴۳) وہ لوگ جنہوں نے نصیحت حاصل کی ہے ۔
(۲) ذکر خیر ۔ شہرت ۔ مرتبہ ۔
● ۔۔۔ و رفعنا لک ذکرک [س ۹۴ : ۴

ذَکَرٌ (جمع ذُکُوْرٌ اور ذُکْرَانٌ) مرد ۔

ذَاکِرٌ (اسم فاعل) وہ جو یاد رکھے ، غور کرے ۔

ذِکْرٰی نصیحت ۔ یاد دھانی ۔
● وذکری للمؤمنین [س ۷ : ۲

ذِکْرَی الدَّارِ (س ۳۸ : ۴۶) انجام کا خیال ۔

فِیْمَ اَنْتَ مِنْ ذِکْرٰهَا (س ۷۹ : ۴۳) توبھی کس (بکھیڑے) میں پڑا ہے اسکے بتانے کے؟
= درچہ چیزھستی تو از یاد کردن آن ۔
(سعدی رح)
= درچہ منزلتی تو از علم آن ۔
(شاہ ولی اللہ رح)
= اس کے بیان کرنے سے آپ کا کیا تعلق ؟ (مولینا اشرف علی)
= تجکو کیا کام اس کے ذکر سے ۔
(مولینا محمود حسن رح)

تَذْکِرَةٌ ھوسیار کرنے والی ۔ متنبہ کرنے والی ۔ نصیحت ۔ یاد دھانی ۔

مَذْکُوْرٌ (اسم مفعول) ذکر کئیے جانے کے لائق ۔

● ۔۔۔ لم یکن شیئا مذکورا [س ۷٦ : ۱

ذَکَّرَ یاد دلانا ۔ متنبہ کرنا ۔ نصیحت کرنا ۔

تَذْکِیْرٌ (اسم فعل) یاد دلانا ۔ متنبہ کرنا ۔

مُذَکِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو متنبہ کرے ، نصیحت کرے ۔

تَذَکَّرَ نصیحت کیا جانا ۔ یاد دلایا جانا ۔

● اولم نعمرکم مایذکر فیہ من تذکر [س ۳۵ : ۳۷

اِذَّکَّرَ = تَذَکَّرَ

اِذَّکَرَ یاد کرنا ۔ اپنے تئیں یاد دلانا ۔

مُذَّکِرٌ (اسم فاعل) وہ جو یاد کرے ، غور کرے ، نصیحت حاصل کرے ۔

ذکا

ذَکّٰی ذبح کرنا ۔

● ۔۔۔ الا ما ذکیتم ۔۔۔ [س ۵ : ۳

ذلّ

ذَلَّ ذلیل ہونا ۔ حقیر ہونا ۔

ذُلٌّ (اسم فعل) (۱) تواضع ۔ انکساری ۔ خاکساری ۔

جَنَاحَ الذُّلِّ (س ۱۷ : ۲۵) خاکساری کا پہلو ۔

(۲) عاجزی ۔

۔۔۔ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ (س ۱۷ : ۱۱۱) اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے کہ عاجزی کی وجہ سے (اس کو اس کی ضرورت ہو) ۔

ذِلَّةٌ ذلت ۔ رسوائی ۔ [س ۷ : ۱۵۱

ذَلُوْلٌ (جمع ذُلُلٌ) (۱) اچھا سدھایا ہوا ۔ قابو میں رہنے والا جانور ۔

● ۔۔۔ لاذلول تثیر الارض [س ۲ : ۷۱

(۲) وسیع کشادہ (زمین) ۔

● ۔۔۔ جعل لکم الارض ذلولا ۔۔۔ [س ٦۷ : ۱۵

اَذِلَّةٌ (جمع ۔ واحد ذَلِیْلٌ) (۱) منکسر مزاج ۔ اطاعت گزار ۔ [س ۵ : ۷

(۲) کمزور ۔ ذلیل ۔ [س ۳ : ۱۲۳

اَذَلُّ (افعل التفضیل) نہایت کمزور ، ذلیل ۔ [س ۵۸ : ۲۰

ذَلَّلَ تابع کرنا ۔ نیچا کرنا ۔ [س ۳٦ : ۷۲

تَذْلِیْلٌ (اسم فعل) ذلیل کرنا ۔ [س ۷٦ : ۱۴

اَذَلَّ ذلیل کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ [س ۲۰ : ۱۳۴

ذٰلِكَ

ذٰلِكَ (مؤنث تِلْكَ ۔ جمع اُولٰئِكَ) وہ ۔ یہ لفظ ہمیشہ مابعد کی طرف اشارہ کرتا ہے جیسا اس کی جمع مذکر و مؤنث بھی ۔

الٓمّٓ ۔ ذلك الکتاب لاریب فیہ ۔۔۔ [س ۲ : ۱ و ۲

الٓرٰ تلك آیات الکتاب الحکیم [س ۱۰ : ۱

● وضربت علیهم الذلة و المسکنة و باءوا بغضب من اللہ ۔ ذلك بانهم کانوا یکفرون بآیات اللہ و یقتلون النبیین بغیر الحق ۔ ذلك بما عصوا و کانوا یعتدون [س ۲ : ٦۱

کَذٰلِکَ مثل اُس کے جو گزر چکا ہے ۔ جیسا اس سے پہلے ہوتا آیا ہے ۔

● ۔۔۔ قال رب انی یکون لی غلام و کانت امراتی عاقرا وقد بلغت من الکبر عتیا ۔ قال کذلك ۔۔۔ [س ۱۹ : ۸ و ۹

● ۔۔۔ قالت انی یکون لی غلام ولم یمسسنی بشر ولم اك بغیا ۔ قال کذلك ۔۔۔ [س ۱۹ : ۲۰ و ۲۱

ذمّ

ذِمَّةٌ = عہد ۔ (صحاح ۔ قاموس) [س ۹ : ۸

● ۔۔۔ لا یرقبوا فیکم الا ولا ذمة [س ۹ : ۹

مَذْمُوْمٌ (اسم مفعول) مذموم ۔ مذمت کیا ہوا ۔ [س ۶۸ : ۴۹

ذنب

ذَنْبٌ (جمع ذُنُوْبٌ) جرم ۔ قصور ۔ [س ۹۱ : ۱۴

ذَنُوْبٌ (۱) = نَصِیْبٌ حصہ ۔

(۲) = عَذَابٌ ۔ (لغت ہذیل)

● فان للذین ظلموا ذنوبا مثل ذنوب اصحابهم ۔۔۔ [س ۵۱ : ۵۹

ذھب

ذَھَبَ جانا (+ اِلٰی) ۔ چلا جانا ۔ روانہ ہونا (+ عَنْ) ۔ لے لینا ۔ لیکر چل دینا (+ ب)

ذَھَبٌ (مذکر و مؤنث) سونا ۔ [س ۱۸ : ۳۱

ذَاھِبٌ (اسم فاعل) جانے والا ، رجوع ہونے والا ۔ [س ۳۷ : ۹۹

ذَھَابٌ (اسم فعل) لے لینا ۔ چھین لینا ۔ [س ۲۳ : ۱۸

اَذْھَبَ (+ عَنْ) لے لینا ۔ چھین لینا ۔ لے جانا ۔ لینا ۔ پانا ۔

اَذْھَبْتُمْ طَیِّبٰتِکُمْ (س ۴۶ : ۱۹) تم اُڑا چکے اپنے مزے ۔

ذھل

ذَھَلَ (+ عَنْ) بھول جانا ۔ [س ۲۲ : ۲

ذو

ذُوْ (جمع اُولُوْ = اُولُوْا ۔ مؤنث واحد ذَاتٌ ۔ تثنیہ ذَوَاتَانِ ۔ جمع ذَوَاتٌ)

ذُوْ عُسْرَةٍ (س ۲ : ۲۸۰) تکلیف میں پڑا ہوا ۔ تنگدست ۔

ذُو انْتِقَامٍ (س ۳ : ۴) ظالم سے بدلہ لینے والا ، سزا دینے والا ۔

ذُوْ دُعَاءٍ عَرِیْضٍ (س ۴۱ : ۵۱) لمبی لمبی دعائیں کرنے والا ۔

ذَوِی الْقُرْبٰی (س ۲ : ۱۷۷) قرابدار ۔

بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ (س ۱۴ : ۳۷) بنجر وادی میں ۔

ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ (س ۱۸ : ۱۷) داھنی طرف کو اور بائیں طرف کو ۔

عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳) تختوں والی اور میخوں والی (کشتی) پر ۔

ذُوالْقَرْنَیْن [تحت قَرَنَ

ذُوالنُّوْن (س ۲۱ : ۸۷) = صاحب الحوت (س ۶۸ : ۴۸)

ذَاتٌ کسی شئی کا عین جوہر ہو یا عرض ۔

ذَاتُ الصُّدُوْرِ (س ۳ : ۱۴۸) دلوں کے اندر کی باتیں

ذَادَ

ذَادَ (جانوروں کو) ہنکا کر لے جانا ۔

تَذُوْدَانِ (تثنیہ مؤنث غائب) [س ۲۸ : ۲۳

ذَاقَ

ذَاقَ چکھنا ۔ مزہ لینا ۔ [س ۷ : ۲۱

ذَآئِقٌ (اسم فاعل) وہ جو چکھے ۔ [س ۳ : ۱۸۵

أَذَاقَ مزا چکھانا ۔ [س ۱۶ : ۱۲

ذَانِكَ

ذَانِكَ (تثنیہ ۔ واحد ذَاكَ = ذٰلِكَ) وہ دونوں ۔ [س ۲۸ : ۳۲

ذِی [ذُوْ

ذَاعَ

ذَاعَ معلوم ہونا ۔

أَذَاعَ (+ ب) تشہیر کرنا ۔

● --- واذا جاء ھم امر من الامن اوالخوف اذاعوا به [س ۴ : ۸۲

ـــ« باب الراء »ـــ

رَابِيَةً [رَبَا

رَأَسَ

رَأْسٌ (جمع رُءُوسٌ) (۱) سر ـ

ثُمَّ نُكِسُوا عَلٰى رُءُوسِهِمْ (س ۲۱ : ۶۶)

اس کے لفظی معنی ھیں اپنے سروں کے بل وہ اونڈھے کر دیئے گئے ـ پھر (شرمندگی سے) یہ اونڈھے ہوگئے سرجھکا کر ـ (مولینا محمود حسن رح)

(۲) اصل سرمایہ ـ اصل رقم ـ

● رءوس اموالکم [س ۲ : ۲۷۹

رَاسِيَاتٌ (جمع ـ واحد رَاسِيَةٌ) [رَسَا

رَأَفَ

رَأْفَةٌ مہربانی ـ [س ۲۴ : ۲

رَءُوفٌ مہربان ـ [س ۵۹ : ۱۰

رَأَى

رَأَى (۱) دیکھنا ـ (+ اِلٰی)

(۲) معلوم کرنا ـ محسوس کرنا ـ خیال کرنا ـ جاننا ـ (+ اَنْ)

رَآهُ (س ۹۶ : ۷) = رَأَاهُ = رَأَيَهُ

= رَآنَفْسَهٗ دانا ھے ، خیال کرتا ھے اپنے تئیں ـ

وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ (س ۹ : ۹۵) اور ابھی تو خدا تمھارا کام دیکھیگا ـ

اَرَاَيْتَكَ (س ۱۷ : ۶۴) تونے غور کیا ؟

اَرَاَيْتَكُمْ (س ۶ : ۴۰) تم نے غور کیا ؟

تَرَيِنَّ (س ۱۸ : ۳۷) = تَرَنِيْ

رَأْيٌ سمجھ ـ رائے ـ

بَادِيَ الرَّأْيِ (س ۱۱ : ۲۹) پہلی ھی نظر میں ـ (شاہ عبدالقادر رح) ـ سرسری نظر سے (بے سوچے سمجھے) ـ

رَأْيَ الْعَيْنِ (س ۳ : ۱۱)

= دیکھنا آنکھ کا ـ (شاہ رفیع الدین رح)

= صریح آنکھوں سے ـ (مولینا محمود حسن رح)

رِئْيٌ وہ جو آنکھ کو خوشگوار ہو ـ نمود ـ [س ۱۹ : ۷۵

رُؤْيَا (= رُؤْيَى) خواب کا دیکھنا ـ [س ۱۷ : ۶۲

رِئَاءٌ ریا ـ دکھاوا ـ منافقت ـ نمائش ـ نمود ـ

رِئَاءَ النَّاسِ (س ۲ : ۲۶۶) لوگوں کو دکھانے کے لئے ـ

رَآءَى جھوٹی صورت بنا کر دھوکا دینا ـ

يُرَآءُونَ (س ۴ : ۱۴۱) = يُرَاءِيُوْنَ (جمع مذکر غائب مضارع)

أَرَی (= أَرْأَیَ) دکھانا ۔ بتانا ۔ ظاہر کرنا ۔

--- مَا أُرِیکُمْ إِلَّا مَا أَرَی (س ۴۰ : ۲۹)

میں بتاتا ہوں تم کو وہی جو میں جانتا ہوں ۔

تَرَآءَی ایک دوسرے کو دیکھنا ۔ ایک دوسرے کو دکھائی دینا ۔

تَرَآءَ (س ۲۶ : ۶۱) = تَرَآءَی

رَبَّ

رَبَّ ماں باپ کی طرح پیار اور محبت سے پالنا ۔ پرورش کرنا ۔ تربیت کرنا ۔

رَبٌّ (جمع أَرْبَابٌ) (۱) ماں اور باپ کی محبت سے پرورش کرنے والا ۔ پروردگار ۔

(۲) خدا ۔

(۳) بڑا بھائی ۔

● --- فاذهب انت وربک فقاتلا انا ھاھنا قاعدون [س ۵ : ۲۴

(۴) مالک ۔ بادشاہ ۔

● --- وقال اذکرنی عند ربک [س ۱۲ : ۴۲

● --- قال معاذ اللہ انه ربی احسن مثوی [س ۱۲ : ۲۳

رَبِّ (= رَبِّی) میرے رب ۔

رِبِّیُّونَ (جمع ۔ واحد رِبِّیٌّ)

(۱) (رِبَّةٌ سے ۔ فراء) = جُمُوعٌ جماعتیں ۔

(ابن عباس ۔ زجاج ۔ فراء)

● وکاین من نبی قاتل معه ربیون کثیر [س ۳ : ۱۴۶

(۲) = رِجَالٌ لوگ ۔ (لغت حضرموت)

رَبَائِبُ (جمع ۔ واحد رَبِیبَةٌ) پہلے شوہر کی اولاد جو بیوی ساتھ لائی ، یا پہلی بیوی کی اولاد جو شوہر کے ساتھ ہو ۔

[س ۴ : ۲۳

کنکڑ لڑکیاں ۔ (حافظ نذیر احمد)

رَبَّانِیٌّ (جمع رَبَّانِیُّونَ)

رَبَّانِیُّونَ (جمع ۔ واحد رَبَّانِیٌّ) = علماء و فقہاء (ابن عباس)

● --- ولکن کونوا ربانین بما کنتم تعلمون الکتاب و بما کنتم تدرسون [س ۳ : ۷۹

رُبَّمَا (= رُبَّ + مَا) (۱) بہتیرا ہی ۔ کتنی ہی بار ۔ (۲) بہت جلد ۔

● ربما یود الذین کفروا لوکانوا مسلمین [س ۱۵ : ۲

= رُبَمَا (دوسری قراءت)

رَبِحَ

رَبِحَ نفع دینا ۔ نفع بخش ہونا ۔ [س ۲ : ۱۶

ربص

تَرَبَّصَ انتظار کرنا ۔ توقع کرنا ۔ کسی پر مصیبت آنے کی توقع کرنا ۔

تَرَبُّصٌ (اسم فعل) انتظار کرنا ۔ انتظار کا زمانہ ۔

[س ۲ : ۲۲۶

مُتَرَبِّصٌ (اسم فاعل) انتظار کرنے والا ۔

[س ۲۰ : ۱۳۵

ربط

رَبَطَ (+ عَلٰی) مضبوط کرنا ۔ تقویت دینا ۔ [س ۸ : ۱۱

رَابِطْ مضبوط ہونا ۔ مستقل مزاج ہونا ۔ [س ۳ : ۲۰۰

رِبَاطٌ سواروں کی جماعت ۔ [س ۸ : ۶۲

ربع

رُبُعٌ چوتھا حصہ ۔

رُبَاعَ چارچار۔

اَرْبَعٌ (مذکر) چار۔

اَرْبَعَةٌ (موٴنث) چار۔

اَرْبَعُوْنَ چالیس۔

رَابِعٌ ایک چوتھائی ۔

ربا

رَبَا (۱) بڑھنا ۔ پھولنا ۔

لِيَرْبُوا (س ۳۰ : ۳۸) = لِيَرْبُوْ + ا (الف الوقاية)

يَرْبُوا (س ۳۰ : ۳۸) = يَرْبُوْ + ا (الف الوقاية)

(۲) سبزی کا اُگنا ۔ [س ۲۲ : ۵

رَابٍ (= رَابِوٌ اسم فاعل ۔ موٴنث رَابِيَةٌ)

(۱) وہ جو اُوپر چڑھ جائے ، اُوپر آجائے ۔

زَبَدًا رَابِيًا (س ۱۳ : ۱۸) جھاگ پھولا ہوا ، جھاگ جو اُوپر آجائے ۔

(۲) سخت ۔

اَخْذَةً رَابِيَةً (س ۶۹ : ۱۰) سخت گرفت

اَرْبٰی (افعل التفضیل) زیادہ کثیر ۔ [س ۱۶ : ۱۳

رِبٰوا (= رِبًا) سود ۔

اَلرِّبٰوا وہ سود جو قرض پر لیا جاتا ہے ۔

الربوا فی النسیة ۔ (حدیث بخاری و مسلم به روایت أسامه)

عرب جاھلیت میں جب کوئی قرض لیتا تو اس کی واپسی کی ایک مدت ہوتی ۔ اگر اس مدت میں قرض ادا نہ کرسکتا تو پھر ایک مدت مقرر کر کے اس سے زیادہ کا مطالبہ کرتے ۔ اسی طرح جب جب مدت دی جاتی اصل رقم بڑھادی جاتی ۔ اسی کو ربا کہتے تھے ۔

(امام رازی کی رائے میں الربا پر الف و لام معہود ذہنی ہے اور عرب میں اور کوئی ربا معہود و مروج بھی نہ تھا)

● یا ایها الذین امنوا لا تاکلوا الربوا اضعافا مضاعفة [س ۳ : ۱۲۹

رَبْوَةٌ ایسی زمین جو آس پاس کی سر زمین سے بلند ہو ۔

اِلٰی رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ (س ۲۳ : ۵۰) ایسی بلند سر زمین میں جہاں میووں کی افراط ہے اور نہریں جاری ہیں ۔ یہ بیان ہے اس سر زمین کا جہاں صلیبی کارروائی کے بعد حضرت مسیحؑ اور اُن کی والدہ ماجدہ کو پناہ ملی ۔ مولوی محمد علی اپنے ترجمہ قرآن مجید میں یہ مقام کشمیر کو قرار دیتے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ آنجناب کے تاریخی حالات بھی اِسی کے معاون ہیں ۔

رَبّٰی پالنا، پرورش کرنا۔ تعلیم و تربیت کرنا۔

● ---کما ربیانی صغیرا [س ۱۷: ۲۵

اَرْبٰی بڑھانا۔ زیادہ کرنا۔

رتع

رَتَعَ خوشی سے وقت گزارنا۔ مزے اُڑانا۔ [س ۱۲: ۱۲

رتق

رَتْقٌ (اسم فعل) ملی جُلی چیز، منجمد چیز، ٹھوس چیز۔

---اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا --- (س ۲۱: ۳۱) اجرام سماوی اور زمین دونوں ٹھوس ملے جُلے تھے (غیر ممیز صورت میں) بعد کو ہم نے اُنہیں الگ الگ کردیا۔

رتل

رَتَّلَ آہستہ آہستہ، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔

تَرْتِیْلٌ (اسم فعل) آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔

● ---ورتل القرآن ترتیلا [س ۷۳: ۴

رج

رَجَّ حرکت دینا۔ ہلانا۔

● اذا رجت الارض رجا [س ۵۶: ۴

= اذا زلزلت الارض زلزالها۔(س ۹۹: ۱)

رَجٌّ (اسم فعل) حرکت۔ ہلانا۔ تصادم۔ [س ۵۶: ۴

رجز

رِجْزٌ = عَذَابٌ تکلیف۔ (لغت ھذیل)

● ---فلما کشفنا عنھم الرجز [س ۷: ۱۳۴

رُجْزٌ (۱) = رِجْزٌ (قاموس)

(۲) ایسا عمل جس کا نتیجہ عذاب ہو۔

● ---والرجز فاھجر [س ۷۴: ۵

= المآثم (ابن عباس۔ تاج)

رجس

رِجْسٌ (۱) = قَذَرٌ پلیدی۔ خباثت۔ (صحاح۔ تاج)

---رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ (س ۵: ۹۳) گندی باتیں شیطانی کام ہیں۔ (مولینا اشرف علی)

---فَاِنَّهٗ رِجْسٌ (س ۶: ۱۴۵) یہ بلاشک گندی چیز ہے۔

(۲) = سُخْطٌ ناراضگی (ابن عباس)۔ عذاب۔

● ---ویجعل الرجس علی الذین لا یعقلون [س ۱۰: ۱۰۰

رجع

رَجَعَ (+ اِلٰی) واپس ہونا۔ پھر جانا۔ کسی کی طرف بات کو پھیر دینا، رجوع کرنا۔

---فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ (س ۲۱: ۵۹) تو ابراہیم نے اُن بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا سوا

اُن کے بڑے کے تا کہ اُن کا خیال اس بڑے بت کی طرف منتقل ہو (اور وہ غور کریں) ۔

--- فَرَجَعُوْا اِلٰی اَنْفُسِهِمْ (س ۲۱ : ۶۵)

تب وہ اپنے دلوں میں سوچنے لگے ۔

صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ (س ۲ : ۱۸)

یہ لوگ بہرے ہیں ، گونگے ہیں ، اندھے ہیں ۔ یہ اپنے طریقے سے پھر کر حق کی طرف آنے والے نہیں ۔

--- فَارْجِعِ الْبَصَرَ (س ۶۷ : ۳) تو پھر اپنی نظر دوڑاؤ ۔

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ (س ۲۳ : ۱۰۱)

= اِرْجِعْنِیْ اِرْجِعْنِیْ واپس جانے دے مجکو ، واپس جانے دے مجکو ۔ (بیضاوی)

رَجْعٌ (اسم فعل) واپسی ۔ واپس ہونا ۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ (س ۸۶ : ۱۱)

= (۱) ذات المطر پانی برسانے والے بادل (ابن عباس)

(۲) = ذات الترجیع بالجذب کشش کرنے والی ۔ (عبد الحمید شکری)

اجرام سماوی اور زمین کا پہلے ایک ہی جسم بسیط تھا [کانتا رتقا (س ۲۱ : ۳۰)] اور رفتہ رفتہ اُس سے مختلف کرے جدا ہوتے گئے ، [ففتقناهما] لیکن رجوع الی الاصل کی خواهش اُن میں تا حال زائل نہیں ہوئی اور باهمی تجاذب کا عمل اُن میں برابر جاری ہے ۔ وہ ایک دوسرے کو ہر وقت کھینچ رہے ہیں اور اس طرح نظام عالم کا توازن بلا کم و کاست قائم ہے ۔

آسمان گوید زمین را مرحبا
با توام چون آهن و آهن ربا
گفت سائل چون بماند این خاکدان
درمیان این محیط آسمان
همچو قندیل معلق در هوا
نے بر اسفل میرود نے بر علا
آن حکیمش گفت کز جذب سما
از جهات شش بماند اندر هوا
چون ز مقناطیس قبه ریخته
درمیان ماند آهنے آویخته

(مولینا روم)

رُجْعٰی (اسم فعل) = رَجْعٌ [س ۹۶ : ۸

رَاجِعٌ (اسم فاعل) وہ جو رجوع ہو ، گھوم کر واپس آئے [س ۲ : ۳۳

مَرْجِعٌ واپس ہونے کا وقت ۔ واپس ہونے کی جگہ ۔ واپسی ۔ [س ۳ : ۳۸

تَرَاجَعَ ایک دوسرے کی طرف رجوع ہونا ۔ [س ۲۱ : ۶۵

رَجَفَ

رَجَفَ زوروں سے حرکت میں ہونا ۔ زوروں سے ہلنا ۔ کانپنا ۔ [س ۷۳ : ۱۴

رَجْفَةٌ (۱) زلزلہ ۔

● فاخذتهم الرجفة فاصبحوا فی دارهم جاثمین [س ۷ : ۷۸

= فتلك بیوتهم خاویة بما ظلموا (س ۲۷ : ۵۲)

(۲) تہلکہ کی حالت ۔

رَاجِفَةٌ ہلنے والی (زمین) -
● یوم ترجف الراجفة --- [س ۷۹ : ۶
= ترجف الارض (س ۷۳ : ۱۴)
مُرْجِفٌ (اسم فاعل) تہلکہ میں ڈالنے والا -
[س ۳۳ : ۶۰

رَجَلَ

رَجْلٌ (اسم فعل - اسم جمع) پیدل - پیدل سپاہ - [س ۱۷ : ۶۴
رِجْلٌ (موئنث - جمع اَرْجُلٌ) پاؤں -
[س ۳۸ : ۴۲
بین ایدیهن وارجلهن (س ۶۰ : ۱۲)
[تحت فوق
رَجُلٌ (جمع رِجَالٌ) (۱) مرد - آدمی -
(۲) شخص -
● --- برجال من الجن [س ۷۲ : ۶
(۳) شوہر -
● وللرجال علیهن درجة [س ۲ : ۲۲۸
(۴) بھائی -
● وان کانوا اخوة رجالا ونساء
[س ۴ : ۱۷۶

رَجَمَ

رَجَمَ (۱) پتھر پھینکنا -
(۲) پتھروں سے مارنا، مار ڈالنا -
(۳) قتل کرنا - (صحاح - تاج)
● --- لئن لم تنتهوا لنرجمنکم
[س ۳۶ : ۱۸
(۴) برا کہنا - گالیاں دینا - (تاج - قاموس)
(۵) دھتکارنا - لعنت کرنا - (تاج - قاموس)
(۶) قطع تعلق کرنا - (قاموس)
(۷) اٹکل پچو باتیں کرنا - (صحاح - تاج)
رَجْمٌ (جمع رُجُومٌ) شک - اٹکل -
رَجْمًا = ظَنًّا (لغت ہذیل)
رَجْمًا بِالْغَیْبِ (س ۱۸ : ۲۲) بے جانے اٹکل پچو باتیں کرتے ہوئے - (صحاح - تاج)
رُجُومًا لِلشَّیَاطِیْنِ (س ۶۷ : ۵) کاهنوں کے اٹکل پچو باتیں کرنے کے لئے -
● ولقد زینا السماء الدنیا بمصابیح وجعلناها رجوما للشیاطین [س ۶۷ : ۵
= ای انا جعلناها ظنونا ورجوما للغیب لشیاطین الانس وهم الاحکامیون من المنجمین - (رازی)
رَجِیْمٌ = مَلْعُوْنٌ - (لغت قیس غیلان - لسان)
● قال فاخرج منها فانک رجیم وان علیک اللعنة الی یوم الدین - [س ۱۵ : ۳۴
مَرْجُوْمٌ (اسم مفعول) (۱) بری طرح سے مارا ہوا - (تاج) [س ۲۶ : ۱۱۶
(۲) = رَجِیْمٌ
(۳) جس سے تعلقات منقطع کئے گئے - (تاج)

رَجَا

رَجَا گو یہ لفظ اُمید کے معنوں میں مشہور ہے مگر اصل وضع میں معنی اُمید و بیم دونوں کے ہیں اور لغات اضداد میں سے ہے -
● لا ترجون لله وقارا [س ۷۱ : ۱۳
= لا تخافون له عظمة خدا کی عظمت سے نہیں ڈرتے - (ابن عباس)
یا اس کے معنی یہ بھی ہوسکتے ہیں کہ

تم خدا سے کسی بڑی بات کی اُمید نہیں رکھتے ؟ اس کی شان بڑی ہے کیونکہ اسی نے تو تم کو درجہ بدرجہ ترقی یافتہ کر کے آدمی بنایا ہے ۔

چنانچہ فرمایا ہے :

وقد خلقکم اطوارا (س ۷۱ : ۱۴)

أَرْجَاءٌ (جمع ۔ واحد رَجًا) اطراف ۔ [س ۶۹ : ۱۷

مَرْجُوٌّ (اسم مفعول) (۱) وہ جس سے اُمیدیں وابستہ ہوں ۔

● ۔۔۔ قد کنت فینا مرجوا قبل ھذا ۔۔۔ [س ۱۱ : ۶۵

(۲) حقیر ۔ (لغت حمیر)

أَرْجِ ٹالنا ۔ ملتوی کرنا ۔

أَرْجِهْ (س ۷ : ۱۰۸) = أَرْجِهِ اُس کو ٹالو ۔

مُرْجَوْنَ (جمع ۔ واحد مُرْجًى = مرجو اسم مفعول) معلق ۔ منتظر ۔ [س ۹ : ۱۰۷

رحب

رَحُبَ کافی ہونا ۔ کشادہ ہونا ۔

● ۔۔۔ بما رحبت [س ۹ : ۲۵

مَرْحَبًا مرحبا ۔ خوش آمدید ۔

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ (س ۳۸ : ۶۰) یہاں تمہارا کوئی روادار نہیں (دور ہو جاؤ) !

رحیق

رَحِيقٌ عمدہ پینے کی چیز ۔ عمدہ شربت ۔

● یسقون من رحیق مختوم [س ۸۳ : ۲۵

رحل

رَحْلٌ (جمع رِحَالٌ) تھیلا ۔ [س ۱۲ : ۷۰

رِحْلَةٌ سفر ۔ [س ۱۰۶ : ۲

رحم

رَحِمَ جس طرح ماں اپنے رحم (کوکھ) کے جنے بچے سے محبت کرتی ہے اُس طرح محبت کرنا ، شفقت کرنا ، رحم کرنا ۔

تُرْحَمُونَ (جمع مذکر حاضر مضارع مجهول) تم پر رحم کیا جائے ۔ (س ۳ : ۱۲۶)

رَحْمَةٌ (۱) ماں کی محبت ۔ ماں کی سی محبت ، شفقت ۔

(۲) رزق ۔

● ۔۔۔ رحمة منا من بعد الضراء مسته [س ۴۱ : ۵۰

(۳) بارش ۔ (بیضاوی)

● ۔۔۔ یرسل الریاح بشرا بین یدی رحمته [س ۷ : ۵۵

(۴) فضل ۔

● ۔۔۔ یبسط الرزق لمن یشاء و یقدر [س ۳۰ : ۳۶

أَرْحَمُ (افعل التفضیل) سب سے زیادہ رحم کرنے والا ۔ [س ۷ : ۱۵۰

أَرْحَامٌ (جمع ۔ واحد رَحِمٌ اور رِحْمٌ ۔ مذکر و موٴنث) (۱) ماؤں کے رَحِم ، کوکھ ، جس میں بچے ہوتے ہیں ۔ بچے دانیاں ۔

● یصورکم فی الارحام [س ۳ : ۶

(۲) مائیں ۔ جنس نساء ۔ بی بیاں ۔

● واتقوا الله ۔۔۔ والارحام [س ۴ : ۱

(۳) = أولوا الارحام ۔ رحمی رشتے والے ۔

● لن تنفعكم ارحامكم ولا اولادكم [س ۶۰ : ۳

رُحْمٌ شفقت ۔

● ۔۔۔ واقرب رحما [س ۱۸ : ۸۲

رَاحِمٌ (اِسم فاعل) رحم کرنے والا ۔ [س ۲۳ : ۱۱۰

رَحْمَانٌ ماں کی طرح مامتا والا ۔ جس طرح ماں اپنے رحم (کوکھ) کے جنے بچے سے محبت کرتی ہے ویسی محبت کرنے والا خدا ۔ حدیث قدسی میں آیا ہے : أنا الرحمان وأنت الرحم ۔ شققت اسمك من اسمی ۔ فمن وصلك وصلته ومن قطعك قطعته ۔

گویا خداوند کریم جنس نساء کو مخاطب کرکے فرماتا ہے :

میں رحمان (رحم والا) ہوں اور تو مجسمہ رحم ۔ میں نے تیرے نام کو اپنے نام سے مشتق کیا ہے ۔ تو جو کوئی تجھ سے ملا رہیگا میں بھی اُس سے ملا رہونگا اور جو کوئی تجھ سے قطع تعلق کریگا میں بھی اُس سے قطع تعلق کرونگا ۔

ایک اور حدیث میں ہے :

إنّ الرَّحِمَ أخذت بحجزة الرَّحْمَانِ جنس نساء نے خدائے رحمان کے قرب کا ذریعہ پکڑ رکھا ہے (یعنی خدا کے قرب کا ذریعہ جنس نساء ہی کے ہاتھ میں ہے) ۔

اَلرَّحْمَانُ خدائے رحمان ۔ یہ لفظ خدا کے سوا اور کسی کے لئے نہیں آتا ۔

اَلرَّحِيْمُ = اَلرَّحْمَانُ

رُحَمَاءُ (جمع ۔ واحد رَحِيْمٌ) رحم کرنے والا ۔

مَرْحَمَةٌ = رَحْمَةٌ رحمت ۔ شفقت ۔

رَخَیَ

رُخَاءٌ دھیمی ہوا ۔ [س ۳۸ : ۳۵

رَدَّ

رَدٌّ (۱) ہٹادینا ۔ ٹال دینا ۔ رد کرنا ۔ (+ عَنْ)

(۲) واپس کرنا ۔ پھیر دینا ۔ واپس دینا ۔ واپس لانا ۔ رجوع کرنا ۔ (+ إلیٰ)

(۳) روکنا ۔ [س ۱۶ : ۷۲

(۴) مخصوص رکھنا ۔

● اليه يرد علم الساعة [س ۴۱ : ۴۷

فردوا أيديهم في أفواههم (س ۱۴ : ۱۰)

(۱) تو منکروں نے اپنے ہاتھ رسولوں کے مونہوں پر مارا (اُن کو بات کرنے نہ دیا) ۔

= پس بازگردانیدند دستہائے خود را در دہن ہائے ایشاں ۔ (سعدی رح)

(۲) = پس باز آوردند دست خود را در دہان خود ۔ (شاہ ولی اللہ رح) ۔ تعجب کرکے خاموش ہوگئے ۔

(۳) تو اُنہوں نے اُن رسولوں کی نعمتوں کو (احسان کو) اُنہی کے منہ پر مارا ، یعنی ناقدری سے قبول نہ کیا ۔

= لیکن اُنہوں نے اُن کی باتیں اُن ہی پر لوٹا دیں (اور کان دھرنے سے اِنکار کیا) ۔ (مولینا ابو الکلام احمد)

وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ (س ۱٦ : ۷۰) اور کوئی تم میں سے (موت سے) روک لیا جاتا ہے نکمی عمر تک۔

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ (س ۴۱ : ۴۷) عذاب کی گھڑی کا علم خدا ہی سے متعلق ہے، وہی جانے۔

--- أَوْ يَخَافُوا أَن تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ (س ۵ : ۱۰۷) یا اندیشہ کریں کہ اُن کی قسمیں دوسرے فریق کی قسموں کے بعد رد نہ کردی جائیں۔

رَدٌّ (اسم فعل) ٹالنا۔ واپس لانا۔

رَادٌّ (اسم فاعل) وہ جو ٹال دے، واپس کردے۔ [س ۱٦ : ۷۳]

فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ (س ۱٦ : ۷۳) جن کو دی گئی ہے فراخی پھر نہیں دیتے اپنی روزی ان لوگوں کو جن پر ان کا دسترس ہے حالانکہ اس میں تو وہ سب برابر ہیں۔

بِرَادِّي (س ۱٦ : ۷۳) = بِرَادِّينَ (مَا نافیہ کے بعد ب زائدہ۔)

مَرَدٌّ (۱) لوٹ کر آنے کا وقت یا مقام۔

● --- يقولون هل الى مرد من سبيل [س ۴۲ : ۴۴]

(۲) اسم فعل بہ معنی ٹالنا۔

● --- ان يأتي يوم لا مرد له [س ۳۰ : ۴۳]

مَرْدُودٌ (اسم مفعول) (۱) واپس کیا ہوا۔ لوٹا یا ہوا۔

● يقولون ءانا لمردودون فى الحافرة [س ۷۹ : ۱۰]

(۲) ٹالا ہوا۔ رد کیا ہوا۔

غَيْرُ مَرْدُودٍ (س ۱۱ : ۷۶) جو ٹالا نہیں جاسکتا۔

تَرَدَّدَ متردد ہونا۔ پریشان ہونا۔

● --- فهم فى ريبهم يترددون [س ۹ : ۴۵]

اِرْتَدَّ (۱) واپس ہونا۔ پھر جانا۔ (+ عَلَىٰ)

فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا (س ۱۸ : ٦۴) تب وہ دونوں اپنے نقش قدم پر واپس آئے۔

لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ (س ۱۴ : ۴۳) اُن کی نگاہ اُن کی طرف لوٹ کر نہ آئیگی (اُن کو ٹکٹکی لگی ہوگی)۔

أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ (س ۲۷ : ۴۰) میں لا دیتا ہوں اُس کو تیرے پاس قبل اس کے کہ تیری پلک جھپکے۔

(۲) مرتد ہونا۔ (+ عَنْ) [س ۵ : ۵۴]

رَدَأَ

رِدْءٌ مددگار۔

● فارسله معي ردءا [س ۲۸ : ۳۴]

رَدِفَ

رَدِفَ (+ ل) پیچھے آنا ۔ قریب ہونا ۔

● --- عسیٰ ان یکون ردف لکم

[س ۲۷ : ۷۲

رَادِفٌ (اسم فاعل) قریب آنے والا (واقعہ)۔ پیچھے آنے والا ۔ دوسرا کا وقت ۔

● --- تتبعها الرادفة [س ۷۹ : ۷

مُرْدِفٌ (اسم فاعل) (۱) = رَادِفٌ

(۲) ایک کے پیچھے ایک لگا ہوا ۔

● --- من الملائکة مردفین [س ۸ : ۹

رَدَمَ

رَدْمٌ مضبوط دیوار ۔

● --- اجعل بینکم و بینهم ردما

[س ۱۸ : ۹۶

رَدِیَ

رَدِیَ ہلاک ہونا ۔

● --- واتبع هواه فتردی [س ۲۰ : ۱۶

أَرْدَی ہلاک کو پہنچانا ۔

● وذلکم ظنکم --- اردیکم [س ۴۱ : ۲۳

تَرَدَّی سر کے بل گرنا ۔ [س ۹۲ : ۱۱

مُتَرَدِّیَةٌ (مؤنث ۔ اسم فاعل) جو سر کے بل گرنے سے اور کسی طرح گر کر مر جائے ۔

[س ۵ : ۳

رَذُلَ

أَرْذَلُ (جمع أَرْذَلُونَ اور أَرَاذِلُ ۔ افعل التفضیل) نہایت رذیل ، کمینہ ۔

[س ۲۶ : ۱۱۱

إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ (س ۱۶ : ۷۰) نکمی عمر تک ۔

رَزَقَ

رَزَقَ ضروریات زندگی کے اسباب بہم پہنچانا ، مہیا کرنا ، عطا کرنا ۔

● --- الذی خلقکم ثم رزقکم

[س ۳۰ : ۴۰

رِزْقٌ (۱) ضروریات زندگی کے تمام سامان اور لوازمات ۔ اسباب زندگی ۔ [س ۱۱ : ۶

(۲) بارش ۔ پانی ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● وما انزل الله من السماء من رزق فاحیا به الارض بعد موتها [س ۴۵ : ۵

● --- وفی السماء رزقکم ---

[س ۵۱ : ۲۲

(۳) پھل ۔ میوہ ۔

● --- فاخرج به من الثمرات رزقا لکم ---

[س ۲ . ۲۲

(۴) کھانے کا سامان ۔

● --- فلینظر ایها ازکی طعاما فلیأتکم برزق منه

[س ۱۸ : ۱۹

(۵) چارپائے جانور ۔

● --- علی ما رزقهم من بهیمة الانعام ---

[س ۲۲ : ۲۸

(۶) نفع کی چیز ۔ کام کی چیز ۔ (صحاح ۔ قاموس)

(۷) مال و دولت ۔

● --- وانفقوا مما رزقهم الله [س ۴ : ۳۹

(۸) علم ۔

● کلما دخل علیها زکریا المحراب وجد عندها رزقا ـ قال یا مریم انی لک ھذا ـ قالت ھو من عنداللہ
[س ۳ : ۳۶
= علم ـ (مجاھد)
(۹) شکر ـ قدردانی ـ (صحاح ـ تاج)
● ---- وتجعلون رزقکم انکم تکذبون
[س ۵۶ : ۸۲
(۱۰) = نَصِیبٌ ـ حصہ ـ (راغب)
[س ۵۶ : ۸۲
رَازِقٌ (اسم فاعل) رزق دینے یا بہم پہنچانے والا ـ
[س ۵ : ۱۱۴
رَزَّاقٌ (مبالغہ بہ معنی فاعل) زبردست رزق دینے والا ـ
اَلرَّزَّاقُ خدا ـ
[س ۵۱ : ۵۸

رَسَّ

اَلرَّسُّ مدین کے پاس ایک کنوئیں کا نام ـ
[س ۲۵ : ۳۸

رَسَخَ

رَاسِخٌ (اسم فاعل) زبردست پایگاہ رکھنے والا ـ
اَلرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ (س ۳ : ۱۶۰)
زبردست عالم ـ وہ عالم جو اپنے علم کے سبب حق سے نہیں ٹلتے ـ

رَسَلَ

رَسُوْلٌ (جمع رُسُلٌ) رسول ـ پیغامبر ـ
اَلرَّسُوْلَا (س ۳۳ : ۶۶) = اَلرَّسُوْلَ (بطور اتباع)

لفظ رَسُوْلٌ مذکر و موٴنث ، واحد تثنیہ اور جمع ہر طرح سے استعمال ہوتا ہے ـ
(صحاح ـ قاموس)
● فاتیا فرعون فقولا انا رسول رب العالمین
[س ۲۶ : ۱۶
رِسَالَۃٌ پیغام ـ پیام ـ نیابت ـ تفویض ـ
اَرْسَلَ (۱) بھیجنا ـ (+ اِلٰی)
(۲) (+ عَلٰی) مسلط کرنا ـ (قاموس)
● ---- انا ارسلنا الشیاطین علی الکافرین ----
[س ۱۹ : ۸۳
فَاَرْسِلُوْنِ (س ۱۲ : ۴۵) = فَاَرْسِلُوْنِیْ
مُرْسِلٌ (اسم فاعل) بھیجنے والا ـ [س ۳۵ : ۲
مُرْسَلٌ (اسم مفعول) وہ جو بھیجا گیا ـ
وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا (س ۷۷ : ۱) رسولوں کی شہادت جو ہمیشہ آتے رہے ہیں ـ

رَسَا

رَوَاسِیْ (جمع ـ واحد رَاسِیَۃٌ موٴنث ـ مذکر رَاسٍ = رَاسِیٌ = رَاسُوْ ـ اسم فاعل)
(۱) چیزیں جو مضبوطی سے جمی ہوئی ہوں ـ
● وقدور راسیات [س ۳۴ : ۱۳
(۲) پہاڑ ـ
● وجعل فیھا رواسی [س ۱۳ : ۳
اَرْسٰی مضبوطی سے جمانا ـ
مُرْسٰی (مصدر ، اسم زمان ، مکان اور مفعول

بھی) وقت یا مقام مقررہ ۔

اَیَّانَ مُرْسٰهَا (س ۷ : ۱۸۶) کب ہے اُس کا وقت مقررہ ؟

مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا (س ۱۱ : ۴۳)

اُس کشتی کے چلنے اور ٹھہرنے کا وقت یا مقام ۔

رَشَدَ

رَشَدَ ٹھیک راستہ پر چلنا ۔ ٹھیک ہدایت پانا ۔

رَشَدٌ = رَشَادٌ = رُشْدٌ ٹھیک راستہ پر چلنا ۔ سچی ہدایت ۔ ٹھیک طریقہ عمل ۔

--- فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا (س ۴ : ۶)

اگر تم اُن میں صلاحیت پاؤ ۔

= صلاحا ۔ (ابن عباس)

رَاشِدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھیک ہدایت پر ہے ۔ وہ جو ٹھیک راستہ پر ہے ۔

رَشِیْدٌ (فعیل بہ معنی فاعل)

(۱) ہدایت یافتہ ۔ نیک ۔ صالح ۔

[س ۱۱ : ۸۷

(۲) ٹھیک راہ بتانے والا ۔

● --- انک لانت الحلیم الرشید

[س ۱۱ : ۸۶

مُرْشِدٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھیک ہدایت کرے ۔ ہادی ۔ [س ۱۸ : ۱۷

رَصَّ

مَرْصُوْصٌ (اسم مفعول) مضبوطی سے اور پختہ طور پر ملا ہوا ۔

● --- کانھم بنیان مرصوص [س ۶۱ : ۴

رَصَدَ

رَصَدٌ (اسم فعل) (۱) تاک میں رہنا ۔ گھات میں بیٹھنا ۔

(۲) گھات ۔ تاک ۔

(۳) تاک رکھنے والے (اسم جمع)

● --- یجد له شھابا رصدا [س ۷۲ : ۹

مَرْصَدٌ تاک میں بیٹھنے کی جگہ ۔ [س ۹ : ۵

مِرْصَادٌ رصدگاہ ۔

● ان ربک لبالمرصاد [س ۸۹ : ۱۴

اِرْصَادٌ (اسم فعل) = رَصَدٌ

● --- وارصادا لمن حارب اللہ ورسوله ---

[س ۹ : ۱۰۷

رَضَعَ

رَضَاعَةٌ (اسم فعل) بچے کو دودھ پلانا ۔

اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ (س ۴ : ۲۳)

تمہاری دودھ شریک بہنیں ۔

مَرَاضِعُ (جمع ۔ واحد مُرْضِعٌ)

(۱) چھاتیاں ۔ سینے ۔ دودھ پینے کی جگہ ۔ (کشاف ۔ بیضاوی)

(۲) (اسم فعل) چھاتی سے دودھ پینا ۔

(کشاف ۔ بیضاوی)

● --- وحرمنا علیه المراضع ---

[س ۲۸ : ۱۲

اَرْضَعَ دودھ پلانا ۔ [س ۲۲ : ۲

مُرْضِعَةٌ (مؤنث ۔ اسم فاعل) دودھ پلاتی

ہوئی بی بی۔ [س ۲ : ۲۲

إسْتَرْضَعَ بچے کے لئے دودھ پلانے والی آنّا ڈھونڈنا۔ [س ۲ : ۲۳۳

رَضِیَ

رَضِیَ (۱) راضی ہونا۔ خوش ہونا۔ (+عَنْ) [س ۵ : ۱۲۲

(۲) پسند کرنا۔ چن لینا۔ (+ بِ)

رَضِیٌّ خوشگوار۔ مقبول۔ [س ۱۹ : ۶

رَاضٍ (= رَاضِیٌ۔ اسم فاعل۔ مونث رَاضِیَۃٌ) (۱) جو راضی ہے، خوش ہے۔ [س ۸۸ : ۹

(۲) خوشگوار۔ پسندیدہ۔ [س ۸۹ : ۲۸

رِضْوَانٌ خوشنودی۔ [س ۹ : ۲۲

مَرْضِیٌّ (اسم مفعول) مقبول۔ بہت خوش۔ [س ۱۹ : ۵۶

مَرْضَاتٌ (= مَرْضَاۃٌ اسم فعل) خوش کرنا۔ [س ۲ : ۲۰۳

أَرْضَی خوش کرنا۔ راضی کرنا۔ [س ۳ : ۱۰۸

تَرَاضَی (+ بَیْنَ) ایک دوسرے سے خوش ہونا۔ آپس میں خوش اور راضی ہونا۔ [س ۴ : ۲۸

تَرَاضٍ (= تَرَاضِیٌ = تَرَاضُیٌ اسم فعل) آپس کی رضامندی۔ [س ۲ : ۲۳۳

إِرْتَضَی (+ لِ) خوش ہونا۔ خوش کرنا۔ [س ۲۱ : ۲۹

رَطَبَ

رُطْبٌ (اسم فعل) سبز چیز۔ [س ۶ : ۵۹

رُطَبٌ (اسم جمع) تازہ پکے کھجور۔ [س ۱۹ : ۲۵

رَعَبَ

رُعْبٌ (اسم فعل) ڈر۔ خوف۔ [س ۱۸ : ۱۷

رَعَدَ

رَعْدٌ بجلی کی کڑک۔ [س ۲ : ۱۸

رَعَی

رَعَی (۱) مویشی کو چراگاہ میں چھوڑنا، اُن کو چرانا، اُن کی حفاظت کرنا۔ [س ۲۰ : ۵۴

(۲) کسی کام کو ٹھیک طرح سے انجام دینا۔

● ۔۔۔ فما رعوھا حق رعایتھا [س ۵۷ : ۲۷

رِعَایَۃٌ (اسم فعل) ٹھیک طور پر انجام دینا۔ [س ۵۷ : ۲۷

رِعَاءٌ (جمع۔ واحد رَاعٍ = رَاعِیٌ اسم فاعل) چرواھا۔ گڈریا۔ [س ۲۸ : ۲۳

مَرْعَی (اسم مفعول و اسم ظرف) چارہ۔ چراگاہ۔ [س ۷۱ : ۳۱

رَاعَی پابندی کرنا۔ لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔ [س ۲۳ : ۸

رَاعِنَا آنحضرتؐ کو مخاطب کرتے وقت مدینہ کے کچھ یہود راعنا کہا کرتے۔ مخاطب کرنے کے لئے تو یہ لفظ بالکل درست تھا۔

اور اسی سے مسلمان بھی آپ کو اس سے مخاطب کرنے لگے۔ مگر یہود آپ سے طنزاً زبان کو دبا کر راعنا کے بدلے رعن کہتے (س ۴ : ۴۸) ۔ اس اخیر جملہ کے معنی ہوتے یہ احمق ہے۔

● یا ایها الذین آمنوا لا تقولوا راعنا و قولوا انظرنا واسمعوا ۔۔۔ [س ۲ : ۹۸

رَغِبَ

رَغِبَ (+ اَنْ) (۱) رغبت کرنا ۔ خواهش کرنا ۔ [س ۴ : ۱۲۶

(۲) التجا کرنا ۔ دعا کرنا ۔

● ۔۔۔ والی ربك فارغب [س ۹۴ : ۸

(۳) (+ عَنْ) بیزار ہونا ۔ انحراف کرنا ۔

● ومن یرغب عن ملة ابراهیم الا من سفه نفسه [س ۲ : ۱۳۰

وَلَا یَرْغَبُوا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِه (س ۹ : ۱۲۱) اور نہ ہوں یہ حریص اپنی جانوں کے لئے رسول کی جان سے زیادہ ۔

رَغَبٌ شوق ۔ رغبت [س ۲۱ : ۹۰

رَاغِبٌ (اسم فاعل) (۱) بیزار ۔ (+ عَنْ)

● اراغب انت عن آلهتی یا ابراهیم [س ۱۹ : ۴۶

(۲) رغبت کرنے والا، خواهش کرنے والا ۔ (+ اِلٰی)

● انا الی ربنا راغبون [س ۶۸ : ۳۲

رَغَدَ

رَغَدًا افراط سے ۔ [س ۲ : ۳۵

رَغَمَ

مُرَاغَمٌ (اسم مکان) پناہ کی جگہ ۔ [س ۴ : ۹۹

رَفَتَ

رُفَاتٌ دهول ۔ خاک ۔ کوئی چور چور کی هوئی چیز ۔ [س ۱۷ : ۴۹

رَفَثَ

رَفَثٌ (۱) بی بیوں کے بارے میں بیہودہ یا بری یا لغو بات کہنا ۔ (تاج)

● فمن فرض فیهن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج [س ۲ : ۱۹۷

(۲) = اَفْضٰی اِلٰی بیوی کے پاس جانا ۔ (+ اِلٰی) [س ۲ : ۱۸۷

رَفَدَ

رِفْدٌ هدیہ ۔ تحفہ ۔

مَرْفُوْدٌ (اسم مفعول) دیا ہوا ۔ عطا کیا ہوا ۔

● ۔۔۔ ویوم القیامة بئس الرفد المرفود [س ۱۱ : ۱۰۰

رَفْرَفَ

رَفْرَفٌ بچھونے کی چادریں ۔ (قتادہ) کمخواب یا زربفت کے پارچے ۔ (قاموس)

● ۔۔۔ متکئین علی رفرف خضر [س ۵۵ : ۷۶

رَفَعَ

رَفَعَ (۱) اونچا کرنا ۔ بلند کرنا ۔

● رفع السموات بغیر عمد [س ۱۳ : ۲

● رفع سمکها [س ۷۹ : ۲۸

(۲) اعزاز بخشنا ۔ مرتبہ بلند کرنا ۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (س ۹۴ : ۴) اور ہم نے بلند کیا تیرا نام تیرے (کمال) کی وجہ سے ۔

● ورفعنا بعضهم فوق بعض [س ۴۳ : ۳۲

● --- يرفع الله الذين آمنوا [س ۵۸ : ۱۱

● --- ورفع ابويه على العرش [س ۱۲ : ۱۰۰

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (س ۱۹ : ۵۷) اور ہم نے ادریس کو عالی مقام اعزاز بخشا ۔

(۳) اُٹھالینا بہ معنی وفات دینا ، طبعی موت دینا ۔

--- وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا بَلْ رَفَعَهُ اللهُ إِلَيْهِ (س ۴ : ۱۵۸) اور بلا شک اُنہوں نے عیسی کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے اُس کو اپنے پاس اُٹھا لیا (اُسے طبعی موت دی) ۔

لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ (س ۴۹ : ۲) نہ اُونچی کرو اپنی آواز (دھیرے بولو) ۔

يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ --- (س ۳ : ۵۵) اے عیسی! میں تجھکو طبعی موت دونگا اور تجھے اپنے پاس اُٹھا لونگا (یعنی اپنی قربت میں جگہ دونگا) ۔

(۴) مکان اُٹھانا یا زمین پر کوئی عمارت قائم کرنا ۔ نیو ڈالنا ۔

● واذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت --- [س ۲ : ۱۲۷

● --- في بيوت اذن الله ان ترفع --- [س ۲۴ : ۳۶

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ --- (س ۲ : ۶۳) اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا تھا درآنحالیکہ ہم نے تمہارے (سر) پر کوہ طور کھڑا کر رکھا تھا (یعنی کوہ طور کے نیچے اس کی وادی میں ہم نے تم سے اقرار لیا تھا) ۔

رَافِعٌ (اسم فاعل) اعزاز بخشنے والا ۔

● --- خافضة رافعة [س ۵۶ : ۳

رَفِيعٌ اُونچا ۔ بلند ۔

● --- رفيع الدرجات [س ۴۰ : ۱۵

مَرْفُوعٌ (اسم مفعول) (۱) اُونچا کیا ہوا ۔ اُونچا بنا ہوا ۔

● --- والسقف المرفوع [س ۵۲ : ۵

(۲) عالی مرتبہ ۔ اُونچے درجہ کا ۔ عمدہ سے عمدہ ۔

● --- وفرش مرفوعة [س ۵۶ : ۳۴

● --- فيها سرر مرفوعة [س ۸۸ : ۱۳

● --- في صحف مكرمة مرفوعة مطهرة [س ۸۰ : ۱۴

رفق

رَفِيقٌ ساتھی ۔ دوست ۔ [س ۴ : ۶۹

مِرْفَقٌ (۱) کہنی ۔ (۲) فائدہ ۔ آسائش ۔

مِرْفَقًا آسائش کے ساتھ ۔

● من امركم مرفقا [س ۱۸ : ۱۶

مَرَافِقُ (جمع) کہنیاں ۔ [س ۵ : ۶

مُرْتَفَقٌ (اسم مکان) آرام و آسائش کی جگہ ۔

● وحسنت مرتفقا [س ۱۸ : ۳۱

رقّ

رَقٌّ مہین کھال (یا جھلی) جس پر لکھا جاتا ہے۔ (صحاح۔ قاموس)

فِی رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ (۵۲ : ۳) چوڑے چکلے کھال یا جھلی پر۔

رقب

رَقَبَ پابندی کرنا۔ پاس کرنا۔ لحاظ کرنا۔
● ۔۔۔ لا یرقبوا فیکم الا [س ۹ : ۹

رَقِیْبٌ دیکھنے والا۔ خیال رکھنے والا۔
● ۔۔۔ الالدیہ رقیب عتید [س ۵۰ : ۱۸

رَقَبَۃٌ (جمع رِقَابٌ) (۱) گردن۔ [س ۴۷ : ۴

فَضَرْبَ الرِّقَابِ (س ۴۷ : ۴) گردن مارنا۔ قتل کرنا۔

(۲) مجازاً انسان۔ [س ۵ : ۹۲

(۳) گردن کا بوجھ، بار۔ نا جائز دباؤ۔ ظلم۔ تشدد۔
● ۔۔۔ فك رقبة [س ۹۰ : ۱۳

(۴) غلام۔
● فتحریر رقبة مؤمنة [س ۴ : ۹۲

تَرَقَّبَ اِردگرد دیکھنا، خیال رکھنا۔
● فخرج منها خائفا یترقب [س ۲۸ : ۲۱

اِرْتَقَبَ غور سے دیکھنا۔ خیال رکھنا۔
[س ۴۴ : ۱۰

مُرْتَقِبٌ (اسم فاعل) دیکھنے والا۔ خیال رکھنے والا۔ [س ۴۴ : ۵۹

رقد

رُقُوْدٌ (اسم فعل) سو رہنا۔ [س ۱۸ : ۱۸

مَرْقَدٌ بچھونا۔ [س ۳۶ : ۵۲

رقم

رَقِیْمٌ کتبہ۔

الرقیم الکتاب مرقومٌ مکتوب من الرقم۔ (بخاری)

اصحاب الکهف والرقیم ایک ہی گروہ کا لقب ہے۔ اصحاب کہف ان کو اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ایک ظالم بادشاہ کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوہ (کہف) میں جا چھپے تھے اور ان کو اصحاب الرقیم اس لئے کہتے ہیں کہ ان کے حالات اور نام ایک زمانہ میں جست کے پتر پر کندہ کرا کر اور بعض روایتوں کے مطابق پتھر پر کھود کر رکھے گئے تھے۔

قال سعید عن ابن عباس الرقیم اللوح من الرصاص کتب عاملهم اسماء هم۔ (بخاری)

● ام حسبت ان اصحاب الکهف و الرقیم کانوا من ایاتنا عجبا [س ۱۸ : ۹

مَرْقُوْمٌ (اسم مفعول) لکھا ہوا۔
[س ۸۳ : ۹

رقی

رَقِیَ (+ فِی) (۱) سیڑھی پر چڑھنا۔
[س ۱۷ : ۹۳

(۲) جادو کرنا

رُقِیٌّ (اسم فعل) چڑھنا۔ [س ۱۷ : ۹۳

رَاقٍ (= رَاقِیٌ اسم فاعل)) جادوگر۔
[س ۷۵ : ۲۷

تَرَاقِیَ (جمع - واحد تَرْقُوَۃٌ) گلے کی ھنسلیاں -
[س ۷۵ : ۲۶

اِرْتَقٰی (+ فِیْ) چڑھنا - [س ۳۸ : ۱۰

رکب

رَکِبَ سوار ھونا (جانور یا کشتی پر) -
[س ۱۸ : ۷۲

رَکْبٌ اُونٹوں پر سوار دس یا زیادہ آدمیوں کا قافلہ - کوئی چھوٹا قافلہ - [س ۸ : ۴۲

رُکْبَانٌ (جمع - واحد رَاکِبٌ - اسم فاعل) سوار- [س ۲ : ۲۳۹

رِکَابٌ (اسم جمع) اُونٹ - [س ۵۹ : ۶

رَکُوْبٌ اُونٹ کی سواری - [س ۳۶ : ۷۲

رَکَّبَ یکجا جمع کرنا - [س ۸۲ : ۸

مُتَرَاکِبٌ (اسم فاعل) ڈھیروں پڑا ھوا-
[س ۶ : ۹۹

رکد

رَوَاکِدُ (جمع موٴنث - واحد رَاکِدٌ - اسم فاعل) وہ جو ٹھہرا ھوا ھو- [س ۴۲ : ۳۱

رکز

رِکْزٌ دھیمی آواز - سرگوشی - [س ۱۹ : ۹۹

رکس

اَرْکَسَ اُلٹ دینا - مصیبت میں ڈالنا -
● واللہ ارکسھم بما کسبوا [س ۴ : ۸۸
= اوقعھم - (ابن عباس)

رکض

رَکَضَ (۱) گھوڑے یا اُونٹ کو ایڑ مارنا - (تاج - قاموس)
●--- ارکض برجلك --- [س ۳۸ : ۴۲
(۲) زوروں سے بھاگنا - (+ مِنْ)
[س ۲۱ : ۱۲

رکع

رَکَعَ جھکنا - بات ماننا - نماز پڑھنا -

رَاکِعٌ (جمع رَاکِعُوْنَ اور رُکَّعٌ اسم فاعل) حق کو ماننے والے - نماز پڑھنے والے -
[س ۲ : ۴۳

رکم

رَکَمَ ڈھیروں جمع کرنا - [س ۸ : ۳۸

رُکَامٌ ڈھیر-

رُکَامًا ڈھیر کی طرح - ڈھیروں -
[س ۲۴ : ۴۳

مَرْکُوْمٌ (اسم مفعول) ڈھیروں جمع کیا ھوا -
[س ۵۲ : ۴۴

رکن

رَکَنَ (+ اِلٰی) اپنے تئیں رجوع کرنا - مائل ھونا - [س ۱۱ : ۱۱۳

رُکْنٌ (۱) سھارا - پشتہ - ٹیک -
(۲) قوت - [س ۱۱ : ۸۰
(۳) سردار-

رمم

رَمِیْمٌ (صفت مشبہ - مذکر و موٴنث) سڑا ھوا -

گلا ہوا ۔ [س ۳۶ : ۷۸

رُمَّانٌ

رُمَّانٌ انار [س ۵۵ : ۶۸

رمح

رِمَاحٌ (جمع ۔ واحد رُمْحٌ) نیزہ ۔ برچھی ۔ [س ۵ : ۹۷

رمد

رَمَادٌ خاکستر ۔ راکھ ۔ [س ۱۴ : ۱۸

رمز

رَمْزٌ (اِسم فعل) اِشارہ ۔ [س ۳ : ۴۱

رمض

رَمَضَانُ عربی سال کا نواں مہینہ جس میں روزہ رکھنے کا حکم ہے ۔ [س ۲ : ۱۸۸

رمی

رَمَی (۱) ڈالنا ۔ پھینکنا ۔ [س ۷۷ : ۳۲

---وارسل علیھم طیرا ابابیل ترمیھم بحجارۃ من سجیل (س ۱۰۵ : ۳ و ۴)

اور خدا نے بھیجی اُن پر پے درپے ان کی شامت اعمال کہ گراتی ہیں ایسوں پر عذاب جو مقدر ہو چکا ہے ان کے لئے ۔

(۲) تیر چلانا ۔

● --- وما رمیت اِذ رمیت ولکن اللہ رمی ۔ [س ۸ : ۱۷

(۳) تہمت دینا ۔ الزام دینا ۔

● ان الذین یرمون المحصنات الغافلات المؤمنات لعنوا فی الدنیا والاخرۃ [س ۲۴ : ۲۳

رَھِبَ

رَھِبَ ڈرنا ۔ (خدا کے لحاظ سے کسی بات سے) احتیاط کرنا ۔ [س ۷ : ۱۵۴

رَھْبٌ (اِسم فعل) ڈر ۔ خوف ۔ [س ۲۸ : ۳۲

رَھَبٌ = رَھْبَۃٌ = رَھْبٌ [س ۲۱ : ۹۰ ؛ س ۵۹ : ۱۳ ؛ س ۲۸ : ۳۲

رُھْبَانٌ (جمع ۔ واحد رَاھِبٌ) راھب ۔ وہ درھیزگار لوگ جو احتیاط کرنے میں بلا ضرورت تشدد کرکے اپنے تئیں مشقت میں ڈالتے ہیں ۔ [س ۹ : ۳۲

رَھْبَانِیَّۃٌ رھبانیت ۔ رھبان کے طریقے ۔ [س ۵۷ : ۲۷

اَرْھَبَ ڈرانا ۔ ڈردلانا ۔ [س ۸ : ۶۱

اِسْتَرْھَبَ ڈرانا ۔ [س ۷ : ۱۱۵

رَھَطَ

رَھْطٌ (اِسم فعل) قبیلہ یا قوم ۔

تِسْعَۃُ رَھْطٍ (س ۲۷ : ۴۹) ایک قبیلہ کے نو آدمی ۔

رَھِقَ

رَھِقَ (۱) پیچھا کرنا ۔ ڈھانک لینا ۔ [س ۱۰ : ۲۷

(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ بری

عادتوں میں پڑنا ۔

● ۔۔۔ ان یرھقھا طغیانا ۔۔۔ [س ۱۸ : ۸۰

= یکلفھا ۔ (ابن عباس)

رَھَقٌ (اسم فعل) (۱) ظلم ۔ نقصان ۔

[س ۷۲ : ۱۳

(۲) سرکشی ۔

● فزادوھم رھقا [س ۷۲ : ۶

أُرْھِقَ کسی پر مشکل کام کا بار ڈالنا ، مصیبت ڈالنا ۔ [س ۷۴ : ۱۷

رَھَنَ

رَھِیْنٌ (فعیل بہ معنی فاعل = ثابتۃ مقیمۃ کھڑا ہونے والا ، اور بہ معنی مفعول) = مقامۃ فی حزاء ما قدم من عملہ وہ جو کھڑا کیا جائیگا اپنے اعمال کی جزا کے بارے میں ۔ رہن رکھا ہوا ۔ گرفتار ۔

کُلُّ امْرِیءٍ بِمَا کَسَبَ رَھِیْنٌ (س ۵۲ : ۲۱)

ہر شخص اپنے کئے کی وجہ سے گرفتار ہے ۔

رِھَانٌ (جمع اور مصدر ۔ واحد رَھْنٌ) وہ چیز جو بطور ضمانت رکھی جائے ۔

رَھَا

رَھْوٌ (اسم فعل) سکون کی حالت میں ہونا ۔

رَھْوًا (۱) ساکن ۔ ٹھہرا ہوا ۔ بغیر جوش و خروش (دریا) ۔ (لغت قبط ۔ صحاح ۔ تاج)

(۲) = سمتًا ایک طرف سے ۔ (ابن عباس)

واترک البحر رھوا [س ۴۴ : ۲۴

رَوَاسِیَ [رَسَا

رَاحَ

رَوْحٌ (۱) راحت ۔ آسائش ۔ وسعت ۔

● ۔۔۔ فروح و ریحان [س ۵۶ : ۸۹

(۲) رحمت ۔ فیض ۔

ولا تایئسوا من روح اللہ [س ۱۲ : ۸۷

رُوْحٌ (مذکر و مؤنث) ۔

(۱) رُوح ۔ انسان کی جبلت میں وہ اعلیٰ جوہر جو اس کو دوسرے جانداروں سے ممتاز کرتا ہے ۔

● بدا خلق الانسان من طین ۔ ثم جعل نسلہ من سلالۃ من ماء مھین ثم سوٰہ و نفخ فیہ من روحہ [س ۳۲ : ۷

(۲) روحانی قوت ۔ قوائے روحانی ۔

● ۔۔۔ تعرج الملائکۃ والروح الیہ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ [س ۷۰ : ۴

● یوم یقوم الروح والملائکۃ صفا ۔۔۔

[س ۷۸ : ۳۸

● ۔۔۔ اولئک کتب فی قلوبھم الایمان و أیدھم بروح منہ [س ۵۸ : ۲۲

● فارسلنا الیھا روحنا فتمثل لھا بشرا سویا

[س ۱۹ : ۱۶

(۳) رحمت ۔ (لسان)

● ۔۔۔ القھا الی مریم و روح منہ

[س ۴ : ۱۷۰

= ورحمۃ منا ۔ (س ۱۹ : ۲۱)

(۴) روحانی اشارات ۔ وحی ۔

● ۔۔۔ تنزل الملائکۃ والروح فیھا باذن ربھم من کل امر ۔۔۔ [س ۹۷ : ۴

● ۔۔۔ ینزل الملئکۃ بالروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ ۔۔۔ [س ۱۶ : ۲

= بالوحی ۔ (ابن عباس)

● یلقی الروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ لینذر یوم التلاق [س ۴۰ : ۱۵
● ۔۔۔ فارسلنا الیہا روحنا [س ۱۹ : ۱۶
● والتی احصنت فرجہا فنفخنا فیہا من روحنا ۔۔۔ [س ۲۱ : ۹۱
● تنزل الملٰئکۃ والروح فیہا باذن ربہم [س ۹۷ : ۴
● و یسئلونک عن الروح ۔ قل الروح من امر ربی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا ۔ ولئن شئنا لنذہبن بالذی اوحینا الیک ثم لا تجد لک بہ علینا وکیلا ۔۔۔ [س ۱۷ : ۸۵

وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا (س ۴۲ : ۵۲) اسی طرح ہم تجکو اپنے احکام روحانی طور پر اشارہ سے بتاتے ہیں ۔

رُوحُ الْأَمِينُ (س ۲۶ : ۱۹۳) = روح القدس امانت دار فرشتہ ۔

رُوحُ الْقُدُسِ (۱) فرشتۂ رحمت ۔ [س ۱۶ : ۱۰۲

= جِبْرِيْل (س ۲ : ۹۱) خدا کی قوت ، قدرت ۔ (لغت عبری)

(۱) انبیاء علیہم السلام کی خلقت میں جو ملکۂ نبوت ہے اور جو ذریعہ مبدء فیاض سے ان امور کے اقتباس کا ہے جو نبوت یا رسالت سے علاقہ رکھنے ہیں ۔ (سید احمد رح)

(۲) خدا کی طرف سے نبیوں اور مومنوں کی تقویت کے لئے فرشتہ رحمت ۔ [س ۵۸ : ۲۲

(۳) وحی انجیل ۔ [س ۲ : ۸۷

رِيحٌ (مونث ۔ جمع رِيَاحٌ)

(۱) ہوا ۔

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ (س ۳۴ : ۱۱) اور ہم نے ہوا کو سلیمان کا مسخر کر دیا کہ اس کی صبح کی منزل ایک مہینہ کی اور شام کی منزل ایک مہینہ کی ہوتی ۔ (وہ اس سے اپنی بادبان کشتیوں کے چلانے میں کام لیتے تھے جو ایک مہینہ کی راہ ایک صبح یا ایک شام میں طے کرتی) ۔

(۲) خوشبو ۔ مہک ۔

(۳) اقبال مندی ۔

● ولما فصلت العیر قال ابوھم انی لاجد ریح یوسف ۔۔۔ [س ۱۲ : ۹۴

(۴) طاقت ۔

● ۔۔۔ ولا تنازعوا فتفشلوا وتذھب ریحکم [س ۸ : ۴۶

رَوَاحٌ شام کا وقت ۔

رَوَاحُهَا شَهْرٌ (س ۳۴ : ۱۱) اس کی ایک شام کی منزل ایک مہینہ کی (منزل کے برابر ہوتی) ۔

رَيْحَانٌ (۱) خوشبودار نباتات ، پھول ، وغیرہ

● ۔۔۔ والحب ذوالعصف والریحان [س ۵۵ : ۱۲

(۲) = رِزْقٌ (لغت ھمدان ۔ ابن عباس ۔ تاج ۔ لسان)

(۳) فضل خدا ۔

● ۔۔۔ فروح و ریحان و جنت نعیم ۔ [س ۵۶ : ۸۸

(۴) پھولتی پھلتی اولاد ۔ خوشحال اولاد ۔ (راغب) [س ۵۶ : ۸۸

اَرَاحَ شام کے وقت مویشیوں کو گھر ھنکا کر لانا۔ [س ۱۶ : ۶]

رَادَ

رُوَیدًا (۱) نرمی سے۔ (صحاح۔ قاموس)
(۲) = **مَهْلًا** تھوڑی سی مہلت دیکر۔
● اَمهلهم رُوَیدًا [س ۸۶ : ۱۷]

رَاوَدَ آرزو کرنا۔ ارادہ کرنا۔

رَاوَدَتْهُ ۔۔۔ عَنْ نَّفْسِه (س ۱۲ : ۲۳)
اُس بی بی نے ارادہ کیا یوسف سے یوسف کی طبیعت کے خلاف۔

سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ (س ۱۲ : ۶۱) ہم طلب کرینگے اس کو اس کے باپ سے اس کے باپ کی طبیعت کے خلاف (گو اس کا باپ اس لڑکے کو ہمارے حوالہ کرنا نہ چاہیگا مگر ہم اس سے ضرور طلب کرینگے)۔

اَرَادَ ارادہ کرنا۔ خواہش کرنا۔

یُرِدْنِ (س ۳۶ : ۲۳) = **یُرِدْنِیْ**

رَاضَ

رَوْضَةٌ (جمع **رَوْضَاتٌ**) سبزہ زار سیراب زمین۔

رَاعَ

رَوْعٌ (اسم فعل) دل میں ڈرنا۔ خوف۔

رَاغَ

رَاغَ (۱) متوجہ ہونا۔ رخ کرنا۔ (+ اِلٰی) [س ۳۷ : ۹۱]
(۲) حملہ آور ہونا۔ (+ عَلٰی) [س ۳۷ : ۹۳]

رَامَ

اَلرُّوْمُ سلطنت رومۃ الکبری جس کا بادشاہ ہرقل تھا اور جو شام اور بیت المقدس تک پھیلی ہوئی تھی۔

غُلِبَتِ الرُّوْمُ (س ۳۰ : ۲) سلطنت رومۃ الکبری مغلوب ہوگئی۔ یہ اس شکست کا ذکر ہے جو سنہ ۶۱۶ مسیحی میں ہرقل قیصر روم کو ایران کے بادشاہ خسرو پرویز سے ہوئی اور جس میں خسرو نے بیت المقدس فتح کرلیا، حالانکہ چند ھی سال میں یعنی سنہ ۶۲۲ مسیحی میں پھر ہرقل نے خسرو کو زبردست شکست دی اور اس کی سلطنت کے بڑے حصے پر مالک ہوگیا۔

رَابَ

رَیْبٌ (اسم فعل) (۱) شک۔ (۲) مصیبت۔

رَیْبَ الْمَنُوْنِ (س ۵۲ : ۳۰) زمانہ کی گردش۔

رِیْبَةٌ شبہ۔ بے اطمینانی۔ [س ۹ : ۱۱۰]

مُرِیْبٌ (اسم فاعل) (۱) بے چین یا پریشان کرنے والی چیز۔ [س ۱۱ : ۶۲]
(۲) مجرم۔ [س ۵۰ : ۲۵]

اِرْتَابَ شک میں ہونا۔ شبہ میں پڑنا۔ [س ۲۹ : ۴۸]

مُرْتَابٌ (اسم فاعل) وہ جو شک میں پڑا ہو۔ شک کرنے والا۔ [س ۴۰ : ۳۴]

رَاشَ

رِیْشٌ (۱) پرندوں کے پر۔

(۲) خوبصورت پہناوے۔ [س ۷: ۲۶]

رَاعَ

رِیْعٌ اونچی پہاڑی۔ [س ۲۶: ۱۲۸]

رَانَ

رَیْنٌ میل اور زنگ جو کسی صاف چمکیلی چیز مثلاً شیشے پر لگ جائے۔ (راغب)

رَانَ (+ عَلٰی) ڈھانک لینا۔ مغلوب کرنا۔ (صحاح۔ قاموس)

● کلا بل ران علی قلوبھم ماکانوا یکسبون [س ۸۳: ۱۴]

ـــ« باب الزای »ـــ

زَبَدَ

زَبَدٌ جھاگ۔ [س ۱۳ : ۱۸

زَبَرَ

زَبُورٌ (جمع زُبُرٌ) کتاب۔

اَلزَّبُورُ حضرت داؤد کی کتاب جو اب بھی عہد عتیق میں شامل ہے۔
[س ۲۱ : ۱۰۵

زُبَرٌ (جمع۔ واحد زُبْرَةٌ) (۱) لوہے کے بڑے ٹکڑے۔ ٹکڑے۔ حصے۔ [س ۱۸ : ۹۵

(۲) فرقے۔ [س ۲۳ : ۵۲

مطابق قرأت زُبَرًا

زُبُرٌ (جمع۔ واحد زَبُور۔ زُبْرَةٌ بروزن فُعْلَةٌ کی جمع زُبُرٌ بروزن فُعُلٌ نہیں ہوتی) کتابیں۔ لکھی ہوئی چیزیں۔

● ۔۔۔ جاءتھم رسلھم بالبینات و بالزبر ۔۔۔
[س ۳۵ : ۲۵

● ۔۔۔ فتقطعوا امرھم بینھم زبرا
[س ۲۳ : ۵۲

زَبَنَ

زَبَانِيَةٌ (جمع۔ واحد زِبْنِيَةٌ) زبردست پیادے۔ [س ۹۶ : ۱۸

زَجَّ

زُجَاجَةٌ (وحدۃ) شیشہ۔ شیشہ کی بنی ہوئی کوئی چیز۔ [س ۲۴ : ۳۵

زَجَرَ

زَجْرٌ (اسم فعل) ڈانٹنا۔ روکنا۔ منع کرنا۔
[س ۳۷ : ۲

زَاجِرَاتٌ (مؤنث۔ جمع۔ اسم فاعل) بُرے کاموں سے ڈانٹنے والے، روکنے والے (رسول)۔ نصیحت کرنے والے۔

● ۔۔۔ فالزاجرات زجرا [س ۳۷ : ۲

زَجْرَةٌ ایک ڈانٹ۔ [س ۳۷ : ۱۹

اِزْدَجَرَ (= اِزْتَجَرَ) ڈانٹ کر بھگا دینا۔ نہ ماننا۔

● ۔۔۔ وقالوا مجنون وازدجر [س ۵۴ : ۹

مُزْدَجَرٌ (اسم مفعول) منع کیا ہوا۔ روکا ہوا۔
[س ۵۴ : ۴

زَجَا

اَزْجٰى دھکیلنا۔ آگے کو بڑھانا۔
[س ۲۴ : ۴۳

مُزْجَاةٌ (مؤنث۔ مذکر مُزْجٰى اسم مفعول) قلیل۔ چھوٹی۔ تھوڑی۔ [س ۱۲ : ۸۸

زَحزَحَ

زَحْزَحَ (+ عَنْ) کسی چیز کو جگہ سے دور ہٹا دینا۔ [س ۳: ۱۸۲

مُزَحْزِحٌ (اسم فاعل) ہٹا دینے والا۔

[س ۲: ۹۶

زَحَفَ

زَحْفٌ (اسم فعل) جنگ کی حالت میں دشمن سے مٹھ بھیڑ۔ [س ۸: ۱۵

زُخرُف

زُخْرُفٌ (۱) سونا۔

(۲) اثاث البیت اور اس کا تجمل۔ (ابن زید)

(۳) کوئی چیز جس کو ملمع یا نقش و نگار سے زینت دی جائے۔ [س ۴۳: ۳۴

زُخْرُفَ الْقَوْلِ (س ۶: ۱۱۲) ملمع کی ہوئی باتیں جو بظاہر بڑی اچھی دکھائی دیں۔

اِذَا اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ (س ۱۰: ۲۴) جب زمین نے اپنا سنگار کرلیا اور خوشنما بن گئی۔

زَرَبَ

زَرَابِیُّ (جمع۔ واحد زِرْبِيَّةٌ) [لغت حبش

(۱) = نَمَارِقُ چھوٹے تکئے۔ (صحاح۔ قاموس)

(۲) نفیس مسندیں۔

(۳) = طنافس قالینیں۔ (قاموس)

● وزرابی مبثوثة [س ۸۸: ۱۶

زَرَعَ

زَرَعَ بیج بونا۔ بڑھانا۔ اُگانا۔

[س ۵۶: ۶۴

زَرْعٌ (جمع زُرُوعٌ) (۱) بیج۔ اناج۔

(۲) کھیت جس میں زراعت کی جائے۔

[س ۱۳: ۴

زُرَّاعٌ (جمع۔ واحد زَارِعٌ۔ اسم فاعل) زراعت کرنے والے۔

زَرَقَ

زُرْقٌ (جمع۔ واحد اَزْرَقُ)

(۱) نیلی آنکھوں والے۔

(۲) دہشت کے مارے جن کی آنکھوں کا رنگ بدل جائے۔

● ---ونحشر المجرمین یومئذ زرقا---

[س ۲۰: ۱۰۲

زَرَی

اِزْدَرَی (= اِزْتَرَی) حقیر جاننا۔

لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْٓ اَعْيُنُكُمْ (س ۱۱: ۳۱) اُن کے بارے میں جن کو تمہاری آنکھیں حقیر سمجھتی ہیں۔

زَعَمَ

زَعَمَ ایسی بات بیان کرنا جو جھوٹ ہو۔ خیال کرنا۔ گمان کرنا۔ [س ۶۴: ۷

زَعْمٌ (اسم فعل) خیال۔ گمان۔ [س ۶: ۱۳۶

زَعِیْمٌ ضامن ۔ ذمہ دار ۔ [س ۱۲ : ۷۲

زَفَّ

زَفَّ جلدی چلنا ۔ تیزی سے دوڑتے ہوئے چلنا ۔ [س ۳۷ : ۹۴

زَفَرَ

زَفِیْرٌ سانس کا اندر کھینچنا ۔ غم سے ٹھنڈی گہری سانس لینا ۔ (گدھے کی آواز کا پہلا حصہ زفیر اور اخیر حصہ شہیق کہلاتا ہے) ۔

زَفِیْرٌ وَشَهِیْقٌ (س ۱۱ : ۱۰۸) گدھے کی طرح چیخنا اور دھاڑنا ۔

سَمِعُوْا لَهَا تَغَیُّظًا وَّزَفِیْرًا (س ۲۵ : ۱۲) وہ سنیں گے بھڑکتی ہوئی آگ کا غیظ اور غضب ۔

زَقَمَ

زَقُّوْم ایک جنگلی درخت جس میں ایک طرح کا نہایت کڑوا بادام ہوتا ہے ۔

اس کو عرب جانتے تھے، چنانچہ ایک اعرابی نے امام ابوحنیفہ کو خبر دی کہ یہ ایک سیاہ سا درخت ہے جس کے چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں اور اس کے تنوں کے سرے بہت بدنما ہوتے ہیں ۔ (از مولینا محمد علی)

[س ۳۷ : ۶۰

زَکَرِیَّاءُ

حضرت زکریاؑ ۔

زَکَیَ

زَکَیَ (= زَکَا) (۱) کھیتی میں نمو آنا اور اس کا بڑھنا ۔
(۲) کسی مصیبت سے صاف نکل جانا ۔
(۳) صاف ہونا ۔ پاک ہونا ۔ بری ہونا ۔
(لغت عبری)

● ۔۔۔ مازکی منکم من احد ابدا
[س ۲۴ : ۲۱

زَکٰوةٌ (= زَکَاةٌ)　　(لغت شام)
(۱) عمل صالح ۔ ٹھیک کام ۔ مناسب عمل ۔ (لسان)

● والذین هم للزکوة فاعلون [س ۲۳ : ۴

● ۔۔۔ واوصانی بالصلوة والزکوة
[س ۱۹ : ۳۱

(۲) اپنی کمائی میں سے ہر ایک کا حصہ الگ الگ ادا کر کے اپنے مال کو اپنے لئے حلال کرلینا ۔

● ۔۔۔ واقاموا الصلوة وآتوا الزکوة
[س ۲ : ۲۷۷

(۳) = صلاح ۔ صلاحیت ۔

● ۔۔۔ وآتیناه الحکم صبیا وحنانا من لدنا وزکوة　[س ۱۹ : ۱۲

● ۔۔۔ فاردنا ان یبدلهما ربهما خیرا منه زکوة
[س ۱۸ : ۸۰

زَکِیٌّ (۱) بے عیب بمعنی تندرست ۔ صحیح و سالم ۔

● ۔۔۔ لاهب لك غلاما زکیا [س ۱۹ : ۱۹

(۲) صلاحیت رکھنے والا ۔
(۳) بے قصور ۔

● ۔۔۔ قال اقتلت نفسا زکیة بغیر نفس
[س ۱۸ : ۷۴

اَزْکٰی (= اَزْکَیُ افعل التفضیل) ۔
(۱) بہت اچھا ۔ نہایت اچھا [س ۱۸ : ۱۹
(۲) زیادہ مناسب ۔
● ۔۔۔ ذلکم ازکی لکم [س ۲ : ۲۳۲

زَکّٰی (۱) اصلاح کرنا ۔ اچھا بنانا ۔ تیز بنانا ۔ ترقی بذیر کرنا ۔
● ۔۔۔ قد افلح من زکّٰھا ۔۔۔ [س ۹۱ : ۹
(۲) اچھا دکھانا ، ظاہر کرنا ، سمجھنا ۔
● ۔۔۔ فلا تزکوا انفسکم [س ۵۳ : ۳۲

تَزَکّٰی اچھے بننے کی کوشش کرنا ۔
● ۔۔۔ و من تزکی فانما یتزکی لنفسه
[س ۳۵ : ۱۸
● ۔۔۔ الذی یؤتی ماله یتزکی
[س ۹۲ : ۱۸

اِزَّکّٰی = تَزَکّٰی [س ۸۰ : ۳

زَلَّ

زَلَّ پاؤں کا ڈگمگا جانا ۔ پھسل جانا ۔
[س ۲ : ۲۰۹

اَزَلَّ (+ عَنْ) ڈگمگا دینا ۔ گرادینا ۔
[س ۲ : ۳۶

اِسْتَزَلَّ ڈگمگا دینے کی خواہش کرنا ۔
[س ۳ : ۱۵۵

زَلْزَلَ

زَلْزَلَ ہل جانا ۔ کانپ اٹھنا ۔ تلاطم ہونا ۔
زُلْزِلُوْا (س ۲ : ۲۱۴) جمع مذکر غائب
ماضی مجہول ۔ وہ دہل گئے ۔

زِلْزَالٌ (اسم فعل) زوروں سے ہلانا ۔ مصیبت میں گھر جانا ۔ گھبراہٹ اور مصیبت میں پڑنا ۔
● ۔۔۔ ھنا لك ابتلی المؤمنون و زلزلوا زلزالا شدیدا [س ۳۳ : ۱۱

زَلْزَلَةٌ کانپنا ۔ ہلنا ۔ مصیبت اور گھبراہٹ کا آنا ۔ خلفشار مچنا ۔
● ان زلزلة الساعة شیٔ عظیم [س ۲۲ : ۱

زَلَفَ

زُلْفَةٌ نزدیکی ۔ قربت ۔
زُلْفَةً نزدیک [س ۶۷ : ۲۷
زُلَفٌ (جمع)
زُلَفًا مِنَ الَّيْلِ (س ۱۱ : ۱۱۴) رات کی دو گھڑیاں (شام اور صبح) ۔
زُلَفًا = زُلُفًا = زُلْفًا = زُلْفٰی
زُلْفٰی (واحد) = زُلْفَةٌ درجہ ۔ مرتبہ ۔
● ۔۔۔ عندنا زلفی [س ۳۴ : ۳۷

اَزْلَفَ (+ لِ) نزدیک لانا ۔ پہنچانا ۔
[س ۲۶ : ۶۴

زَلَقَ

زَلَقٌ وہ زمین جس پر پاؤں نہ جمے ۔ پھسلتی زمین ۔ ایسی زمین جس پرسبزی نہ جمے ۔
فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا (س ۱۸ : ۴۰)

پھر صبح کو وہ جائے میدان صاف۔

أَزْلَقَ (+ ب) پھسلا دینا۔ گرا دینا

● --- لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ [س ٦٨ : ٥١]

وہ ضرور اپنی بری نظروں سے تجکو (سچے راستہ سے) پھسلا دینگے۔

زَلَمَ

أَزْلَامٌ (جمع۔ واحد زَلَمٌ) تیر کی لکڑیاں جن سے زمانہ جاھلیت میں عرب فال نکالا کرتے تھے۔ [س ٥ : ٣]

زَمَرَ

زُمَرٌ (جمع ۔ واحد زُمْرَةٌ) لوگوں کی قلیل جماعت۔

زُمَرًا گروہ گروہ۔ [س ٣٩ : ٧١]

زَمَلَ

زَمَلَ = إِحْتَمَلَ (صحاح۔ قاموس) بار اُٹھانا۔

زَمْلٌ (اسم فعل) بار کا اُٹھانا اور لیکر چلنا۔

مُزَّمِّلٌ (اسم فاعل۔ إِزَّمَّلَ = تَزَمَّلَ سے)

= مُتَزَمِّلٌ (تاج)۔ تزمل به امر نبوة و رسالة۔ (عکرمه)۔ وہ جس پر نبوت اور رسالت کا بار ڈالا گیا۔

● یا ایها المزمل --- انا سنلقی علیک قولا ثقیلا [س ٧٣ : ١ و ٥]

زَمْهَرَ

زَمْهَرِيرٌ شدت کی سردی۔ [س ٧٦ : ١٣]

زَنْجَبِيلَ

زَنْجَبِيلٌ سونٹھ۔ [س ٧٦ : ١٧]

زَنَمَ

زَنِيمٌ (١) = ظَلُومٌ بڑا ظالم۔ موذی۔ (بخاری روایت ابن عباس بطریق علی ابن ابی طلحه)

● --- بعد ذلك زنيم [س ٦٨ : ١٣]

(٢) کمینه خصلت۔ (صحاح۔ قاموس۔ تاج) بُرے اخلاق والا۔ (عکرمه)

شریر۔ (سعید ابن جبیر۔ ابن جریر)

زَنَى

زَنَى زنا کا مرتکب ہونا۔ [س ٢٥ : ٦٨]

زِنًا (اسم فعل) زنا۔ [س ١٧ : ٣٢]

زَانٍ (اسم فاعل) = اَلزَّانِي (مذکر۔ موٴنث اَلزَّانِيَةُ) وہ جو زنا کا مرتکب ہو۔ [س ٢٤ : ٣]

زَهَدَ

زَاهِدٌ (اسم فاعل) وہ جس کو کوئی خاص رغبت نہ ہو۔ بے رغبتی دکھانے والا۔ [س ١٢ : ٢٠]

زَهَرَ

زَهْرَةٌ آرائش۔ تروتازگی و حسن و نمائش۔ [س ٢٠ : ١٣١]

زَهَقَ

زَهَقَ باطل ہوجانا۔ غائب ہو جانا۔ ہلاک ہونا۔ [س ١٧ : ٨١]

زَاهِقٌ (اسم فاعل) وہ جو باطل ہو جائے۔ وہ جو ہلاک ہو جائے۔ [س ۲۱ : ۱۸

زَهُوقٌ بیکار۔ باطل۔ [س ۱۷ : ۸۱

زاج

زَوْجٌ (جمع أَزْوَاجٌ)

(۱) جانداروں میں کسی جوڑے کا فرد، نر ہو یا مادہ۔

--- ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ (س ٦ : ۱۴۳) آٹھ زوج یعنی آٹھ فرد نر و مادہ ملاکر۔

(۲) میاں یا بیوی۔

(۳) = قَرِينٌ (راغب)۔ساتھی یا دوست۔

● احشروا الذين ظلموا وازواجهم وما كانوا يعبدون من دون الله [س ۳۷ : ۲۲

= أمثالهم۔ (حضرت عمر)

= اتباعهم ومن اشبههم من الظلمة۔ (ابن جریر)

(۴) قسم۔

● فانبتنا فيها من كل زوج كريم [س ۳۱ : ۹

زَوْجَانِ (تثنیہ)

(۱) دو زوج (فرد) یعنی ایک نر اور ایک مادہ۔

● --- وانه خلق الزوجين الذكر والانثى [س ۵۳ : ۴۵

(۲) دو متقابل و متضاد چیزیں، مثلاً رات دن، اندھیرا اُجالا، وغیرہ۔

● ومن كل شيء خلقنا زوجين [س ۵۱ : ۴۹

(۳) قسم قسم۔

● --- فيهما من كل فاكهة زوجان [س ۵۵ : ۵۲

= اُن دونوں میں ہر میوہ قسم قسم کا ہوگا۔ (مولینا محمود حسن رح)

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ جوڑے کے دو یعنی ایک نر اور ایک مادہ۔

● --- قلنا احمل فيها من كل زوجين اثنين [س ۱۱ : ۴۰

● --- ومن كل الثمرات جعل فيها زوجين اثنين [س ۱۳ : ۳

أَزْوَاجٌ (جمع۔ واحد زَوْجٌ) (۱) جوڑے۔

(۲) افراد۔ اشخاص۔

● --- ما متعنا به ازواجا منهم [س ۱۵ : ۸۸

(۳) ساتھی۔ دوست۔ ہم مشرب۔

أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ صاف ستھرے خیالات اور عادات کے ہم مشرب لوگ۔

● والذين آمنوا وعملوا الصالحات سندخلهم جنات --- لهم فيها ازواج مطهرة --- [س ۴ : ۶۰

(۴) اقسام۔

● --- وآخر من شكله ازواج [س ۳۸ : ۵۸

= اور کچھ اسی شکل کی طرح طرح کی چیزیں۔ (مولینا محمود حسن رح)

(۵) گروہ۔

--- وكنتم ازواجا ثلاثة [س ۵٦ : ۷

زَوَّجَ (۱) جوڑا ملاکر بنانا یا ملاکر دینا۔

● --- يهب لمن يشاء اناثا ويهب لمن يشاء الذكور او يزوجهم ذكرانا واناثا [س ۴۲ : ۴۹

(۲) ہم جنس کو ہم جنس سے ملانا ۔ ہم مشرب کو ہم مشرب سے ملانا ۔
وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ (س ۸۱ : ۷) اور جب تمام جاندار اپنے اپنے ہم جنس سے ملائے جائیں گے ۔
وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ (س ۴۴ : ۵۴) اور ہم اُن کو گورے گورے بڑی بڑی آنکھ والے مرد اور گوری گوری بڑی بڑی آنکھ والی بی بیوں کا ہم نشین بنائیں گے ، (محفلوں میں ایسے ایسے مرد اور بیبیوں کی صحبتیں رہیں گی) ۔
= ای قرناھم بھن ولم یجئی فی القرآن زوجناھم حورا کما یقال زوجتہ امراۃ تنبیھا علی ان ذلک لایکون علی حسب المتعارف فیا بیننا من المنا کحۃ ۔ (راغب)
(۳) منا کحت میں ملادینا ۔ نکاح میں دینا ۔
● --- فلما قضی زید منھا وطرا زوجنا کھا [س ۳۳ : ۳۷

زَادَ

زَادٌ (۱) وہ جمع کی ہوئی چیز جو ضرورت سے زیادہ ہو اور جو کسی خاص مطلب سے رکھی جائے ۔
(۲) زاد راہ ۔ زاد سفر ۔ [س ۲ : ۱۹۷
تَزَوَّدَ سفر کے لئے زاد راہ لینا ۔
● --- وتزودوا فان خیرالزاد التقوی [س ۲ : ۱۹۷

زَارَ

زَارَ زیارت کرنا ۔ [س ۱۰۲ : ۲
زُورٌ جھوٹ ۔ جھوٹی بات ۔ [س ۲۲ : ۳۰

تَزَاوَرَ (+عَنْ) ڈھلنا ۔ کترا کر نکل جانا ۔
● تَزَاوَرُ (س ۱۸ : ۱۶) = تَتَزَاوَرُ (واحد مؤنث غائب مضارع)

زَالَ

زَالَ ایک چیز کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔ علحدہ ہونا ۔ [س ۱۴ : ۴۷
زَوَالٌ (اسم فعل) کسی ثابت چیز کا اپنی جگہ سے ٹل جانا ۔ [س ۱۴ : ۴۴

زَاتَ

زَيْتٌ تیل ۔ [س ۲۴ : ۳۵
زَيْتُونٌ (اسم جمع) زیتون ۔ [س ۸۰ : ۲۹
اَلزَّيْتُونُ زیتا نام پہاڑی جو ارض فلسطین میں ہے ۔ (س ۹۵ : ۱) [تِينٌ
زَيْتُونَةٌ (واحدۃ) زیتون کا درخت ۔ [س ۲۴ : ۳۵

زَادَ

زَادَ زیادہ ہونا ۔ بڑھنا ۔ بڑھانا ۔ تعداد میں بڑھنا ۔
زَيْدٌ زید بن حارثہ ۔ آپ مسیحی تھے اور کمسنی میں عرب لٹیروں نے آپ کو لا کر مکہ میں بیچ ڈالا تھا ۔ آپ کو حضرت خدیجۃ الکبری کے ایک بھتیجے نے خرید لیا تھا اور بعد کو جب آنجناب صلعم کا نکاح حضرت خدیجہ سے ہوا تو یہ حضرت خدیجہ کو تحفہ میں ملے ، اور اُنہوں نے آنجناب کی نذر کردی ۔ آنجناب نے زید کو فوراً آزاد کردیا مگر یہ آپ ہی کے پاس رہنے لگے ۔ کچھ

دنوں کے بعد جب زید کے باپ کو ان کا
پتہ لگا تو وہ آپ کے پاس آکر سرے سے فدیہ
دیکر زید کو لے جانا چاہے ۔ آنجناب نے
زید کو بلایا اور بلا فدیہ لئے اجازت دی
کہ وہ اپنے باپ کے ساتھ جائے ، مگر زید
آنجناب کو چھوڑ کر باپ کے ساتھ جانے پر
راضی نہ ہوئے تو آنجناب نے فرمایا اگر
زید جانا نہیں چاہتا تو میں اُسے کیوں
نکالوں ؟ اس پرحارثہ خوش ہو کر چلا گیا ۔
تو آنجناب نے زید کو اپنا بیٹا بنا کر رکھا ۔
اِس وقت زید کی عمر قریب بیس سال کے
تھی ۔ قد چھوٹا ، رنگ سیاہ ، چھوٹی دبی
ہوئی ناک : یہ تھا ان کا حلیہ ۔ (سر ولیم
میور) ۔

آگے چلکر یہ اسلام لائے اور آنجناب آپ
کو بہت عزیز رکھتے تھے یہاں تک کہ
آپ نے اپنی پھوپی زاد بہن حضرت زینب
بنت جحش سے ان کا نکاح کردیا ، گو یہ
نکاح دیرپا نہ ھوا ۔ عرب کے اعلی خاندان
کی بی بی زینب کا مزاج ان سے نہ ملا اور
زید نے ان کو طلاق دے دی ۔ آپ اخیر
وقت تک آنجناب کے زبردست عاشق رہے ۔
[س ۳۳ : ۳۷

زِیَادَةٌ زیادہ ۔ [س ۱۰ : ۲۶

مَزِیْدٌ زیادہ ۔ مزید ۔ [س ۵۰ : ۳۵

اِزْدَادَ (= اِزْتَادَ) بڑھنا ۔ بڑھنے دینا ۔

● --- ثم ازدادوا کفرا [س ۳ : ۸۹

--- وَازْدَادُوْا تِسْعًا (س ۱۸ : ۲۳)

اور (اس پر) نو (سال) اور زیادہ رہے ۔

زَاغَ

زَاغَ اِستقامت سے ایک طرف کو جھک جانا ۔
ٹیڑھا چلنا ۔ کجرفتاری کرنا ۔

● --- فلما زاغوا ازاغ اللہ قلوبھم
[س ۶۱ : ۵

--- مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی (س ۵۳ : ۱۷)
آپ کی نگاہ نہ بہکی اور نہ حقیقت سے تجاوز کی ،
یعنی آپ نے جو کچھ دل کی آنکھ سے دیکھا
بالکل ٹھیک دیکھا ، آپ کے محسوسات میں
غلطی ھرگز نہ ھوئی ۔

--- وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ (س ۳۳ : ۱۰)
جب مارے خوف کے نظریں کج ھو کر رہ
جائیں گی (جب اُن کو کچھ نہ دکھائی
دیگا) ۔

زَیْغٌ (اِسم فعل) ایک طرف کو جھک جانا ،
بہک جانا [س ۳ : ۷

اَزَاغَ اِستقامت سے ایک طرف کو جھکا دینا ،
بہکا دینا ۔ [س ۶۱ : ۵

زَالَ

زَالَ باز آنا ۔ (+ فی) [س ۳۰ : ۳۳

مَا زَالَ / لَا یَزَالُ } باز نہ آئیگا ۔ ھمیشہ رھیگا ۔ [س ۹ : ۱۱۰

زَیَّلَ (+ بَیْنَ) الگ الگ کردینا ۔ جدائی
ڈال دینا ۔

● --- فزیلنا بینھم [س ۱۰ : ۲۸

تَزَیَّلَ ایک دوسرے سے الگ ہوجانا۔ [س ۴۸ : ۲۵

زَانَ

زِیْنَۃٌ (۱) زینت - زیبائش - [س ۷ : ۲۹

(۲) زیورات - [س ۲۰ : ۹۰

یَوْمُ الزِّیْنَۃِ (س ۲۰ : ۶۱) بناؤسنگار کا دن - عید - تہوار -

زَیَّنَ آراستہ کرنا - تیار کرنا - کسی بات یا چیز کو خوشنما بنا کر دکھانا -

---لَأُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ (س ۱۵ : ۳۹) میں اُن کو ضرور ملک میں بہاریں دکھاؤنگا -

اِزَّیَّنَ (= تَزَیَّنَ) زینت دیا جانا - [س ۱۰ : ۲۴

ــ« باب السین »ــ

س

سَ حرف ہے ۔ مضارع کے ساتھ آتا ہے ۔ یہ کبھی استمرار کا فائدہ دینے کے لئے بھی آتا ہے ۔ مثلاً سیقول السفھاء (س ۲ : ۱۴۲) ۔ کبھی یہ حرف فعل کے حاصل ہونے کے وعدہ کا فائدہ دیتا ہے ۔ لہذا اس کا کسی ایسے کلام میں داخل ہونا جس سے وعدہ یا وعید کا فائدہ حاصل ہو اس کلام کی توکید کا موجب ہوگا اور اس کے معنی کو ثابت کریگا ۔ مثلاً فسیکفیکھم اللہ (س ۲ : ۱۳۷) اور اولئك سیرحمھم اللہ (س ۹ : ۷۱) ۔

سَأَلَ

سَأَلَ (۱) پوچھنا ۔ دریافت کرنا ۔ سوال کرنا ۔
● سال سائل بعذاب واقع [س ۷۰ : ۱
(۲) مانگنا ۔ درخواست کرنا ۔
● یسئلہ من فی السموات والارض
[س ۵۵ : ۲۹

اِسْئَلْ اور سَلْ (اَمر)

سُؤْلٌ درخواست ۔
● قد اوتیت سؤلك یا موسی [س ۲۰ : ۳۶

سُؤَالٌ (اِسم فعل) مانگنا ۔
● ۔۔۔ ظلمک بسؤال نعجتک
[س ۳۸ : ۲۴

سَائِلٌ (اِسم فاعل) (۱) پوچھنے والا ۔
● سال سائل بعذاب واقع [س ۷۰ : ۱
(۲) دریافت کرنے والا ۔ تحقیق کرنے والا ۔
● ۔۔۔ واما السائل فلاتنھر [س ۹۳ : ۱۰
= من یسأل العلم ۔ (رازی ۔ تاج) ۔ جو کوئی بات جاننا چاہے ۔
(۳) مانگنے والا ۔ حاجتمند ۔
● وجعل فیھا رواسی من فوقھا و بارك فیھا و قدر فیھا اقواتھا ۔۔۔ سواء للسائلین
[س ۴۱ : ۱۰
● ۔۔۔ و السائلین و فی الرقاب
[س ۲ : ۱۷۷

مَسْئُوْلٌ (اِسم مفعول) (۱) جس سے سوال کیا جائے ۔
● ۔۔۔ وقفوھم انھم مسئولون
[س ۳۷ : ۲۴
(۲) جس کے بارے میں پوچھا جائے ۔
● ان العھد کان مسئولا [س ۱۷ : ۳۴
کَانَ عَلٰی رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُوْلًا (س ۲۵ : ۱۶)
یہ ہے حتمی وعدہ جس کے ایفاء کا خدا سے سوال کیا جاسکتا ہے ۔

تَسَآءَلَ (۱) ایک دوسرے سے دریافت کرنا ، پوچھنا ۔ (+ عَنْ)
● عم یتساءلون [س ۷۸ : ۱
(۲) ایک دوسرے کو واسطہ دینا (+ بِ) ۔

● و اتقوا اللہ الذی تساءلون بہ و الارحام
[س ۴ : ۱

تَسَآءَلُوْنَ = تَتَسَآءَلُوْنَ

سئم

سَئِمَ (+ مِنْ) (۱) اُکتا جانا ۔ تھک جانا ۔
● لایسأم الانسان من دعاء الخیر
[س ۴۱ : ۴۹

(۲) حقیر سمجھنا ۔ غفلت کرنا ۔(+ اَنْ)
● ۔۔۔ ولا تسأموا ان تکتبوہ [س ۲ : ۲۸۲

سب

سَبَّ گالیاں دینا ۔
● ولا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ ۔۔۔
[س ۶ : ۱۰۶

سَبَبٌ (جمع اَسْبَابٌ) (۱) وہ چیز جس سے دوسری چیز تک پہنچا جائے ۔ ذریعہ ۔
(۲) راستہ ۔ ● فاتبع سببا [س ۱۸ : ۸۵
(۳) تعلق ۔
● ۔۔۔ و تقطعت بھم الاسباب
[س ۲ : ۱۶۶

(۴) ضروریات کے سامان ۔
● وآتیناہ من کل شیءٔ سببا [س ۱۸ : ۸۵

(۵) ڈور ۔ رسا ۔
۔۔۔ فَلْیَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ ۔۔۔ (س ۲۲ : ۱۵) ۔ یہ اُن لوگوں کے بارے میں ہے جن کا ذکر شروع رکوع میں ہوا کہ یَعْبُدُاللہَ عَلٰی حَرْفٍ (آیۃ ۱۱) ۔ اسلام میں داخل نہیں ہوتے بلکہ کنارے ہی پر کھڑے ہیں جب تک ان کو فائدہ پہنچا خوش رہے اور ذرا سی تکلیف ہوئی منھ پھیر لئے اور خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے رجوع ہوگئے ۔ مگر خدا نے اپنا قاعدہ صاف صاف ظاہر کردیا ہے کہ جولوگ اس کی بات مانیں اور ٹھیک کام کریں وہ ان کو ضرور کامیاب کرکے رھیگا (آیۃ ۱۴) ۔ اس پر بھی ان میں سے جو کوئی مایوس ہوکر اپنے تئیں غیظ و غضب میں ڈالے تو وہ ایسا ھی ہے جیسا کوئی بڑی اونچائی سے ایک رسا تان لے اور پھر اس کو قطع کردے (اللہ تعلٰی سے جس طرح اس نے تعلق پیدا کرتے ہوئے بھی اس کو قطع کرڈالا ، محض اپنی تنگ مزاجی سے ۔ تو کیا اس سے اس کا غیظ جاتا رہا ؟ یہ تو محض اُس کی حماقت ھی رہی ۔ اگر یہ بھی ایسے ھی مایوس ہیں تو یہ بھی ایسا ھی کرکے دیکھیں ۔
(۶) = اَسْبَابٌ - (ابن عباس)
● ۔۔۔ فلیرتقوا فی الاسباب [س ۳۸ : ۱۰

سَبَاٌ [سبی

سبت

سَبَتَ (یہودیوں میں) سبت کے دن کا احترام کرنا ۔ [س ۷ : ۱۶۳
سَبْتٌ یہودیوں میں شنبہ کے دن جب یہ اپنے کاروبار بالکل بند کرکے صرف خدا کی عبادت کرتے ۔
● ۔۔۔ اِعتدوا منکم فی السبت
[س ۲ : ۶۵

سُبَاتٌ آرام کرنا ۔

● ۔۔۔ وجعلنا نومکم سباتا [س ۷۸ : ۹

سَبَحَ

سَبَحَ (+ فی) تیرنے میں ہاتھ پاؤں مارنا ۔ تیرنا (پانی میں یا ہوا میں) ۔

● ۔۔۔ وکل فی فلك یسبحون [س ۳٦ : ۴۰

سَبْحٌ (اسم فعل)

(۱) ہاتھ پاؤں مارنا ، جیسا تیرنے میں ۔

(۲) محنت میں لگے رہنا ۔

● ان لك فی النهار سبحا طویلا [س ۷۳ : ۷

سَابِحٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو تیرے ۔

(۲) وہ جو محنت میں لگا رہے ۔

سَابِحَاتٌ (جمع ۔ موٴنث) فلک پر تیرنے والے سیارے ۔

● ۔۔۔ والسابحات سبحا [س ۷۹ : ۳

سُبْحَانٌ (مصدر) لگاتار خدمت ، عبادت ۔

سُبْحَانَ اللهِ = أُسَبِّحُ سُبْحَانَ اللهِ

سُبْحَانَهٗ = أُسَبِّحُ اللهَ سُبْحَانَهٗ

فَسُبْحَانَ اللهِ حِينَ تُمْسُونَ ۔۔۔(س ۳۰ : ۱٦)

= فَسَبِّحُوا سُبْحَانَ اللهِ ۔۔۔(فراء ۔ تاج)

سُبْحَانَ رَبِّیْ (س ۱۷ : ۹۳)

= سُبْحَانَ اللهِ (جملۂ استعجاب)

سَبَّحَ (۱) اپنی اپنی جگہ پر پوری طاقت سے ہاتھ پاؤں مارنا ، پوری طاقت سے کام میں لگے رہنا ۔

● سبح لله ما فی السموات وما فی الارض [س ۵۹ : ۱

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ ۔۔۔ (س ۱۳ : ۱۳)

بجلی کی کڑك اور ملائکہ بھی خدا کے حکم سے کام میں لگے ہیں ۔

(۲) نماز ادا کرنا ۔

● وسبح بالعشی والابکار [س ۳ : ۴۱

= صل الصلوة غدوة وعشیا کما کنت تصلی (ابن عباس)

تَسْبِيحٌ (اسم فعل) اپنی اپنی جگہ پر پوری طاقت سے کام میں لگے رہنا ۔

۔۔۔ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيحَهٗ (س ۲۴ : ۴۱) ہر ایک اپنا فرض اور اپنا ہاتھ پیر مارنا (کام کا طریقہ) خوب جانتا ہے ۔

مُسَبِّحٌ (اسم فاعل) (۱) کام میں لگا رہنے والا ۔ [س ۳۷ : ۱٦٦

(۲) (مبالغہ) زبردست تیراك ۔

● ۔۔۔ فلولا انه کان من المسبحین للبث فی بطنه الی یوم یبعثون [س ۳۷ : ۱۴۳

سَبِطَ

أَسْبَاطٌ (جمع ۔ واحد سِبْطٌ)

(۱) ایک باپ کی نسل ۔

● ۔۔۔ اثنی عشرة اسباطا [س ۷ : ۱٦۰

(۲) بنی اسرائیل کے قبیلے [س ۲ : ۱۳٦

سبع

سَبْعٌ (مؤنث ۔ مذکر سَبْعَةٌ) سات عدد ۔ متعدد ۔ کثرت تعداد ۔

● ۔۔۔ فسوىٰهن سبع سموات [س ۲ : ۲۹

= فان قال قائل فهل يدل التخصيص على سبع سموات على نفى العدد الزايد قلنا الحق ان تخصيص العدد بالذكر لا يدل على نفى الزايد ۔ (رازی)

● ۔۔۔ کمثل حبة انبتت سبع سنابل [س ۲ : ۲٦۱

سَبْعُونَ ستر عدد ۔ کثرت تعداد ۔

● ان تستغفر لهم سبعين مرة فلن يغفر الله لهم [س ۹ : ۸۰

سَبُعٌ درندہ جانور یا چڑیے ۔

● ۔۔۔ وما اكل السبع [س ۵ : ۳

سبغ

سَابِغَةٌ (جمع سَابِغَاتٌ) زرہ ۔

۔۔۔ اَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ (س ۳۴ : ۱۱) کہ زرہیں بناؤ ۔

اَسْبَغَ (+ عَلیٰ) وسیع کرنا ۔ کثرت سے دینا ۔

● ۔۔۔ واسبغ عليكم نعمة ظاهرة و باطنة [س ۳۱ : ۱۹

سبق

سَبَقَ (۱) چلنے میں آگے بڑھنا ۔ سبقت لے جانا ۔ آگے چلنا ۔ [س ۸ : ۵۹

(۲) کسی حکم کا پہلے نافذ ہوجانا ۔

● لولا كلمة سبقت من ربك ۔۔۔ [س ۲۰ : ۱۲۹

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ (س ۷ : ۸۰) تم سے پہلے یہ کام کسی قوم نے بھی نہ کیا ۔

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ (س ۲۱ : ۲۷) وہ اس کے سامنے بڑھکر نہیں بولتے، اس کی بات نہیں کاٹتے ۔

اِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰى ۔۔۔ (س ۲۱ : ۱۰۱) وہ جن کے لئے ہماری طرف سے پہلے سے (ان کے اعمال کے مطابق) بھلائی کا وعدہ ہوچکا ہے ۔

سَبْقٌ (اسم فعل) چلنے میں آگے بڑھ جانا ۔ سبقت لے جانا ۔

سَابِقٌ (اسم فاعل) آگے چلنے والا ۔ سبقت لے جانے والا ۔ فضیلت حاصل کرنے والا ۔

● السابقون السابقون [س ۵٦ : ۱۰

اَلسَّابِقَاتُ (جمع مؤنث) تیز چلنے والے سیارے ۔

● فالسابقات سبقا [س ۷۹ : ۴

مَسْبُوقٌ (اسم مفعول) وہ جس سے آگے کوئی دوسرا سبقت لے گیا ۔ عاجز ۔

● ۔۔۔ وما نحن بمسبوقين على ان نبدل امثالكم ۔۔۔ [س ۵٦ : ٦۰

سَابَقَ (+ اِلیٰ) دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرنا ۔

● ۔۔۔ وسابقوا الی مغفرة [س ۵۷ : ۲۱

إِسْتَبَقَ ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرنا ۔

● ۔۔۔ فاستبقوا الخیرات [س ۲ : ۱۴۸

سَبَلٌ

سَبِیْلٌ (جمع سُبُلٌ) (۱) راہ ۔ راستہ ۔ طریقہ ۔

۔۔۔ ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَہٗ (س ۸۰ : ۲۰) پھر جس کام کے لئے اس کو مقدر کیا ہے اس کے لئے راستہ آسان کردیا ۔

(۲) دعوت ۔ پکار ۔

● قل ھذہ سبیلی ۔۔۔ [س ۱۲ : ۱۰۸

= دعوتی ۔ (ابن عباس)

(۳) گرفت ۔ الزام ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل ۔

[س ۳ : ۷۵

إِبْنُ السَّبِیْلِ راہ گیر ۔ مسافر ۔ بے گھرا آدمی ۔ وہ جس کے زیادہ تر اوقات مسافرت میں گزریں ۔ [س ۲ : ۱۷۷

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ (س ۲ : ۱۹۰) خدا کی راہ میں، محض خدا کے لئے ، حق کے لئے ، کسی خود غرضی کے لئے نہیں ۔ محض فرض سمجھ کر ۔

فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ (س ۴ : ۷۶) جھوٹ کے لئے ، ناحق کے لئے ، خود غرضی کے لئے ۔ محض شیطانی سے ۔

سَبَ

سَبَأٌ یمن کا ایک پرانا شہر جو سیلاب سے برباد ہوگیا ۔ [س ۲۷ : ۲۲

ستٌّ

سِتٌّ (= سدس ۔ مؤنث ۔ مذکر سِتَّةٌ) چھ ۔

فِیْ سِتَّةِ أَیَّامٍ (س ۷ : ۵۴) طبقات الارض کے چھ زمانے میں ۔

سِتُّوْنَ ساٹھ ۔

ستر

سِتْرٌ (اسم فعل) اوٹ ۔ آڑ ۔

۔۔۔ لم نجعل لھم من دونھا سترا (س ۱۸ : ۹۰) جن کے لئے ہم نے (سورج سے) کوئی اوٹ نہیں رکھی تھی (جو اس کی مشرق جانب آخری آبادی تھی) ۔

مَسْتُوْرٌ (اسم مفعول) چھپا ہوا ۔

● واذا قرأت القرآن جعلنا بینك و بین الذین لایؤمنون بالاخرة حجابا مستورا

[س ۱۷ : ۴۵

یعنی ہمارا ٹھہرایا ہوا قانون یہ ہے کہ ایسے لوگوں میں اور صدائے حق میں ایک پردہ سا حائل ہوجاتا ہے ۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

إِسْتَتَرَ چھپنا ۔

● ۔۔۔ وما کنتم تستترون [س ۴۱ : ۲۲

سَجَدَ

سَجَدَ (۱) فرمانبردار ہونا ۔ اطاعت قبول کرنا ۔ سر جھکانا ۔ سجدہ کرنا ۔

(۲) تابع ہونا (اختیاری طور پر ہو یا تسخیری طور پر) ۔

● فسجد الملائکۃ کلھم [س ۱۵ : ۳۰
● یسجد له من فی السموات و من فی الارض و الشمس و القمر و النجوم و الجبال و الشجر و الدواب و کثیر من الناس ـ ـ ـ
[س ۲۲ : ۱۸
● و النجم و الشجر یسجدان [س ۵۵ : ٦
= ای ینقادان له تعلی فیما یرید بهما طبعا انقیاد الساجدین من المکلفین طوعا ـ (ابن جریر)
(۳) سیدھا کھڑا ھونا ـ (قاموس)

سَجْدَۃٌ سجدہ ـ

سَاجِدٌ (جمع سُجُوْدٌ اور سُجَّدٌ اسم فاعل) سجدہ کرنے والا ـ اطاعت کرنے والا ـ

مَسْجِدٌ (جمع مَسَاجِدُ) سجدہ کرنے کی جگہ ـ
● خذوا زینتکم عند کل مسجد [س ۷ : ۲۹

اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ (۱) خانۂ کعبہ ـ
● فول وجھك شطر المسجد الحرام
[س ۲ : ۱۴۴
(۲) وہ مسجد جس کے اندر خانہ کعبہ ہے ـ
(۳) شہر مکہ ـ [س ۲ : ۱۹٦

اَلْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی (س ۱۷ : ۱) بہت دور والی مسجد ـ شہر یثرب جہاں بعد کو مسجد نبوی بھی بنی ـ یہ مکہ سے دو سو چھیاسی میل (بارہ منزل) پر شمال کی طرف واقع ہے ـ مکہ سے ہجرت کرکے آنجناب راتوں رات یہاں پہنچے تھے اور یہاں مکہ کے تیرہ سال کی ناکام کوششوں کے بعد خدا نے اپنی قدرت کاملہ سے اسلام کو بار آور کیا ـ
● سبحان الذی اسری بعبده لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی الذی بارکنا حوله لنریه من آیاتنا ـ ـ ـ [س ۱۷ : ۱

مَسَاجِدُ (جمع) (۱) واحد مَسْجِدٌ ـ عبادت خانے ـ

(۲) واحد مَسْجَدٌ ـ انسان کے وہ اعضاء جن سے سجدہ کیا جائے ـ (لسان) ـ پیشانیاں (صحاح ـ قاموس) ـ پیشانی ، ناك ، ہاتھ ، گھٹنے ، پاؤں ـ ساتوں آراب ـ (مدالقاموس)
● وان المساجد لله فلا تدعوا مع الله احدا
[س ۷۲ : ۱۸

سجر

سَجَرَ (+ فی) جلانا ـ
● ـ ـ ـ ثم فی النار یسجرون [س ۴۰ : ۷۲

مَسْجُوْرٌ (اسم مفعول) (۱) = مَمْلُوْ بھرا ھوا ـ
● ـ ـ ـ و البحر المسجور [س ۵۲ : ٦
(۲) ساکن ـ (لسان)

سَجَّرَ جوش مارنا (دریاکا) ـ ملا کر ایک کر دینا ـ
● ـ ـ ـ و اذا البحار سجرت [س ۸۱ : ٦

سجل

سِجِلٌّ (۱) = رَجُلٌ آدمی ـ شخص ـ (لغت حبش)
(۲) = صحیفۃ ـ (لسان)
● یوم نطوی السماء کطی السجل للکتب
[س ۲۱ : ۱۰۴
= کطی الصحیفۃ علی الکتاب ـ (ابن عباس)
(۳) کاتب ـ

سِجِّيلٌ (۱) = سِجِلٌّ به معنی صحیفه ۔

(۲) = سِجِّينٌ ۔ (قاموس)

= کتاب مرقوم (س ۸۳ : ۸) لکھا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔

● ۔۔۔ و امطرنا علیھا حجارة من سجیل منضود مسومة عند ربک [س ۱۱ : ۸۲

= مسومة عند ربک للمسرفین (س ۵۱ : ۳۴)

= ای ما کتب لھم انھم یعذبون بھا (قاموس)

(۳) = فارسی سنگ و گل ۔ (تاج ۔ قاموس) [س ۱۱ : ۸۲

حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ (س ۱۱ : ۸۲)

[تحت حجر

سجن

سَجَنَ قید کرنا ۔ [س ۱۲ : ۲۵

مَسْجُونٌ (اسم مفعول) قید کیا ہوا ۔ [س ۲۶ : ۲۹

سِجْنٌ قید خانه ۔ [س ۱۲ : ۳۳

سِجِّينٌ لکھا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔

● و ما ادریك ماسجین ۔ کتاب مرقوم [س ۸۳ : ۸

سَجَا (= سجی)

سَجَا (رات کا) اندھیرا ہونا ۔

● ۔۔۔ واللیل اذا سجی [س ۹۳ : ۲

سحب

سَحَبَ گھسیٹنا ۔ (+ ف)

● یوم یسحبون فی النار [س ۵۴ : ۴۸

سَحَابٌ بادل ۔ [س ۲۴ : ۴۳

سحت

سَحَتَ برباد کرنا ۔ تباہ کرنا ۔ جڑ سے اُکھاڑ پھینکنا ۔

سُحْتٌ مال حرام ۔ (تاج)

● ۔۔۔ اکالون للسحت [س ۵ : ۴۲

أَسْحَتَ (+ ب) = سَحَتَ [س ۲۰ : ۶۱

سحر

سَحَرَ جادو کرنا ۔ کسی چیز کو اس طرح دکھانا که دیکھنے والے پر اثر پڑ جائے ۔

● ۔۔۔ فلما القوا سحروا اعین الناس [س ۷ : ۱۱۶

سِحْرٌ (۱) وہ بات جو قلب کو اپنی طرف کھینچے عام اس سے که وہ بات سچ ہو یا جھوٹ ۔

(۲) سحر ۔ جادو ۔ دھوکے کی بات ۔

(۳) جادو بیانی ۔

● قالوا ان هذا لسحر مبین [س ۱۰ : ۷۷

(۴) جھوٹ ۔ (رازی)

● ولئن قلت انکم مبعوثون من بعد الموت لیقولن الذین کفروا ان هذا الا سحر مبین [س ۱۱ : ۸

سَحَرٌ (جمع أَسْحَارٌ) صبح سویرا ۔

سَاحِرٌ (جمع سَحَرَةٌ ۔ اسم فاعل)

(۱) سحر کرنے والا ۔ جادوگر ۔
[س ۷: ۱۰۸
(۲) جس کی بات قلب کو اس کی طرف مائل کرے ، عام اس سے کہ وہ بات سچ ہو یا جھوٹ ۔
● ۔۔۔ ولایفلح الساحرون [س ۱۰ : ۷۷
سَحَّارٌ (مبالغہ کا مبالغہ) زبردست جادوگر ۔
[س ۲۶ : ۳۷
مَسْحُورٌ (اِسم مفعول) (۱) جس پر سحر کیا گیا ۔ جو دھوکے میں آگیا ۔
(۲) = سَاحِرٌ
● ۔۔۔ ان تتبعون الارجلا مسحورا
[س ۱۷ : ۴۷
مُسَحَّرٌ (اِسم مفعول) (۱) = مسحورٌ
[س ۲۶ : ۱۵۳
(۲) = سَاحِرٌ

سَحَقَ

سُحْقٌ (اِسم فعل) دور ہونا ۔ دفع ہونا ۔
فَسُحْقًا لِاَصْحَابِ السَّعِيْرِ (س ۶۷ : ۱۱)
= فاسحقهم اللہ سحقا
سَحِيْقٌ بہت دور۔
● فی مکان سحیق [س ۲۲ : ۳۱
اِسْحَاقُ حضرت اسحاقؑ ۔ حضرت ابراهیمؑ کے دوسرے لڑکے اور حضرت اسمعیل کے چھوٹے بھائی ۔
[س ۲ : ۱۳۰

سَحَلَ

سَاحِلٌ دریا کا کنارہ۔ [س ۲۰ : ۳۹

سَخِرَ

سَخِرَ (+ مِنْ) ہنسی اُڑانا ۔ ٹھٹھا کرنا ۔
[س ۹ : ۷۹
سَاخِرٌ (اِسم فاعل) ہنسی اُڑانے والا ۔
[س ۳۹ : ۵۶
سِخْرِيٌّ ہنسی ۔ ٹھٹھا ۔
● ۔۔۔ فاتخذ تموھم سخریا [س ۲۳ : ۱۱۰
سُخْرِيٌّ وہ جو دوسرے کے لئے بیگاری کرے ۔ وہ جو خدمت کرنے پر مجبور کیا جائے ۔
● ۔۔۔ لیتخذ بعضکم بعضا سخریا
[س ۴۳ : ۳۲
سَخَّرَ (۱) تابع کرنا ۔ کام میں لگا دینا ۔
● وسخرلکم الانهار [س ۱۴ : ۳۳
(۲) کسی کو قابو میں رکھنا اور اس سے کام لینا ۔
● ۔۔۔ وسخر الشمس والقمر [س ۱۳ : ۲
(۳) کسی کے خلاف کام لینا (+ عَلٰی) ۔
● سخرها علیهم سبع لیال [س ۶۹ : ۷
مُسَخَّرٌ (اِسم مفعول) تابع کیا ہوا ۔ کام کرنے پر مجبور ۔ کام میں لگایا ہوا ۔
● والسحاب المسخر بین السماء والارض ۔۔۔
[س ۲ : ۱۶۴
اِسْتَسْخَرَ کسی بات کو ٹھٹھے میں اُڑانا ۔
● واذا راوا آیه یستسخرون [س ۳۷ : ۱۴

سَخِطَ

سَخِطَ (+ عَلٰی) غصہ ہونا ۔ [س ۵ : ۸۳

سَخَطٌ غصہ - غضب - [س ۳ : ۱۶۲

أَسْخَطَ غصہ دلانا - [س ۴۷ : ۲۸

سَدَّ

سَدٌّ رکاوٹ - دیوار - پہاڑ - [س ۳۶ : ۹

سُدٌّ = سَدٌّ

سد ذوالقرنین یہ وہی مشہور دیوار ہے جو چین اور تاتار یا سایتھیا (Scythia) کی سرحد پر بنائی گئی ہے اور جس کو چی وانگ ٹی (Che-hwang-te) فغفور چین نے درمیان سنہ ۲۴۰ و ۲۳۰ قبل مسیح میں بنایا تھا - (سید احمد رح)

یہ دیوار پہاڑی ملک میں پتھروں کی چٹانوں سے بنائی گئی اور پتھروں کی چٹانوں کے مضبوط کرنے اور ایک کو دوسرے سے جوڑنے کو لوہے منگائے - چٹانوں کو برابر رکھ کران کے سروں کے پاس سوراخ کئے گئے اور ان میں لوہے کے پاؤں لگائے گئے تا کہ سب جڑجائیں اور نکالنے سے نہ نکلیں اور لوہے کے پاؤں کو جس کا ایک سرا ایک چٹان کے چھید میں اور دوسرا سرا دوسرے چٹان کے چھید میں رکھا آگ سے لال کر کے ان چھیدوں میں لگائے اور پگھلا تانبا یا پیتل ان چھیدوں میں ڈال دیئے تا کہ پاؤں کے سرے چھیدوں میں جم جائیں اور پتھرنکلنے نہ پائیں اور کسی طرح بغیر دیوار کے منہدم کئے نہ دیوار میں چھید ہوسکے اور نہ کوئی پتھر ٹل سکے -

یہ دیوار ہوا نگ ہو (Huang-ho) دریا کی غربی موڑ سے جو ایک پہاڑ کےقریب ۳۷ درجہ ۵۱ دقیقہ عرض بلد اور ۱۰۷ درجہ طول بلد پر واقع ہے بنانی شروع ہوئی اور پھر اس دریا کے دوسرے موڑ کو قریباً ۳۹ درجہ عرض بلد اور ۱۱۱ درجہ طول بلد پر کاٹ کر اور خنجان پہاڑوں کے جنوبی سلسلہ کے نیچے ہو کر خلیج لیاؤتنگ (Liau-Tung) کے کنارہ پر ٹھیک ۴۰ درجہ عرض بلد اور ۱۲۰ درجہ طول بلد پر ختم ہوئی ہے - طول اس دیوار کا ۱۲۰۰ سے ۱۵۰۰ میل کا بیان ہوا ہے - اونچائی ۳۰ گز اور اس قدر چوڑی کہ چھ سوار پہلو بہ پہلو فراغت سے اس پر گھوڑے دوڑا سکتے ہیں - سو سو قدم پر دو منزلہ اور سہ منزلہ برج بنے ہیں آٹھ سو کوس تک جو کچھ موانع سامنے آئے سب کو دفع کرتی ہوئی یہ دیوار اپنی منزل مقصود تک پہنچی ہے - اور کئی مقام پر آدھہ آدھہ کوس اونچے پہاڑوں کی چوٹی پر سے یہ دیوار کھنچی ہے اور بعض جگہ بڑے بڑے دریا پر پلوں کے اوپر سے ہو کر یہ گئی ہے اور زیادہ تکلف یہ کہ سمندر کے بیچ سے شروع اس طرح پر ہوئی ہے کہ صدھا جہاز پتھروں سے لدے ہوئے ڈبائے گئے اور اس پر اس کی بنیاد قائم ہوئی - [ذوالقرنین تحت قَرَنَ)

سَدِیْدٌ سیدھا -

● --- ولیقو لوا قولا سدیدا [س ۴ : ۹

سَدَرَ

سِدْرٌ (اسم جنس) بیری کا درخت - عرب میں یہی درخت ہے جس کے سایہ میں مسافر ٹھہرتے اور آرام کرتے ہیں ، جس کے سایہ میں لوگ جمع ہوتے ہیں -

● --- فی سدر مخضود [س ۵۶ : ۲۸

= وندخلهم ظلا ظلیلا [س ۴ : ۵۷

سِدْرَةٌ (واحدۃ) بیری کا ایک درخت -

● ---- اذ یغشی السدرة مایغشی

[س ۵۳ : ۱۶

سدرة المنتهی (س ۵۳ : ۱۴) ایک بیری کا درخت جو ایک شاداب خطه کی ایک طرف کناره پر تها ، جہاں آنجنابؐ نے اپنے تئیں ایک خاص کیف میں پایا تها -

● ولقد رآه نزلة اخری عند سدرة المنتهی - عندها جنة الماوی [س ۵۳ : ۱۴

إذ یغشی السدرة ما یغشی ---- لقد رأی من آیات ربه الکبری (س ۵۳ : ۱۶ و ۱۸) جب چهائی ہوئی تهی (دیکهنے والے کے لئے) ایک کیفیت بیری کے درخت پر (جس کا بیان ممکن نہیں ، بس چهائی ہوئی تهی کیفیت) جو چهائی ہوئی تهی -(یه تها روحانی مکاشفه آنجناب صلعم کا جس میں) آپ نے خدا کی کچھ زبردست قدرت دیکھ لی -

سدس

سدس ایک چهٹا حصه - [س ۴ : ۱۲

سادس چهٹا - [س ۱۸ : ۲۱

سدا

سدی مہمل - بیکار - اکیلا چهوٹا ہوا که خود چرتا پهرے - (صحاح - قاموس)

● ایحسب الانسان ان یترك سدی

[س ۷۵ : ۳۶

سر

سر خوش کرنا - [س ۲ : ۶۹

سرور خوشی - [س ۷۶ : ۱۱

سر راز - بهید - [س ۲۰ : ۷

سرا چهپا کر -

● سرا و علانیة [س ۲ : ۲۷۴

سرر (جمع - واحد سریر) تخت [س ۱۵ : ۴۷

سراء خوشی - خوشی کی حالت - آسودگی [س ۳ : ۱۳۴

سرائر (جمع - واحد سریرة) راز کی باتیں [س ۸۶ : ۹

مسرور (اسم مفعول) خوش کیا ہوا - خوش [س ۸۴ : ۹

أسر (۱) چهپانا - (۲) ظاہر کرنا -

● ---- و اسروا الندامة لما راوا العذاب

[س ۱۰ : ۵۴

(۳) کسی سے راز کی بات کہنا (+ إلی)

[س ۶۶ : ۳

(۴) راز کی باتیں کرنا (+ ل)

● ---- واسررت لهم اسرارا [س ۷۱ : ۹

إسرار راز کی بات - [س ۴۷ : ۲۶

سرب

سرب نیچے کی طرف جانا -

سرب (اسم فعل) آزادی سے چلنا -

● ---- فاتخذ سبیله فی البحر سربا

[س ۱۸ : ۶۱

= سرب فی البحر سربا -(رازی) - وہ مچهلی سمندر میں آزادی سے چلتی ہوئی -

سَرَابٌ وہ چمکتی ہوئی شئی جو بیابان میں پانی کی طرح نظر آتی ہے اور جوں جوں پیاسا جانور اس کے لئے آگے بڑھتا ہے وہ اور آگے بڑھتی جاتی ہے۔ غرضیکہ پیاسا جانور اخیر کو تھک جاتا ہے اور اسے پانی بھی نہیں ملتا۔

(۲) وہ شئی جس کی حقیقت کچھ نہ ہو۔

● --- اعمالھم کسراب [س ۲۴ : ۳۹

سَارِبٌ (اسم فاعل) آزادی سے چلنے والا۔

[س ۱۳ : ۱۰

سربل

سَرَابِیْلُ (جمع۔ واحد سِرْبَالٌ) (۱) کرتے۔ قمیص۔

● --- سرابیلھم من قطران [س ۱۴ : ۵۰

(۲) زرہ۔

● --- وسرابیل تقیکم باسکم [س ۱۶ : ۸۳

سرج

سِرَاجٌ (۱) چراغ۔ (لغت فارس)

● وجعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱۶

(۲) سورج۔ آفتاب۔ (لغت ھند)

● وجعلنا سراجا وھاجا [س ۷۸ : ۱۳

سرح

سَرَحَ (۱) مویشیوں کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دینا۔

(۲) مویشیوں کو صبح کے وقت چراگاہ لے جانا۔

● --- وحین تسرحون [س ۱۶ : ۶

سَرَاحٌ (اسم فعل) رخصت کرنا۔

● --- واسرحکن سراحا جمیلا [س ۳۳ : ۲۸

سَرَّحَ نکاح سے آزاد کرنا۔

● --- وسرحوھن بمعروف [س ۲ : ۲۳۱

تَسْرِیْحٌ (اسم فعل) رخصت کرنا۔ طلاق دینا (بیوی کو)

● --- اوتسریح باحسان [س ۲ : ۲۲۹

سرد

سَرْدٌ زرہ بنانے میں مناسبت کے ساتھ حلقوں کا ایک دوسرے میں داخل کرنا۔

● --- وقدر فی السرد [س ۳۴ : ۱۱

سردق

سُرَادِقٌ (۱) قنات جو خیمہ کے چاروں طرف گھیرا جاتا ہے۔

(۲) دھواں جو قنات کی طرح گھیر لے۔ آگ کی لُو اور لپٹ۔ (لغت فارسی)

● --- احاط بھم سرادقھا [س ۱۸ : ۲۹

سرع

سَرِیْعٌ (جمع سِرَاعٌ) وہ جو کام میں سستی یا دیر نہیں کرتا۔ نیز۔

● و اللہ سریع الحساب [س ۲ : ۲۰۲

سِرَاعًا یکا یک۔ جلدی سے۔

● --- تشقق الارض عنھم سراعا

[س ۵۰ : ۴۴

أَسْرَعُ (افعل التفضیل) نہایت تیز۔

[س ۶ : ۶۲

سَارَعَ جلدی کرنے میں سبقت کرنا یا لوگوں کا ساتھ دینا ۔
● وسارعوا الی مغفرۃ من ربکم [س ۳ : ۱۳۳

سَرَفَ

أَسْرَفَ (+ عَلٰی) کسی فعل میں حد سے گزر جانا ۔ زیادتی کرنا ۔
● ۔۔۔ الذین اسرفوا علی انفسهم
[س ۳۹ : ۵۳
إِسْرَافٌ (اسم فعل) حد سے گزر جانا ۔ زیادتی کرنا ۔ [س ۳ : ۱۴۷
مُسْرِفٌ (اسم فاعل) حد سے گزر جانے والا ۔ فضول خرچ کرنے والا ۔
● انه لا یحب المسرفین [س ۶ : ۱۴۲

سَرَقَ

سَرَقَ چوری کرنا ۔ [س ۱۲ : ۸۱
سَارِقٌ (اسم فاعل) چوری کرنے والا ۔ چور ۔
[س ۵ : ۳۸
إِسْتَرَقَ چوری سے لے لینا ۔
إِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸)
= خَطِفَ الْخَطْفَةَ (س ۳۷ : ۱۰)
[تحت خَطِفَ

سَرْمَدٌ

سَرْمَدٌ همیشه ۔ لگاتار ۔
سَرْمَدًا همیشه کے لئے ۔ [س ۲۸ : ۷۱

سَرَیٰ

سَرَیٰ رات کو سفر کرنا ۔
● و اللیل اذا یسر [س ۸۹ : ۴
یَسْرِ = یَسْرِیْ
سَرِیٌّ چھوٹی نہر ۔ [س ۱۹ : ۲۴
أَسْرَیٰ (۱) رات کو چلنا یا سفر کرنا ۔
(۲) رات کو سفر کرانا ۔ (+ ب)
● ۔۔۔ ان اسر بعبادی [س ۲۰ : ۷۷
(۳) [سَرْوٌ سے ہے] ایک دور دراز زمین (سفر) طے کرنا ۔
● سبحان الذی اسری بعبده لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی ۔۔۔ [س ۱۷ : ۱
= ای ذهب به فی سراۃ من الارض ۔ (راغب)
[وقیل ان أَسْرَیٰ لیست من لفظة سَرَیٰ یَسْرِیْ و انما هی من السَّرَاۃ و هی ارض واسعة و اصله من الواو و منه قول الشاعر :
بسر و حمیر ابوال البغال به
فاسری نحوا جبل و اتهم (راغب)

سَطَحَ

سَطَحَ بچھانا ۔ پھیلانا ۔ [س ۸۸ : ۲۰

سَطَرَ

سَطَرَ لکھنا ۔
● ن والقلم وما یسطرون [س ۶۸ : ۱
أَسَاطِیْرُ (جمع ۔ واحد أُسْطُوْرَۃٌ ۔ لغت روم) قصے ۔ کہانیاں ۔ [س ۱۶ : ۲۴
مَسْطُوْرٌ (اسم مفعول) لکھا ہوا ۔ [س ۱۷ : ۵۸

مُسَیْطِرٌ (= مُصَیْطِرٌ - اسم‌فاعل) وہ جسے کسی کام پر مسلّط کیا گیا - داروغہ -
[س ۵۲ : ۳۷

مُسْتَطَرٌ (اسم مفعول) لکھا ہوا - [س ۵۴ : ۵۳

سَطَا

سَطَا زوروں سے حملہ کرنا -

● --- یکادون یسطون [س ۲۲ : ۷۲

سَعَةٌ [وَسِعَ

سَعَدَ

سَعِدَ خوش ہونا (آدمی کا) - کامیاب ہونا -

● --- و اما الذین سعدوا ففی الجنۃ
[س ۱۱ : ۱۰۸

سَعِیْدٌ خوش - خوش وقت - خوش نصیب -
[س ۱۱ : ۱۰٦

سَعَرَ

سَعِیْرٌ (مونث) دھکتی ہوئی آگ - [س ۴ : ۹

سُعُرٌ پاگلپن - جنون -

● --- انا اذا لفی ضلال و سعر [س ۵۴ : ۲۴

سَعَّرَ آگ بھڑکانا -

● --- واذا الجحیم سعرت [س ۸۱ : ۱۲

سَعَی

سَعَی (+ اِلٰی) تیز چلنا - دوڑنا - مستعدی سے کام کرنا - منصوبہ کرنا - کوشش کرنا - محنت کرنا - جد و جہد کرنا -

● --- و ان لیس للانسان الا ما سعی
[س ۵۳ : ۳۹

● --- و اما من جاءک یسعی [س ۸۰ : ۸

سَعْیٌ (اسم فعل) سعی - کوشش - دوڑ دھوپ -

--- فلمّا بلغ معہ السّعی (س ۳۷ : ۱۰۲)
اور جب وہ پہنچا اس عمر کو کہ باپ کے ساتھ دوڑ دھوپ کرے -

وَسَعٰی لَهَا سَعْیَهَا (س ۱۷ : ۲۰) اور کوشش کی اس کے لئے جیسی اس کی کوشش چاہئے تھی -

سَغَبَ

مَسْغَبَةٌ (۱) بھوک اور پیاس جس کے ساتھ تکان بھی ہو - (۲) قحط - [س ۹۰ : ۱۴

سَفَحَ

مَسْفُوْحٌ (اسم مفعول) خون یا پانی بہایا ہوا -
[س ٦ : ۱۴۵

مُسَافِحٌ (اسم فاعل) بغیر کسی عقد کے بی بی کے ساتھ رہنے والا مرد - [س ۴ : ۲۴

مُسَافِحَاتٌ (مونث جمع) [س ۴ : ۲۵

سَفَرَ

سَفَرٌ سفر - [س ۲ : ۱۸۴

اَسْفَارٌ (جمع) (۱) واحد سَفَرٌ -
(۲) (واحد سِفْرٌ) بڑی بڑی کتابیں -
(لغت کنانہ)

● --- کمثل الحمار یحمل اسفارا
[س ٦۲ : ۵

سَفَرَةٌ (جمع ۔ واحد سَافِرٌ) پڑھنے والے ۔ (لغت قبط)

● ۔۔۔ بایدی سفرۃ کرام بررۃ [س ۸۰ : ۱۳

= ہم اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقیل ہم القراء ۔ (رازی)

أَسْفَرَ چمکنا ۔ صبح کا چمک اُٹھنا ۔

● والصبح اذا اسفر [س ۷۴ : ۳۴

مُسْفِرٌ (اسم فاعل) چمکنے والا ۔

● وجوہ یومئذ مسفرۃ [س ۸۰ : ۳۸

سفع

سَفَعَ (+ ب) گھسیٹنا ۔

● ۔۔۔ لنسفعا بالناصیۃ [س ۹۶ : ۱۵

سفک

سَفَكَ (خون) بہانا ۔

● لاتسفکون دماءکم [س ۲ : ۸۵
(اپنے ہم‌جنس کا خون نہ بہاؤ) ۔

سفل

سَافِلٌ (اسم فاعل) وہ جو نیچ ہو، کمینہ ہو، ذلیل ہو۔

جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا (س ۱۱ : ۸۳) کردیں ہم نے وہ بستیاں اُوپر نیچے ۔ ہم نے اُن کا تختہ اُلٹ دیا ۔

أَسْفَلُ (افعل التفضیل ۔ مونث سُفْلٰی) سب سے نیچا ۔ ذلیل ترین ۔

● ۔۔۔ ثم رددناہ اسفل سافلین [س ۹۵ : ۵

سفن

سَفِینَةٌ کشتی ۔ جہاز ۔ [س ۱۸ : ۷۲

سفہ

سَفِهَ کسی کو بیوقوف بنانا ۔

مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ (س ۲ : ۱۳۰) جس نے اپنے تئیں بیوقوف بنایا ۔

سَفَهٌ (اسم فعل) بیوقوفی ۔

سَفَهًا بیوقوفی سے ۔ [س ۶ : ۱۴۰

سَفِیهٌ (جمع سُفَهَاءُ) (۱) جاھل ۔ (ابن عباس) [س ۲ : ۱۴۲

(۲) جو اپنا معاملہ نہیں سمجھتا ۔ بیوقوف ۔

● ۔۔۔ ولا تؤتوا السفھاء اموالکم التی جعل اللہ لکم قیاما ۔۔۔ [س ۴ : ۴

سَفَاهَةٌ بیوقوفی ۔ جہالت ۔ [س ۷ : ۶۶

سقر

سَقَرُ (مونث) جھلس دینے والی آگ ۔ [س ۷۴ : ۲۷

سقط

سَقَطَ (+ فی) گرنا ۔

سُقِطَ فِیْ أَیْدِیْهِمْ (س ۷ : ۱۴۸) لفظی معنی ہیں اُن کے ہاتھوں میں یا اُن کے آگے گرا دیا گیا ۔ وہ نادم ہوئے ۔ حافظ نذیر احمد ترجمہ کرتے ہیں اُن کا کیا اُن کے آگے آیا ۔

سَاقِطٌ (اسم فاعل) وہ جو گرے۔

● ---- من السماء ساقطا [س ۵۲ : ۴۴

سَاقَطَ گرنے دینا۔

● ---- تساقط علیك رطبا جنیا [س ۱۹ : ۲۵

أَسْقَطَ گرا دینا۔ [س ۲۶ : ۱۸۷

سقف

سَقْفٌ (جمع سُقُفٌ) چھت۔

● وجعلنا السماء سقفا [س ۲۱ : ۳۲

= سمی السماء سقفا لانها للارض کالسقف للبیت۔ (رازی)

سقم

سَقِیمٌ (۱) وہ جو تھک گیا۔ تھکا ہوا۔

● ---- فنبذناه بالعراء وهو سقیم [س ۳۷ : ۱۴۵

(۲) بیزار۔

● ---- فما ظنکم برب العالمین۔ فنظر نظرة فی النجوم فقال انی سقیم [س ۳۷ : ۸۷

= سقیم بما اری من عبادتکم غیر الله۔ (نہایه)

سقی

سَقَی پانی دینا۔ پانی پلانا۔

● ولا تسقی الحرث [س ۲ : ۷۱

● ---- وسقاهم ربهم شرابا طهورا [س ۷۶ : ۲۱

سِقَایَةٌ (۱) پانی پلانا۔(اسم فعل) [س ۹ : ۲۰

(۲) پیالہ۔ [س ۱۲ : ۷۰

سُقْیَا (= سَقْیٌ) پانی پلانا۔

---- نَاقَةَ اللهِ وَسُقْیَاهَا (س ۹۱ : ۱۳)

(تنگ نہ کرو) خدا کی (مخلوق) اُونٹنی کو، اور (نہ روکو) اس کے پانی پینے کو۔

أَسْقَی پانی پلانا۔ پانی دینا۔

● ---- یسقی ربه خمرا [س ۱۲ : ۴۱

اِسْتَسْقَی کسی سے پانی مانگنا۔[س ۲ : ۶۰

سکب

سَکَبَ (پانی) بہانا۔ ڈالنا۔

مَسْکُوبٌ (اسم مفعول) بہایا ہوا، بہتا ہوا۔

● ---- وماء مسکوب [س ۵۶ : ۳۱

سکت

سَکَتَ (+ عَنْ) (غصہ) کم ہونا۔

● ولما سکت عن موسی الغضب [س ۷ : ۱۵۴

سکر

سَکَرٌ (۱) = خَمْرٌ شراب۔

(۲) = اَلْخَلُّ سرکہ (لغت حبش۔ ابن عباس۔ قاموس)

● ومن ثمرات النخیل والاعناب تتخذون منه سکرا او رزقا حسنا [س ۱۶ : ۶۷

سَکْرَةٌ غنودگی۔ غشی۔

● ---- وجاءت سکرة الموت بالحق [س ۵۰ : ۱۸

سُکَارَی (جمع۔ واحد سَکْرَانُ) (۱) نیند

= مخمور ۔ (ضحاک ۔ رازی ۔ تاج)

● لاتقربوا الصلواۃ و انتم سکاری حتی تعلموا ما تقولون [س ۴ : ۴۳

= سکرالنوم ۔ (لسان)

(۲) نشہ میں چور ۔ [س ۲۲ : ۲

سَکَّرَ بے ہوش بنانا ۔ مخمور کرنا ۔

سُکِّرَتْ اَبْصَارُنَا (س ۱۵ : ۱۵) ہماری آنکھیں مخمور ہوگئی ہیں ، ٹھیک دکھائی نہیں دیتا ۔

سَکَنَ

سَکَنَ (۱) ٹھہر جانا ۔ ساکن ہونا ۔

(۲) (+ فِیْ) کسی مکان یا حالت میں رہنا ۔ آرام کرنا ۔

● ۔۔۔ یا آدم اسکن انت و زوجک الجنۃ [س ۲ : ۳۵

(۳) (+ اِلیٰ) اطمینان قلب کے لئے رجوع ہونا ۔ ہمراز بنانا ۔

● ۔۔۔خلق لکم من انفسکم ازواجا لتسکنوا الیھا ۔۔۔ [س۳۰ : ۲۱

وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ (س۱۳ : ۶) رات اور دن میں سکون کی کیفیت سب اسی کے اختیار میں ہے ۔

سَکَنٌ (۱) رہنے کی جگہ ۔

● واللہ جعل لکم من بیوتکم سکنا [س ۱۶ : ۸۰

(۲) سکون ۔ آسائش ۔

● وجعل الیل سکنا [س ۶ : ۹۷

(۳) تسکین قلب ۔ اطمینان ۔

● ۔۔۔ ان صلوتک سکن لھم [س ۹ : ۱۰۳

سَاکِنٌ (اسم فاعل) وہ جو ساکن رہے ۔ ٹھہرا رہے ۔

● ۔۔۔ ولوشاء لجعلہ ساکنا [س ۲۵ : ۴۷

سِکِّیْنٌ (مذکر و موٴنث) چھری ۔ [س ۱۲ : ۳۱

سَکِیْنَۃٌ (۱) تسکین ۔ اطمینان قلب ۔

● ھوالذی انزل السکینۃ فی قلوب الموٴمنین لیزدادوا ایمانا مع ایمانھم [س ۴۸ : ۴

(۲) = خلوص ۔ (بیضاوی)

مَسَاکِنُ (جمع ۔ واحد مَسْکَنٌ) رہنے کی جگہیں [س ۱۴ : ۴۵

مَسْکَنَۃٌ مسکینی ۔ افلاس ۔

● وضربت علیھم الذلۃ والمسکنۃ [س ۲ : ۶۱

مَسْکُوْنٌ (اسم مفعول) آباد کیا ہوا ۔

● ۔۔۔ بیوتا غیر مسکونۃ [س ۲۴ : ۲۹

مِسْکِیْنٌ (جمع مَسَاکِیْنُ) محتاج ۔ حاجتمند ۔ مفلس ۔

● ۔۔۔ او مسکینا ذامتربۃ [س ۹۰ : ۱۶

اَسْکَنَ (۱) گھر میں رکھنا ۔ بسانا ۔

● اسکنوھن من حیث سکنتم [س ۶۵ : ۶

(۲) تسکین دینا ۔ سکون دینا ۔

سَلَّ

سُلَالَۃٌ جوہر ۔ ست ۔

● ولقد خلقنا الانسان من سلالۃ من طین [س ۲۳ : ۱۲

تَسَلَّلَ اپنے تئیں نکال لے جانا ۔ چھپکر علحدہ ہوجانا ۔

● الذین یتسللون منکم [س ۲۴ : ۶۳

سَلَاسِلُ [سَلْسَلَ

سَلَبَ

سَلَبَ کسی سے کچھ چھین لینا

[س ۲۲ : ۷۳

سَلَحَ

أَسْلِحَةٌ (جمع ۔ واحد سِلَاحٌ ۔ مذکر و موٴنث) ہتھیار ۔ اسلحہ ۔ [س ۴ : ۱۰۱

سَلَخَ

سَلَخَ (+ مِنْ) جاندار کی کھال کھینچ لینا ۔ کوئی چیز کھینچ لینا یا نکال لینا ۔

● --- نسلخ منه النهار [س ۳۶ : ۳۷

إِنْسَلَخَ (+ مِنْ) نکل جانا ۔

● --- فاذا انسلخ الاشهر الحرم

[س ۹ : ۵

سَلْسَبِيلٌ

سَلْسَبِيلٌ (= سَلْ + سَبِيلٌ) تیز بہتا ہوا چشمہ ۔

● --- عینا فیها تسمی سلسبیلا

[س ۷۶ : ۱۸

سَلْسَلَ

سِلْسِلَةٌ (جمع سَلَاسِلُ) زنجیر ۔

[س ۷۶ : ۴

سَلَطَ

سُلْطَانٌ (مذکر و موٴنث) غلبہ ۔ طاقت ۔ سند ۔ دلیل ۔ استدلال ۔

● --- لیس لك علیهم سلطان ---

[س ۱۵ : ۴۲

● --- ام لکم سلطان مبین

[س ۳۷ : ۱۵۶

سُلْطَانِيَهْ (س ۶۹ : ۲۹) = سُلْطَانِي + ہ (هَاءُ الْوَقْف)

سَلَّطَ (+ عَلٰی) طاقت یا اختیار دینا ۔ مسلط کرنا ۔

● --- لسلطهم علیکم [س ۴ : ۹۰

سَلَفَ

سَلَفَ گزرنا ۔ گزرجانا ۔ پہلے ہو گزرنا ، یا واقع ہونا ۔

فَلَهُ مَا سَلَفَ (س ۲ : ۲۷۵) تو جو پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہے ۔

سَلَفٌ (اسم فعل) تقدم ۔ پیشروی ۔

--- فجعلناهم سلفا (س ۴۳ : ۵۶) اور ہم نے ان کو گیا گزرا کردیا ۔ (حافظ نذیر احمد)

أَسْلَفَ گذشتہ زمانہ میں کیا ہوا (کام) ۔

--- بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ

(س ۶۹ : ۲۴) بہ سبب اس کے جو تم نے گذشتہ زمانہ میں کیا ۔

سَلَقَ

سَلَقَ (+ ب) باتوں سے اذیت پہنچانا ۔ طعن مارنا ۔

● --- سلقوکم بالسنۃ حداد [س ۳۳ : ۱۹

سَلَكَ

سَلَكَ (۱) چلانا ۔

● --- وسلک لکم فیہا سبلا [س ۲۰ : ۵۵

(۲) داخل کرنا ۔ ڈالنا ۔

● --- کذلک سلکناہ فی قلوب المجرمین [س ۲۶ : ۲۰۰

(۳) چلنا ۔

● --- لتسلکوا منہا سبلا فجاجا [س ۷۱ : ۲۰

سَلِمَ

سَلِمَ صحیح و سالم ہونا ۔

سَلْمٌ صلح ۔

● --- وان جنحوا للسلم فاجنح لہا --- [س ۸ : ۶۱

سِلْمٌ (مذکر و مؤنث) (۱) = سَلْمٌ صلح ۔ (۲) اطاعت ۔

● --- ادخلوا فی السلم کافۃ [س ۲ : ۲۰۸

سَلَمٌ (۱) صلح ۔

● --- فلم یقاتلوکم والقوا الیکم السلم --- [س ۴ : ۹۰

(۲) اطاعت ۔

● --- والقوا الی اللہ یومئذ السلم --- [س ۱۶ : ۸۷

سَلَمًا مطیع ۔ تابع ۔

● --- ورجلا سلما لرجل [س ۳۹ : ۲۹

سَالِمٌ (اسم فاعل) وہ جو محفوظ ہے ۔ صحیح و سالم ۔

● --- وقد کانوا یدعون الی السجود وہم سالمون [س ۶۸ : ۴۳

سَلَامٌ (۱) سلامتی ۔ امن (برخلاف خوف) ۔ عافیت ۔

● --- یھدی بہ اللہ من اتبع رضوانہ سبل السلام --- [س ۵ : ۱۶

(۲) تحیۃ ۔ سلام ۔

● --- ویلقون فیہا تحیۃ و سلاما [س ۲۵ : ۷۵

(۳) حفاظت ۔ ضمانت ۔

● قیل یا نوح اھبط بسلام منا و برکات علیک --- [س ۱۱ : ۴۸

(۴) دور کا سلام ۔ نہ ملنا نہ لڑنا ۔ قطع تعلق ۔

● --- و اذا خاطبھم الجاھلون قالوا سلاما [س ۲۵ : ۶۳

● فاصفح عنھم وقل سلام [س ۴۳ : ۸۹

فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ (س ۵۶ : ۹۱) تیرے لئے عافیت ہے ، تو مبارک لوگوں میں سے ہے ۔

= فسلام لک انت من اصحاب الیمین ۔ (ابن جریر)

= مُسَلَّمٌ یہ باب مسلم ہے کہ تو مبارک لوگوں میں ہے ۔ (بخاری)

اَلسَّلَامُ سلامتی اور عافیت کا سرچشمہ ، خدا ۔ [س ۵۹ : ۲۳

مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ (س ۹۷ : ۴) ہر حالت میں یہ ان کی سلامتی کا موجب بھی ہے ۔

دَارُ السَّلَامِ (س ۶ : ۱۲۸) عافیت کی جگہ ۔

سُلَّمٌ (مذکر و مونث) سیڑھی ۔

[س ۵۲ : ۳۸

سَلِيمٌ = مُسَلَّمٌ پورا ۔ خالص ۔

بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (س ۳۷ : ۸۴) آدھے دل سے نہیں ، پورے دل سے ، خلوص کے ساتھ ۔

سُلَيْمَانُ حضرت داوٗدؑ کے بیٹے ، حضرت سلیمانؑ ۔

[س ۲ : ۱۰۲

سَلَّمَ (۱) حفاظت کرنا ۔ مصیبت سے نجات دینا ۔ بچانا ۔

● ۔۔۔ ولکن اللہ سلم [س ۸ : ۴۳

(۲) سپرد کرنا ۔

● ۔۔۔ اذا سلمتم ما آتیتم [س ۲ : ۲۳۳

(۳) کسی کے فیصلہ کو تسلیم کرنا ۔ اطاعت کرنا ۔

● ۔۔۔ ویسلموا تسلیما [س ۴ : ۶۵

(۴) سلام کرنا ۔ سلام بھیجنا ۔

[س ۳۳ : ۵۶

فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ (س ۲۴ : ۶۱) اور جب تم مکانوں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو (یا ایک دوسرے کو) سلام کرو ۔

تَسْلِيمٌ (اِسم فعل) اطاعت کرنا ۔ فرمانبرداری کرنا ۔ تسلیم کرنا ۔

● ۔۔۔ وما زادھم الا ایمانا و تسلیما

[س ۳۳ : ۲۲

مُسَلَّمَةٌ (اِسم مفعول ۔ مونث) (۱) صحیح وسالم ۔

● ۔۔۔ مسلمۃ لاشیۃ [س ۲ : ۷۱

(۲) ادا کیا ہوا ۔

● ۔۔۔ فدیۃ مسلمۃ الی اھلہ [س ۴ : ۹۲

أَسْلَمَ (۱) اِطاعت قبول کرنا ۔ اپنے تئیں سپرد کرنا ، حوالہ کرنا ۔ تابع ہونا ۔ اطاعت کرنا ۔

● ۔۔۔ من اسلم وجھہ للہ [س ۲ : ۱۱۲

● ولہ اسلم من فی السموات والارض

[س ۳ : ۸۳

(۲) اسلام قبول کرنا ۔

● فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا

[س ۷۲ : ۱۴

إِسْلَامٌ (اِسم فعل) (۱) اِطاعت کرنا ۔

[س ۹ : ۷۵

(۲) یہ لفظ عبری شَلَمَ سے مشتق ہے ۔ اس کے معنی ہیں پوری طاقت سے جد و جہد کرنا ۔

= فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا (س ۷۲ : ۱۴)

أَلْإِسْلَامُ دین اسلام ۔ وہ دین جس میں خدا کی اِطاعت ہو اور عمل میں پورے جد وجہد سے کام لیا جائے ۔ اِسی کو قرآن میں تمام اگلے بزرگان دین کا طریقہ بتایا ہے ۔

● الدین عنداللہ الاسلام [س ۳ : ۱۹

مُسْلِمٌ (اِسم فاعل) (۱) وہ جو اِسلام قبول

کرے۔ [س ۳ : ۶۷

(۲) (+ ل) فرمانبردار۔

● ۔۔۔ ونحن له مسلمون [س ۲ : ۱۳۳

مُسْتَسْلِمٌ (اِسم فاعل) فرمانبردار بنا ہوا۔

● ۔۔۔ بل هم اليوم مستسلمون

[س ۳۷ : ۲۶

= مستنجدون ۔ (ابن عباس) ۔ سنجیدہ بنے ہوے۔

سَلَا

سَلْوَىٰ (= سَلْوَىٰ اسم جنس) بٹیر کی قسم کا ایک پرند۔ [س ۲ : ۵۷

سَمَّ

سَمٌّ سوراخ۔

سَمُّ الْخِيَاط (۱) سوئی کا ناکہ۔

(۲) بڑے پھاٹک میں جو چھوٹا دروازہ ہوتا ہے جس سے پیدل چلنے والے آتے جاتے ہیں۔ دریچہ۔

● ۔۔۔ حتی یلج الجمل فی سم الخیاط

[س ۷ : ۴۰

سَمُوْمٌ (موٴنث) تیزگرم ہوا جو زہرکا سا اثر رکھتی ہے۔

● ۔۔۔ فی سموم وحمیم [س ۵۶ : ۴۲

نَارُ السَّمُوْمِ (گرم ہوا کی آگ) سخت تیز آگ۔ [س ۱۵ : ۲۷

سَمَدَ

سَامِدٌ (اسم فاعل) اکڑکر چلنے والا۔ (ابن عباس) [س ۵۳ : ۶۱

سَمَرَ

سَامِرٌ (اسم فاعل) رات کو بیٹھے باتیں بنانے والا ۔ (جمع کے معنی میں استعمال ہوا ہے)۔

● مستکبرین به سامرا تهجرون

[س ۲۳ : ۶۷

سَامِرِيٌّ غالباً ایک قبطی تھا جو حضرت موسیٰ کے ساتھ مصر سے چلا آیا تھا مگر بعد کو مرتد ہوکر بنی اسرائیل سے بچھڑے کی پوجا کرائی۔ [س ۲۰ : ۹۶

سَمِعَ

سَمِعَ سُننا۔ بات ماننا۔

● خذوا ما آتیناکم بقوۃ واسمعوا

[س ۲ : ۹۳

فَاسْمَعُوْنِ (س ۳۶ : ۲۵) = فَاسْمَعُوْنِيْ تو میری سنو۔

سَمْعٌ (اسم فعل) (۱) سُننا۔

● ۔۔۔ لا یستطیعون سمعا [س ۱۸ : ۱۰۲

(۲) سننے کی قوت۔

● ۔۔۔ وختم علی سمعه ۔۔۔[س ۴۵ : ۲۳

اِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸) = خَطِفَ الْخَطْفَةَ [تحت خَطِفَ

سَمِيْعٌ سننے والا۔

● انت سمیع الدعاء [س ۳ : ۳۸

اَلسَّمِيْعُ سب کچھ سننے والا، جاننے والا، خدا۔

سَمّٰعٌ جاسوسی کرنے والا ۔ کنسوئیاں لینے والا ۔

● ۔۔۔ وفیکم سمّٰعون لھم [س ۹ : ۴۷

سَمّٰعُوْنَ لِلْکَذِبِ (س ۵ : ۴۱)

جاسوسی کرنے والے جھوٹ بولنے کے لئے ۔ (مولینا محمود حسن رح)

جھوٹی باتوں کی کنسوئیاں لیتے پھرتے والے ۔ (حافظ نذیر احمد)

اَسْمَعَ سنانا ۔

اَسْمِعْ بِھِمْ وَاَبْصِرْ یَوْمَ یَاْتُوْنَنَا (س ۱۹ : ۳۹) کیا ھی سنتا ہوگا اُن کا اور کیا ھی دیکھتا جب وہ ہمارے پاس آئیں گے !

اَبْصِرْ بِہٖ وَاَسْمِعْ (س ۱۸ : ۲۶) کیا ھی ھے دیکھتا خدا کا اور کیا ھی سنتا ! (وہ غضب کا دیکھنے والا اور سننے والا ھے) ۔

مُسْمِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سنائے ۔ سنانے والا ۔

● و ما انت بمسمع من فی القبور [س ۳۵ : ۲۲

مُسْمَعٌ (اسم مفعول) وہ جس کو سنایا جائے ۔

وَاسْمَعْ غَیْرَ مُسْمَعٍ (س ۴ : ۴۶) اور (یہود میں سے کچھ سردار لوگ آنجناب کو خطاب کرکے کہتے) سنو ، (خدا کرے تم کو) نہ سنائی دے ۔ زبان کو دبا کر اس طرح بولتے کہ ان الفاظ کے دوسرے معنی بھی لئے جا سکیں ۔ اس طرح بہ محض آپ پر طعنہ‌زن ہوتے تھے ۔

تَسَمَّعَ (+ اِلٰی) سننا ۔

اِسَّمَّعَ (+ اِلٰی) = تَسَمَّعَ

● ۔۔۔ لایسمعون الی الملأ الاعلی [س ۳۷ : ۸

اِسْتَمَعَ (+ لِ یا + اِلٰی) (۱) کان لگا کر سننا ۔

● ۔۔۔ فاستمع لما یوحی [س ۲۰ : ۱۳

(۲) چھپ کر سن لینا ۔

● ۔۔۔ انہ استمع نفر من الجن [س ۷۲ : ۱

مُسْتَمِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سنے ۔ سننے والا ۔ [س ۵۲ : ۳۸

سَمَکَ

سَمْکٌ بلندی ۔ عمارت کی اندرونی بلندی ۔

● ۔۔۔ رفع سمکھا [س ۷۹ : ۲۸

سَمِنَ

سِمَانٌ (جمع سَمِیْنٌ) موٹا ۔ [س ۵۱ : ۲۶

اَسْمَنَ موٹا کرنا یا بنانا ۔

● ۔۔۔ لایسمن ولا یغنی [س ۸۸ : ۷

سَمَا

سَمَآءٌ (مذکر و مؤنث ۔ جمع سَمٰوٰتٌ)

(۱) آسمان ۔ وہ نیلی چیز جو ہم کو اُوپر دکھائی دیتی ھے ۔

● ۔۔۔ والسماء بناء [س ۲ : ۲۲

(۲) فضائے بلند محیط ۔

● و السماء ذات الحبک [س ۵۱ : ۷

(۳) کوکب ۔ ستارہ ۔

● واوحی فی کل سماء امرھا [س ۴۱ : ۱۲

(۴) اُوپر ۔ اُونچائی ۔

= سماء کل شیٔ اعلاہ ۔ (لسان)

(۵) السَّقْفُ چھت ۔ (لسان)

● ۔۔۔ فلیمدد بسبب الی السماء

[س ۲۲ : ۱۶

(۶) بادل ۔ (لسان ۔ قاموس)

● ففتحنا ابواب السماء بماء منھمر

[س ۵۴ : ۱۱

(۷) بارش ۔ پانی ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● و ارسلنا السماء علیھم مدرارا [س ۶ : ۶

سَمٰوٰتٌ (جمع) (۱) فضائے محیط بلحاظ اس کے انقسام و ابعاد متعددہ کے ۔

(۲) کواکب ۔ (مجازاً ظرف سے مظروف)

● الم تروا کیف خلق اللہ سبع سمٰوٰت طباقا و جعل القمر فیھن نورا و جعل الشمس سراجا

[س ۷۱ : ۱۵

اَبْوَابُ السَّمَاءِ (س ۷ : ۳۹) خیر و برکت کی راہیں ۔

[فی قولہ لا تفتح لھم ابواب السماء (س ۷ : ۳۹) اقوال و القول الرابع لا تنزل علیھم البرکۃ والخیر وھو ماخوذ من قولہ ففتحنا ابواب السماء بماء منھمر (س ۵۴ : ۱۱) ۔] (رازی)

اِسْمٌ (جمع اَسْمَاءٌ)

(۱) تعریف ۔ صفت ۔ علامت ممیزہ ۔

والاسم باعتبار الاشتقاق مایکون علامۃ لشیٔ و دلیلا یرفعہ الی الذھن من الالفاظ والصفات والافعال ۔ (بیضاوی)

● و اذ قال عیسی ابن مریم ۔۔۔ انی رسول اللہ الیکم ۔۔۔ و مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد ۔۔۔ [س ۶۱ : ۶

وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَاءَ کُلَّھَا (س ۲ : ۳۱)

خدا نے جو قوی انسان میں پیدا کئے ھیں اور جن کے سبب اس کا ذھن ایک نشان یا دلیل سے دوسری طرف منتقل ھوتا ھے اور نتیجہ پیدا کرتا ھے اُس کو اسماء کے لفظ سے بیان کیا ھے ۔ اور جو کہ یہ قوی ایسے تھے جن سے انسان تمام چیزوں محسوسات و معقولات کو جان سکتا ھے اسی لئے کلھا کے لفظ سے اس کی تاکید کی ھے جس سے اس بات کا اشارہ ھے کہ تمام چیزوں کے جاننے کا مادہ انسان میں ودیعت کیا گیا ھے ۔ ان قوی کو جو اسماء کے لفظ سے تعبیر کیا ھے اس میں بڑا دقیقہ یہ ھے کہ انسان کسی چیز کی حقیقت و ماھیت کو نہیں جانتا ۔ جو کچھ وہ جانتا ھے وہ صرف اسماء ھی اسماء ھیں ۔ بس علم آدم الاسماء کلھا کہنا بالکل انسان کی فطرت کے مطابق اور اس کے بیان کے نہایت ھی مناسب ھے ۔ (سید احمد رح)

ھر شیٔ کا علم بالقوۃ جو انسان کی فطرت میں ھے اسی کو علم آدم الاسماء کلھا سے تعبیر کیا ھے ۔ فاعلم ان اللہ جل اسمہ اوجد فی آدم ما یحتاج الیہ من کون خلقہ علی ماھو علیہ من القوۃ الناطقہ و ھداھا بنور العقل و اشھدہ بذلک النور مایجب لکل مسمی من اسم و قد علمت ان کل منطوق بہ اسم فعلمہ علی الاجھل معہ وھذا العلم فی جبلۃ ذرتہ موجود لایزول فھو علم کل شیٔ بالقوۃ وکانہ بزر اذاجیدت فلاحۃ صار کل شیٔ بالفعل علم الانسان مالم یعلم نظھر من ھذا العلم

فی کل زمن و قوم بحسب ما اراد اللہ ۔ (تفسیر کشف الاسرار)

● وللہ الاسماء الحسنیٰ [س ۷ : ۱۸۰

(۲) نام ۔

(۳) حکم ۔

● اقرا باسم ربک الذی خلق ۔۔۔

[س ۹۶ : ۱

= باسم ربک ۔ (ابن عباس)

سَمِیٌّ نظیر ۔ (مجاہد) ۔ برابری کرنے والا ۔ ہمسر ۔ ایسا موصوف جس پر اُس کی صفات صادق آسکیں ۔

● رب السموات و الارض وما بینہما فاعبدہ و اصطبر لعبادتہ ۔ ہل تعلم لہ سمیا

[س ۱۹ : ۶۵

● لم نجعل لہ من قبل سمیا [س ۱۹ : ۷

سَمّٰی نام رکھنا نام سے پکارنا ۔

● ۔۔۔ ھو سمّٰکم المسلمین [س ۲۲ : ۷۸

تَسْمِیَةٌ (اسم فعل) لقب ۔ تسمیہ ۔

● ۔۔۔ لیسمون الملائکۃ تسمیۃ الانثیٰ

[س ۵۳ : ۲۷

مُسَمًّی = مُسَمًّی (اسم مفعول) نام دیا ہوا ۔ مقررہ ۔

● ۔۔۔ کل یجری الی اجل مسمی

[س ۳۱ : ۲۹

سَنَّ

سِنٌّ (مونث) دانت ۔ [س ۵ : ۴۵

سُنَّةٌ (= سنت ۔ جمع سُنَن)

(۱) طریقہ ۔ قاعدہ ۔

● ولا تجد لسنتنا تحویلا [س ۱۷ : ۷۷

(۲) عذاب ۔ ہلاکت ۔

● ۔۔۔ فہل ینظرون الا سنۃ الاولین

[س ۳۵ : ۴۳

(۳) = أُمَّةٌ قوم ۔

● قد خلت من قبلکم سنن ۔۔۔

[س ۳ : ۱۳۱

مَسْنُونٌ (اسم مفعول) (۱) سَنا ہوا ۔

(۲) چکنا ۔ (صحاح ۔ لسان)

(۳) متغیر ۔ (راغب)

● ۔۔۔ من صلصال من حما مسنون

[س ۱۵ : ۲۶

سُنْبُل

سُنْبُلٌ (جمع سَنَابِلُ) خوشہ ۔ بال ۔

[س ۲ : ۲۶۱

سُنْبُلَةٌ (واحدۃ) ایک خوشہ [س ۲ : ۲۶۱

سَنَةٌ [وَسِنَ

سَنَدَ

مُسْنَدٌ (اسم مفعول) (۱) ٹیک لگائے ہوئے ۔

(۲) لباس پہنائے ہوئے ۔ (لسان)

● ۔۔۔ کانھم خشب مسندۃ [س ۶۳ : ۴

سُنْدُس

سُنْدُسٌ باریک ریشم ۔ (لغت فارسی)

[س ۱۸ : ۳۱

سَنَسِمُہٗ [وَسَمَ

سَنَہ

تَسَنَّہَ زمانہ گزرنے سے کسی چیز میں تغیر پیدا ہونا۔ [س ۲: ۲۵۹

سَنَا

سَنًا (= سَنَوٌ) چمکتی ہوئی روشنی۔ [س ۲۴: ۴۳

سَنَۃٌ (جمع سِنُوْنَ) (۱) سال۔ [س ۵: ۲۹

(۲) قحط یا خشکسالی۔

● ولقد اخذنا آل فرعون بالسنین [س ۷: ۱۳۰

سَہر

سَاھِرَۃٌ جاگتے۔ بیدار۔

● --- فاذاھم بالساھرۃ [س ۷۹: ۱۴

سَھُلَ

سُھُوْلٌ (جمع۔ واحد سَھْلٌ) ہموار زمین۔ [س ۷: ۷۴

سَہم

سَاھَمَ کسی کے ساتھ شریک ہونا۔

● --- فساھم فکان من المدحضین [س ۳۷: ۱۴۱

سَہَا

سَاہٍ (= سَاھِیٌ اسم فاعل۔ + عَنْ) باوجود علم کے غافل ہوجانا۔

● --- ھم عن صلاتھم ساھون [س ۱۰۷: ۵

سَآءَ

سَآءَ برا ہونا۔ شاق گزرنا۔ تکلیف دہ ہونا۔

--- سَآءَ سَبِیْلًا (س ۴: ۲۱) برا ہے یہ طریقہ۔

--- سَآءَ مَاکَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (س ۹: ۱۰) یہ برا کرتے ہیں۔

--- لِیَسُوْٓءاوُجُوْھَکُمْ (س ۱۷: ۷) کہ وہ تم کو تکلیف پہنچائیں، تمہارا برا حال کریں۔

سِیْٓءَ (= سُوْءَ + ب۔ واحد مذکر غایب ماضی مجہول) غمگین کیا جانا۔ رنج پہنچایا جانا۔

● ولما جاءت رسلنا لوطا سیٓء بھم [س ۱۱: ۷۷

سَوْءٌ (اسم فعل) بد۔ برا۔ [س ۱۹: ۲۸

سُوْٓءٌ بدی۔ برائی۔

● --- لم یمسسھم سوء [س ۳: ۱۶۸

سَیِّیٌٔ برا۔ بد۔ [س ۳۵: ۴۳

سَیِّئَۃٌ (۱) برائی۔ برا کام۔ [س ۲: ۱۱۶

(۲) مصیبت۔

● وما اصابک من سیئۃ فمن نفسک [۴: ۸۱

(۳) برے کاموں کی سزا۔

● و بدالھم سیآت ماکسبوا --- [س ۳۹: ۴۹

سَوْءَۃٌ (جمع سَوْاٰتٌ) (۱) شرم۔ شرمگاہ۔

(۲) لاش ۔ نعش ۔ مردہ جسم ۔ (بیضاوی)
● ۔۔۔ لیریہ کیف یواری سواۃ اخیہ
[س ۵ : ۳۱
(۳) عمل قبیحہ ۔ اخلاق قبیحہ ۔ برائی ۔
● فوسوس لہما الشیطان لیبدی لہما ماوری عنہما من سوآتہما　[س ۷ : ۲۰
(۴) عیب ۔
أَسْوَءُ (افعل التفضیل) نہایت برا ۔
● ۔۔۔ اسوا الذی کانوا یعملون
[س ۴۱ : ۲۷
أَسَآءَ برا کرنا ۔
● ۔۔۔ ومن اساء فعلیہا　[س ۴۱ : ۴۶
مُسِیءٌ (اِسم فاعل) برا کرنے والا ۔ بدکار ۔
● ۔۔۔ وعملوا الصالحات ولا المسیءُ
[س ۴۰ : ۵۸

سَاحَةٌ

سَاحَةٌ گھر کا صحن ۔　[س ۳۷ : ۱۷۷

سَادَ

سَیِّدٌ (جمع سَادَةٌ) (۱) سردار ۔ [س ۳ : ۳۸
(۲) شوھر ۔ (لغت قبط)
● ۔۔۔ و الفیا سیدھا لدا الباب
[س ۱۲ : ۲۵

سَوِدَ

أَسْوَدُ (جمع سُوْدٌ) کالا ۔ [س ۳۵ : ۲۷
اِسْوَدَّ (۱) کالا ہونا ۔ ذلیل ہونا ۔
● ۔۔۔ و تسود وجوہ　[س ۳ : ۱۰۵

(۲) مغموم ہونا ۔
مُسْوَدٌّ (اِسم مفعول) کالا کیا ہوا ۔
● ظل وجھہ مسودا　[س ۱۶ : ۵۸

سَارَ

سُوْرٌ دیوار ۔　[س ۵۷ : ۱۳
سُوْرَةٌ (جمع سُوَرٌ) قرآن کی سورت ۔
سِوَارٌ (جمع أَسْوِرَةٌ اور أَسَاوِرُ) کنگن ۔
● یحلون فیہا من اساور　[س ۱۸ : ۳۱
● ۔۔۔ اسورۃ من ذھب　[س ۴۳ : ۵۳
تَسَوَّرَ دیوار پھاند کر اندر جانا ۔
● ۔۔۔ اذ تسوروا المحراب [س ۳۸ : ۲۰

سَاطَ

سَوْطٌ (اِسم فعل) (۱) مخلوط کرنا ۔ ملانا ۔
(۲) کوڑا ۔ چابک ۔
سَوْطَ عَذَابٍ (س ۸۹ : ۱۲) انواع و اقسام کے عذاب ۔

سَاعَ

سَاعَةٌ (۱) گھڑی ۔ وقت ۔ (۲) تھوڑی دیر ۔
اَلسَّاعَةُ عذاب کی گھڑی ۔ حساب کا وقت ۔
[س ۵۴ : ۱
سُوَاعٌ ایک بت کا نام جو عرب جاھلیت میں پوجا جاتا تھا ۔　[س ۷۱ : ۲۳

سَاغَ

سَائِغٌ (اسم فاعل) وہ جو مزے کے ساتھ گلے

سے اُتر جائے ۔ مزیدار پینے کی چیز ۔
[س ۱۶ : ۶۶

أَسَاغَ حلق سے آسانی سے اُتارنا ۔
● ۔۔۔ ولا یکاد یسیغه [س ۱۴ : ۱۵

سَافَ

سَوْفَ حرف سین کی طرح یہ بھی حرف ہے اور اُنہیں معنوں میں آتا ہے مگر زمانہ کے لحاظ سے اس میں زیادہ وسعت پائی جاتی ہے ۔ سوف بہ نسبت سین کے اس بارے میں منفرد ہے کہ اس پر لام بھی داخل ہوتا ہے ۔ ولسوف یعطیک ربک فترضی (س ۹۳ : ۵)

سَاقَ

سَاقَ ہانکنا ۔ لے جانا ۔

سِيقَ (+ إِلٰى ماضی مجھول) ہنکایا جانا ۔
[س ۳۹ : ۷۱

سَاقٌ (مونث ۔ جمع سُوْقٌ) پیر ۔ پنڈلی ۔

وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا (س ۲۷ : ۴۴)
لفظی معنی تو ہوئے کہ اس نے اپنی پنڈلیاں کھول دیں یعنی پائینچے اُٹھا لئے (اور گھبرا گئی) ۔ یہ استعارہ مشکل یا مصیبت میں پائینچے اُٹھا کر بھاگنے سے لیا گیا ہے ۔

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ (س ۶۸ : ۴۲)
جس دن لوگ (گھبراہٹ میں) پنڈلی کھولے دوڑتے پھرینگے ۔

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (س ۷۵ : ۲۹)
اور (سکرات موت کی سختی سے) ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ لپٹ جائیگی ۔

أَسْوَاقٌ (جمع۔ واحد سُوْقٌ ۔ مذکر و مونث) بازار ۔ [س ۲۵ : ۷

سَآئِقٌ (اسم فاعل) ہانکنے والا ۔

۔۔۔ مَعَهَا سَآئِقٌ وَشَهِيْدٌ (س ۵۰ : ۲۰)

(۱) اس کے ساتھ ہونگے اس کا ہادی اور اس کا نفس ۔ (حضرت عثمان ۔ ابن عباس)
(۲) اس کے ساتھ ہوگا اس کو لے راہ چلانے والا اور اس کا اپنا نفس لوامہ ۔

مَسَاقٌ (اسم فعل) ہانکنا ۔ [س ۷۵ : ۳۰
● ۔۔۔ الی ربک یومئذ المساق
[س ۷۵ : ۳۰

سَالَ

سَالَ (= سَأَلَ) (۱) پوچھنا ۔ دریافت کرنا ۔
[س ۷۰ : ۱
(۲) مانگنا ۔ طلب کرنا ۔

سَوَّلَ ایک بات کو اچھا دکھانا ، اس طرح کہ معلوم ہو وہ اچھا ہی ہے ۔

● ۔۔۔ الشیطان سول لهم [س ۴۷ : ۲۵

وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ (س ۲۰ : ۹۶)
اور میرے جی میں ایسا ہی اچھا معلوم ہوا ۔
= فعلت ما دعتنی الیه نفسی ۔ وسولت ماخوذ من السوال فالمعنی لم یدعنی الی ما فعلته احد غیری بل انبعت هوای فیه ۔ (رازی)

سَامَ

سَامَ تکلیف پہنچانا ۔ کسی پر سخت کام یا

مصیبت ڈالنا ۔

● ۔۔۔ یسومونکم سوء العذاب [س ۲ : ۴۹

سِیمَا علامت ۔ نشانی ۔ [س ۲ : ۲۷۳

مُسَوِّمٌ (اسم فاعل) تباہی ڈھانے والا ۔ عذاب دینے والا ۔(لسان)

● ۔۔۔ من الملائکۃ مسومین [س ۳ : ۱۲۴

مُسَوَّمٌ (اسم مفعول) (۱) نشان کیا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔ مقدر کیا ہوا ۔

● ۔۔۔ مسومۃ عند ربک للمسرفین [س ۵۱ : ۳۴

= من سجیل

(۲) = مَرْعِیَّۃٌ چرنے کے لئے چھوٹا ہوا یا بلا ہوا (گھوڑا) ۔

● ۔۔۔ والخیل المسومۃ [س ۳ : ۱۴

(۳) = المطھمۃ الحسان ۔(مجاھد ۔ بخاری) موٹے خوبصورت گھوڑے ۔

أَسَامَ چرنے کے لئے چھوڑ دینا ۔(+ فِیْ)

● ۔۔۔ منہ شجر فیہ تسیمون [س ۱۶ : ۱۰

سَوِی

سُوًی برابر ۔ درمیانی ۔

مَکَانًا سُوًی (س ۲۰ : ۶۰) ایسی حالت یا جگہ جہاں سب برابر ہوں ، جہاں سب کو انصاف کی برا بر توقع ہو ۔

سَوَآءٌ = وَسَطٌ (ابن‌عباس) ۔ برابر ۔ ایک ہی ۔ ٹھیک ۔ [س ۳۷ : ۴۷

سَوَآءُ السَّبِیْلِ (س ۲ : ۱۰۸) ٹھیک راہ ۔

سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیْنَ (س ۴۱ : ۹) (۱) حاجت والوں کے لئے یکساں ۔ جن لوگوں کو ضرورت ہو سب کے لئے یکساں دستیاب ۔

(۲) تحقیق کرنے والوں کے لئے یکساں ۔

اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ (س ۳ : ۶۴) ایسی بات جس میں ہم سب برابر متفق ہیں ، جو ہم میں اور تم میں متفقہ مسئلہ ہے ، جس بارے میں ہم میں کوئی اختلاف نہیں ۔

● ۔۔۔ تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا و بینکم الا نعبد الا اللہ ۔۔۔ [س ۳ : ۶۴

عَلٰی سَوَآءٍ = عَلَی الْحَقِّ وَالْعَدْلِ (لحیانی) = کھلم کھلا ۔ (صحاح)

● فانبذ الیھم علی سواء [س ۸ : ۶۰

اٰذَنْتُکُمْ عَلٰی سَوَآءٍ (س ۲۱ : ۱۰۹) میں نے تم سب کو یکساں خبر سنادی ۔

سَوِیٌّ (۱) برابر ۔ ٹھیک ۔

● ۔۔۔ من اصحاب الصراط السوی [س ۲۰ : ۱۳۵

(۲) صحیح و سالم ۔

● ۔۔۔ فتمثل لھا بشرا سویا [س ۱۹ : ۱۷

سَوّٰی (۱) مناسبت دینا ۔ ترتیب دینا ۔

● ۔۔۔ فخلق فسوی [س ۷۵ : ۳۸

● ۔۔۔ فسوٰھن سبع سموات [س ۲ : ۲۹

(۲) بلا تفریق سب کو برابر سزا دینا ۔

● ۔۔۔ فدمدم علیھم ربھم بذنبھم فسوٰھا [س ۹۱ : ۱۴

(۳) تکمیل کرنا ۔ کمال کو پہنچانا ۔

● ۔۔۔ ثم سوٰہ ونفخ فیہ من روحہ [س ۳۲ : ۹

سَاوٰی (+ بَیْنَ) برابر کرنا ۔(فن تعمیرات میں)

پتسال میں کرنا ۔

سَاوَی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ (س۱۸ : ۹۰) دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کی بنیاد برابر کی ۔ کیونکہ بنیاد کو برابر کرکے اس پر ردہ لگایا جاتا ہے ۔ صاف مطلب یہ ہوا کہ اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کو برابر یعنی موافق محاورہ عمارت لیول (level) میں یعنی ںتسال میں کیا ۔ (سید احمد رح)

اِسْتَوٰی (۱) برابر ہونا ۔ مساوی ہونا ۔

● ھل یستوی الاعمی والبصیر [س ۶ : ۵۰

(۲) قصد کرنا (+ اِلٰی) ۔

● ۔۔۔ ثم استوی الی السماء [س ۲ : ۲۹

(۳) متمکن ہونا ۔ قرار پکڑنا (+ عَلٰی) ۔

● ۔۔۔ ثم استوی علی العرش [س ۱۰ : ۳

(۴) کمال حاصل کرنا ۔ کمال کو پہنچنا ۔

● ۔۔۔ فاستوی وھو بالافق الاعلی [س ۵۳ : ۵

[فَاسْتَوٰی فاعل صَاحِبُکُمْ (آیت ۲)]

= بلغ اشدہ واستوی ۔ (س ۲۸ : ۱۳)

سَابَ

سَآئِبَۃٌ وہ چوپائے جانور جن کو ایام جاہلیت میں دیوتاؤں کے نام پر آزاد کردیا کرتے تھے اور ان سے کسی طرح کا فائدہ نہیں اٹھاتے نہ ان پر چڑھتے نہ مال لادتے نہ ان کا اُون اُتارتے اور نہ ان کا دودھ پیتے ۔ (ابن عباس) [س ۵ : ۱۰۳

سَاحَ

سَاحَ (+ فِیْ) زمین پر چلنا پھرنا ۔

● فسیحوا فی الارض ۔۔۔ [س ۹ : ۲

سَآئِحٌ (اسم فاعل) (۱) سیر وسیاحت کرنے والا ۔ (۲) پرہیزگار ۔ دیندار ۔

● ۔۔۔ الحامدون السائحون الراکعون ۔۔۔ [س ۹ : ۱۱۲

سَارَ

سَارَ (+ فِیْ) زمین پر چلنا ۔ سفر کرنا ۔

سَیْرٌ (اسم فعل) چلنا ۔ سفر کرنا ۔

سِیْرَۃٌ حالت ۔

● سنعیدھا سیرتہا الاولی [س ۲۰ : ۲۱

سَیَّارَۃٌ مسافروں کی جماعت ۔ [س ۱۲ : ۱۹

سَیَّرَ چلانا ۔ سیر کرانا ۔ [س ۱۰ : ۲۲

سَالَ

سَالَ (پانی کا) بہنا یا جاری ہونا ۔ [س ۱۳ : ۱۷

سَیْلٌ (اسم فعل) پانی کا سیلاب ۔ [س ۳۴ : ۱۶

سَیْلُ الْعَرِمِ (س ۳۴ : ۱۶) زبردست سیلاب ۔

اَسَالَ بہانا ۔ جاری کرنا ۔

● و اسلنا لہ عین القطر [س ۳۴ : ۱۲

سَیْنَآءُ

سَیْنَآءُ طور سینا ۔ [س ۲۳ : ۲۰

سِیْنِیْنَ (مونث) = سَیْنَآءُ جہاں حضرت موسیٰ کو نبوت ملی ۔ [س ۹۵ : ۲

—« باب الشین »—

شَأَمَ

مَشْأَمَةٌ = شؤم (ضد یُمن) شامت - بد بختی - نحوست -

● --- ما اصحاب المشئمة [س ۵٦ : ۹

شَأَنَ

شَأْنٌ حالت - کام -

● کل یوم هو فی شان [س ۵۵ : ۲۹

شَانِئَكَ [شَنَأَ

شَبَهَ

شَبَّهَ (ماضی مجهول شُبِّهَ) مشتبه کرنا -

شُبِّهَ لَهُم (س ۴ : ۱۵٦) اُن کے لئے مشتبه هو گیا - نه اُنهوں نے حضرت عیسیٰ کو قتل کیا ، نه صلیب پر مار سکے بلکه اُن پر یه امر مشتبه هو گیا - وه یقینی طور پر کچھ نه جان سکے -

= اُن کو اشتباه هو گیا - (مولینا اشرف علی)

= حقیقت اُن پر مشتبه هو گئی - (مولینا ابو الکلام احمد)

تَشَابَهَ (+ عَلیٰ) (۱) ایک دوسرے سے ملتا جلتا هونا - ایک سا هونا -

● ان البقر تشابه علینا [س ۲ : ۷۰

(۲) متشابه هونا - تمثیلی یا مجازی هونا -

● --- فیتبعون ما تشابه منه [س ۳ : ٦

مُتَشَابِهٌ (اسم فاعل) (۱) ایک دوسرے سے ملتا جلتا -

● --- و الزیتون و الرمان متشابها و غیر متشابه [س ٦ : ۱۴۲

(۲) استعاره - کنایه - تشبیه - تمثیل -

[س ۳ : ٦

مُشْتَبِهٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے سے ملتے جلتے هوئے -

● --- والزیتون والرمان مشتبها و غیر متشابه [س ٦ : ۹۹

شَتَّ

شَتٌّ (اسم فعل - جمع اَشْتَاتٌ) علحده - الگ -

اَشْتَاتًا علحده علحده -

● --- جمیعا او اشتاتا [س ۲۴ : ٦۱

شَتّٰی (واحد و جمع) (۱) مختلف - علحده -

[س ۹۲ : ۴

(۲) مختلف طور پر -

شَتَا

شِتَآءٌ جاڑے کا موسم - [س ۱۰٦ : ۲

شَجَرَ

شَجَرَ (+ بَیْنَ) تنازع اور اختلاف کرنا -

● --- فیما شجر بینهم [س ۴ : ٦۵

شَجَرٌ (اسم جنس) درخت - پیڑ جس کا تنہ ہو۔
[س ۳۶ : ۸۰

--- مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا (س ۳۶ :
۸۰) جیسے مرخ اور عفار درختوں کی ہری
لکڑیوں کو رگڑ کر بھی آگ نکالتے ہیں ۔

شَجَرَةٌ (واحدۃ) درخت - پیڑ۔
● --- ولا تقربا هذه الشجرة [س ۲ : ۳۵

شَحَّ

شُحٌّ بخل اور حرص ۔ [س ۴ : ۱۲۸

أَشِحَّةٌ (جمع - واحد شَحِيحٌ) بخیل اور حریص ۔
[س ۳۳ : ۱۹

شَحَمَ

شُحُومٌ (جمع - واحد شَحْمٌ) چربی ۔
[س ۶ : ۱۴۶

شَحَنَ

مَشْحُونٌ (اسم مفعول) بھرا ہوا ، لدا ہوا
(جہاز) [س ۲۶ : ۱۱۹

شَخَصَ

شَخَصَ (آنکھوں کا) کھلی رہ جانا (دہشت کے
مارے) ۔
● --- تشخص فيه الابصار [س ۱۴ : ۴۲

شَاخِصٌ (اسم فاعل) وہ جو کھلی کی کھلی
رہ جائے (دہشت سے) ۔
● --- فاذا هي شاخصة ابصار الذين كفروا
[س ۲۱ : ۹۷

شَدَّ

شَدَّ (۱) مضبوط باندھنا ۔ قوت دینا (+ ب)
● --- اشدد به ازری [س ۲۰ : ۳۱
(۲) سخت کردینا (+ عَلٰی) ۔
● --- واشدد علی قلوبهم [س ۱۰ : ۸۸

شَدِيدٌ (جمع شِدَادٌ اور أَشِدَّآءُ) مضبوط ۔
قوی ۔ زبردست ۔
● --- علمه شديد القوی [س ۵۳ : ۵

شِدَادٌ (جمع - واحد شَدِيدٌ) [س ۱۲ : ۴۸

أَشِدَّاءُ (جمع - واحد شَدِيدٌ)

سَبْعٌ شِدَادٌ (س ۱۲ : ۴۸) سات سخت
سال (سِنُونَ) سات سال قحط کے ۔

سَبْعًا شِدَادًا (س ۷۸ : ۱۲) سات سیارے
(سموات)

أَشَدُّ (= أَشْدَدُ افعل التفضیل) نہایت
مضبوط اور سخت ۔

أَشَدُّ قَسْوَةً (س ۲ : ۶۹) = أَقْسٰی
بہت زیادہ سخت ۔

أَشُدٌّ جسمانی اور دماغی قوت ۔ بلوغ ۔
● --- ولما بلغ اشده [س ۱۲ : ۲۲

إِشْتَدَّ (+ ب) کسی کے خلاف سختی کرنا ۔
سخت حملہ کرنا ۔
● --- إشتدت به الريح [س ۱۴ : ۱۸

شَرَّ

شَرٌّ (جمع أَشْرَارٌ) برا - بد - برائی - بدی ۔

● ـ ـ ـ بل ھو شر لھم [س ۳ : ۱۸۰

● ـ ـ ـ اذا مسه الشر جزوعا [س ۷۰ : ۲۰

شَرَرٌ (اسم جمع) آگ کی چنگاریاں ـ شرارے ـ

● انھا ترمی شرر [س ۷۷ : ۳۲

شَرِبَ

شَرِبَ پینا ـ

شِرْبٌ (اسم فعل) (۱) پانی پینے کا حصہ ـ [س ۲۶ : ۱۵۵

(۲) پانی پینے کا وقت ـ [س ۲۶ : ۱۵۵

شُرْبٌ (اسم فعل) ایک بار پینا ـ [س ۵٦ : ۵۵

شَارِبٌ (اسم فاعل) پینے والا ـ [س ۴۷ : ۱۵

شَرَابٌ پینے کی چیز ـ شربت ـ

مَشْرَبٌ (۱) پینے کی جگہ ـ

(۲) اسم فعل ـ پینا ـ

(۳) پینے کی چیز ـ [س ۳٦ : ۳٦

مَشَارِبُ (جمع ـ واحد مَشْرَبٌ)

أُشْرِبَ پینے کے لئے دینا ـ پلانا ـ

وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ (س ۲ : ۸۷)

اُن کے دلوں میں اُس بچھڑے کی پرستش سرایت کر گئی تھی ، ان کی طینت میں رچ گئی تھی ـ

شَرَحَ

شَرَحَ کھولنا ـ کشادہ کرنا ـ

شرح صدر سینہ کشادہ کرنا ، کھولنا ـ ہمت دینا ـ معاملہ سمجھنے کی طاقت دینا ـ

● قال رب اشرح لی صدری ویسر لی امری [س ۲۰ : ۲۵ و ۲٦

= قال رب انی اخاف ان یکذبون و یضیق صدری (س ۲٦ : ۱۲)

● الم نشرح لک صدرك ووضعنا عنک وزرك [س ۹۴ : ۱ و ۲

شَرَدَ

شَرَّدَ (+ ب) عبرتناك سزا دیکر منتشر کردینا ـ

● ـ ـ ـ فشردبھم من خلفھم [س ۸ : ۵۷

شِرْذِمَةٌ

شِرْذِمَةٌ چھوٹی جماعت ـ [س ۲٦ : ۵۴

شَرَطَ

أَشْرَاطٌ (جمع ـ واحد شَرَطٌ) علامتیں ـ نشانیاں ـ [س ۴۷ : ۱۸

شَرَعَ

شَرَعَ (+ ل) قانون بنادینا ـ دین بنادینا ـ

● شرع لکم من الدین [س ۴۲ : ۱۳

شُرَّعٌ (جمع ـ واحد شَارِعٌ اسم فاعل) ظاھرا طور پر ، علانیہ آنے والا ـ

● اذتاتیھم حیتانھم یوم سبتھم شرعا [س ۷ : ۱٦۳

شِرْعَةٌ (۱) مقرر کیا ہوا قانون ـ

(۲) ٹھیک راستہ ـ دستور العمل ـ

● لکل جعلنا منکم شرعة [س ۵ : ۴۸]

شَرِیْعَةٌ = شِرْعَةٌ

● ثم جعلناك علی شریعة من الامر
[س ۴۵ : ۱۷]

شَرَقَ

شَرْقِیٌّ مشرق - پوربی - [س ۱۹ : ۱۵]

مَشْرِقٌ آفتاب نکلنے کی جگہ - مشرق - پورب -
[س ۲ : ۲۱۵]

اَلْمَشْرِقَیْنِ (تثنیة) (۱) دونوں مشرق - دونوں جگہیں جہاں سے آفتاب جاڑے اور گرمیوں میں نکلا کرتا ہے -

● --- رب المشرقین [س ۵۵ : ۱۷]

(۲) مشرق اور مغرب -

● یالیت بینی و بینک بعد المشرقین
[س ۴۳ : ۳۸]

(۳) مشرق اور مغربی ممالك -

مَشَارِقُ (جمع) مشرق ممالك - آفتاب نکلنے کے مختلف مواقع - [س ۳۷ : ۵]

مَشَارِقُ الْاَرْضِ (س ۷ : ۱۳۷) ملك کے مشرق حصے -

اَشْرَقَ چمکنا - روشن ہونا -

● --- واشرقت الارض بنور ربها
[س ۳۹ : ۶۹]

اِشْرَاقٌ (اِسم فعل) آفتاب کا نکلنا -
[س ۳۸ : ۱۸]

مُشْرِقٌ (اِسم فعل) سورج نکلتے وقت -
[س ۱۵ : ۷۳]

شَرِكَ

شِرْكٌ (۱) حصہ - ساجھا - [س ۳۴ : ۲۱]

(۲) شرك کرنا - خدا کے حق ملکیت میں کسی کا دخل ماننا - خدا کے ساتھ ساتھ اور دوسروں کو بھی اُسی کی طرح ماننا - خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو ماننا ، کسی اور کا کہنا ماننا - خدا کے خلاف کسی اور کو ماننا - خدا کے خلاف خودغرضی سے کام لینا -

● ان الشرك لظلم عظیم [س ۳۱ : ۱۲]

وَشَارِكْهُمْ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ (س ۱۷ : ۶۴) اور (اے شیطان) تو اُن کے ساتھ ساجھا کر لے ان کی اولاد اور مال میں - مال اور اولاد میں شیطان کس طرح ساجھا کرتا ہے ؟

(۱) جب اولاد اور دولت کے لئے لوگ خدا کو چھوڑ کر کسی اور سے دعا کرتے یا منتیں مانتے -

(۲) جب اولاد اور دولت کو خدا کے خلاف حکم کسی کام میں لگاتے -

شَرِیْكٌ (جمع شُرَكَاءُ) ساتھی - ساجھی دار - حصہ دار -

● --- و جعلوا لله شرکاء [س ۶ : ۱۰۰]

شَارَكَ (+ فِیْ) شریک ہونا - [س ۱۷ : ۶۴]

اَشْرَكَ (+ بِ یا + فِیْ) کسی کو خدا کا شریک یا حصہ دار سمجھنا - خدا کے ساتھ ساتھ کسی اور کو اسی کی طرح ماننا - خدا کو چھوڑ کر یا خدا کے خلاف کسی اور کو ماننا اور اس کی بات پر چلنا -

● ۔۔۔ یا لیتنی لم اشرك بربی [س ۱۸ : ۴۲

أَشْرَكْتُمُوْنِ (س ۱۴ : ۲۲) تم نے مجکو خدا کا شریک سمجھا ۔ خدا کے ساتھ ساتھ تم نے مجکو بھی مانا ۔

مُشْرِكٌ (اسم فاعل) وہ جو شرك کرے خدا کے ساتھ ، خدا کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی خدا کی طرح مانے ، ان کی باتوں پر چلے ۔ وہ جو خدا کو چھوڑ کر یا خلاف دوسروں کی بات پر چلے ۔

● وما یؤمن اکثرھم باللہ الاوھم مشرکون [س ۱۲ : ۱۰۶

● ۔۔۔ وان اطعتموھم انکم لمشرکون [س ٦ : ۱۲۲

مُشْتَرِكٌ (اسم فاعل ۔ + فی) وہ جو شریک ہو یا حصہ‌دار ہو ۔

● فانھم یومئذ فی العذاب مشترکون [س ۳۷ : ۳۳

شَرَی

شَرَی بیچنا ۔ کوئی چیز دیکر اس کے بدلے میں دوسری چیز لینا ۔ [س ۱۲ : ۲۰

اِشْتَرَی (۱) خریدنا ۔ کسی چیز کے بدلے میں دوسری چیز لینا ۔

● ان اللہ اشتری من المؤمنین انفسھم و اموالھم بان لھم الجنة [س ۹ : ۱۱۲

(۲) بیچنا یا بدلے میں کوئی چیز دینا ۔

● ۔۔۔ بئسما اشتروا بہ انفسھم [س ۲ : ۸۴

شَطَّ

شَطَطٌ ایسی بات جو حقیقت سے بہت دور ہو ۔ زبردست جھوٹ ۔ [س ۱۸ : ۱۴

أَشْطِطْ بے انصافی کرنا ۔

● فاحکم بیننا بالحق ولا تشطط [س ۳۸ : ۲۲

شَطَأَ

شَطْأٌ اُگنے والی چیز کی سوئی یا پٹھا جو اس سے نکل کر دونوں طرف پھیل جائے ۔

● ۔۔۔ کزرع اخرج شطأہ [س ۴۸ : ۲۹

شَاطِئٌ دریا یا وادی کا کنارہ ۔ [س ۲۸ : ۳۰

شَطَرَ

شَطْرٌ (اسم فعل) ایک طرف ، جانب ۔ [س ۲ : ۱۴۴

شَطْرَ جانب ۔ [س ۲ : ۱۴۴

شَطَنَ

شَیْطَانٌ (جمع شَیَاطِیْن)

(۱) شیطان ۔ مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر مرئی عرب جاھلیت ۔

● الذین یاکلون الربوا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطان من المس [س ۲ : ۲۷۵

● و ماتنزلت بہ الشیاطین [س ۲٦ : ۲۱۰

(۲) = جِنّ ۔ وحشی اور جنگلی لوگ جو شہروں سے دور اور جنگلوں پہاڑوں اور ویران میدانوں میں رھتے ھیں ۔ (عربی میں جنان پہاڑ کو بھی کہتے ھیں ۔ قاموس)

● و من الشیاطین من یغوصون لہ ویعملون

عملا دون ذلك [س ۲۱ : ۸۲
= ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه
[س ۳۴ : ۱۲
● فسخرنا الریح ـ ـ ـ و الشیاطین کل بناء
و غواص [س ۳۸ : ۳۶ و ۳۷
= وحشر لسلیمان جنوده من الجن و الانس
(س ۲۷ : ۱۷)
[= کتاب عہد عتیق سلاطین (۱) باب ۵
و کتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱]
(۳) شیطانی کرنے والا ـ ستانے والا ـ گمراہ
کرنے والا ـ مخالف اور دشمن خواہ وہ حقیقی
وجود ہو جیسے آدمی یا حیوان خواہ کوئی
ذہنی بات ہو جیسے کوئی تکلیف ـ
کل عات متمرد من الجن و الانس و الدواب
فہو شیطان ـ (صراح و قاموس)
● الشیطان یعدکم الفقر ویامرکم بالفحشاء
ـ ـ ـ [س ۲ : ۲۶۸
● انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوۃ
و البغضاء فی الخمر و المیسر و یصدکم عن
ذکر الله و عن الصلوۃ [س ۵ : ۹۱
● واذا خلوا الی شیاطینهم ـ ـ ـ
[س ۲ : ۱۴
(۴) کاہن ـ نجومی ـ
● انا زینا السماء الدنیا بزینۃ الکواکب و
حفظا من کل شیطان مارد [س ۳۷ : ۶ و ۷
● وجعلنا ها رجوما للشیاطین ـ ـ ـ [س ۶۷ : ۵
= ای انا جعلناها ظنونا و رجوما للغیب
لشیاطین الانس وهم الا حکامیون من
المنجمین ـ (رازی)
(۵) انسان کا نفس امارہ ـ
● فازلهما الشیطان عنها فاخرجهما مما کانا فیه
ـ ـ ـ [س ۲ : ۳۶

● ـ ـ ـ و زین لهم الشیطان ما کانوا یعملون
[س ۶ : ۴۳
● یا بنی آدم لا یفتننکم الشیطان کما اخرج
ابویکم من الجنة ـ ـ ـ [س ۷ : ۲۷
● و اما ینزغنک من الشیطان نزغ فاستعذ
بالله ـ انه سمیع علیم ـ ان الذین اتقوا اذا
مسهم طائف من الشیطان تذکروا فاذاهم
مبصرون [س ۷ : ۲۰۰ و ۲۰۱
(۶) بلا ـ مصیبت ـ
● وقال للذی ظن انه ناج منهما اذکرنی عند
ربک ـ فانساه الشیطان ذکر ربه ـ ـ ـ
[س ۱۲ : ۴۲
● قال ارأیت اذ اوینا الی الصخرة فانی نسیت
الحوت و ما انسانیه الا الشیطان ان اذکره
[س ۱۸ : ۶۳
(۷) = شیطان الفلا العطش (قاموس)
پیاس ـ
● و اذکر عبدنا ایوب ـ اذ نادی ربه انی
مسنی الشیطان بنصب و عذاب ـ ارکض
برجلك ـ هذا مغتسل بارد و شراب ـ
[س ۳۸ : ۴۱
● ـ ـ ـ وینزل علیکم من السماء ماء لیطهرکم
به و یذهب عنکم رجز الشیطان ـ ـ ـ
[س ۸ : ۱۱
(۸) سانپ ـ اژدہا ـ
● انها شجرة ـ ـ ـ طلعها کانه رءوس الشیاطین
[س ۳۷ : ۵۶

شَعَبَ

شُعُوبٌ (جمع ـ واحد شَعْبٌ) بڑا قبیلہ ـ قوم ـ
● ـ ـ ـ وجعلناکم شعوبا [س ۴۹ : ۱۳
شُعَبٌ (جمع ـ واحد شُعْبَةٌ) قبیلہ کی شاخ ـ

● ۔۔۔ انطلقوا الی ظل ذی ثلاث شعب
[س ۷۷ : ۳۰

شُعَیْبٌ حضرت شعیبؑ پیغمبر جو مدین میں مبعوث ہوئے تھے ۔

شَعَرَ

شَعَرَ جاننا ۔ محسوس کرنا ۔ سمجھنا ۔
[س ۲ : ۱۲

شِعْرٌ (اسم فعل) شعر ۔ فن شاعری ۔
[س ۳٦ : ٦۹

شَعَرٌ (جمع أَشْعَارٌ) بال ۔ [س ۱٦ : ۸۰

شَاعِرٌ (جمع شُعَرَآءُ ۔ اسم فاعل) شاعر ۔
[س ٦۹ : ۴۱

شِعْرَی ایک ستارہ کا نام جس کی عرب جاہلیت میں پوجا ہوتی تھی ۔ [س ۵۳ : ۴۹

شَعَآئِرُ (جمع ۔ واحد شَعَارَةٌ) دین کے حدود اور فرائض ۔

● ۔۔۔ لاتحلوا شعائر اللہ [س ۵ : ۲

وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللهِ (س ۲۲ : ۳۲) اور جو کوئی لحاظ کرے دین کے حدود اور فرائض کا ۔

مَشْعَرٌ جہاں حج کے رسوم پورے کئے جاتے ہیں ۔

اَلْمَشْعَرُ الْحَرَامُ مقام مزدلفہ ۔
[س ۲ : ۱۹۸

أَشْعَرَ کسی کو سمجھانا ۔ بتانا ۔

● و مایشعرکم انها اذا جاءت لا یؤمنون
[س ٦ : ۱۱۰

شَعَلَ

إِشْتَعَلَ روشن ہونا ۔ چمکنا ۔

● ۔۔۔ واشتعل الراس شیبا [س ۱۹ : ۴

شَغَفَ

شَغَفَ دل کے پردے کے اندر اثر کرنا ۔ دل میں زبردست محبت پیدا کرنا ۔

● ۔۔۔ قد شغفها حبا [س ۱۲ : ۳۰
= غلبها ۔ (ابن عباس)

شَغَلَ

شَغَلَ کام میں لگانا ۔ مشغول رکھنا ۔
[س ۴۸ : ۱۱

شُغُلٌ (جمع ۔ واحد شَغْلٌ ۔ اسم فعل) کام ۔ مصروفیتیں ۔ [س ۳٦ : ۵۵

شَفَعَ

شَفَعَ (۱) کسی کے شریک حال ہو کر اس کی مدد کرنا ۔ کسی کے ساتھ ملکر اس کی اچھی یا بری بات میں اس کی امداد کرنا ۔ (راغب)

● من یشفع شفاعة حسنة یکن له نصیب منها ۔ و من یشفع شفاعة سیئة یکن له کفل منها ۔۔۔ [س ۴ : ۸۵

(۲) (+ عِنْدَ) شفاعت کرنا ۔ سفارش کرنا ۔

● من ذا الّذی یشفع عنده ۔۔۔ [س ۲ : ۲۵۵

شَفْعٌ (اسم فعل) جفت ۔ جوڑا ۔

● ۔۔۔ والشفع والوتر [س ۸۹ : ۳

شَافِعٌ (اسم فاعل) (۱) مدد کرنے والا ۔ شریک حال ۔

● ---- فالنا من شافعین [س ۲٦ : ۱۰۰

(۲) شفاعت کرنے والا ۔ [س ۷۴ : ۴۸

شَفِيْعٌ (جمع شُفَعَآءُ)

(۱) شریک حال ۔ مددگار ۔

● ---- من دون الله ولی ولا شفیع

[س ٦ : ۷۰

(۲) شفاعت کرنے والا ۔

شَفَاعَةٌ شفاعت ۔ سفارش ۔ [س ۷۴ : ۴۸

شَفَقَ

شَفَقٌ غروب آفتاب کے بعد آسمان کی لالی ۔

[س ۸۴ : ۱٦

أَشْفَقَ (+ مِنْ) ڈرنا ۔ [س ۳۳ : ۷۲

مُشْفِقٌ (اسم فاعل) وہ جو فکر اور خوف کرے ۔

● ---- وهم من خشيته مشفقون

[س ۲۱ : ۲۹

شَفَهَ

شَفَةٌ (= شَفَهَةٌ) ہونٹھ ۔

شَفَتَانِ (تثنیة) دو ہونٹھ ۔ [س ۹۰ : ۹

شَفَا

شَفَى چنگا کرنا ۔ بیماری دور کرنا ۔

[س ۲٦ : ۸۰

شَفًا (گڈھے وغیرہ کا) کنارہ ۔

● ---- علی شفا جرف هار [س ۹ : ۱۱۰

شِفَآءٌ (۱) دوا ۔ جسمانی صحت کا ذریعہ ۔

(۲) دل اور دماغ کے مرض یا کمزوری کی دوا ۔

● ---- وشفاء لما فی الصدور وهدی و رحمة

---- [س ۱۰ : ۵۷

شَقَّ

شَقَّ (۱) شق کرنا ۔ چیرنا ۔ [س ۸۰ : ۲٦

(۲) مشقت میں ڈالنا (+ عَلٰى)

● ---- وما ارید ان اشق علیک

[س ۲۸ : ۲۷

شَقٌّ (اسم فعل) (۱) شق کرنا ۔ (۲) شق ۔ شگاف ۔ (۳) دقت ۔ مشقت ۔ محنت ۔

شِقٌّ دقت ۔ مشقت ۔ تکلیف ۔

● ---- الا بشق الانفس [س ۱٦ : ۷

شُقَّةٌ دور ۔ دور دراز ۔

● ---- بعدت علیهم الشقة [س ۹ : ۴۲

أَشَقُّ (= أَشْقَقُ افعل التفضیل) نہایت تکلیف دہ ۔ برداشت سے باہر ۔

● ---- ولعذاب الاخرة اشق

[س ۱۳ : ۳٦

شَاقَّ (۱) جھگڑنا ۔

● کنتم تشاقون فیهم [س ۱٦ : ۲۷

(۲) مخالفت کرنا ۔ مزاحمت کرنا ۔ روکنا ۔

● ومن یشاقق الرسول [س ۴ : ۱۱۵

(۳) اپنے تئیں علحدہ کرلینا ۔

شِقَاقٌ (اسم فعل) (۱) اپنے تئیں علحدہ کرنا ۔

(۲) تفرقہ ۔ اختلاف ۔ جھگڑا ۔ مخالفت ۔

● ---- وان خفتم شقاق بینهما ----

[س ۴ : ۳۵

شِقَاقِیْ (س ۱۱ : ۸۹) میری مخالفت ، یعنی وہ مخالفت جو تم کو مجھ سے ہے ۔

اِشَّقَّقَ (+ ب) شق ہوجانا۔ پھٹ جانا۔
● ۔۔۔ وان منها لما يشقق [س ۲ : ۷۴
تَشَقَّقَ = اِشَّقَّقَ
تَشَقَّقَ (س ۲۵ : ۲۷) = تَتَشَقَّقُ
اِنْشَقَّ شق ہوجانا۔
● ۔۔۔ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (س ۵۴ : ۱)
[تحت قمر
اِنْشِقَاقٌ (اِسم فعل) شق کرنا۔

شقا

شَقِیَ (۱) شکستہ حال ہونا۔ بیحد رنجیدہ ہونا۔
● ۔۔۔ ما انزلنا علیک القرآن لتشقى
[س ۲۰ : ۲
(۲) ناکام ہونا۔ نامراد ہونا۔
● ۔۔۔ فلا یخرجنکما من الجنة فتشقى
[س ۲۰ : ۱۱۷
شَقِیٌّ (۱) نامراد۔ ناکام۔
● ۔۔۔ ولم اکن بدعائك رب شقیا
[س ۱۹ : ۴
(۲) متمرد۔ ضدی۔
● ۔۔۔ ولم یجعلنی جبارا شقیا [س ۱۹ : ۳۲
اَشْقٰی (افعل التفضیل) نہایت شقی، نامراد، ناکامیاب، بدنصیب۔ نہایت متمرد۔
[س ۹۲ : ۱۵
شِقْوَةٌ بدبختی۔ ناکامی۔ [س ۲۳ : ۱۰۷

شك

شَكٌّ شک۔ شبہ۔ [س ۳۴ : ۹

شکر

شَكَرَ (۱) احسان مان کر بات قبول کرنا۔
● ۔۔۔ ان شکرتم وآمنتم [س ۴ : ۱۴۷
(۲) قدر کرنا۔ حصول نعمت کے اسباب سے فائدہ اُٹھانا۔
● ۔۔۔ ومن شکر فانما یشکر لنفسه
[س ۲۷ : ۴۰
● ۔۔۔ رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علی ۔۔۔
[س ۲۷ : ۱۹
شُکْرٌ (جمع شُكُورٌ۔ اِسم فعل) احسان سمجھنا اور اس کی قدر کرنا۔ حصول نعمت کے اسباب سے فائدہ اُٹھانا۔
● ولقد آتینا داود منا فضلا ۔ یا جبال اوبی معه والطیر والنا له الحدید ان اعمل سابغات وقدر فی السرد واعملوا صالحا ۔۔۔ ولسلیمان الریح غدوها شهر وراحها شهر ۔ واسلنا له عین القطر ۔ ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه ۔۔۔ یعملون له ما یشاء من محاریب وتماثیل وجفان کالجواب وقدور راسیات ۔ اعملوا آل داود شکرا ۔۔۔ [س ۳۴ : ۱۰
شَاكِرٌ (اِسم فاعل) (۱) احسان مان کر بات قبول کرنے والا۔
● انا هدیناه السبیل اما شاکرا واما کفورا
[س ۷۶ : ۳
(۲) قدر کرنے والا۔
● ۔۔۔ وکان الله شاکرا علیما [س ۴ : ۱۴۷
شَكُورٌ = شَاكِرٌ [س ۳۴ : ۱۳
مَشْكُورٌ (اِسم مفعول) شکریہ کے ساتھ قبول کیا ہوا۔
● ۔۔۔ وکان سعیکم مشکورا [س ۷۶ : ۲۲

شکس

مُتَشَاکِسٌ (اِسم فاعل) جھگڑنےوالا - ایک دوسرے کا مخالف -

● --- مثلا رجلا فیه شرکاء متشاکسون [س ۳۹ : ۲۹

شکل

شَکْلٌ مشابہت - مماثلت -

● --- و آخر من شکله ازواج [س ۳۸ : ۵۸

شَاکِلَةٌ طور طریقه - طبیعت کا میلان - (لسان)

= سجیه یعنی طبیعت - (راغب)

خلقت اور ملکه جو انسان کے مقام اور مرتبه کے موافق اس پر غالب ھوتا ھے - وہ طریقه جس پر انسان مجبول ھے -

● --- قل کل یعمل علی شاکلته [س ۱۷ : ۸۶

= ای خلیقته و ملکته الغالبة علیه من مقامه - (ابن عربی)

= علی طریقته التی جبل علیها - (فراء)

= علی طریقته و جهته و قیل علی خلیقته و طبیعته - (رازی)

شکا

شَکَا (+ اِلٰی) شکایت کرنا - غم کا اظہار کرنا -

● --- انما اشکوا بثی و حزنی الی الله [س ۱۲ : ۸۶

مِشْکَاةٌ دیوار کی طاق -

● --- کمشکاة فیها مصباح [س ۲۴ : ۳۵

اِشْتَکٰی (+ اِلٰی) شکایت کرنا - [س ۵۸ : ۱

شمت

اَشْمَتَ (+ ب) مبتلائے مصیبت پر کسی کو ھنسانا -

● --- فلا تشمت بی الاعداء [س ۷ : ۱۵۰

شمخ

شَامِخٌ (اسم فاعل) وہ جو اُونچا ھے -

● --- فیها رواسی شامخات [س ۷۷ : ۲۷

شمز

اِشْمَأَزَّ سکڑنا یا تنگ ھونا (نفرت سے دل کا) - نفرت کرنا - (ابن عباس)

● --- اِشمأزت قلوب الذین لا یؤمنون بالاخرة [س ۳۹ : ۴۵

= ولوا علی ادبارھم نفورا (س ۱۷ : ۴۶)

شمس

شَمْسٌ (مؤنث) (۱) آفتاب -

● الشمس و القمر بحسبان [س ۵۵ : ۵

(۲) دھوپ کی گرمی -

● --- لا یرون فیها شمسا ولا زمهریرا [س ۷۶ : ۱۳

(۳) سلطنت ایران کا نشان -

● --- فاذا برق البصر وخسف القمر وجمع الشمس و القمر --- [س ۷۵ : ۸

مَطْلِعُ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۹۰) وہ جگه جہاں آفتاب نکلتا ھوا معلوم ھوتا ھے -

● --- حتیٰ اذا بلغ مطلع الشمس
[س ۱۸ : ۹۰
= غایة الارض المعمورة من جهة المشرق (از مولینا محمد علی بحواله روح المعانی)۔ مشرق کی جانب اس کی مملکت کی آخری آبادی۔

مَغْرِبُ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۸٦) وہ جگہ جہاں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔
● --- حتیٰ اذا بلغ مغرب الشمس
[س ۱۸ : ۸٦
= منتهی الارض من جهة المغرب (از مولینا محمد علی)۔ مغرب کی جانب اس کی مملکت کی آخری آبادی۔

شَمَلَ

شِمَالٌ (جمع شَمَائِلُ) (۱) بایاں ہاتھ۔ بائیں طرف۔
● --- تقرضهم ذات الشمال [س ۱۸ : ۱٦
(۲) = شوم بد بختی۔ نحوست۔
● --- ما اصحاب الشمال [س ۵٦ : ۴۱

مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ (س ٦۹ : ۲۵)
جس کو اس کی بد بختی کا اعمالنامہ دیا گیا۔

اِشْتَمَلَ (+ عَلیٰ) مشتمل ہونا۔ شامل کرنا۔ حامل ہونا۔ حاملہ ہونا (مادہ کا)۔

أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ (س ٦ : ۱۴۳) وہ جو دونوں مادہ کے رحموں نے اپنے (پیٹ میں) رکھا۔ اُن کے جنے بچے۔

شَنَأَ

شَنَآنٌ (= شَنَأَانٌ اسم فعل) نفرت۔
[س ۵ : ۲

شَانِئٌ (= شَانِئٌ۔ اسم فاعل) (۱) وہ جو نفرت کرے۔
(۲) دشمن۔
● --- ان شانئك هو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

شَهَبَ

شِهَابٌ (جمع شُهُبٌ)
(۱) وہ آتشیں شعلہ جو کائنات الجو میں اسباب طبعی سے پیدا ہوتا ہے اور جو کسی جہت میں دور تک چلا جاتا ہے اور جس کو اُردو میں تارہ ٹوٹنا بولتے ہیں۔ عرب جاہلیت میں اس سے بد فالی اور کسی حادثہ عظیم کے واقع ہونے کا یقین کرتے تھے۔
(۲) فال بد یا شگون بد۔
● --- الا من استرق السمع فاتبعه شهاب مبین [س ۱۵ : ۱۷
= فاتبعهم الشوم و الخسران و الحرمان فیما املوا۔ (سید احمد رح)

شَهِدَ

شَهِدَ (۱) موقع پر حاضر ہونا۔

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ (س ۲۲ : ۲۹)
تاکہ وہ حاضر ہوں اپنے نفع کے موقعوں پر۔
(۲) دیکھنا۔
● فمن شهد منكم الشهر [س ۲ : ۱۸۵
(تو جو کوئی تم میں سے دیکھے چاند) ---

● ـــ فاتوا بہ علی اعین الناس لعلھم یشھدون [س ۲۱ : ۶۲]

(۳) کسی بات پر شہادت دینا ۔ کسی بات کی تصدیق کرنا ۔ (+ اَنْ)

● شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو [س ۳ : ۸۱]

(۴) کسی کے خلاف شہادت دینا (+ عَلٰی)

● شھد علیھم سمعھم وابصارھم وجلودھم [س ۴۱ : ۲۰]

(۵) کسی بات کی شہادت دینا ۔ (+ ب)

(۶) فیصلہ کرنا ۔

● ـــ وشھد شاھد من اھلھا [س ۱۲ : ۲۶]

= حکم حاکم ۔ (ابن عباس)

(۷) قسم کھانا ۔

● اذا جاءك المنافقون قالوا نشھد انک لرسول اللہ ـــ اتخذوا ایمانھم جنۃ فصدوا عن سبیل اللہ [س ۶۳ : ۱ و ۲]

ـــ اَنْ تَشْھَدَ اَربع شَھَادَاتٍ باللہ (س ۲۴ : ۸) کہ وہ گواھی دے چار بار اللہ کی قسم کھا کر ۔

ـــ لَا یَشْھَدُوْنَ الزُّوْرَ (س ۲۵ : ۷۲) نہیں دیتے جھوٹی گواھی ۔

شَاھِدٌ (جمع شُھُوْدٌ اور اَشْھَادٌ اسم فاعل)

(۱) وہ جو حاضر ھو ، حاضر رھے ، آنکھوں کے سامنے رھے ۔

● ـــ وبنین شھودا [س ۷۴ : ۱۳]

(۲) وہ جو حکم کی تعمیل کے لئے حاضر رھے ۔

● ربنا آمنا بما انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشاھدین [س ۳ : ۵۳]

(۳) وہ جو گواھی دے ۔ گواہ ۔

(۴) فیصلہ کرنے والا ۔ [س ۱۲ : ۲۶]

شَھِیْدٌ (مبالغہ کا صیغہ ۔ جمع شُھَدَآءُ)

(۱) موقعہ پر حاضر رھنے والا ۔

● ـــ ولا یاب الشھداء اذا ما دعوا [س ۲ : ۲۸۲]

(۲) گواہ ۔

● وکفی باللہ شھیدا [س ۴ : ۷۸]

(۳) فیصلہ کرنے والا ۔

● اللہ شھید بنی و بینکم [س ۶ : ۱۹]

● ـــ وادعوا شھداء کم ان کنتم صادقین [س ۲ : ۲۳]

(۴) نظر رکھنے والا ۔ نگہبان ۔ امام ۔ ھادی ۔

● وکذلك جعلنا کم امۃ وسطا لتکونوا شھداء علی الناس و یکون الرسول علیکم شھیدا [س ۲ : ۱۴۳]

(۵) تعمیل حکم میں اخیر دم تک مستعد رھنے والا ۔ تعمیل حکم میں جان نرکھیل جانے والا ۔ جانباز فرمانبردار ۔ [س ۳ : ۱۴۰]

(۶) وہ جو ھر حالت میں حاضر ھے ۔

● ـــ وکفی باللہ سھیدا [س ۴ : ۷۸]

سَآئِقٌ وَشَھِیْدٌ (س ۵۰ : ۲۰) بے راہ چلانے والا اور اس کا اپنا نفس لوامہ ۔

شَھَادَۃٌ (شَھِدَ سے اسم فعل ۔ جمع شَھَادَاتٌ)

(۱) تصدیق کرنا ۔ گواھی دینا ۔ شہادت ۔ تصدیق ۔ ثبوت ۔

(۲) آنکھ سے دیکھنا یا بصیرت سے محسوس کرنا ۔

(۳) موجود ۔ ظاھر ۔

● عالم الغیب و الشهادة [س ۹ : ۹۵

مَشْهَدٌ حاضر ہونا ۔ حاضر ہونے کا وقت یا جگہ ۔

● فویل للذین کفروا من مشهد یوم عظیم [س ۱۹ : ۳۷

مَشْهُودٌ (اسم مفعول) (۱) حاضر ہونے کا وقت ۔ [س ۱۱ : ۱۰۵

(۲) حضورِ قلب کا وقت ۔

● ان قرآن الفجر کان مشهودا [س ۱۷ : ۷۸

(نمازِ صبح کا وقت حضورِ قلب کا وقت ہے) ۔

اَشْهَدَ (+ عَلٰی) (۱) گواہ بنانا ۔ گواہ کر لینا ۔

(۲) گواہی کے لئے بلانا ۔ [س ۲ : ۲۸۲

اِسْتَشْهَدَ (+ عَلٰی) گواہی کے لئے بلانا ۔

● ۔۔۔ فاستشهدوا علیهن اربعة منکم [س ۴ : ۱۵

شَهَرَ

شَهْرٌ (جمع اَشْهُرٌ اور شُهُورٌ)

(۱) ماہ بمعنی نیا چاند ۔ (قاموس)

۔۔۔ فَمَنْ شَهِدَ مِنْکُمُ الشَّهْرَ (س ۲ : ۱۸۱)

تو جو کوئی تم میں سے دیکھے چاند ۔

(۲) ماہ بمعنی مہینہ ۔

● شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن [س ۲ : ۱۸۱

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَعْلُوْمَاتٌ (س ۲ : ۱۹۳)

حج کے ہیں چند مہینے مقررہ ۔

(اَلْحَجُّ = مبتدآء مرفوع بالابتدآء)

شَهَقَ

شَهِیْقٌ (۱) غم سے سانس کا نکالنا ۔ ٹھنڈی آہیں بھرنا ۔

● ۔۔۔ لهم فیها زفیر وشهیق [س ۱۱ : ۱۰۶

(۲) گدھے کا چیخنا جب وہ سانس باہر نکالے ۔

[زَفِیْرٌ تحت زَفَرَ

● ۔۔۔ سمعوا لها شهیقا وهی تفور [س ۶۷ : ۷

شَهَا

شَهَا خواہش کرنا ۔ آرزو کرنا ۔

شَهْوَةٌ (جمع شَهَوَاتٌ ۔ اسم فعل)

(۱) خواہش نفسانی ۔ [س ۱۹ : ۵۹

(۲) = اَلْمُشْتَهٰی وہ چیز جس کی خواہش کی جائے ۔ (راغب)

● زین للناس حب الشهوات من النساء والبنین ۔۔۔ [س ۳ : ۱۳

اِشْتَهٰی = شَهَا

● ۔۔۔ ولکم فیها ما تشتهی انفسکم [س ۴۱ : ۳۱

شَابَ

شَوْبٌ (اسم فعل) ملاوٹ ۔ ملونی ۔

● ۔۔۔ علیها اشوبا من حمیم [س ۳۷ : ۶۵

شَارَ

شُوْرٰی مشورہ ۔

وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَیْنَهُمْ (س ۴۲ : ۳۶)

اور اُن کا معاملہ ہوتا ہے آپس کے مشورہ سے ۔

شَاوَرَ مشورہ کرنا ۔

● وشاورهم فی الامر [س ۳ : ۱۵۹

اَشَارَ (+ اِلٰی) اشارہ کرنا ۔ [س ۱۹ : ۲۹

تَشَاوُرٌ (اسم فعل) آپس میں مشورہ کرنا ۔
[س ۲ : ۲۳۳

شُوَاظٌ

شُوَاظٌ شعلہ جس میں دھواں نہ ہو ۔ تیز شعلہ ۔ [س ۵۵ : ۳۵

شَاكَ

شَوْكَةٌ ھتھیار۔ اسلحہ ۔ [س ۸ : ۷

شَوَى

يَشْوِیْ (مضارع) گوشت بھوننا یا بھاپ سے جلانا ۔

● ۔۔۔ کالمهل یشوی الوجوه [س ۱۸ : ۲۸

شَوًى (جمع ۔ واحد شَوَاةٌ) کھوپڑیاں ۔
[س ۷۰ : ۱٦

شَآءَ

شَآءَ (= شَيأً = شَيٌ)

يَشَآءُ (مضارع) چاھنا ۔ خواهش کرنا ۔

مَنْ يَشَآءُ جس کو اُس کی مشیئت ہو ۔ جس کو وہ مناسب سمجھے ۔ جو اس کے قاعدہ کے موافق ہو ۔

● یهدی من یشاء [س ۲ : ۱۴۲

= یهدی به الله من اتبع رضوانه
(س ۵ : ۱٦)

= ویهدی الیه من ینیب (س ۴۲ : ۱۳)

فان الله لا یهدی من یضل (س ۱٦ : ۳۷)

= والله لا یهدی القوم الکافرین
(س ۲ : ۲٦۴)

= والله لا یهدی القوم الفاسقین (س ۵ : ۱۰۸)

= ان الله لا یهدی من هوکاذب کفار
(س ۳۹ : ۳)

= ان الله لا یهدی من هو مسرف کذاب
(س ۴۰ : ۲۸)

= والله لا یهدی القوم الظالمین (س ۲ : ۲۵۸)

● ان الله یضل من یشاء [س ۱۳ : ۲۷

= افرأیت من اتخذ الهه هوٰه و اضله الله علی علم و ختم علی سمعه و قلبه وجعل علی بصره غشاوة ۔۔۔ (س ۴۵ : ۲۳)

= یضل الله من هو مسرف مرتاب (س ۴۰ : ۳۴)

= و یضل الله الظالمین (س ۱۴ : ۲۷)

= یضل الله الکافرین (س ۴۰ : ۷۴)

= ومایضل بهالا الفاسقین (س ۲ : ۲٦)

= وما کان الله لیضل قوما بعد اذ هدیهم حتی یبین لهم مایتقون (س ۹ : ۱۱۵)

شَيْءٌ (اسم فعل ۔ جمع اَشْيَآءُ) جس کا وجود مشیئت سے ہو ۔ چیز ۔ معاملہ ۔ حقیقت
[س ۲ : ۲۰

شَيْأً بالکل ۔ کچھ بھی ۔ [س ۲ : ۴۸

شَابَ

شَيْبٌ (اسم فعل) بالوں کی سفیدی ۔

● ---- و اشتعل الراس شیبا [س ۱۹ : ۴

شَیْبَةٌ = شَیْبٌ [س ۳۰ : ۵۴

شَیْبٌ (= شَیْبٌ = شُیُبٌ جمع - واحد

أَشْیَبُ) بوڑھے - سن سفید - [س ۷۳ : ۱۷

شِیَةٌ [وَشَی

شَاخَ

شَیْخٌ (جمع شُیُوخٌ) بوڑھا آدمی -

[س ۲۸ : ۲۳

شَادَ

مَشِیْدٌ (اسم مفعول) (۱) مضبوط -

(۲) بلند - (بیضاوی)

● ---- و قصر مشید [س ۲۲ : ۴۵

مُشَیَّدٌ (اسم مفعول) اُونچے بر بنے ہوئے -

● ---- ولو کنتم فی بروج مشیدة

[س ۴ : ۷۸

شَاعَ

شَاعَ بُری خبر کا شائع ہونا -

● ---- ان تشیع الفاحشة [س ۲۴ : ۱۸

شِیْعَةٌ (جمع شِیَعٌ اور أَشْیَاعٌ) فرقہ - گروہ -

● ---- و ان من شیعته لابراهیم

[س ۳۷ : ۸۳

—« باب الصاد »—

ص

صٓ محض حروف تہجی - [الٓـر

صبّ

صَبٌّ (پانی) اُوپر سے گرانا - ڈھالنا - اُنڈیلنا -
[س ۸۰ : ۲۵

صَبٌّ (اسم فعل) اُنڈیل دینا [س ۸۰ : ۲۵

صبأ

صَابِئُوْنَ (جمع - واحد صَابِئٌ) پرانے مذہب والوں میں سے تھے جو بعد کو ستاروں کی پرستش بھی کرتے تھے -

● --- والنصاری والصابئین [س ۲ : ۶۲

صبح

صُبْحٌ صبح - [س ۸۱ : ۱۸

صَبَاحٌ = صُبْحٌ [س ۳۷ : ۱۷۷

إِصْبَاحٌ = صُبْحٌ [س ۶ : ۹۶

مِصْبَاحٌ (جمع مَصَابِيحُ) (۱) چراغ -
[س ۲۴ : ۳۵

(۲) ستارہ - [س ۴۱ : ۱۲

صَبَّحَ صبح کو آلینا -

● --- و لقد صبحهم بکرة عذاب مستقر
[س ۵۴ : ۳۸

أَصْبَحَ (۱) صبح کے وقت داخل ہونا -

● --- فاصبح فی المدینة خائفا
[س ۲۸ : ۱۸

(۲) = كَانَ = صَارَ ہونا - کرنا -

● --- فاصبح من الخاسرین [س ۵ : ۳۳

فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ (س ۱۸ : ۴۲) تو وہ مارے افسوس کے اپنا ہاتھ ملنے لگا -

مُصْبِحٌ (اسم فاعل) وہ جو صبح کو کوئی کام کرے یا داخل ہو -

● فاخذتهم الصیحة مصبحین [س ۱۵ : ۸۳

صبر

صَبَرَ (۱) استقلال کے ساتھ قائم رہنا (+ عَلٰی)

● --- الا الذین صبروا و عملوا الصالحات
[س ۱۱ : ۱۱

(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا -

● --- فصبروا علی ما کذبوا و اوذوا
[س ۶ : ۳۴

صَبْرٌ (اسم فعل) (۱) استقلال کے ساتھ قائم رہنا -

● واستعینوا بالصبر والصلوة [س ۲ : ۴۵

(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا -

● --- فصبر جمیل [س ۱۲ : ۱۸

صَابِرٌ (اسم فاعل) صبر کرنے والا - استقلال سے کام لینے والا -

● یا ایها النبی حرض المؤمنین علی القتال ۔ ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین و ان یکن منکم مائة یغلبوا الفا من الذین کفروا بانهم قوم لایفقهون ۔۔۔ و الله مع الصابرین [س ۸ : ۶۶و۶۷

صَبَّارٌ (صیغه مبالغه) نہایت صبر اور استقلال سے کام کرنے والا ۔ [س ۱۴ : ۵

صَابَرَ (صبر سے مفاعله) استقلال میں سبقت لے جانا ۔

● ۔۔۔ اصبروا و صابروا [س ۳ : ۱۹۹

أَصْبَرَ (۱) مصیبتیں برداشت کرنا ۔
(۲) جرأت کرنا ۔ (ابوعبیده ۔ راغب)

فَمَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ (س ۲ : ۱۷۰)
کیا ھی سخت مصیبت جھیلنی ہو گی اُن کو آگ میں ! کیا ھی جرأت ہے اُن کی آگ میں جانے کی ! کیسا اصرار ہے اُن کا آگ میں جانے کا !

إِصْطَبَرَ (+ لِ یا + عَلٰی) استقلال کے ساتھ قائم رهنا ۔

● ۔۔۔ فاعبده و اصطبر لعبادته [س ۱۹ : ۲۵

صبع

أَصَابِعُ (جمع ۔ مذکر و مؤنث ۔ واحد إِصْبَعٌ) اُنگلیاں ۔ [س ۷۱ : ۷

صبغ

صِبْغٌ (۱) سالن ۔ (۲) زیتون کا تیل ۔ (فراء) (۳) زیتون ۔ (زجاج)

● و صبغ للآکلین [س ۲۳ : ۲۰

صِبْغَةٌ دین ۔ ملت ۔ (قاموس) ۔ شریعت ۔ (تاج)

صِبْغَةَ اللهِ (س ۲ : ۱۳۲)

● و قالوا کونوا هودا او نصاری تهتدوا ۔ قل بل ملة ابراهیم حنیفا ۔ وما کان من المشرکین ۔ قولوا آمنا بالله وما انزل الینا و ما انزل الی ابراهیم و اسمعیل واسحاق و یعقوب والاسباط و ما اوتی موسی و عیسی و ما اوتی النبیون من ربهم ۔ لا نفرق بین احد منهم ونحن له مسلمون ۔۔۔ صبغة الله ۔ ومن احسن من الله صبغة ونحن له عابدون [س ۲ : ۱۲۹ - ۳۲

= فطرة الله ۔ (قاموس)

= دین الله ۔ (صحاح)

= فطرت الله التی فطرالناس علیها ۔۔۔ ذلك الدین القیم (س ۳۰ : ۳۰)

= صبغنا الله صبغته ۔ لم نصبغ صبغتکم ۔ (الکساف)

صبا

صَبَا (+ إِلٰی) کسی طرف مائل هونا اور لڑکوں کی طرح نا سمجھی کی باتیں کر بیٹھنا ۔

● ۔۔۔ اصب الیهن و اکن من الجاهلین [س ۱۲ : ۳۳

صَبِیٌّ بچه نرینه ۔ لڑکا ۔

● قالوا کیف نکلم من کان فی المهد صبیا (س ۱۹ : ۳۰) [جب حضرت مریم کا گزر اپنی قوم کی طرف سے ہوا اِس حالت میں کہ جناب مسیح کسی جانور پر (غالباً گدھے پر) سوار تھے تو اُن کے لوگوں نے اُن سے شکایت کی کہ وہ تو باتیں گڑھ گڑھ کر بولتا ہے اور

حضرت مریم نے اپنے لڑکے ہی کی طرف اشارہ کیا کہ یہ اسی سے پوچھیں] تو وہ بولے ہم اس سے کیا باتیں کریں جو (ہم لوگوں کے سامنے) گہوارہ میں محض بچہ تھا ؟

صحب

صَاحِبٌ (جمع صَحْبٌ ۔ جمع الجمع أَصْحَابٌ) ساتھی ۔ شریک ۔ ساتھ رہنے والا ۔ ساتھ اٹھنے بیٹھنے والا ۔

صَاحِبُ الْحُوتِ (س ۶۸ : ۴۸) جس صاحب کے ساتھ مچھلی کا حادثہ ہوا تھا ۔ حضرت یونس ۔

= ذُوالنُّونِ (س ۲۱ : ۸۷)

الصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ [جَنْبٌ تحت جَنَبَ

أَصْحَابُ النَّارِ (۱) عذاب میں گرفتار لوگ ۔ [س ۳ : ۱۱۶

(۲) عذاب دینے والے افسران ۔ [س ۷۴ : ۳۱

أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (س ۵۶ : ۸) خوش وقت لوگ ۔ مبارک اصحاب ۔

أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ (س ۵۶ : ۹) شامت زدہ لوگ ۔

أَصْحَابُ الْفِيلِ ابرھۃ الاشرم جو ساہ حبش کی طرف سے ملک عرب میں یمن کا والی تھا محض جبراً عربوں کو دین مسیحی میں لانا چاہتا تھا ۔ اُس نے اسی غرض سے خانہ کعبہ پر (جو اُن دنوں بتخانہ تھا اور جس کی زیارت کے لئے دور دور سے عرب آیا کرتے تھے) چڑھائی کی اور اس کو منہدم کرنا چاہا کہ بت پرست عربوں کا تیرتھ برباد ہو جائے ۔ وہ اپنے ساتھ بڑا لشکر لایا جس میں ایک ہاتھی بھی تھا ۔ مذہب میں زبردستی ، گو یہ اہل کتاب کی طرف سے تھی اور عرب بت پرست تھے ، خدا کو پسند نہیں آئی ، چنانچہ اُس کے مکہ پہنچتے ہی اُس کی فوج میں چیچک کی وبا پھیل گئی اور سارا لشکر دیکھتے ہی دیکھتے تباہ ہوگیا ۔ یہ واقعہ آنجناب کی پیدائش سے پچپن روز پہلے کا ہے ۔ [س ۱۰۵

أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ : یہ بخت نصر اور اس کے امرا تھے جن کا ذکر عہد عتیق کی کتاب دانی ایل (دانیال) باب ۳ میں آیا ہے ۔ (بغری) ۔ مختصر قصہ یوں ہے کہ بخت نصر یہودیوں پر بڑا ظلم کرتا تھا یہاں تک کہ اس نے دورہ نام ایک بستی میں ایک سونے کی مورت بنوا کر رکھادی اور اعلان کردیا کہ خاص خاص وقت پر ہر ادنی و اعلی اس کی پرستش کرے ورنہ زندہ جلا دیا جائے گا ۔ تین یہودیوں نے جو اُس کے ہاں ملازم بھی تھے اس بت پرستی سے انکار کیا ۔ چنانچہ وہ آگ کی خندق میں ڈال دئے گئے ۔ [س ۸۵ : ۴

اصحاب الایکہ : اہل مدین جن میں حضرت شعیبؑ مبعوث ہوئے تھے ۔ [س ۱۵ : ۷۸

اصحاب الحجر : قوم ثمود [س ۱۵ : ۸۰

اصحاب الکہف والرقیم : یہ چند مسیحی نوجوان تھے جو تقریباً سنہ ۲۰۰ء میں ایک بت پرست بادشاہ (Decius نامی) کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوہ میں جا چھپے تھے ۔ اور کچھ روز اس کھوہ میں رہنے کے

بعد اسی میں بند کر دیے گئے اور جاں بحق
ہوئے ۔ اس کے تقریباً دو سو برس بعد (جب
لوگ بھی مسیحی ہوچکے تھے) کھوہ کا منہ
جو بند کر دیا گیا تھا اتفاقاً کھل گیا اور اُس
کھوہ میں اُن کی لاشیں جو صرف ہڈیاں باقی
تھیں ، دکھائی دیں ۔ اُس وقت مسیحیوں نے
اُن کی زیارت کی اور آپس میں مشورہ کے بعد
طے پایا کہ اُن کے اُوپر ایک مقبرہ بنائیں ۔
آخر کار اُن کے علماء (پادریوں) نے ایک
عبادت خانہ (Chapel) بنانے کی تجویز کی ۔
اُن کی ہڈیاں پتھر کے ایک بڑے صندوق
میں بند کرکے مارسیلز (Marseilles) کو
بھیجی گئیں اور اب بھی سینٹ وکٹر (St. Victor) کے گرجے میں موجود ہیں ۔ یورپ
میں اِن کا قصہ محض قصہ کی حیثیت سے سات
سونے والوں (The Seven Sleepers)
کے نام سے مشہور ہے ۔ لیکن آنجناب صلعم
کے زمانہ میں یعنی اصحاب کہف پائے جانے
کے دوسو سال بعد تک ان قصوں پر مذہبی
رنگ میں سخت مباحثے اور مناظرے ہو کر
تضییع اوقات کا باعث بنے ہوئے تھے ۔

أَصْحَابِهِمْ (س ۵۱ : ۵۹) اُنہیں کی طرح کے
لوگ جو (اگلے زمانہ میں) تھے ۔

صَاحِبَةٌ (مونث) ساتھی ۔ بیوی ۔
[س ۷۲ : ۳

صَاحَبَ صحبت رکھنا ۔ شریک حال رہنا ۔
● ۔۔۔ وصاحبهما فی الدنیا معروفا
[س ۳۱ : ۱۵

أَصْحَبَ (+ مِنْ) حفاظت کرنا ۔ بچانا ۔ روکنا ۔
● ۔۔۔ ولاهم منا يصحبون [س ۲۱ : ۴۳

صحف

صِحَافٌ (جمع ۔ واحد صَحْفَةٌ) پیالے ۔ رکابیاں ۔
بڑے برتن ۔ [س ۴۳ : ۷۱

صُحُفٌ (جمع ۔ واحد صَحِيفَةٌ) صحیفے ۔ اوراق
کتاب ۔ کتابیں ۔ [س ۹۸ : ۲

صخ

صَاخَّةٌ لوہے سے لوہے پر مارنے کی سی آواز ۔
سخت ترین مصیبت ۔ [س ۸۰ : ۳۳

صخر

صَخْرٌ (اسم جنس ۔ صَخْرَةٌ واحدة) بڑے بڑے
سخت پتھر ۔ چٹان ۔ [س ۸۹ : ۹

صد

صَدَّ (۱) (مضارع يَصُدُّ) منہ پھیر لینا ۔ اعراض
کرنا ۔ پھیر دینا ۔ روک دینا ۔ (+ عَنْ)
● ۔۔۔ رايت المنافقين يصدون عنك صدودا
[س ۴ : ۶۱

(۲) (مضارع يَصِدُّ) چلا اُٹھنا ۔ فریاد کرنا ۔
(+ مِنْ)
● ۔۔۔ اذا قومك منه يصدون
[س ۴۳ : ۵۷

صَدٌّ (اسم فعل) روکنا ۔ پھیر دینا ۔ اعراض
کرنا ۔ [س ۲ : ۲۱۷

صُدُودٌ (اسم فعل) منہ پھیرنا ۔ اعراض کرنا ۔
[س ۴ : ۶۱

صَدِيدٌ نہایت کھولتا ہوا گرم پانی ۔ (لسان ۔
تاج ۔ قاموس)

● من ورائہ جہنم و یسقی من ماء صدید ۔۔۔
[س ۱۴ : ۱۶
= وسقوا ماء حمیا فقطع امعاء ھم (س ۴۷ :
۱۵)

صَدَرَ

صَدَرَ آگے بڑھنا ۔ نکل پڑنا ۔ خروج کرنا ۔
● یومئذ یصدرالناس اشتاتا [س ۹۹ : ۶
صَدْرٌ (اسم فعل ۔ جمع صُدُورٌ ۔ مذکرومؤنث)
سینہ ۔ [س ۷ : ۲
شرح صدر [تحت شَرَحَ
أَصْدَرَ (جانوروں کو) ہٹالینا ، واپس لے جانا ۔
● ۔۔۔ حتی یصدر الرعاء [س ۲۸ : ۲۳

صَدَعَ

صَدَعَ (۱) شق کرنا ۔ فرق کرنا ۔ جدا کرنا ۔
(۲) کھولکر بیان کرنا ۔ (+ ب)
● ۔۔۔ فاصدع بما تؤمر [س ۱۵ : ۹۴
صَدْعٌ (اسم فعل) شق ۔ باؤں کی رگڑ سے زمین میں راستہ بدا کرنا ۔
ذَاتُ الصَّدْعِ اپنی چال سے فضا میں راستہ بنانے والی (زمین یا کرۂ زمین) ۔
● والارض ذات الصدع [س ۸۶ : ۱۲
[جب آفتاب زمین کو اپنے گرد اگرد چکر لگاتے ہوئے کھینچتا ہے اور زمین اس کی کشش سے کھنچ آتی ہے تو فضا میں اس کی آمدورفت اورگردش کے لئے ایک راستہ بن جاتا ہے] ۔
صُدِّعَ درد سے سرکا پھٹنا ۔

● لا یصدعون عنہا ولا ینزفون ۔۔۔
[س ۵۶ : ۱۹
إِصَّدَّعَ (= تَصَدَّعَ) الگ الگ ہوجانا ۔
● ۔۔۔ یومئذ یصدعون [س ۳۰ : ۴۳
= یتفرقون ۔ (ابن عباس)
مُتَصَدِّعٌ (اسم فاعل) پھٹاہوا ۔ ٹوٹاہوا ۔
● ۔۔۔ لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ
[س ۵۹ : ۲۱

صَدَفَ

صَدَفَ (+ عَنْ) پھرجانا ۔ اعراض کرنا ۔
[س ۶ : ۱۵۸
صَدَفٌ پہاڑ کا کنارہ ۔ [س ۱۸ : ۹۶

صَدَقَ

صَدَقَ (۱) سچا ہونا ۔ مخلص ہونا ۔
[س ۲ : ۱۷۷
(۲) سچ کہنا ۔
● وصدق المرسلون [س ۳۶ : ۵۲
(۳) سچا کرنا ۔ تصدیق کرنا ۔
● لقد صدق اللہ رسولہ الرءیا بالحق
[س ۴۸ : ۲۷
(۴) عہد کی رعایت کرنا ۔ وعدہ کا ایفا کرنا ۔
● صدقوا ما عاھدوا اللہ علیہ [س ۳۳ : ۲۳
صِدْقٌ (۱) سچائی ۔ خلوص ۔
(۲) صحت ۔ معقولیت ۔
(۳) مختلف امور میں شرف و فضیلت ۔
قَدَمَ صِدْقٍ صحیح سبقت ۔ بہترین شرف و فضیلت ۔
● ۔۔۔ ان لھم قدم صدق عند ربھم
[س ۱۰ : ۲

مبوأ صدق (س ۱۰ : ۹۳) رہنے کی بہترین جگہ ۔

مدخل صدق (س ۱۷ : ۸۲) داخل ہونے کی نہایت مناسب مبارک جگہ ۔ داخل ہونے کا نہایت مناسب مبارک وقت ۔ [تحت دخل

مخرج صدق (س ۱۷ : ۸۰) نکلنے کا نہایت مناسب وقت ۔ [تحت خرج

لسان صدق حقیقی شہرت ، حقیقی تعریف ۔ امتیازی ذکر ۔

● ۔۔۔ واجعل لی لسان صدق فی الاخرین [س ۲٦ : ۸۴

مقعد صدق مقام فضیلت ۔

● ۔۔۔ فی مقعد صدق عند ملیك مقتدر [س ۵۴ : ۵۵

صادق (اسم فاعل) سچا ۔ مخلص ۔ سچ کہنے والا ۔ [س ۱۹ : ۵۴

صدقة سچے دل سے ، خلوص سے ، جو کچھ خرچ کیا جائے ۔ خیرات ۔ صدقہ ۔

● انما الصدقات للفقراء والمساکین ۔۔۔ [س ۹ : ٦۰

صدقة بیوی کا مہر ۔

● ۔۔۔ وآتوا النساء صدقاتهن [س ۴ : ۴

صدیق (مذکر و مؤنث) مخلص دوست ۔ [س ۲٦ : ۱۰۱

اصدق (افعل التفضیل) زیادہ سچا ۔ نہایت سچا ۔

● ۔۔۔ ومن اصدق من الله [س ۴ : ۸٦

صدیق بہت ہی سچا ۔ بہت ہی سچا آدمی ۔

● ۔۔۔ انه کان صدیقا نبیا [س ۱۹ : ۴۱

صدق (۱) نہایت سچا اور مخلص ہونا ۔
(۲) تصدیق کرنا ۔ بات ماننا ۔
(۳) سچ کر کے دکھانا ۔

● لقد صدق علیهم ابلیس ظنه [س ۳۴ : ۱۹

(۴) قبول کرنا ۔ کسی بات کی سچائی کو ماننا ۔ (+ ب)

● ۔۔۔ وصدق بالحسنی [س ۹۲ : ٦

تصدیق (اسم فعل) تصدیق کرنا ۔ سچائی ثابت کرنا ۔

● ۔۔۔ ولکن تصدیق الذی بین یدیه [س ۱۲ : ۱۱۱

مصدق (اسم فاعل) وہ جو تصدیق کرے ، کسی بات کی سچائی کو ثابت کرے ۔

● ۔۔۔ مصدق لما معهم [س ۳ : ۸۱

تصدق (۱) صدقہ دینا ۔ خیرات کرنا ۔
(۲) اپنا حق چھوڑ دینا ۔

● وان کان ذوعسرة فنظرة الی میسرة ۔ و ان تصدقوا خیر لکم [س ۲ : ۲۸۰

اصدق = **تصدق** [س ۴ : ۹۲

متصدق (اسم فاعل) وہ جو خیرات دے ۔ [س ۱۲ : ۸۸

مصدق = **متصدق** [س ۵۷ : ۱۸

صدا

تصدیة (اسم فعل) تالیاں بجانا ۔ پکار آوازیں نکالنا ۔ [س ۸ : ۳۵

تَصَدّٰی متوجہ ہونا ۔ خاطر کرنا ۔
● ۔۔۔ فانت لہ تصدی [س ۸۰ : ۶

= تَتَصَدّٰی

صرّ

صِرٌّ (۱) سردی کی شدت ۔ پالا ۔
[س ۳ : ۱۱۶
(۲) = نار ۔ آگ ۔ (ابن عباس)

صَرَّۃٌ سخت آواز ۔ چیخ ۔ [س ۵۱ : ۲۹

أَصَرَّ (+ عَلٰی) کسی برائی پر سختی سے جم جانا ، اصرار کرنا ۔ [س ۳ : ۱۳۳

صرح

صَرْحٌ (اسم فعل) بلند مکان ۔ محل
[س ۴۰ : ۳۸

صرخ

صَرِیْخٌ فریاد رس ۔ مددگار ۔ [س ۳۶ : ۴۳

مُصْرِخٌ (اسم فاعل) = صَرِیْخٌ
[س ۱۴ : ۲۲

مُصْرِخِیَّ (س ۱۴ : ۲۲) = مُصْرِخِیْ

اِصْطَرَخَ (= اِصْتَرَخَ) چلانا ۔
[س ۳۵ : ۳۷

اِسْتَصْرَخَ کسی سے مدد مانگنا ۔
[س ۲۸ : ۱۸

صرصر

صَرْصَرٌ (۱) شدت کی سردی ۔
(۲) ہوا جس میں مہیب آواز ہو ۔
(۳) آگ کے شعلہ کی لپٹ ۔ (لسان)
● فارسلنا علیھم ریحا صرصرا [س ۵۴ : ۱۹

صراط

صِرَاطٌ (مذکر ومؤنث) راستہ ۔ کھلا راستہ ۔
الصراط المستقیم : سیدھا راستہ ۔ وہ کیا ہے ؟۔
● ان اللہ ھو ربی و ربکم فاعبدوہ ۔ ھذا صراط مستقیم (س ۴۳ : ۶۴ = س ۱۹ : ۳۶ = س ۳ : ۵۱)
اس کی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو س ۶ : ۱۵۲ - ۱۵۳
● ومن یعتصم باللہ فقدھدی الی صراط مستقیم
[س ۳ : ۱۰۱

صرع

صَرْعٰی (جمع ۔ واحد صَرِیْعٌ) منہ کے بل گرا ہوا ۔ [س ۶۹ : ۷

صرف

صَرَفَ (۱) پھیرنا ۔ پھیر دینا ۔ ایک طرف سے دوسری طرف کر دینا ۔ ٹال دینا ۔ (+ عَنْ)
[س ۱۲ : ۳۴
(۲) کسی طرف کو پھیر دینا ۔ (+ اِلٰی)
[س ۴۶ : ۲۹

صَرْفٌ (اسم فعل) پھیرنا ۔ ٹالنا ۔
[س ۲۵ : ۲۰

مَصْرِفٌ پھر کر جانے کی جگہ ۔ پناہ ۔

مَصْرُوْفٌ (اسم مفعول) پھیرا ہوا ۔
[س ۱۱ : ۸

صَرَّفَ کھما گھما کر بیان کرنا ۔ طرح طرح سے بیان کرنا ۔
● لقد صرفنا فی ھذا القرآن لیذکروا [س ۱۷ : ۴۱]
ولقد صرفناہ بینھم (س ۲۵ : ۵۰) ہم نے بارش کو انسان اور مویشیوں میں طرح طرح سے کام میں دیا ۔
تَصْرِیْفٌ (اسم فعل) ہوا کا ایک رُخ سے دوسرے رخ پھرنا ۔ [س ۲ : ۱۶۴]
اِنْصَرَفَ پھر جانا ۔ [س ۹ : ۱۲۷]

صرم

صَرَمَ قطع کرنا ۔ کھجور کو درخت سے توڑنا [س ۶۸ : ۱۷]
صَارِمٌ (اسم فاعل) کھیتی کاٹنے والا ۔ پھل توڑنے والا ۔ [س ۶۸ : ۲۲]
صَرِیْمٌ وہ زمین یا باغ جس کی کھیتی (یا پھل) کاٹی جاچکی ہو ۔
● ۔۔۔ فاصبحت کالصریم [س ۶۸ : ۲۰]

صَطْرٌ [سَطَرَ]

صعد

صَعِدَ (+ اِلیٰ) چڑھنا ۔
صَعَدٌ گھاٹی ۔ شاق اور دشوار امر ۔ سخت عذاب ۔
● ۔۔۔ یسلکہ عذابا صعدا [س ۷۲ : ۱۷]
صَعِیْدٌ سطح زمین ۔ غبار ۔ ریت ۔
● ۔۔۔ فتیمموا صعیدا طیبا [س ۴ : ۴۳]

صَعُوْدٌ چڑھائی ۔ مصیبت ۔ عذاب ۔
● ۔۔۔ سارھقہ صعودا [س ۷۴ : ۱۷]
اَصْعَدَ زمین پر دور نکل جانا ۔ (راغب)
● اذ تصعدون ولا تلوون علی احد [س ۳ : ۱۵۲]
اِصَّعَّدَ (= تَصَعَّدَ) اوپر چڑھنا (+ فِیْ)
۔۔۔ کانما یصعد فی السماء (س ۶ : ۱۲۶) گویا وہ اوپر کو چڑھ رہا ہے (گمراہ پاتا ہے اپنے سینہ کو تنگ کہ اس کے لئے رکاوٹ ہوتی ہے ۔ اس کو معلوم ہوتا ہے کہ اسلام لانا کیا گویا اس کو آسمان پر چڑھنا ہے) ۔
= یتصعد

صعر

صَعَّرَ (+ لِ) منہ پھلانا (تکبر سے) ۔ گردن اکڑانا ۔
● ولا تصعر خدک للناس [س ۳۱ : ۱۸]

صعق

صَعِقَ بے ہوش ہوجانا ۔ [س ۳۹ : ۶۸]
صَعِقٌ غش کھانا ہوا ۔
● وخر موسی صعقا [س ۷ : ۱۴۳]
صَاعِقَةٌ (جمع صَوَاعِق) (۱) ہولناک آواز جیسے بجلی کی کڑک ، یا آشفسانی کے وقت آسمن پہاڑ کی ۔ (۲) مہلک سزا ۔ عذاب ۔
● فاخذتکم الصاعقۃ وانتم تنظرون [س ۲ : ۵۵]
● ۔۔۔ فاخذتھم صاعقۃ العذاب الھون [س ۴۱ : ۱۷]

أَصْعَقَ بے ہوش کردینا ۔ ہلاک کردینا ۔
● ۔۔۔ حتی یلاقوا یومہم الذی فیہ یصعقون
[س ۵۲ : ۴۵

صَغُرَ

صَاغِرٌ (اسم فاعل) وہ جو چھوٹا ہے، حقیر ہے، ذلیل ہے، محکوم ہے ۔
● ۔۔۔ فاخرج انک من الصاغرین
[س ۷ : ۱۳

صَغِیرٌ چھوٹا ۔ [س ۱۸ : ۴۹

أَصْغَرُ (افعل التفضیل) نہایت چھوٹا ۔
[س ۳۴ : ۳

صَغَارٌ ذلت ۔ حقارت ۔ [س ۶ : ۱۲۵

صَغَا

صَغَا لغزش کھانا ۔ [س ۶۶ : ۴

صَغِیَ (+ إِلٰی) مائل ہونا ۔
● ۔۔۔ ولتصغی الیہ افئدة [س ۶ : ۱۱۳

صَفَّ

صَفٌّ صف ۔ قطار ۔

صَفًّا صف باندھے ہوئے ۔

صَافٌّ (اسم فاعل) بازو پھیلائے ہوئے ۔

صَافَّاتٌ (جمع ۔ واحد صَافَّةٌ) صف باندھنے والی جماعت ۔ [س ۳۷ : ۱

صَوَافُّ (= صَوَافِفُ جمع ۔ واحد صَافَّةٌ = صَافِفَةٌ) صف میں کھڑے ہوئے اونٹ ۔
[س ۲۲ : ۳۶

مَصْفُوفٌ (اسم مفعول) صف میں لگے ہوئے ۔
[س ۵۲ : ۲۰

صَفَحَ

صَفَحَ (+ عَنْ) ملامت نہ کرنا ۔ درگزر کرنا ۔
● فاصفح عنہم وقل سلام [س ۴۳ : ۸۹

صَفْحٌ (اسم فعل) درگزر کرنا ۔

أَفَنَضْرِبُ عَنْکُمُ الذِّکْرَ صَفْحًا (س ۴۳ : ۵) تو کیا ہم درگزر کرتے ہوئے تم سے یہ نصیحت روک لیں؟ (تمہارا نہ ماننا درگزر کرنے کی بات ہرگز نہیں ہے۔)

صَفَدَ

أَصْفَادٌ (جمع ۔ واحد صَفَدٌ اور صِفَادٌ) بیڑیاں ۔ زنجیریں ۔ [س ۱۴ : ۴۹

صَفَرَ

صَفْرَاءُ (مؤنث ۔ مذکر أَصْفَرُ) زرد ۔

صُفْرٌ (جمع ۔ واحد صُفْرَةٌ ۔ مذکر و مؤنث)
(۱) زرد ۔
(۲) کالے ۔ (صحاح ۔ قاموس)
● کانہ جمالة صفر [س ۷۷ : ۳۳

مُصْفَرٌّ (اسم فاعل) وہ جو زرد ہے ۔
[س ۳۹ : ۲۱

صَفْصَفَ

صَفْصَفٌ ہموار زمین ۔ [س ۲۰ : ۱۰۶

صَفَنَ

اَلصَّافِنَاتُ (جمع ۔ مؤنث ۔ اسم فاعل) اصیل

گھوڑیاں جو تین ٹانگوں پر کھڑی ہوں اور چوتھی کے سم کو موڑلیں کہ یہ ان کی تیزی اور خوبصورتی کی نشان سمجھی جاتی ہے۔
● ---الصافنات الجیاد [س ۳۸ : ۳۰

صَفَا

اَلصَّفَا مکہ معظمہ کے پاس کی ایک پہاڑی۔
[س ۲ : ۱۵۸

صَفْوَانٌ سخت اور صاف پتھر۔
[س ۲ : ۲۶۴

مُصَفًّى (اسم مفعول) صاف کیا ہوا۔
● وانہار من عسل مصفی [س ۴۷ : ۱۹

اَصْفَی کسی چیز کو ترجیح دیکر چن لینا، یا پسند کرلینا۔ ترجیح دینا۔
● افاصفکم ربکم بالبنین [س ۱۷ : ۴۰

اِصْطَفَی (= اِصْتَفَی + عَلٰی) چن لینا۔ پسند کرنا۔ ترجیح دینا۔
● ان اللہ اصطفی آدم ونوحا---علی العالمین
[س ۳ : ۳۲

اَصْطَفَی الْبَنَاتِ عَلَی الْبَنِیْنَ (س ۳۷ : ۱۵۳) = اَاِصْطَفَی کیا اُس نے چن لی ہیں؟
مُصْطَفَی (اسم مفعول) پسند کیا ہوا۔ برگزیدہ۔
[س ۳۸ : ۴۷

صَكَّ

صَكَّ زوروں سے مارنا (تعجب سے)۔
● ---فصکت وجہہا وقالت عجوز عقیم
[س ۵۱ : ۲۹
اس نے تعجب سے اپنا منہ پیٹ لیا---

= یا ویلتی ء الد وانا عجوز وھذا بعلی شیخا۔ ان ھذا لشیء عجیب۔ (س ۱۱ : ۷۲)

صَلَبَ

صَلَبَ صلیب دینا یعنی صلیب دیکر مار ڈالنا۔
● ---وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم
[س ۴ : ۱۵۷

صُلْبٌ (جمع اَصْلَابٌ) پیٹھ۔

مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ (س ۸۶ : ۷)
مرد کے صلب اور بی بی کے ترِیبہ (سینہ) کے مس ہونے سے۔ مرد اور بی بی کے اکٹھے ہونے سے۔

صَلَّبَ صلیب پر مروا ڈالنا۔ [س ۵ : ۳۳

صَلَحَ

صَلَحَ ٹھیک ہونا۔ اچھا ہونا۔ دیانت دار ہونا۔ کھرا ہونا۔ ٹھیک کام کرنا۔
● ومن صلح من آباءھم [س ۱۳ : ۲۰

صُلْحٌ صلح۔ میل۔ [س ۴ : ۱۲۸

صُلْحًا صلح کے ساتھ۔ میل سے۔
[س ۴ : ۱۲۸

صَالِحٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو اچھا ہے، صحیح ہے، بے عیب ہے، کامل ہے، کھرا ہے، ٹھیک کام کرنے والا ہے، دیانت دار ہے۔
(۲) وہ بات جو ٹھیک ہے، مناسب ہے، جس میں عیب نہیں۔
● ومن یؤمن باللہ و یعمل صالحا
[س ۶۴ : ۹
(۳) صحیح وسالم۔

● ۔۔۔ رب ھب لی من الصالحین
[س ۳۷ : ۱۰۰
● ۔۔۔ فلما اثقلت دعوا اللہ ربھما لئن آتیتنا صالحا لنکونن من الشاکرین ۔ فلما آتاھما صالحا جعلا لہ شرکاء فیما آتاھما ۔۔۔
[س ۷ : ۱۸۹ و ۱۹۰
= ولدا سویا قد صلح بدنہ ۔ (بیضاوی)
(۴) صلاحیت رکھنے والا ۔
● ۔۔۔ ان الارض یرثھا عبادی الصالحون
[س ۲۱ : ۱۰۵
عَمَلاً صَالِحاً ٹھیک کام ، بے عیب کام ، خلوص کا کام ۔
● ۔۔۔ فلیعمل عملا صالحا [س ۱۸ : ۱۱۱
(۵) حضرت صالحؑ نبی جو قوم ثمود میں آئے تھے ۔ [س ۷ : ۷۶
اَلصَّالِحَاتُ (۱) ٹھیک کام ۔ بے عیب کام ۔
● الذین یعملون الصالحات [س ۱۷ : ۹
(۲) دیانت دار ، بے عیب بیبیاں ۔
● فالصالحات قانتات حافظات للغیب
[س ۴ : ۳۴
اَصْلَحَ (۱) کسی چیز کو ایسا بنانا کہ اس میں کوئی کمی یا خامی باقی نہ رہے ۔ صحیح بنانا ۔ درست کردینا ۔
(۲) اصلاح کرنا ۔ درست کرنا ۔ اتفاق کرنا ۔
(۳) (+ بَیْنَ) میل کرانا ۔ صلح کرانا ۔
(۴) کام سنوارنا ۔ بگڑے کام کو درست کرنا ۔ کام بنا دینا ۔
(۵) ٹھیک کام کرنا ۔ راستبازی اختیار کرنا ۔
● ۔۔۔ یفسدون فی الارض ولا یصلحون
[س ۲۶ : ۱۵۲

وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ (س ۴۶ : ۱۵) اور میری (جسمانی اور دماغی حالت) ایسی صحیح رکھ کہ میری اولاد صحیح و سالم ہو ۔
اِصْلَاحٌ (اسم فعل) راست بازی ۔ نیکی ۔ میل ۔ اصلاح ۔ تصحیح ۔
مُصْلِحٌ (اسم فاعل) وہ جو راست باز ہے ، دیانت دار ہے ، اصلاح کرنے والا ہے ، بگڑی کو بنانے والا ۔

صَلَدَ

صَلْدٌ سخت پتھر ۔ [س ۲ : ۲۶۴

صَلْصَلَ

صَلْصَالٌ سوکھی مٹی ۔ کھنکھناتی ہوئی بجنے والی مٹی [س ۵۵ : ۱۴

صَلَا

صَلٰوۃٌ (= صَلَاۃٌ ۔ جمع صَلَوَاتٌ) (۱) فرض ۔ فرض منصبی ۔ فریضہ ۔
● ۔۔۔ کل قد علم صلاتہ و تسبیحہ
[س ۲۴ : ۴۱
● حافظوا علی الصلوات والصلوٰۃ الوسطی
[س ۲ : ۲۳۸
● ۔۔۔ وامر اھلک بالصلوۃ [س ۲۰ : ۱۳۲
● ۔۔۔ فخلف من بعدھم خلف اضاعوا الصلوۃ واتبعوا الشھوات [س ۱۹ : ۵۹
(۲) دین ۔ ایمان ۔ دین داری ۔
● قالوا یا شعیب اصلوتک تامرک ان نترک ما یعبد آباءنا [س ۱۱ : ۸۷
(۳) دعا ۔

● ـــــ ان صلوتك سكن لهم [س ۹ : ۱۰۳
(۴) رحمت ـ برکت ـ
● ـــــ اولئك عليهم صلوات من ربهم و رحمة
[س ۲ : ۱۵۷
(۵) مسلمانوں کا یکجا جمع ہو کر صف باندھکر تمام دنیا جہان کے حقیقی بادشاہ کے لئے برپا کرنا اور اپنے کو اس جہاد اکبر کے لئے تیار کرنا جو ہر مومن کا نصب العین ہے ـ نماز ـ
[الصلوۃ جامعة للناس ـ (حدیث)]
● ـــــ واقم الصلوۃ لذکری [س ۲۰ : ۱۴
● اقیموا الصلوۃ و اتوا الزکوۃ [س ۲ : ۸۳
● ان الصلوۃ کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا
[س ۴ : ۱۰۳
(۶) یہودیوں کا عبادت خانہ ـ (لغت عبری)
● ـــــ وصلوات و مساجد [س ۲۲ : ۴۰

صَلَّى (۱) فرض ادا کرنا ـ اپنے فرائض منصبی ادا کرنا ـ
● ارءیت الذی ینھی عبدا اذا صلی
[س ۹۶ : ۹
● ـــــ فصل لربک وانحر [س ۱۰۸ : ۲
● ـــــ فلا صدق ولا صلی ولکن کذب وتولی
[س ۷۵ : ۳۱
(۲) نماز ادا کرنا ـ (+ ل)
● ـــــ وھو قائم یصلی فی المحراب
[س ۳ : ۳۹
(۳) دعا کرنا (+ عَلٰی)
● یا ایھا الذین آمنوا صلوا علیه ـــــ
[س ۳۳ : ۵۶
● ـــــ وصل علیھم ان صلوتک سکن لھم
[س ۹ : ۱۰۳
(۴) رحمت و برکت نازل کرنا ـ

● ھو الذی یصلی علیکم و ملائکته
[س ۳۳ : ۴۳
● ان الله و ملئکه یصلون علی النبی
[س ۳۳ : ۵۶

مُصَلِّ (= مُصَلِّیٌ ـ اسم فاعل) نماز پڑھنے والا ـ
● ـــــ فویل للمصلین ـــــ [س ۱۰۷ : ۴

مُصَلًّى (۱) نماز پڑھنے کی جگه ـ [س ۲ : ۱۲۵
(۲) قبله ـ

صَلِيَ

صَلِيَ آگ میں بھُنا جانا ـ
● ـــــ الذی یصلی النار الکبری
[س ۸۷ : ۱۲

صَالِ (اسم فاعل) وہ جو آگ میں بھُنے ، بھنا جائے ـ [س ۳۷ : ۱۶۳

صَالُوا النَّار (س ۳۸ : ۵۹)
= صَالُوْنَ

صِلِيٌّ (جمع ـ واحد صَالِ) (۱) آگ میں جلنے والے ـ
(۲) جلنا ـ [س ۱۹ : ۷۰

صَلَّى بھُنا جانا ـ بھُننے دینا ـ
● ـــــ ثم الجحیم صلوه [س ۶۹ : ۳۱

تَصْلِيَةٌ (اسم فعل) بھُننا ـ
● ـــــ فنزل من حمیم و تصلیة جحیم
[س ۵۶ : ۹۴

اَصْلَى بھُننے کے لئے آگ میں جھونکنا ـ
● ـــــ ساصلیه سقر [س ۷۴ : ۲۶

اِصْطَلٰی (= اِصْتَلٰی) آگ میں سینکنا ۔
● --- او آتیکم بشھاب قبس لعلکم تصطلون
[س ۲۷ : ۷

صَمَّ

صَمَّ بہرا ہو جانا ۔
● --- ثم عموا وصموا کثیر منھم
[س ۵ : ۷۱

صُمٌّ (جمع ۔ واحد اَصَمُّ)
(۱) بہرے ۔
(۲) مجازاً وہ جو بات سنکر بھی نہیں سنتے ۔
● --- صم بکم عمی فھم لا یرجعون
[س ۲ : ۱۸

اَصَمَّ بہرا کرنا ۔
● --- اولٰئک الذین لعنھم اللہ فاصمھم
[س ۴۷ : ۲۳

صَمَتَ

صَامِتٌ (اسم فاعل) وہ جو چپ رہے ۔
[س ۷ : ۱۹۲

صَمَدَ

صَمَدٌ بے نیاز ۔ رفیع ۔ برتر ۔ دائم و قائم
[س ۱۱۲ : ۲

صَمَعَ

صَوَامِعُ (جمع ۔ واحد صَوْمَعٌ اور صَوْمَعَةٌ)
خانقاہیں ۔
[س ۲۲ : ۴۰

صَنَعَ

صَنَعَ (۱) بنانا ۔ کرنا ۔
● واصنع الفلك
[س ۱۱ : ۳۷

(۲) پرورش اور تربیت کرنا ۔ (تاج)
● --- ولتصنع علی عینی [س ۲۰ : ۴۰

صُنْعٌ (اسم فعل) کام ۔ کاریگری اور ہوشیاری سے بنانا ۔
● --- صنع اللہ الذی اتقن کل شیٔ
[س ۲۷ : ۹۰

صَنْعَةٌ صنعت ۔ بناوٹ ۔ کاریگری ۔
[س ۲۱ : ۸۰

مَصَانِعُ (جمع ۔ واحد مَصْنَعٌ اور مَصْنَعَةٌ) صنعت کے کام، جن میں حوض، تالاب، بند، عمارتیں اور محلات و قلعے سب شامل ہیں ۔
[س ۲۶ : ۱۲۹

اِصْطَنَعَ (= اِصْتَنَعَ)
(۱) پسند کرنا ۔ (تاج)
(۲) پرورش اور تربیت کرنا ۔ (تاج)
(۳) بڑی خوبی اور اہتمام سے تیار کرنا ۔ (تاج)
● --- واصطنعتك لنفسی [س ۲۰ : ۴۱

صَنَمَ

اَصْنَامٌ (جمع ۔ واحد صَنَمٌ) بت ۔ [س ۷ : ۱۳۸

صِنْوٌ

صِنْوٌ (= صُنْوٌ ۔ جمع صِنْوَانٌ) ساخ جو درخت کی ایک ہی جڑ سے نکلے ۔
● --- و زرع و نخیل صنوان وغیر صنوان
[س ۱۳ : ۴

صَهَرَ

صَهَرَ (چربی کا) بگھلانا ۔

● ۔۔۔ یصھر بہ مافی بطونھم والجلود
[س ۲۲ : ۲۰

صِھرٌ بیوی کی طرف سے رشتہ داری ۔
● ۔۔۔ خلق من الماء بشرا فجعلہ نسبا وصھرا
[س ۲۵ : ۵۴
＝ ذو نسب و ذو صھر

صَابَ

صَوَابٌ وہ جو ٹھیک اور پسندیدہ ہے ۔
[س ۷۸ : ۳۸

صَیِّبٌ بانی بھرا بادل ۔ [س ۲ : ۱۹

أَصَابَ (۱) آلینا ۔ واقع ہونا ۔ آپڑنا ۔
● ما اصاب من مصیبۃ فی الارض ۔۔۔
[س ۵۷ : ۲۲
(۲) چاہنا ۔ ارادہ کرنا ۔ (لغت عان)
● ۔۔۔ تجری بامرہ رخاء حیث اصاب
[س ۳۸ : ۳٦
＝ قصد و اراد ۔ (ابن عباس)
(۳) نقصان یا نفع پہنچانا ۔
● ۔۔۔ فیہا صر اصابت حرث [س ۳ : ۱۱۷
● قد اصبتم مثلیھا [س ۳ : ۱٦۵
● ۔۔۔ اصبناھم بذنوبھم [س ۷ : ۱۰۰
● نصیب برحمتنا من نشاء [س ۱۲ : ۵٦

مُصِیبٌ (اسم فاعل) وہ جو اُوپر آن پڑے ۔
● انہ مصیبھا ما اصابھم [س ۱۱ : ۸۱

مُصِیبَۃٌ مصیبت ۔ [س ۴۲ : ۳۰

صَاتَ

صَوْتٌ (اسم فعل ۔ جمع أَصْوَاتٌ) آواز ۔

● ۔۔۔ واغضض من صوتک [س ۳۱ : ۱۹

صَارَ

صَارَ (+ اِلٰی) اپنے سے ھلالینا ، ملالینا ، مانوس کرنا ۔ (لسان)
● قال فخذ اربعۃ من الطیر فصرھن الیک
[س ۲ : ۲٦۰
＝ وجھن ۔ (لسان)
＝ املھن واجمعھن الیک ۔ (زجاج)
＝ فاملھن واضممھن ۔ (بیضاوی)

صُورٌ (۱) صور جو لڑائی کے وقت پھونکا جاتا ہے ۔ اعلان جنگ ۔ حق و باطل کا تصادم ۔
النفخ فی البوق عند الاسفار فی العساکر
(رازی ۔ س ۲۰ : ۱۰۲)
● فاذا نفخ فی الصور نفخۃ واحدۃ وحملت الارض والجبال فدکتادکۃ واحدۃ ۔۔۔
[س ٦۹ : ۱۳
● فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینھم یومئذ ولا یتساءلون [س ۲۳ : ۱۰۱
(۲) جمع ۔ واحد صُورَۃٌ ۔ (صحاح ۔ لسان)
صورتیں ۔
۔۔۔ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فتاتون افواجا وفتحت السماء فکانت ابوابا ۔۔۔
[س ۷۸ : ۱۸
＝ ۔۔۔ جب صورتوں میں روح پھونک دی جائیگی (ایمان سے جان آجائیگی) ۔۔۔
ان النفخ فی الصور استعارۃ والمراد منہ البعث والحشر ۔ (رازی ۔ س ۲۳ : ۱۰۱)
بعث اور حشر کے معنی محض روحانی زندگی اور فلاح کے ہیں ۔

صُوْرَۃٌ (جمع صُوَرٌ اور صُوْرٌ) صورت ۔
[س ۸۲ : ۸

صَوَّرَ صورت بنانا، گڑھنا ۔ [س ۳ : ۶

مُصَوِّرٌ (اسم فاعل) صورت بنانے والا ۔
[س ۵۹ : ۲۴

صَاعَ

صُوَاعٌ چائے یا قہوہ پینے کی چینی کی چھوٹی پیالی ۔ (لغت حمیر) [س ۱۲ : ۷۲

صَافَ

اَصْوَافٌ (جمع۔ واحد صُوْفٌ) دُنبہ یا بھیڑ کی اُون ۔ [س ۱۶ : ۸۰

صَامَ

صَامَ روزہ رکھنا ۔
● ۔۔۔ وان تصوموا خیرلکم [س ۲ : ۱۸۴
صَوْمٌ (اسم فعل) روزہ رکھنا ۔ روزہ ۔
[س ۱۹ : ۲۶
صِیَامٌ (اسم فعل) = صَوْمٌ [س ۲ : ۱۸۳
صَآئِمٌ (اسم فاعل) روزہ رکھنے والا ۔
[س ۳۳ : ۳۵

صَاحَ

صَیْحَۃٌ (اسم فعل) (۱) ہولناک آواز جو آتشفشانی سے پہلے آتشفشان پہاڑوں کے آس پاس سنائی دیتی ہے ۔
● انا ارسلنا علیھم صیحۃ واحدۃ فکانوا کھشیم المحتظر [س ۵۴ : ۳۱
= فاخذتھم الرجفۃ فاصبحوا فی دارھم جاثمین (س ۷ : ۷۸)
= فتلک بیوتھم خاویۃ بما ظلموا (س ۲۷ : ۵۲)
(۲) عذاب ناگہانی ۔
● ان کانت الاصیحۃ واحدۃ فاذاھم خامدون
[س ۳۶ : ۲۹

صَادَ

صَیْدٌ شکار (ایسے جانوروں کا جن کا گوشت کھایا جائے) [س ۵ : ۹۶
اِصْطَادَ (= اِصْتَادَ) شکار کرنا ۔
● ۔۔۔ واذا حللتم فاصطادوا [س ۵ : ۲

صَارَ

صَارَ (+ اِلٰی) جانا ۔ مائل ہونا ۔ رخ کرنا ۔
● ۔۔۔ الٓا الی اللہ تصیر الامور [س ۴۲ : ۵۳
مَصِیْرٌ (اسم فعل) (۱) جانا ۔ سفر ۔ روانہ ہونا ۔
[س ۳ : ۱۶۲
(۲) اسم مکان و زمان ۔ وہ جگہ جہاں کوئی جائے یا پہنچے ۔
● ۔۔۔ والی اللہ المصیر [س ۳ : ۲۸
(۳) رہنے کی جگہ ۔ پناہ کی جگہ ۔
● ۔۔۔ کانت لھم جزاء و مصیرا
[س ۲۵ : ۱۵

صَاصَ

صَیَاصٍ (= صَیَاصِیُّ جمع ۔ واحد صِیْصَۃٌ اور صِیْصِیَۃٌ) وہ چیزیں جن سے اپنے آپ کو محفوظ کیا جائے ۔ قلعے ۔ [س ۳۳ : ۲۶

صَافَ

صَیْفٌ (اسم فعل) موسم گرما ۔ [س ۱۰۶ : ۲

باب الضاد

ضَاْنٌ

ضَانٌ (جمع ضَأْنٌ) بھیڑ۔ [س ۶ : ۱۴۳

ضَبَحَ

ضَبْحٌ (اسم فعل) ہانپنا۔ [س ۱۰۰ : ۱

ضَجَعَ

مَضَاجِعُ (جمع ۔ واحد مَضْجَعٌ)

(۱) سونے کی جگہ ۔ آرام کی جگہ ۔ [س ۳۲ : ۱۶

(۲) مرنے کی جگہ ۔ [س ۳ : ۱۴۸

ضَحِكَ

ضَحِكَ (۱) ہنسنا ۔

(۲) ٹھٹھا کرنا (+ مِنْ) [س ۸۳ : ۲۹

(۳) خوش ہونا ۔

● ۔۔۔ فلیضحکوا قلیلا ولیبکوا کثیرا [س ۹ : ۸۲

(۴) تعجب کرنا ۔ (تاج ۔ قاموس)

● ۔۔۔ وامراتہ قائمۃ فضحکت فبشرناھا باسحاق ۔۔۔ [س ۱۱ : ۷۳

ضَاحِكٌ (اسم فاعل) (۱) ہنستے ہوئے ۔ ہنسنے والا ۔

(۲) خوش خوش ۔

● ۔۔۔ فتبسم ضاحکا من قولھا ۔۔۔ [س ۲۷ : ۱۹

ضَحَا

ضَحِيَ دھوپ سے تکلیف اُٹھانا ۔

● وانك لا تظموٗا فیھا ولا تضحی [س ۲۰ : ۱۱۹

ضُحًا (= ضُحًى جمع ۔ مذکر و موٗنث ۔ واحد ضَحْوَةٌ)

(۱) دھوپ نکلنے کے بعد ہی صبح کی گھڑیاں ۔

(۲) آفتاب کی تیز روشنی ۔

● ۔۔۔ واغطش لیلھا واخرج ضحاھا [س ۷۹ : ۲۹

ضَدَّ

ضِدٌّ خلاف ۔ مخالف ۔ [س ۱۹ : ۸۲

ضَرَّ

ضَرَّ ضرر پہنچانا ۔ نقصان پہنچانا ۔

● ولا یضار کاتب ولا شھید [س ۲ : ۲۸۲

ضَرٌّ (اسم فعل) نقصان ۔ چوٹ ۔ تکلیف ۔ مصیبت ۔

● ۔۔۔ مالا یملک لکم ضرا [س ۵ : ۷۹

ضُرٌّ (۱) نقصان ۔ تکلیف ۔ بُرائی ۔ مصیبت ۔ [س ۳۰ : ۳۳

(۲) قحط ۔ [س ۱۲ : ۸۸

ضَرَرٌ نقصان ۔ تکلیف جسمانی یا نفسی ۔

● ۔۔۔ من المؤمنین غیر اولی الضرر

[س ۴ : ۹۵

ضَارٌّ (اِسم فاعل) وہ جو تکلیف پہنچائے ۔

[س ۲ : ۹۶

ضَرَّآءُ (مؤنث) مصیبت ۔ نقصان ۔ بیماری ۔

تکلیف ۔ فقر ۔ [س ۲ : ۱۷۷

ضَارٌّ تکلیف پہنچانا ۔ ستانا ۔ تنگ کرنا ۔

● ۔۔۔ لا تضار والدة بولدها ولا مولود له

بولده [س ۲ : ۲۳۳

ضِرَارٌ (اِسم فعل) (۱) نقصان کرنا ۔

● ۔۔۔ اتخذوا مسجدا ضرارا [س ۹ : ۱۰۸

(۲) جبر کرنا ۔ ظلم کرنا ۔

● ۔۔۔ ولا تمسکوھن ضرارا [س ۲ : ۲۳۱

مُضَارٌّ (اِسم فاعل) ضرر پہنچانے والا ۔

● ۔۔۔ اودین غیر مضار [س ۴ : ۱۱

اِضْطَرَّ (= اِضْتَرَّ + اِلٰی) کسی کو ایسی

حالت میں ڈالنا جس سے اس کو تکلیف ہو ۔

محتاج کرنا ۔ مجبور کرنا ۔ بے بس کرنا ۔

● ۔۔۔ ثم اضطره الی عذاب النار

[س ۲ : ۱۲۶

اُضْطُرَّ (+ فی با + اِلٰی) بے بس کیا ہوا ۔

مجبور کیا ہوا ۔ (ماضی مجہول)

● ۔۔۔ فمن اضطر غیر باغ ولا عاد

[س ۲ : ۱۷۳

مُضْطَرٌّ (اِسم مفعول) بے بس ۔ مجبور ۔

● ۔۔۔ امن یجیب المضطر [س ۲۷ : ۶۲

ضَرَبَ

ضَرَبَ (عربی میں اس لفظ کے معنی بہت ہیں اور کچھ ہی ایسے فعل ہیں جو اس کے معنی میں داخل نہیں) :

والضرب یقع علی جمیع الاعمال الا قلیلا ۔

(تاج)

(۱) مارنا ۔

● ۔۔۔ فاضربوا فوق الاعناق واضربوا منھم

کل بنان [س ۸ : ۱۲

۔۔۔ وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ (س ۲۴ : ۳۱)

اور نہ ماریں پاؤں (چلنے میں) ۔۔۔

ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْکَنَةُ (س ۲ : ۶۱)

ان پر ذلت اور افلاس کی مار پڑی ۔

(۲) = ذَهَبَ (تاج) ۔ چلنا ۔ سفر کرنا ۔

● واذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان

تقصروا من الصلوٰة [س ۴ : ۱۰۱

● فاضرب لھم طریقا فی البحر یبسا

[س ۲۰ : ۷۷

= پس برو برائے ایشان در راہ خشک ۔

(شاہ ولی اللہ رح)

= بین لھم ۔ (ابن عباس)

= و اترک البحر رھوا ۔ (س ۴۴ : ۲۴)

● ۔۔۔ فاوحینا الی موسی ان اضرب بعصاك

البحر ۔ فانفلق فکان کل فرق کالطود العظیم

[س ۲۶ : ۶۳

عام طور پر یہ معنی لئے جاتے ہیں کہ لاٹھی مارنے سے سمندر پھٹ گیا گویا کہ اس جملہ کو اس طرح پر بطور شرط وجزا کے قرار دیتے ہیں کہ شرط گویا علت ہے اور جزا اس کا معلول ۔ مگر یہ صحیح نہیں ، اس لئے

کہ انفلق ماضی کا صیغہ ہے اورعربی زبان کا یہ قاعدہ ہے کہ جب ماضی جزا میں واقع ہوتی ہے تو اس کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔ اگر ماضی اپنے معنوں پر نہیں رہتی بلکہ شرط کی معلول ہوتی ہے تو اس وقت اس پر ف نہیں لاتے اورجب وہ اپنے معنوں پر باقی رہتی ہے اور جزا کی معلول نہیں ہوتی تب اس پر ف لاتے ہیں جیسے کہ اس مثال میں ہے :

ان اکرمتنی فاکرمتك امس یعنی اگر

تعظیم کریگا تو میری نو میں تیری تعظیم کل کرچکا ہوں۔ اس مثال میں جزا یعنی گذشتہ کل تعظیم کرنا شرط کی معلول نہیں ہے کیونکہ وہ اس سے پہلے ہوچکی تھی۔ اسی طرح اس آیت میں سمندر کا پھٹ جانا یا زمین کا کھل جانا ضَرَبَ کا معلول نہیں ہو سکتا ۔۔۔

اس مقام پر یہ بحث پیش آئےگی کہ جب ضَرَبَ کے معنی چلنے کے آتے ہیں تو اس کے صلہ میں فِیْ کا لفظ آتا ہے حالانکہ فاضرب بعصاك البَحر اور فاضرب بعصاك الحجر میں فِیْ نہیں ہے۔ مگر فِیْ کے نہ ہونے سے کچھ ہرج نہیں ہے اس لئے کہ جب ضَرَبَ کے معنی چلنے کے لئے جاتے ہیں تو بواسطہ حرف جر یعنی فِیْ کے متعدی کیا جاتا ہے اور جو افعال کہ بواسطہ حرف جر کے متعدی ہوتے ہیں ان میں حرف جر کو محذوف کرنا اور فعل کو بلا واسطہ مفعول کی طرف متعدی کرنا جائز ہے اور اس مفعول کو منصوب علی نزع الخافض کہتے ہیں۔ اس مقام پر فعل اضرب کے عصا کے ساتھ ربط دینے کو ایک حرف جر یعنی ب عصا پر آچکی تھی پھر اسی فعل کو مفعول کی جانب ◎

متعدی کرنے کے لئے دوسرے حرف جر فِیْ کا لانا کسی قدر فصاحت کلام کے مناسب نہ تھا اور اس لئے اس کا حذف اولیٰ تھا۔ پس تقدیر کلام کی یہ ہے کہ فاضرب بعصاك فی البحر اور قرینہ حذف فِیْ کا خود قرآن سے پایا جاتا ہے کیونکہ یہی قصہ انہیں الفاظ سے سورۂ طٰہٰ (س ۲۰ : ۷۷) میں بھی آیا ہے جہاں فرمایا ہے کہ فاضرب لهم طریقا فی البحر۔ پس ایک جگہ لفظ فِیْ مذکور ہے تو یہی قرینہ باقی مقامات میں اس کے محذوف ہونے کا ہے۔ اسی آیت میں فعل ضَرَبَ کے بلا واسطہ حرف جر متعدی الی المفعول ہونے کی مثال بھی موجود ہے ۔۔۔ اور لفظ طَرِیْقًا اس آیت میں اِضْرِبْ کا مفعول ہے اور بلا واسطہ حرفِ جَر متعدی الی المفعول ہوا ہے۔ (سید احمد رح)

● فقلنا اضرب بعصاك الحجر۔ فانفجرت منه اثنتا عشرة عینا ۔۔۔ [س ۲ : ۶۰

(۳) = جَعَلَ کرنا۔ بنانا۔ ٹھہرانا۔

● فلا تضربوا لله الامثال [س ۱۶ : ۷۴

= فلا تجعلوا لله اندادا (س ۲ : ۲۲)

● ۔۔۔ فضرب بینهم بسور ۔۔۔ [س ۵۷ : ۱۳

(۴) ڈال لنا۔ رکھ لینا۔ (+ ب)

● ۔۔۔ ولیضربن بخمرهن علی جیوبهن [س ۲۴ : ۳۱

(۵) = صَدَّ (تاج)۔ روکنا۔ بند کرنا۔ (+ عن)۔

● افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما مسرفین [س ۴۳ : ۵

= ایحسب الانسان ان یترک سدی ۔
(س ۷۵ : ۳۶)

فَضَرَبْنَا عَلٰی آذَانِهِمْ فِی الْکَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا
[س ۱۸ : ۱۱

= منعناهم السمع ۔ (ضحاک ۔ تاج)

اور کھوہ میں کئی سال تک ہم نے اُن کے کانوں پر مہر لگادی (لوگوں کے خیال کے مطابق وہ اس میں پڑے سوتے رہے یا غشی میں رہے یا مرے پڑے رہے ، چنانچہ انہیں خیالات کی رعایت سے آگے چلکر ایک جامع لفظ بَعَثْنَاهُمْ آیا ہے جو سونے کے بعد اُٹھنے پر غشی کے بعد افاقہ ہونے پر یا مرنے کے بعد زندہ ہونے پر یکساں استعمال ہوتا ہے) ۔

وَخُذْ بِیَدِکَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ
(س ۳۸ : ۴۳) اور اختیار کر مختصر متاع دنیا اور اسی سے رکھ (اسی پر قناعت کر) ، اور گناہ نہ کر ۔

(۶) مثال بیان کرنا اور اسی سے سمجھانا ۔

● ۔۔۔ کذلک یضرب اللہ الحق و الباطل
[س ۱۳ : ۱۷

● وقالوا ءآلهتنا خیر ام هو ۔ ما ضربوه لک الا جدلا ۔ [س ۴۳ : ۵۸

● ۔۔۔ و التی تخافون نشوزهن فعظوهن و اهجروهن فی المضاجع و اضربوهن
[س ۴ : ۳۴

= و اضربوا لهن مثلا ۔ اور انہیں مثالیں دیکر سمجھاؤ ۔

● وضرب اللہ مثلا [س ۱۶ : ۷۵

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا ۔ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ ۔ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۔ کَذٰلِکَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰی وَیُرِیْکُمْ آیَاتِهٖ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ (س ۲ : ۷۲)

اور اے بنی اسرائیل! تم نے تو عنقریب ایک جلیل القدر شخص کو (حضرت مسیح کو) مار ہی ڈالا تھا ، پھر اس کے مرنے کے بارے میں تم میں اختلاف ہوا (کوئی کہتا تھا کہ وہ مارے گئے اور کوئی اس کے خلاف) حالانکہ خدا ظاہر کرنے والا تھا اس بات کو جو تم چھپاتے تھے۔ خدا کا فرمان ہوا کہ اچھا بیان کرو اس کی مثال کچھ موت ہی کی سی کیفیت کے ساتھ (یہ امر تم پر مشتبہ ہو گیا اور تم نے اس کے مرنے کے یوں ہی قصے بنالئے) ۔ یوں خدا زندہ رکھ لیتا ہے جن کو تم مردے قرار دیتے ہو اور تم کو اپنی قدرت دکھاتا ہے کہ سمجھو اور بے وقوف نہ بنو ۔

ضَرْبٌ (اسم فعل) مارنا ۔ مار ۔ چلنا پھرنا ۔

فَضَرْبَ الرِّقَابِ (س ۴۷ : ۴)

= فاضربوا الرقاب ضربا ۔ (بیضاوی)

ضرع

ضَرِیْعٌ کوئی سوکھا درخت یا پودھا ۔ (تاج ۔ قاموس) [س ۸۸ : ۶

تَضَرَّعَ عاجزی کا اظہار کرنا ۔

● ۔۔۔ لعلهم یضرعون [س ۶ : ۴۲

اِضَّرَّعَ = تَضَرَّعَ

● ۔۔۔ لعلهم یضرعون [س ۷ : ۹۴

تَضَرُّعٌ (اسم فعل) عاجزی ۔

● --- ادعوا ربکم تضرعا ---

[س ۷ : ۵۴

ضَعَفَ

ضَعُفَ کمزور ہونا ۔

ضَعُفَ = ضَعَفَ [س ۲۲ : ۷۲

ضَعْفٌ (اسم فعل) کمزوری ۔

● --- وعلم ان فیکم ضعفا [س ۸ : ۶۷

ضُعْفٌ = ضَعْفٌ

● خلقکم من ضعف [س ۳۰ : ۵۴

ضِعْفٌ (جمع أَضْعَافٌ) مانند ۔ مثل ۔ برابر حصہ ۔ اُتنا ہی اور ۔ دوگنا ۔ [س ۷ : ۳۶

● --- اضعافا کثیرۃ [س ۲ : ۲۵۴

--- اِذًا لَّأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ (س ۱۷ : ۷۵) تب ہم ضرور تجھے دوگنا زندگی کا اور دوگنا موت کا مزہ چکھاتے ۔

ضِعْفَانِ (تثنیہ) دو برابر حصے ۔ دوگنا ۔

[س ۲ : ۲۶۵

ضِعَافٌ (جمع ۔ واحد ضَعُوفٌ ۔ مذکرومونث) کمزور ۔ [س ۴ : ۸

ضَعِيفٌ (جمع ضُعَفَاءُ) کمزور ۔

[س ۴ : ۲۷

أَضْعَفُ (أفعل التفضیل) نہایت ضعیف، کمزور ۔

[س ۱۹ : ۷۶

ضَاعَفَ دونا کرنا یا دونا دینا ۔

[س ۲ : ۲۶۱

مُضَاعَفٌ (اسم مفعول) دونا کیا ہوا ۔

● --- اضعافا مضاعفۃ [س ۲ : ۱۲۹

مُضْعِفٌ (اسم فاعل) دونا کرنے والا ۔

[س ۳۰ : ۳۹

إِسْتَضْعَفَ کسی کو کمزور سمجھنا اور اس پر ظلم کرنا ۔ کسی کی کمزوری سے فائدہ اُٹھانا ۔

● ان القوم استضعفونی و کادوا یقتلوننی

[س ۷ : ۱۵۰

مُسْتَضْعَفٌ (اسم مفعول) جس کو ضعیف سمجھا گیا اور اس پر ظلم کیا گیا ۔ محکوم ۔

[س ۴ : ۷۵

ضَغَثَ

ضِغْثٌ (جمع أَضْغَاثٌ) مختصر متاع دنیا ۔ (نہایہ) [س ۳۸ : ۴۴

أَضْغَاثٌ (جمع) پریشان ۔ پراگندہ ۔

[س ۱۲ : ۴۴

ضَغَنَ

أَضْغَانٌ (جمع ۔ واحد ضِغْنٌ) کینہ ۔ نفرت ۔

[س ۴۷ : ۲۹

ضَفْدَعَ

ضَفْدَعٌ (جمع ضَفَادِعُ) مینڈک ۔

[س ۷ : ۱۳۳

ضَلَّ

ضَلَّ (۱) غلطی کرنا (+ ب)

(۲) بھٹک جانا (+ عَنْ)

(۳) نقصان کرنا (+ عَلٰی) [س ۳۴ : ۴۹
(۴) خیال سے نکل جانا یا بھلادینا ۔
● و اذا مسکم الضر فی البحر ضل من تدعون الا ایاہ [س ۱۷ : ۶۹
● ۔۔۔ لا یضل ربی [س ۲۰ : ۵۲
● ۔۔۔ ان تضل احدیھما فتذکر احدیھما الاخری [س ۲ : ۲۸۲
(۵) ساتھ چھوڑ دینا ۔ وقت پر دھوکا دینا ۔ (زمخشری)
(۶) گم ہوجانا ۔ چھپ جانا ۔ (+ فِیْ) ۔
● و قالوا ءاذا ضللنا فی الارض ءانا لفی خلق جدید [س ۳۲ : ۹

ضَالٌّ (اسم فاعل) (۱) غلطی کرنے والا ۔ [س ۶۸ : ۲۶
(۲) بہک جانے والا ۔ بھٹکا ہوا ۔
(۳) ناواقف ۔
● قال فعلتها اذا و انا من الضالین [س ۲۶ : ۲۰
(۴) طلب راہ میں سرگرداں و پریشان ۔
● ۔۔۔ و وجدك ضالا فهدی [س ۹۳ : ۷
= ما کنت تدری ماالکتاب ولا الایمان ۔۔۔ (س ۴۲ : ۵۲)

ضَلَالٌ غلطی ۔ خطا ۔

ضَلَالَةٌ = ضَلَالٌ

اَضَلُّ (أفعل التفضیل) نہایت بہکا ہوا ۔ [س ۷ : ۱۷۸

تَضْلِیْلٌ (اسم فعل) غلطی ۔
● الم یجعل کیدھم فی تضلیل [س ۱۰۵ : ۲
= فی تضیع ۔ (کشاف ۔ بیضاوی)

اَضَلَّ (۱) گمراہ کرنا ۔ بہکانا ۔
(۲) گمراہ ہونے دینا ۔ بھٹکنے دینا ۔
● ۔۔۔ و ما یضل به الا الفاسقین [س ۲ : ۲۶
(۳) رایگاں کرنا ۔ ضائع کرنا ۔
● ۔۔۔ اضل اعمالھم [س ۴۷ : ۱
(۴) = اَھْلَكَ (لسان ۔ تاج ۔ صحاح) ھلاك کرنا ۔
● ۔۔۔ لھمت طائفة منھم ان یضلوك [س ۴ : ۱۱۳

مُضِلٌّ (اسم فاعل) گمراہ کرنے والا ۔

ضَمَّ

ضَمَّ (+ اِلٰی) ملا لینا ۔

أسلك یدك فی جیبك تخرج بیضاء من غیر سوء وَاضْمُمْ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّھْبِ (س ۲۸ : ۳۲) (اے موسی ! تو فرعون کے پاس جانے سے ڈرتا کیوں ہے؟ کیا تونے واقعی کوئی جرم کیا ہے ؟) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال ، (اپنے دل میں سوچ) تو پائیگا اپنا ہاتھ صاف کا صاف ، بے عیب ، (تیرا کوئی قصور نہیں کہ تو ڈرے) اور خوف رفع کرنے کے لئے اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں لے لے ، (گھبرا نہیں ، بلکہ تجلد اور ضبط سے کام لے) ۔

ضَمَرَ

ضَامِرٌ (اسم فاعل) دُبلا ، پَتلا ، تیز رفتار سواری کا جانور ۔ [س ۲۲ : ۲۷

ضَنَّ

ضَنِیْنٌ بخیل ۔

وَمَا ھُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ (س ۸۱ : ۲۴)

ورنہ خدا غیب کی بات بتانے میں بخل نہیں
کرتا (مگر کوئی ہو بھی تو اس کا اہل) ۔

ضَنُكَ

ضَنْكٌ (اسم فعل ۔ مذکر و مؤنث) تنگ ۔
[س ۲۰ : ۱۲۴]

ضَهِيَ

ضَاهِي (= ضَاهَأَ) مشابہ ہونا ۔ ملتا جلتا ہونا ۔
● --- يضاهئون قول الذين كفروا [س ۹ : ۳۰]
يُضَاهِئُونَ = يُضَاهِؤُنَ = يُضَاهُونَ

ضَآءَ

ضِيَآءٌ روشنی (جو بالذات ہو) ۔
● هو الذى جعل الشمس ضياء و القمر نورا
[س ۱۰ : ۵]
= وجعل القمر فيهن نورا وجعل الشمس
سراجا (س ۷۱ : ۱۶)
أَضَآءَ روشن کرنا ۔ [س ۲ : ۱۷]

ضَارَ

ضَيْرٌ (اسم فعل) مضرت ۔ نقصان ۔ حرج ۔
● قالوا لاضير ۔ انا الى ربنا منقلبون
[س ۲٦ : ۵۰]

ضَازَ

ضِيزَى (= ضُيْزَى) (۱) بیجا تقسیم ۔
(۲) = جَائِرَةٌ حیرت انگیز ۔ (ابن عباس)
[س ۵۳ : ۲۲]

ضَاعَ

أَضَاعَ ضائع ہونے دینا ۔ غفلت کرنا ۔ خیال
نہ رکھنا ۔
● --- انی لا اضیع عمل عامل [س ۳ : ۱۹۵]

ضَافَ

ضَيْفٌ (اسم فعل ۔ واحد اور جمع) مہمان ۔
[س ۵۴ : ۳۷]
ضَيَّفَ ضیافت کرنا ۔ مہمان نوازی کرنا ۔
● --- فابوا ان يضيفوهما [س ۱۸ : ۷۸]

ضَاقَ

ضَاقَ تنگ (دل) ہونا ۔
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (س ۱۱ : ۷۷) اس نے
ان کے بارے میں اپنی طاقت کو تنگ پایا ،
اپنے تئیں ناقابل پایا ۔ وہ اُن کو بچانے کے
لئے پریشان ہوا ۔
ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ (س ۹ : ۱۱۹) زمین
ان پر تنگ ہوگئی ۔
ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ (س ۹ : ۱۱۸)
ان کی جانیں بھی ان کے لئے ضیق ہوگئیں ۔
ضِيْقٌ (اسم فعل) تنگ دلی ۔ تکلیف ۔ رنج ۔
● --- ولا تك فى ضيق مما يمكرون
[س ۱٦ : ۱۲۷]
ضَيِّقٌ تنگ ۔ [س ٦ : ۱۲۵]
ضَآئِقٌ (اسم فاعل) وہ جو تنگ ہو ۔
● --- وضائق به صدرك ان يقولوا لولا انزل
عليه كنز [س ۱۱ : ۱۲]
ضَيَّقَ (+ عَلٰى) تنگ کرنا ۔ مصیبت میں ڈالنا ۔
● --- ولا تضاروهن لتضيقوا عليهن
[س ٦۵ : ٦]

ــ« باب الطاء »ــ

طَالُوتُ

طَالُوْتُ طالوت بنی اسرائیل کا بادشاہ ۔

طَبَعَ

طَبَعَ (+ عَلٰی) = خَتَمَ مہر کردینا ۔ بند کردینا ۔

طَبَعَ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ خدا نے سزاءً ان کے دلوں پر مہر کردی ہے ۔ اس نے ان کو بند کردیا، ان کے دل کام نہیں دے سکتے، ان کے دل و دماغ معطل ہوگئے ہیں ۔ بہ شقی القلب ہوگئے ہیں ۔

= فی قلوبہم مرض و القاسیة قلوبہم ۔ [س ۲۲ : ۵۲

= ختم اللہ علی قلوبہم (س ۲ : ۷)

● ولکن من شرح بالکفر صدرا فعلیہم غضب من اللہ ۔۔۔ اولئک الذین طبع اللہ علی قلوبہم و سمعہم و ابصارہم ۔ اولئک ہم الغافلون [س ۱۶ : ۱۰۶-۱۰۸

= لہم قلوب لا یفقہون بہا و لہم اعین لا یبصرون بہا ولہم آذان لا یسمعون بہا ۔۔۔ (س ۷ : ۱۷۹)

= ۔۔۔ بل ران علی قلوبہم ما کانوا یکسبون (س ۸۳ : ۱۴)

● ۔۔۔ فطبع اللہ علی قلوبہم فہم لا یفقہون [س ۶۳ : ۳

= جعلنا علی قلوبہم اکنة ان یفقہوہ ۔ (س ۶ : ۲۵)

= جعلنا قلوبہم قاسیة ۔ (س ۵ : ۱۳)

● ۔۔۔ وطبع اللہ علی قلوبہم فہم لا یعلمون [س ۹ : ۹۳

● ۔۔۔ و نطبع علی قلوبہم فہم لا یسمعون [س ۷ : ۱۰۰

● ۔۔۔ کذلک یطبع اللہ علی قلوب الکافرین [س ۷ : ۱۰۱

● ۔۔۔ کذلک نطبع علی قلوب المعتدین [س ۱۰ : ۷۴

● ۔۔۔ کذلک یطبع اللہ علی قلوب الذین لا یعلمون [س ۳۰ : ۵۹

● ۔۔۔ کذلک یطبع اللہ علی کل قلب متکبر جبار [س ۴۰ : ۳۵

طَبَقَ

طَبَقٌ حالت ۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس)

طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (س ۸۴ : ۱۹) درجہ بدرجہ ۔ زینہ بہ زینہ ۔

● ۔۔۔ لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

از جمادی مردم و نامی شدم
وز نما مردم بحیوان سر زدم
مردم از حیوانی و آدم شدم
پس چہ ترسم کے ز مردن کم شدم
حملہ دیگر بمیرم از بشر
تا برآرم از ملائک بال و پر
بار دیگر از ملک قربان شوم
آنچہ اندر وہم ناید آن شوم

بس عدم گردم عدم چون ارغنون
گویدم کانا الیه راجعون
(مولینا روم)

طِبَاقٌ (جمع ۔ واحد طَبَقَةٌ) ایک دوسرے سے مطابقت رکھتے ہوئے ۔

● الم تروا کیف خلق اللہ سبع سموات طباقا وجعل القمر فیھن نورا وجعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱۵]

= لعل المراد کونھا طباقا کونھا متوازیۃ لا انھا متماسۃ ۔ (ابن کثیر)

طِبْنَ (جمع مؤنث غائب ماضی)
[طَابَ (= طَيِّبَ)

طَحَی

طَحَی کشادہ کرنا ۔ بھیلانا ۔

طَرَحَ

طَرَحَ دور کرنا ۔ پھینکنا ۔ نکال باہر کرنا ۔

● ۔۔۔ اقتلوا یوسف او اطرحوہ ارضا ۔۔۔ [س ۱۲ : ۹

طَرَدَ

طَرَدَ حقیر سمجھ کر دور کرنا ۔

● ولا تطردا لذین یدعون ربھم [س ٦ : ۵۲

طَارِدٌ (اسم فاعل) حقیر سمجھکر دور کرنے والا ۔

● وما انا بطارد المؤمنین [س ۲٦ : ۱۱۴

طَرَفَ

طَرْفٌ (اسم فعل ۔ واحد وجمع) آنکھ ۔ نظر ۔ پلك کی حرکت ۔

قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ (س ۲۷ : ۴۰) تیری آنکھ جھپکنے سے پہلے ۔

مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ (س ۴۲ : ۴۵) کن انکھیوں سے ۔

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (س ۵۵ : ۵٦) [تحت قصر

طَرَفٌ (جمع اَطْرَافٌ) (۱) = نَاحِيَةٌ (صحاح ۔ قاموس ۔) جانب ۔ کنارہ ۔ ملك کا حصہ ۔

● انانأتی الارض ننقصھا من اطرافھا [س ۱۳ : ۴۱

(۲) سردار ۔ شریف آدمی ۔ (صحاح)

● ۔۔۔ لیقطع طرفا من الذین کفروا [س ۳ : ۱۲٦

(۳) = طائفۃ ۔ (کشاف ۔ صحاح ۔ قاموس) گروہ ۔ جماعت ۔

طَرَفَيِ النَّهَارِ (س ۱۱ : ۱۱٦)
= اَطْرَافَ النَّهَارِ (س ۲۰ : ۱۳۰)
= غدوۃ وعشیۃ صبح و شام ۔

طَرَقَ

طَارِقٌ (اسم فاعل) وہ ستارہ جو رات کو دکھائی دیتا ہے ۔

اَلطَّارِقُ صبح کا ستارہ ۔ [س ۸٦ : ۱

طَرِيقٌ (مذکر ومؤنث) راستہ ۔

طَرِيقَةٌ (۱) راستہ ۔ (۲) چال چلن ۔

(۳) مذهب ۔ مسلک ۔

(۴) معز ز لوگ ۔ رؤساء (به معنی جمع)

[س ۲۰ : ۶۶

اَمْثَلُهُمْ طَرِیْقَةً (س ۲۰ : ۱۰۴) بہترین چال چلن والے ۔

بِطَرِیْقَتِکُمُ الْمُثْلٰی (س ۲۰ : ۶۳)

(۱) تمہارے بہترین طریقے کو ۔

(۲) تمہارے بہترین پیشواؤں کو ۔

طَرَآئِقُ (جمع ۔ واحد طَرِیْقَةٌ)

(۱) = حُبُکٌ (س ۵۱ : ۷) ستاروں کے چلنے کے راستے ۔

(۲) مجازاً ظرف سے مظروف به معنی ستارے ، کواکب ۔

● ولقد خلقنا فوقکم سبع طرائق

[س ۲۳ : ۱۷

(۳) طریقے ۔ مذاهب ۔

● ۔۔۔ کنا طرائق قددا [س ۷۲ : ۱۱

طَرَا (= طَرِیَ)

طَرِیٌّ تازہ ۔

● لتاکلوا منه لحما طریا [س ۱۶ : ۱۴

لَحْمًا طَرِیًّا (س ۱۶ : ۱۴) تازہ غذا ، بمعنی مچھلی ۔

طٰسٓ

طٰسٓ محض حروف تہجی ۔

طٰسٓ ۔ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ

(س ۲۷ : ۱) طا ، سین ، یہ ہیں نشانیاں

پڑھنے کی اور واضح لکھائی کی ۔

طٰسٓمٓ

طٰسٓمٓ ، تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ

(س ۲۶ : ۱ و ۲ ؛ س ۲۸ : ۱ و ۲) یہ ہیں نشانیاں واضح لکھائی کی ۔

طَعِمَ

طَعِمَ کھانا ۔ چکھنا ۔ پینا ۔

● ۔۔۔ فمن شرب منه فلیس منی و من لم یطعمه فانه منی ۔۔۔ [س ۲ : ۲۴۹

طَاعِمٌ (اسم فاعل) وہ جو کھائے ۔ کھانے والا ۔ [س ۶ : ۱۴۶

طَعْمٌ (اسم فعل) ذائقه ۔ [س ۴۷ : ۱۶

طَعَامٌ (اسم فعل) (۱) کھانا ۔

(۲) کھانے کی چیز ۔ [س ۵ : ۹۷

(۳) کھلانا ۔ کھانا دینا ۔

● ۔۔۔ فدیة طعام مسکین [س ۲ : ۱۸۰

● ۔۔۔ او کفارة طعام مساکین

[س ۵ : ۹۶

اَطْعَمَ کھلانا ۔ کھانا دینا ۔

● ۔۔۔ اطعمهم من جوع [س ۱۰۶ : ۳

اِطْعَامٌ (اسم فعل) کھلانا ۔ [س ۹۰ : ۱۴

اِسْتَطْعَمَ کھانا مانگنا ۔ [س ۱۸ : ۷۶

طَعَنَ

طَعَنَ (+ فِیْ) عیب لگانا ۔ طعن مارنا ۔

طَعْنٌ (اسم فعل) طعن ۔ [س ۴ : ۴۶

طَغَا

طَغَی (= طَغِیَ) (۱) حد سے گزر جانا ۔ نافرمانی کرنا ۔ فساد کرنا ۔

● ۔۔۔ الذین طغوا فی البلاد [س ۸۹ : ۱۱

(۲) سیلاب آنا ۔

● ۔۔۔ لما طغا الماء [س ۶۹ : ۱۱

(۳) غلطی کرنا ۔

● مازاغ البصر وماطغی [س ۵۳ : ۱۷

طُغْیَانٌ (اِسم فعل) سرکشی ۔ زیادتی کرنا ۔

[س ۲ : ۱۵

طَاغٍ (= طَاغِیٌ اِسم فاعل) سرکش ۔

● ۔۔۔ بل ھم قوم طاغون [س ۵۱ : ۵۳

طَاغِیَۃٌ بجلی کی کڑک اور طوفان ۔ سخت عذاب ۔

[س ۶۹ : ۵

أَطْغَی (= أَطْغَیُ افعل التفضیل) نہایت سرکش ۔ [س ۵۳ : ۵۲

طَغْوَی سرکشی ۔

● کذبت ثمود بطغوٰھا [س ۹۱ : ۱۱

طَاغُوْتٌ (واحد بہ معنی جمع) سرکشی اور فساد کی طرف لے جانے والی چیزیں ۔

[س ۲ : ۲۵۷

أَطْغَی سرکشی کرانا ۔ سرکش بنانا ۔

● ۔۔۔ ما اطغیتہ ولکن کان فی ضلال بعید

[س ۵۰ : ۲۶

طَفَّ

تَطْفِیْفٌ (اسم فعل) وزن میں کمی کرنا ۔ دھوکا دینا ۔ ناپ اور تول میں کمی ۔ ادائیگی حق میں کمی ۔

مُطَفِّفٌ (اسم فاعل) وہ جو وزن میں کمی کرے ۔ وہ جو ادائیگی حق میں کمی کرے ۔ دھوکا دینے والا ۔

● ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون واذا کالوھم اووزنوھم یخسرون

[س ۸۳ : ۱

طَفِیَ

أَطْفَأَ بجھادینا ۔ گل کردینا ۔

● ۔۔۔ یریدون لیطفوٗا نور اللہ ۔۔۔

[س ۶۱ : ۸

طَفِقَ

طَفِقَ (۱) شروع کرنا ۔ کام میں لگ جانا ۔

● فطفق مسحا بالسوق والاعناق

[س ۳۸ : ۳۳

(۲) ارادہ کرنا ۔ (لغت غسان)

طَفَلَ

طِفْلٌ (واحد و جمع) بہت چھوٹا بچہ ۔

[س ۲۲ : ۵

أَطْفَالٌ (جمع) بچے ۔ [س ۲۴ : ۵۹

طَلَّ

طَلٌّ شبنم ۔ اُوس ۔ نمی ۔ [س ۲ : ۲۶۵

طَلَبَ

طَلَبَ (۱) تلاش کرنا ۔ (۲) پیچھا کرنا ۔

● یغشی اللیل النہار یطلبه حثیثا
[س ۷ : ۵۴

طَلَبٌ (اسم فعل) تلاش کرنا ۔ تلاش کر کے نکالنا ۔

● ۔۔۔ فلن تستطیع له طلبا [س ۱۸ : ۴۱

طَالِبٌ (اسم فاعل) درخواست کرنے والا ۔
[س ۲۲ : ۷۳

مَطْلُوبٌ (اسم مفعول) وہ جس سے درخواست کی جائے ۔ [س ۲۲ : ۷۳

طَلَحَ

طَلْحٌ کیلے کا درخت ۔ [س ۵۶ : ۲۹

طَلَعَ

طَلَعَ چڑھنا ۔ اُٹھنا ۔ (آفتاب کا) نکلنا ۔

طَلْعٌ (۱) کھجور کا گابھ (جس کے اندر کھجور کے پھول بند رہتے ہیں) یا کھجور جب یہ پھوٹ کر نکلتا ہے ۔ [س ۶ : ۱۰۰

(۲) خوشه یا پھل ۔

● و من النخل من طلعها قنوان دانیة ۔۔۔ انها شجرة تخرج فی اصل الجحیم طلعها کانه رءوس الشیاطین ۔ فانهم لا کلون منها
[س ۳۷ : ۶۴

طُلُوعٌ (اسم فعل) نکلنا ۔ اُٹھنا ۔
[س ۲۰ : ۱۳۰

مَطْلَعٌ (اسم فعل) طلوع کا وقت (آفتاب کے) ۔
[س ۹۷ : ۵

مَطْلِعٌ (اسم فعل) آفتاب کے طلوع کا مقام ۔
[س ۱۸ : ۹۰

مَطْلِعَ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۹۰) [تحت شَمَسَ

أَطْلَعَ (+ عَلٰی) ظاہر کرنا ۔ اطلاع دینا ۔

● وما کان الله لیطلعکم علی الغیب
[س ۳ : ۱۷۹

اِطَّلَعَ (= اِطْتَلَعَ) (۱) چڑھنا (+ اِلٰی)

● ۔۔۔ اطلع الی اله موسی [س ۲۸ : ۳۸

(۲) تہ کو پہنچنا ۔ کنہ کو پہنچنا ۔

● ۔۔۔ اطلع الغیب ام اتخذ عند الرحمان عهدا ۔۔۔ [س ۱۹ : ۷۸

أَطَّلِعُ (س ۱۹ : ۸۱)

= أَاطَّلِعُ

(۳) جھانک کر دیکھنا ۔

● فاطلع فرآه فی سواء الجحیم [س ۳۷ : ۵۵

(۴) آپہنچنا ۔ آلینا ۔ (+ عَلٰی) ۔

مُطَّلِعٌ (اسم فاعل) وہ جو جھانک کر دیکھے ۔
[س ۳۷ : ۵۴

طَلَقَ

طَلَاقٌ (اسم فعل) نکاح کی بندش سے آزاد کرنا ۔ طلاق ۔ [س ۲ : ۲۲۹

طَلَّقَ طلاق دینا ۔ [س ۲ : ۲۳۱

مُطَلَّقَةٌ (مؤنث ۔ اسم مفعول) طلاق دی ہوئی بی بی ۔ [س ۲ : ۲۴۱

اِنْطَلَقَ (۱) روانہ ہونا ۔ اپنا راستہ لینا ۔
[س ۷۷ : ۳۰

(۲) آسانی سے چلنا (زبان) ۔

● ۔۔۔ ویضیق صدری ولا ینطلق لسانی ۔۔۔
[س ۲۶ : ۱۳

طَمَّ

طَآمَّةٌ سخت‌ترین مصیبت ۔ [س ۷۹ : ۳۴

اَلطَّآمَّةُ الْکُبْرٰی (س ۷۹ : ۳۴) زبردست مصیبت کی گھڑی ۔

طَمَثَ

طَمَثَ چھونا ۔ ہاتھ لگانا (بیوی کو) ۔

● ۔۔۔ لم یطمثهن انس قبلهم ولا جان
[س ۵۵ : ۵۶

= لم یمسسهن ۔ (لسان)

طَمَسَ

طَمَسَ (+ عَلٰی) مٹا دینا ۔ برباد کردینا ۔

● ۔۔۔ ربنا اطمس علی اموالهم
[س ۱۰ : ۸۸

۔۔۔ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا (س ۴ : ۵۰)

کہ ہم نے مسخ کردئے ان کے چہرے، یا ان کے سرداروں کو برباد کردیا ۔

۔۔۔ فَطَمَسْنَآ اَعْیُنَهُمْ (س ۵۴ : ۳۷) لوط کی قوم کی آنکھیں ہم نے بیکار کردیں، (جب سدوم کے آتشیں پہاڑوں اور زمین کی گندھک اور نفطہ میں آتش پیدا ہوئی کہ اس کے دھوئیں کے گھٹ جانے سے ان کی آنکھیں بیکار ہوگئیں) ۔

طَمِعَ

طَمِعَ (۱) خواهش کرنا ۔ آرزو کرنا ۔ (+ اَنْ)

● ایطمع کل امرء منهم ان ۔۔۔ [س ۷۰ : ۳۸

(۲) امید کرنا ۔ (تاج)

● ثم یطمع ان ازید [س ۷۴ : ۱۵

طَمَعٌ (اسم فعل) (۱) خواهش، آرزو ۔

(۲) = رَجَا ۔ اُمید ۔

● ۔۔۔ وادعوه خوفا وطمعا [س ۷ : ۵۵

طَمْنَ

اِطْمَاَنَّ مطمئن ہونا ۔ خوف کے بعد سکون ہونا ۔

● فاذا اطمانتم فاقیموا الصلوة [س ۴ : ۱۰۳

مُطْمَئِنٌّ (اسم فاعل) وہ جس کو اطمینان ہوگیا ۔ وہ جس کو تسکین قلب حاصل ہے ۔

اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ [بحث نَفَسَ

طٰهٰ

طٰهٰ = یا رجل ۔ (لغت مکی و حبش ۔ ابن عباس) اے شخص ۔

● طٰهٰ ۔ ما انزلنا علیک القرآن لتشقی
[س ۲۰ : ۱ و ۲

طَهُرَ

طَهُرَ (۱) صاف ہونا ۔ (۲) بی بیوں کا ایام سے فارغ ہونا ۔

● ۔۔۔ ولا تقربوهن حتی یطهرن
[س ۲ : ۲۲۲

طَهُوْرٌ (اسم فعل) صاف ۔

● ۔۔۔ وسقاهم ربهم شرابا طهورا
[س ۷۶ : ۲۱

اَطْهَرُ (افعل التفضیل) نہایت صاف، نہایت مناسب ۔

● ۔۔۔ ذلکم اطہر لقلوبکم [س ۳۳ : ۵۳

۔۔۔ هٰؤُلَاۗءِ بَنَاتِیْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ ۔۔۔

(س ۱۱ : ۷۸) یہ ہیں میری بیٹیاں ، یہ زیادہ مناسب ہے کہ تم میرے مہمانوں کے بدلے ان کو ماخوذ کرو بطور ضمانت ۔

طَهَّرَ صاف کرنا ۔ صاف رکھنا ۔ برائی سے پاک رکھنا ۔ پاک سیرت بنانا ۔

● ۔۔۔ وثیابك فطهر [س ۷۴ : ۴

● ان اللہ اصطفك وطهرك [س ۳ : ۴۲

تَطْهِيْرٌ (اسم فعل) برائیوں سے دور رکھنا ۔ الزاموں سے دور رکھنا ۔

● ۔۔۔ ویطهرکم تطهیرا [س ۳۳ : ۳۳

مُطَهِّرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو صاف کرے ۔

(۲) وہ جو جھوٹے الزاموں سے بری کرے ۔

● ۔۔۔ ومطهرك من الذین کفروا

[س ۳ : ۵۵

مُطَهَّرٌ (اسم مفعول) (۱) صاف کیا ہوا ۔ صاف ستھرا ۔

(۲) پاک سیرت ۔ پاک قلب ۔

● لا یمسه الا المطهرون [س ۵۶ : ۷۹

اَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ (س ۲ : ۲۵)

(۱) پاک سیرت ہمنشین ۔ تربیت یافتہ ، تہذیب یافتہ ساتھی ۔

(۲) اعلیٰ تربیت یافتہ وتہذیب یافتہ بی بیاں ۔

تَطَهَّرَ اپنے تئیں صاف رکھنا ، اخلاق ذمیمہ سے بچانا ۔

● انهم اناس یتطهرون [س ۷ : ۸۲

اِطَّهَّرَ = تَطَهَّرَ

● وان کنتم جنبا فاطهروا [س ۵ : ۶

فَاطَّهَّرُوْا (س ۵ : ۶) تو تم غسل کر ڈالو ۔

مُتَطَهِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں صاف ستھرا رکھے ۔

● ۔۔۔ ویحب المتطهرین [س ۲ : ۲۲۲

مُطَّهِّرٌ = مُتَطَهِّرٌ

● واللہ یحب المطهرین [س ۹ : ۱۰۸

طَادَ

طَوْدٌ طودہ ۔ پہاڑ ۔ [س ۲۶ : ۶۳

طَارَ

طُوْرٌ پہاڑ ۔ [س ۹۵ : ۲

طُوْرِ سِيْنِيْنَ (س ۹۵ : ۲)

= طُوْرِ سَيْنَاۗءَ (س ۲۳ : ۲۰)

اَطْوَارٌ (جمع ۔ واحد طَوْرٌ) حالتیں ۔ درجے ۔ زینے ۔

● ۔۔۔ وقد خلقکم اطوارا [س ۷۱ : ۱۴

طَاعَ

طَاعَ بات ماننا ۔

● ۔۔۔ ولا شفیع یطاع [س ۴۰ : ۱۸

طَوْعٌ خوشی کے ساتھ دل سے اطاعت گزار ۔

طَوْعًا (س ۱۳ : ۱۵) خوشی سے ۔

طَاعَةٌ اِطاعت ۔ فرمانبرداری ۔ [س ۴۷ : ۲۱

طَآئِعٌ (اِسم فاعل) وہ جو اطاعت کرے ۔

[س ۴۱ : ۱۱

طَوَّعَ اجازت دینا ۔ راضی ہونا ۔
● فطوعت له نفسه قتل اخیه ۔۔۔
[س ۵ : ۳۰

أَطَاعَ اطاعت کرنا ۔
● فقد اطاع الله [س ۴ : ۷۹

مُطَاعٌ (اسم مفعول) جس کی بات مانی جائے ۔
[س ۸۱ : ۲۱

تَطَوَّعَ خوشی سے کوئی کام کرنا ۔
[س ۲ : ۱۵۸

مُطَّوِّعٌ (اسم فاعل) وہ جو خوشی سے کسی کام میں لگ جائے ۔
● ۔۔۔ المطوعین من المؤمنین فی الصدقات
[س ۹ : ۷۹

اِسْتَطَاعَ (۱) استطاعت رکھنا ۔ طاقت رکھنا ۔
● ۔۔۔ فاتقوا الله ما استطعتم [س ۶۴ : ۱۶
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا (س ۱۷ : ۵۱) اور (تم پر الزام دینے کے) طریقے نہیں نکال سکتے ۔
(۲) قبول یا منظور کرنا ۔
● اذ قال الحواریون یا عیسی ابن مریم هل یستطیع ربك ان ینزل علینا مائدة من السماء
[س ۵ : ۱۱۲
= یجیب ۔ (تاج ۔ راغب)
وقیل انهم لم یقصدوا قصدالقدرة وانما قصدوا انه هل یقتضی الحکمة ان یفعل ذلك وقیل یستطیع و یطیع بمعنی واحد و معناه هل یجیب کقوله ماللظالمین من حمیم ولا شفیع یطاع ۔ (راغب)

اِسْطَاعَ = اِسْتَطَاعَ (۱)

● ۔۔۔ فما اسطاعوا ان یظهروه ۔۔۔
[س ۱۸ : ۹۸

طَافَ

طَافَ (۱) کسی چیز کے گرد گھومنا ۔
(۲) گھیر لینا (+ عَلٰی) ۔
● فطاف علیها طائف من ربك [س ۶۸ : ۱۹
(۳) چلنا ۔ پھرنا (+ بَیْنَ)
● یطوفون بینها و بین حمیم آن
[س ۵۵ : ۴۴
(۴) گھوم گھوم کر خانسامانی کرنا ۔ میز کے گرد سامان لئے پھرنا ۔
● ۔۔۔ یطاف علیهم بکاس من معین
[س ۳۷ : ۴۵

طَآئِفٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو کسی چیز کے اردگرد پھرے ۔ طواف کرنے والا ۔
[س ۲ : ۱۲۵
(۲) وہ جو ہر طرف سے گھیر لے ۔ زبردست مصیبت جس سے نکلنا محال ہو ۔
● فطاف علیها طائف من ربك [س ۶۸ : ۱۹

طَآئِفَةٌ (۱) ایک حصہ ۔ کچھ لوگ ۔ ایک فریق ۔ [س ۳۸ : ۱۳
(۲) جماعت ۔ [س ۳ : ۱۲۲

طُوفَانٌ (۱) زبردست مصیبت جو سب طرف سے گھیر لے ۔
● ۔۔۔ فارسلنا علیهم الطوفان
[س ۷ : ۱۳۳
(۲) موت کثیر ۔ پلیگ ۔ (بخاری)

طَوَّافٌ وہ جو گھوم گھوم کر خدمت کرے ۔ ٹہل کرنے والا ۔ خادم ۔

● ---طوافون علیکم بعضکم علی بعض
[س ۲۴ : ۵۸

اِطَّوَّفَ (+ ب) طواف کرنا۔

● فلا جناح علیه ان یطوف بهما [س ۲ : ۱۵۸

طَاقَ

طَاقَةٌ طاقت۔ قوت۔ [س ۲ : ۲۳۹

طَوَّقَ گردن میں طوق پہنانا۔

● ---سیطوقون ما بخلوا به---
[س ۳ : ۱۷۹

اَطَاقَ کسی کام کے کرنے میں سخت مشقت اُٹھانا۔

---وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ (س ۲ : ۱۸۳)

اور جن کو اس میں مشقت ہو، وہ مسکین کو کھلا کر فدیہ دیں۔

یہ مختلف قرأتیں بھی اسی معنی کی موئد ہیں:

= يُطَوَّقُوْنَهٗ يُجَشَّمُوْنَهٗ يُكَلَّفُوْنَهٗ (تاج)

= يَطَّوَّقُوْنَهٗ (= يَتَطَوَّقُوْنَهٗ)

= يُطَيِّقُوْنَهٗ (= يُطَيْوِقُوْنَهٗ)

= يَطَّيَّقُوْنَهٗ (= يَتَطَيْوَقُوْنَهٗ)

(تاج۔ قاموس)

طَالَ

طَالَ طول ہونا۔ دیر تک رہنا۔

● --- افطال علیکم العهد [س ۲۰ : ۸۶

طَوْلٌ (۱) وسعت۔ فراخی۔

● و من لم یستطع منکم طولا ان ینکح المحصنات المؤمنات--- [س ۴ : ۲۵

(۲) طاقت۔

● شدید العقاب ذی الطول [س ۴۰ : ۳

طُوْلٌ (اسم فعل) اُونچائی۔

● ---ولن تبلغ الجبال طولا [س ۱۷ : ۳۹

طَوِيْلٌ لمبا۔

● ---سبحا طویلا [س ۷۳ : ۷

تَطَاوَلَ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ زمانہ گزرجانا۔

● ---فتطاول علیهم العمر [س ۲۸ : ۴۵

طَوَى

طَوَى لپیٹنا۔

● یوم نطوی السماء--- [س ۲۱ : ۱۰۴

طَيٌّ (اسم فعل) لپیٹنا۔

● --- کطی السجل للکتب
[س ۲۱ : ۱۰۴

طُوًى اس وادی کا نام جہاں حضرت موسیٰؑ کو احکام ملے تھے۔ [س ۲۰ : ۱۲

مَطْوِيٌّ (اسم مفعول) (۱) لپٹا ہوا۔

(۲) لسٹ دبا گیا۔ (بیضاوی)

● والسمٰوٰت مطویات بیمینه [س ۳۹ : ۶۷

طَابَ

طَابَ (۱) حلال ہونا۔ (لغت حمیر۔ تاج)

● --- فانکحوا ماطاب لکم من النساء---
[س ۴ : ۳

(۲) خوش گوار ہونا۔

(۳) خوشی سے دینا۔

● فان طبن لکم عن شیٔ منه نفسا [س ۴ : ۴

طُوبٰی خوشوقتی ۔ خوشی ۔

● ۔۔۔ طوبی لهم [س ۱۳ : ۲۹

طَیِّبٌ (۱) اچھا ۔ خوشگوار ۔ خوش ذائقہ ۔ صاف ستھرا ۔ موافق ۔ مفید ۔

● ۔۔۔ کلوا من طیبات مارزقنا کم [س ۲ : ۵۷

(۲) صحیح وسالم ۔ صحیح الجسم و دماغ ۔

● ۔۔۔ ھب لی من لدنک ذریة طیبة [س ۳ : ۳۸

طَارَ

طَارَ اُڑنا ۔

● ولا طائر یطیر بجناحیه ۔۔۔ [س ۶ : ۳۸

طَیْرٌ (جمع ۔ واحد طَآئِرٌ ۔ لفظ طَیْرٌ واحد پر بھی بولا جاتا ہے ۔ س ۳ : ۴۹ ۔ صحاح ۔ قاموس)

(۱) چڑیے ۔ پرند ۔ [س ۶۷ : ۱۹

(۲) مجازاً بلندپرواز جاندار ۔ بلند خیال انسان ۔

● ۔۔۔ انی اخلق لکم من الطین کھیئة الطیر فانفخ فیه فیکون طیرا ۔۔۔ [س ۳ : ۴۹

(۳) شومی ۔ وبال ۔ بد فالی ۔ بد شگونی ۔ شامت اعمال ۔ عذاب ۔

● ۔۔۔ وارسل علیھم طیرا ابابیل ۔۔۔ [س ۱۰۵ : ۳

(۴) تیز رفتار گھوڑے ۔

● و حشر لسلیمان جنوده من الجن والانس والطیر فهم یوزعون [س ۲۷ : ۱۷

(۵) لشکر ۔

● وتفقد الطیر [س ۲۷ : ۲۰

● انا سخرنا الجبال معه ۔۔۔ والطیر محشورة [س ۳۸ : ۱۹

مَنْطِقُ الطَّیْرِ (س ۲۷ : ۱۶) لشکر کے قواعد ۔

● ۔۔۔ وقال یا ایھا الناس علمنا منطق الطیر [س ۲۷ : ۱۶

طَآئِرٌ (اسم فاعل ۔ جمع طَیْرٌ)

(۱) پرند ۔ [س ۶ : ۳۸

(۲) بد شگونی

● ۔۔۔ قالوا طائرکم معکم [س ۳۶ : ۱۹

= شومکم من عند انفسکم ۔

= مصائبکم ۔ (ابن عباس)

(۳) شامت اعمال ۔

● کل انسان الزمناه طائره فی عنقه [س ۱۷ : ۱۳

تَطَیَّرَ (+ ب) شگون بد لینا ۔ برے فال لینا ۔ نحوست ماننا ۔

● قالوا انا تطیرنا بکم ۔۔۔ [س ۳۶ : ۱۸

اِطَّیَّرَ = تَطَیَّرَ

● قالوا اطیرنا بك [س ۲۷ : ۴۷

مُسْتَطِیْرٌ (اسم فاعل) دور دور پھیل جانے والا ۔

● ۔۔۔ یوما کان شره مستطیرا [س ۷۶ : ۷

طَافَ

طَآئِفٌ (اسم فاعل) شیطانی وسوسہ ۔

● ان الذین اتقوا اذا مسھم طائف من الشیطان تذکروا فاذاھم مبصرون [س ۷ : ۲۰۱

[طَافَ (= طَوَفَ)

طَانَ

طِیْنٌ بھیگی مٹی ۔ کیچڑ ۔

● و بدا خلق الانسان من طین [س ۳۲ : ۷

ــ« باب الظاء »ــ

ظَعَنَ

ظَعْنٌ (اسم فعل) ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل وطن کرنا۔ [س ۱۶ : ۸۲

ظَفَرَ

ظُفُرٌ ناخن۔ چنگل۔ [س ۶ : ۱۴۷

ذِیْ ظُفُرٍ (س ۶ : ۱۴۷) = ذی مخالب۔ (راغب)۔ پنجے اور ناخن والا۔

اَظْفَرَ (+ عَلٰی) کسی کو فتح دینا۔ [س ۴۸ : ۲۴

ظَلَّ

ظَلَّ = صَارَ ہو جانا۔

● ـــ ظل وجهه مسودا [س ۱۶ : ۵۸

ظَلْتَ (= ظِلْتَ = ظَلِلْتَ واحد حاضر ماضی) تمام دن رهنا۔ ہونا۔

● و انظر الی الهک الذی ظلت علیه عاکفا [س ۲۰ : ۹۷

ظِلٌّ (۱) سایہ (دھوپ کی ضد)۔ آسائش و حفاظت۔

● اکلها دائم وظلها [س ۱۳ : ۳۵

(۲) رات کے اوقات آفتاب کے غروب سے آفتاب کے طلوع تک۔

● الم تر الی ربک کیف مدالظل ـــ [س ۲۵ : ۴۵

اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ (س ۷۷ : ۳۰) سائبان کی طرف جو مسلسل نہیں بلکہ جس میں متعدد شقیں ہیں۔ (س ۵۶ : ۴۳ ملاحظہ ہو)۔

ظُلَّةٌ (جمع ظُلَلٌ) (۱) سائبان۔ ہر وہ چیز جو سایہ ڈالے، گھر کی چھت ہو یا ابر کا ٹکڑا یا احاطہ کا بازو یعنی دیوار۔

الظلة کل ما اظلک من سقف بیت اوسحابة او جناح حایطة۔ (رازی)

● و اذنتقنا الجبل فوقهم کانه ظلة [س ۷ : ۱۷۱

(۲) مصیبت۔ عذاب۔

● لهم من فوقهم ظلل من النار [س ۳۹ : ۱۶

ظِلاَلٌ (واحد و جمع) (۱) سائے۔

● جعل لکم مما خلق ظلالا [س ۱۶ : ۸۱

(۲) سایہ دار جھاڑیاں۔

● ان المتقین فی ظلال وعیون [س ۷۷ : ۴۱

ظَلِیْلٌ سایہ دار۔

● و ندخلهم ظلا ظلیلا [س ۴ : ۵۷

ظَلَّلَ سایہ کرنا۔

● وظللنا علیکم الغمام [س ۲ : ۵۶

ظَلَمَ

ظَلَمَ (۱) بے جا کرنا۔ ظلم کرنا۔ بے انصافی کرنا۔ نقصان پہنچانا۔

● وما ظلمونا ولکن کانوا انفسهم یظلمون [س ۲ : ۵۷

(۲) بے انصاف ہونا۔ ظالم ہونا۔ (+ ب)۔ بے انصافی کا مرتکب ہونا ۔ پورا نہ اُترنا ۔ کام نہ آنا ۔

● کلتا الجنتین آتت اکلها ولم تظلم منه شیئا [س ۱۸ : ۳۳]

ظُلْمٌ بے انصافی ۔ ظلم ۔

● ان الشرك لظلم عظیم [س ۳۱ : ۱۳]

ظُلْمَةٌ (جمع ظُلُمَاتٌ) اندھیرا ۔

ظُلُمَاتٌ (جمع) (۱) زبر دست اندھیرا ۔

● او کصیب من السماء فیه ظلمات و رعد و برق [س ۲ : ۱۸]

(۲) غفلت ، جہالت ، گمراہی ۔

● الر۔ کتاب انزلناه الیك لتخرج الناس من الظلمات الی النور [س ۱۴ : ۱]

(۳) شدائد سخت تکلیفیں اور مصیبتیں ۔

● قل من ینجیکم من الظلمات البر و البحر [س ۶ : ۶۳]

ظَلُوْمٌ (ظالم سے مبالغہ کا صیغہ) ۔ بڑا ظالم ، بے انصاف ۔

● ان الانسان لظلوم کفار [س ۱۴ : ۳۴]

ظَلَّامٌ (مبالغہ) نہایت بے انصاف ۔

● و ان اللہ لیس بظلام للعبید [س ۳ : ۱۸۱]

ظَالِمٌ (اسم فاعل) (+ ل) ظلم کرنے والا ۔ بے جا کرنے والا ۔ بے انصافی کرنے والا ۔ [س ۳۵ : ۳۲]

أَظْلَمُ (افعل التفضیل) زیادہ ظالم ۔ نہایت ظالم ۔ [س ۶ : ۲۱]

مَظْلُوْمٌ (اسم مفعول) مظلوم ۔ جس پر ظلم کیا گیا ۔ [س ۱۷ : ۳۳]

أَظْلَمَ (۱) نقصان کرنا ۔

(۲) اندھیرا ہوجانا ۔ (+ عَلٰی) [س ۲ : ۲۰]

مُظْلِمٌ (اسم فاعل) وہ جو اندھیرے میں ہو ۔ [س ۳۶ : ۳۷]

ظَمِئَ

ظَمِئَ پیاسا ہونا ۔

● و انك لاتظمؤا فیها ولاتضحی [س ۲۰ : ۱۱۹]

ظَمَأٌ (اسم فعل) پیاس ۔

● لایصیبهم ظمأ ولانصب [س ۹ : ۱۲۰]

ظَمْآنُ بہت پیاسا ۔ [س ۲۴ : ۳۹]

ظَنَّ

ظَنَّ (۱) خیال کرنا ۔ گمان کرنا ۔

● ظنوا مالهم من محیص [س ۴۱ : ۴۸]

(۲) یقینی طور پر جاننا ۔

● ۔۔۔ الذین یظنون انهم ملاقوا ربهم و انهم الیه راجعون [س ۲ : ۴۶]

ظَنٌّ (جمع ظُنُوْنٌ) خیال ۔ گمان ۔ [س ۳۸ : ۸۷]

ظَانٌّ (اسم فاعل) گمان کرنے والا ۔

● الظانین باللہ ظن السوء [س ۴۸ : ۶]

ظَهَرَ

ظَهَرَ (۱) ظاہر ہونا ۔

● ۔۔۔ الفواحش ما ظهر منها و ما بطن [س ۷ : ۳۳]

(۲) کثرت ہونا ۔ زیادہ ہونا ۔ پھیل جانا ۔

● ظهر الفساد فی البر والبحر [س ۳۰ : ۴۱]

(۳) پشت پناہی کرنا ۔ مدد کرنا ۔

● ۔۔۔ الذین ظاهروهم من اهل الکتاب [س ۳۳ : ۲۶]

(۴) چڑھنا (+ عَلٰی)
● --- ومعارج علیها یظهرون
[س ۴۳ : ۳۳

(۵) فوقیت پانا - غالب آنا - (+ عَلٰی)
● --- کیف وان یظهروا علیکم ---
[س ۹ : ۹

(۶) - جاننا - تمیز کرنا - (+ عَلٰی)
● --- لم یظهروا علی عورات النساء
[س ۲۴ : ۳۱

ظَهْرٌ (جمع ظُهُور) [س ۹۴ : ۳
(۱) پیٹھ -

وَرَاءَ ظَهْرِهٖ = علی ظهر بده اس کے نقصان کے لئے -
● واما من اوتی کتابه وراء ظهره فسوف یدعوا ثبورا
[س ۸۴ : ۱۰

(۲) پیٹھ پر سواری کرنا یا لادنا -
● --- وانعام حرمت ظهورها
[س ۶ : ۱۳۹

ظَاهِرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو ظاہر ہے - ظاہر - صاف - سرسری -
● فلا تمار فیهم الا مراء ظاهرا
[س ۱۸ : ۲۲

(۲) غالب - فتحیاب - ممتاز -
● --- لکم الملك الیوم ظاهرین فی الارض
[س ۴۰ : ۲۹

اَمْ بِظَاهِرٍ مِنَ الْقَوْلِ (س ۱۳ : ۳۳) یا محض ظاہری بات ہی بات ہے ؟

قُرًی ظَاهِرَةً (س ۳۴ : ۱۸) (۱) ممتاز مشہور معروف بستیاں -

(۲) بستیاں جن کے درمیان پگڈنڈیاں (ظَهْرٌ) تھیں جن پر ہو کر لوگ ایک قریہ سے دوسرے قریہ میں آتے جاتے تھے -

ظَاهِرَةً ظاہرا طور پر - [س ۵۷ : ۱۳

ظَهِيْرٌ پشت پناہ - مددگار - [س ۲۸ : ۸۶

ظَهِيْرَةٌ دوپہر دن کی گرمی -
● --- وحین تضعون ثیابکم من الظهیرة
[س ۲۴ : ۵۸

ظِهْرِيًّا بے پروائی سے پیٹھ کے پیچھے پھینکا ہوا -
● --- واتخذ تموه وراء کم ظهریا
[س ۱۱ : ۹۲

ظَاهَرَ (+ عَلٰی) (۱) پشت پناہی کرنا -
● وظاهروا علی اخراجکم [س ۶۰ : ۹

(۲) ظہار کرنا - اپنی بیوی کو اپنی ماں کی پشت سے تشبیہ دیکر اس سے قسم کھالینا -
● وماجعل ازواجکم الئی تظاهرون منهن امهاتکم
[س ۳۳ : ۴

اَظْهَرَ (+ عَلٰی) (۱) اطلاع دینا -
● --- واظهره الله علیه [س ۶۶ : ۳

(۲) ظاہر کرنا -
● --- فلا یظهر علی غیبه احدا
[س ۷۲ : ۲۶

(۳) دوپہر کرنا - دوپہر میں داخل ہونا -
● --- وحین تظهرون [س ۳۰ : ۱۸

(۴) غالب کرنا -
● --- لیظهره علی الدین کله [س ۹ : ۳۳

تَظَاهَرَ (+ عَلٰی) کسی کے خلاف ایک دوسرے کی پشت پناہی کرنا -
● --- تظاهرون علیهم بالاثم والعدوان
[س ۲ : ۸۵

باب العین

عَبَأَ

عَبَأَ (+ ب) پروا کرنا۔
● قل ما یعبؤا بکم ربی لولا دعاء کم
[س ۲۵ : ۷۷

عَبَثَ

عَبَثَ تفریح کرنا۔
● اتبنوا بکل ریع آیۃ تعبثون
[س ۲۶ : ۱۲۹
عَبَثٌ (اسم فعل) کھیل۔ ٹھٹھا۔
● أفحسبتم انما خلقنا کم عبثا
[س ۲۳ : ۱۱۵

عَبَدَ

عَبَدَ = عَمِلَ کام کرنا۔ خدمت کرنا۔ حکم کی تعمیل کرنا۔ عبادت کرنا۔
● امرت ان اعبد اللہ [س ۱۳ : ۳۸
عَبِدَ ناراض ہونا۔ (فراء۔ صحاح۔ قاموس)
حقیر سمجھنا۔ انکار کرنا۔ (قاموس)
عَبْدٌ (جمع عَبِیدٌ اور عِبَادٌ) کام کرنے والا۔ حکم کی تعمیل کرنے والا۔ خدمت کرنے والا۔ عبادت کرنے والا۔ بندہ۔ غلام۔
عَبِیدٌ (جمع۔ واحد عَبْدٌ) کام کرنے والے۔ بندے۔
[س ۴۱ : ۴۶
عِبَادٌ (جمع۔ واحد عَبْدٌ) بندے۔ کام کرنے والے۔ حکم کی تعمیل کرنے والے۔
● ۔۔۔ ان ادوا الی عباد اللہ [س ۴۴ : ۱۸
عَابِدٌ (اسم فاعل) (۱) عبادت کرنے والا۔ حکم کی تعمیل کرنے والا۔
● ۔۔۔ ولا انا عابد ماعبدتم [س ۱۰۹ : ۴
(۲) = عَبِدٌ ناراض۔ بیزار۔ منکر۔ (صحاح۔ لسان)
● قل ان کان للرحمان ولد۔ فانا اول العابدین
[س ۴۳ : ۸۱
عِبَادَةٌ بندگی۔ چاکری۔ خدمت۔ فرمانبرداری۔
● ولا یشرک بعبادۃ ربہ احدا
[س ۱۸ : ۱۱۰
عَبَّدَ غلام بنانا۔
● و تلک نعمۃ تمنہا علی ان عبدت بنی اسرائیل
[س ۲۶ : ۲۲

عَبَرَ

عَبَّرَ تعبیر کرنا۔ معنی نکالنا۔
● ان کنتم للرءیا تعبرون [س ۱۲ : ۴۳
عِبْرَةٌ ایک دیکھی ہوئی چیز کی معرفت سے بے دیکھی ہوئی چیز کی معرفت حاصل کرنا۔ نصیحت آمیز سبق۔ عبرت۔
● ان فی ذالک لعبرۃ لاولی الالباب
[س ۱۲ : ۱۱۱

عَابِرٌ (اِسم فاعل) راہ گزر۔

عَابِرِیْ (س ۴ : ۴۳)

= عَابِرِیْنَ راستہ سے گذرتے ہوئے۔

(ابن عباس) ۔ مسافر۔

اِعْتَبِرْ عبرت حاصل کرنا ۔ متنبہ ہونا ۔

● فاعتبروا یا اولی الابصار [س ۵۹ : ۲

عبس

عَبَسَ تیوری چڑھانا ۔ [س ۸۰ : ۱

عَبُوْسٌ ترشرو بنانے والا۔ خستہ و خراب کرنے والا ۔

● --- یوما عبوسا قمطریرا [س ۷۶ : ۱۰

عبقر

عَبْقَرِیٌّ (واحد و جمع) قیمتی قالینیں جن پر نقش بنے ہوں ۔

● --- عبقری حسان [س ۵۵ : ۷۶

عتب

مُعْتَبٌ (اِسم مفعول) رفع عتاب کیا ہوا ۔

[س ۴۱ : ۲۴

اِسْتَعْتَبَ (۱) رفع عتاب چاہنا ۔

● --- وان یستعتبوا فماھم من المعتبین

[س ۴۱ : ۲۴

(۲) رفع عتاب کرنا ۔

● --- ولاھم یستعتبون [س ۱۶ : ۸۴

عتد

عَتِیْدٌ تیار ۔ مستعد ۔ [س ۵۰ : ۱۸

اَعْتَدَ تیار کرنا ۔

● اعتدنالھم عذابا الیما [س ۴ : ۱۸

عتق

عَتِیْقٌ پرانا ۔

اَلْبَیْتُ الْعَتِیْقُ (س ۲۲ : ۲۹) خانۂ کعبہ ۔

عتل

عَتَلَ (+ اِلٰی) بے رحمی سے گھسیٹنا ۔

● --- فاعتلوہ الی سواء الجحیم

[س ۴۴ : ۴۷

عُتُلٌّ سخت ۔ بے رحم ۔ [س ۶۸ : ۱۳

عتا

عَتَا (+ عَنْ) تکبر کرنا ۔ سرکشی کرنا ۔ حد سے گزر جانا ۔

● --- عتت عن امر ربھا [س ۶۵ : ۸

عُتُوٌّ (اِسم فعل) سرکشی ۔ تکبر ۔

[س ۲۵ : ۲۱

عَاتٍ (= عَاتِیٌ ۔ مؤنث ۔ عَاتِیَۃٌ اِسم فاعل) نہایت شدید ۔ زبردست ۔

● بریح صرصر عاتیۃ [س ۶۹ : ۶

عِتِیٌّ (۱) وہ حالت جس کی اصلاح ممکن نہیں ۔

● --- من الکبر عتیا [س ۱۹ : ۸

(۲) انتہائی سرکش ۔

● --- اشد علی الرحمان عتیا [س ۱۹ : ۶۹

عثر

عَثَرَ (+ عَلٰی) محسوس کرنا ۔

● فان عثر علی انہا --- [س ۵ : ۱۰۷

أَعْثَرَ (+ عَلٰی) سمجھا دینا -

● وکذلک اعثرنا علیھم --- [س ۱۸ : ۲۱

عثا

عَثَا (+ فِیْ) برائی میں حد سے گزر جانا -

● ولا تَعثوا فی الارض مفسدین [س ۲ : ۶۰

عجب

عَجِبَ (+ مِنْ) تعجب کرنا -

● وعجبوا ان جاءھم منذر منھم [س ۳۸ : ۴

عَجَبٌ حیرت انگیز - عجیب - [س ۷۲ : ۱

عُجَابٌ (مبالغہ) = عَجَبٌ [س ۳۸ : ۵

عَجِیْبٌ = عَجَبٌ [س ۵۰ : ۲

أَعْجَبَ (۱) تعجب میں ڈالنا - [س ۵ : ۱۰۰

(۲) خوش کرنا -

● ولو اعجبک حسنھن [س ۳۳ : ۵۲

عجز

عَجُوْزٌ (۱) جوان بی بی - (قاموس)

(۲) بڑھیا بی بی -

● --- عجوز عقیم [س ۵۱ : ۲۹

أَعْجَازٌ کھجور کے درخت کی جڑیں -

[س ۵۴ : ۲۰

مُعَاجِزٌ (اسم فاعل) وہ جو عاجز کرے ، جو

باطل کرے - [س ۲۲ : ۵۱

أَعْجَزَ عاجز کرنا - کمزور کرنا - رد کرنا -

ضائع کرنا - کمزور سمجھنا - کمزور پانا -

● --- انھم لا یعجزون [س ۸ : ۶۱

مُعْجِزٌ (اسم فاعل) عاجز کرنے والا - رد

کرنے والا - [س ۳۶ : ۳۲

مُعْجِزِیْ (س ۹ : ۲ و ۳) = مُعْجِزِیْنَ

(جمع - واحد مُعْجِزٌ)

عجف

عِجَافٌ (جمع - واحد عَجْفَاءُ مونث - مذکر

أَعْجَفُ) دُبلی (گائیں) [س ۱۲ : ۴۳

عجل

عَجِلَ (۱) جلدی کرنا - تیز کرنا - (+ اِلٰی)

(۲) جلدبازی کرنا - (+ عَلٰی)

(۳) جلدی مچانا - (+ ب) [س ۷۵ : ۱۶

--- أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ (س ۷ : ۱۵۰)

کیا تم نے اپنے پروردگار کے عذاب کے لئے

جلدی مچادی؟

= --- ام اردتم ان یحل علیکم غضب

من ربکم فاخلفتم موعدی (س ۲۰ : ۸۶)

عَجَلٌ (۱) جلد بازی - [س ۲۱ : ۳۷

(۲) = طِیْنٌ (لغت حمیر - قاموس) کیچڑ -

عِجْلٌ گائے کا بچہ - [س ۲۰ : ۸۸

عَاجِلٌ (اسم فاعل) جلد ملنے والا - جلد حاصل

ہونے والا - موجودہ - تیار - جلد گزر جانے

والا -

● بل تحبون العاجلۃ [س ۷۵ : ۲۰

اَلْعَاجِلَةُ موجودہ وقت، گھڑی، زندگی۔ (تاج)

عَجُوْلٌ جلد باز۔

● وکان الانسان عجولا [س ۱۷ : ۱۱]

عَجِلَ (+ ل) جلدی کرنا۔ [س ۱۸ : ۵۸]

أَعْجَلَ (+ عَنْ) کسی بارے میں جلدی کرنا۔ [س ۲۰ : ۸۳]

تَعَجَّلَ جلدی کرنا۔

● فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیه [س ۲ : ۱۹۹]

اِسْتَعْجَلَ (+ ل) جلدی چاهنا۔ جلدی مچانا۔

● ولا تستعجل لهم [س ۴۶ : ۳۴]

اِسْتِعْجَالٌ (اسم فعل) جلدی چاهنا۔ جلدی مانگنا۔ جلدی مچانا۔

● ولویعجل اللہ للناس الشر استعجالهم بالخیر [س ۱۰ : ۱۲]

عجم

أَعْجَمُ وہ شخص جو واضح طور پر بیان نہ کرسکے۔ غیر عرب۔ [س ۲۶ : ۱۹۸]

أَعْجَمِيٌّ غیر عربی۔ [س ۴۱ : ۴۴]

عد

عَدَّ گننا۔ گنتی کرنا۔

● وعدهم عدا [س ۱۹ : ۹۴]

عَدٌّ (اسم فعل) گنتی۔ حساب۔ مقررہ تعداد۔

● ۔۔۔ انما نعد لهم عدا [س ۱۹ : ۸۴]

عَدَدٌ گنتی۔ عدد۔ [س ۱۸ : ۱۱]

عِدَّةٌ (۱) گنتی۔ تعداد۔

● ان عدة الشهور عند اللہ اثناعشر شهرا [س ۹ : ۳۶]

(۲) وقت مقررہ۔ میعاد۔

● ۔۔۔ ولتکملوا العدة [س ۲ : ۱۸۵]

● ۔۔۔ وما جعلنا عدتهم الافتنة للذین کفروا [س ۷۴ : ۳۱]

(۳) وہ مدت جس کے بعد بیبیاں نکاح کرسکتی هیں۔

● ۔۔۔ فعدتهن ثلاثة اشهر [س ۶۵ : ۴]

عُدَّةٌ سامان۔ متاع۔ [س ۹ : ۴۶]

عَادٌّ (اسم فاعل) وہ جو حساب رکھے گئے۔ [س ۲۳ : ۱۱۳]

مَعْدُوْدٌ (اسم مفعول) گنے ہوئے۔ چند۔ [س ۲ : ۸۰]

عَدَّدَ تیار کرنا۔ آئندہ کے لئے سامان مہیا کرنا۔ [س ۱۰۴ : ۲]

أَعَدَّ تیار کرنا۔ مہیا کرنا۔ [س ۹ : ۱۰۰]

أَعِدُّوْا (س ۸ : ۶۰)

= أَعِدُّوْا تیار کرو۔ (جمع مذکر امر حاضر)

اِعْتَدَّ شمار کرنا۔ مدت پوری کرنا۔

● ۔۔۔ من عدة تعتدونها [س ۳۳ : ۴۹]

عدس

عَدَسٌ (اسم جنس) مسور۔ [س ۲ : ۶۱]

عدل

عَدَلَ (+ ب با + بَیْنَ) (۱) انصاف کرنا۔

اعدلوا ۔ هو اقرب للتقوی [س ۵ : ۸

(۲) انصاف قائم کرنا ۔

● وامرت لاعدل بینکم [س ۴۲ : ۱۴

(۳) انحراف کرنا (حق سے)

● فلا تتبعوا الهوی ان تعدلوا [س ۴ : ۱۳۴

(۴) برابر ٹھہرانا ۔ (+ بِ) ۔

● ثم الذین کفروا بربهم یعدلون [س ۶ : ۱

(۵) بدله دینا ۔

● ۔۔۔ وان تعدل کل عدل لا یؤخذ منها

[س ۶ : ۶۹

(۶) سنوارنا ۔ مناسب کے ساتھ بنانا ۔

● ۔۔۔ الذی خلقك فسوىك فعدلك

[س ۸۲ : ۷

عَدْلٌ (اسم فعل) (۱) برجا ۔ بجا ۔ اپنی جگه پر ٹھیک ۔ مناسب ۔ ٹھیک ٹھیک ۔

● ۔۔۔ فلیملل ولیه بالعدل [س ۲ : ۲۸۲

(۲) انصاف ۔

● ان الله یامر بالعدل [س ۱۶ : ۹۰

(۳) بدله ۔ برابر ۔ کفاره ۔ فدیه ۔

● فلا یؤخذ منها عدل [س ۲ : ۴۸

عَدْلُ ذٰلِكَ (س ۵ : ۹۶) اس کے بدلے ۔

عَدَنَ

عَدْنٌ (اسم فعل) مستقل راحت کا مقام ۔

● ۔۔۔ فی جنات عدن [س ۹ : ۷۳

عَدَا

عَدَا (۱) زیادتی کرنا ۔ حد سے بڑھ جانا ۔ (+ فِیْ)

● اذ یعدون بالسبت [س ۷ : ۱۶۲

(۲) پھیرنا (+ عَنْ)

● ولا تعد عیناك عنهم [س ۱۸ : ۲۸

عَدْوٌ (اسم فعل) عداوت ۔ عناد ۔

● فیسبوا الله عدوا بغیر علم [س ۶ : ۱۰۸

عَادٍ (= عَادِوٌ ۔ اسم فاعل) زیادتی کرنے والا ۔

● ۔۔۔ غیر باغ ولا عاد [س ۲ : ۱۷۳

عَادِیَاتٌ تیز دوڑنے والی گھوڑیاں ۔

[س ۱۰۰ : ۱

عَدَاوَةٌ دشمنی ۔

● ۔۔۔ فاغرینا بینهم العداوة [س ۵ : ۱۴

عُدْوَةٌ وادی کا کناره ۔ [س ۸ : ۴۲

عُدْوَانٌ (۱) زیادتی ۔ عداوت ۔

عُدْوَانًا (س ۴ : ۲۹) عداوت سے ۔

(۲) زیادتی کرنے کی سزا ۔

● فلا عدوان الا علی الظالمین

[س ۲ : ۱۹۳

عَدُوٌّ (جمع اَعْدَآءٌ) (۱) دشمن ۔

[س ۳۵ : ۶

(۲) به معنی جمع ۔

● وهم لکم عدو [س ۱۸ : ۴۸

عَادَی دشمنی رکھنا ۔

● الذین عادیتم منهم [س ۶۰ : ۷

تَعَدّٰی زیادتی کرنا ۔ تجاوز کرنا ۔

● ومن یتعد حدودالله ۔۔۔ [س ۲ : ۲۲۹

اِعْتَدٰی سرکش ہونا ۔ زیادتی کرنا ۔

[س ۲ : ۱۷۸

مُعْتَدٍ (اسم فاعل) سرکش ۔ زیادتی کرنے والا ۔

[س ۲ : ۱۹۰

عذب

عَذْبٌ (اسم فعل) تازہ ۔ میٹھا ۔
[س ۲۵ : ۵۳
عَذَابٌ تازگی اور مٹھاس کا دور ہونا ۔ سزا ۔ تکلیف ۔ [س ۵۲ : ۷
عَذَّبَ (۱) سزا دینا ۔
● لاعذبنه عذابا شدیدا [س ۲۷ : ۲۱
(۲) تکلیف دینا ۔
● ۔۔۔ ولا تعذبهم [س ۲۰ : ۴۹
مُعَذِّبٌ (اسم فاعل) عذاب کرنے والا ۔
[س ۷ : ۱۶۴
مُعَذَّبٌ (اسم مفعول) جس پر عذاب کیا گیا ۔
[س ۲۶ : ۲۱۳

عذر

عُذْرٌ (اسم فعل) عذر ۔ [س ۷۷ : ۶
مَعْذِرَةٌ معذرت ۔ [س ۳۰ : ۵۷
مَعَاذِيرُ (جمع ۔ واحد مِعْذَارٌ) معذرتیں ۔
[س ۷۵ : ۱۵
مُعَذِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو جھوٹا عذر پیش کرے ۔
[س ۹ : ۹۰
اِعْتَذَرَ (+ اِلٰی) اپنے لئے عذر پیش کرنا ۔
● لا تعتذروا قد کفرتم [س ۹ : ۶۶

عر

مَعَرَّةٌ نقصان ۔ [س ۴۸ : ۲۵
مُعْتَرٌّ (اسم فاعل) وہ جو حاجت لیکر آئے خواہ طلب کرے یا نہ کرے ۔ [س ۲۲ : ۳۶

عرب

عُرُبٌ جمع ۔ واحد (۱) عَرُوبٌ ۔ پیاری پیاری بیبیاں ۔ (صحاح ۔ قاموس ۔ تاج)
(۲) عَرِيبٌ عمدہ جسم والی ، پیار کرنے والی بیبیاں جن کی ادائیں اور طریقے پیارے پیارے ہوں ، جو صحیح و سالم و مست ہوں ۔ (نہایہ)
● فجعلناهن ابكارا عربا اترابا [س ۵۶ : ۳۶
عَرَبِیٌّ عربی زبان ۔ [س ۱۶ : ۱۰۳
(۲) قوم عرب ۔
(۳) واضح ۔
● وكذلك انزلناه حكما عربيا [س ۱۳ : ۳۷
أَعْرَابٌ (جمع ۔ اس کا واحد نہیں ہوتا) بدوی عرب ۔ بادیہ نشین عرب ۔ [س ۹ : ۹۸

عرج

عَرَجَ رفتہ رفتہ اُوپر چڑھنا ۔ بہ تدریج ترقی کرنا ۔
● ۔۔۔ تعرج الملائكة والروح اليه في يوم كان مقداره خمسين الف سنة [س ۷۰ : ۴
أَعْرَجُ لنگڑا ۔ [س ۲۴ : ۶۱
مَعَارِجُ (جمع ۔ واحد مَعْرَجٌ) سیڑھیاں ۔
[س ۷۰ : ۳۳
ذُوالْمَعَارِجِ (س ۷۰ : ۳) وہ ذات جو یکایک کچھ نہیں کرتی بلکہ رفتہ رفتہ بہ تدریج کرتی رہتی ہے ۔

عرجن

عُرْجُونٌ کھجور کی شاخ جو خشک ہو کر

ٹیڑھی ہو گئی ہو۔ [س ۳۶ : ۳۹

عَرَش

عَرَش بنانا۔ مکان تعمیر کرنا۔

عَرْش (اسم فعل) (۱) تخت۔ [س ۲۷ : ۲۸
(۲) سلطنت۔ قدرت۔

● ویحمل عرش ربک فوقھم یومئذ ثمانیة۔ [س ۶۹ : ۱۷

عُرُوْش (جمع) نیو۔ ٹیک۔ سہارے۔

وَھِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا (س ۲ : ۲۵۹)

اور وہ شہر گرا پڑا تھا اپنی چھتوں پر۔ (مولینا محمود حسن رح)

وہ بستی اُجڑی پڑی تھی کہ اپنی چھتوں پر ڈھئی پڑی تھی۔ (حافظ نذیر احمد)

مَعْرُوْش (اسم مفعول) ٹٹی پر چڑھایا ہوا، جیسے انگور وغیرہ جس کو ٹٹی وغیرہ سے سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔

● ۔۔۔ جنات معروشات و غیر معروشات [س ۶ : ۱۴۲

عَرَض

عَرَض (+ لِ یا + عَلٰی) پیش کرنا۔

● اناعرضنا الامانة علی السمٰوٰت ۔۔۔ [س ۳۳ : ۷۲

عَرْض (اسم فعل) (۱) چوڑائی۔
(۲) وسعت (نہ بلحاظ مساحت بلکہ بلحاظ مسرت)۔

● ۔۔۔ وجنة عرضھا السمٰوٰت والارض [س ۳ : ۱۳۳

= بَدَل وعِوَض (راغب) یعنی قیمت۔

= وجنة عرضھا کعرض السماء والارض (س ۵۷ : ۲۱)

جنت جس سے محض آسائش اور مسرت مراد ہے ساری دنیا جہاں پر پھیلی ہے بشرطیکہ انسان بچ بچ کر چلے اورخدا کی پناہ حاصل کرنے کے لئے سعی کرتا رہے ورنہ جہاں آسائش اور مسرت نہیں وہیں جہنم ہے۔

حدیث میں ہے جب آنجناب نے ہرقل روم کو اسلام کی دعوت دی اور انہیں الفاظ میں جنت کا ذکر کیا تواس نے تعجب سے پوچھا کہ پھر جہنم کہاں ہے؟ آنجناب نے فرمایا: سبحان اللہ این اللیل اذا جاء النہار (سبحان اللہ، کہاں ہوتی ہے رات جب دن آجاتا ہے)؟

عَرْضًا وسیع طور پر۔

● وعرضنا جھنم ۔۔۔ عرضا [س ۱۸ : ۱۰۰

عَرَضٌ (۱) فوری نفع کی چیز۔ متاع۔ سامان۔

● ۔۔۔ یاخذون عرض ھذا الادنی [س ۷ : ۱۶۹

(۲) مال غنیمت۔ (قاموس)

● ۔۔۔ لوکان عرضا قریبا [س ۹ : ۴۲

(۳) = مَطْلَبٌ وہ چیز جس کی طلب ہو۔ (تاج)

(۴) = طَمَعٌ (قاموس)

عُرْضَةٌ آڑ۔ روک۔ ڈھال۔

● ولا تجعلوا اللہ عرضة لایمانکم [س ۲ : ۲۲۴

عَرِیْضٌ لمبا چوڑا۔ بہت۔ زیادہ۔

[س ۴۱ : ۵۱

عَارِضٌ گزرتا ہوا بادل۔

● ۔۔۔ قالوا ھذا عارض ممطرنا [س ۴۶ : ۲۴

عَرَّضَ (+ ب) نکاح کا پیغام دینا۔

● --- فیما عرضتم به من خطبة النساء

[س ۲ : ۲۳۵

أَعْرَضَ (+ عَنْ) (۱) اعراض کرنا - منه پھیر لینا - پھرجانا -

● --- و اذا انعمنا علی الانسان اعرض

[س ۱۷ : ۸۳

(۲) درگزر کرنا [س ۶۶ : ۳

--- یَاۤ اِبْرٰهِیْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا (س ۱۱ : ۷۶) اے ابراھیم، اس بات کو چھوڑ (اس پر اصرار نہ کر) -

--- یوسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا (س ۱۲ : ۲۹) اے یوسف، تو اس سے درگزر کر -

اِعْرَاضٌ (اسم فعل) منه پھیر لینا - بے توجہی کرنا -

● --- و ان کان کبر علیک اعراضهم

[س ۶ : ۳۵

مُعْرِضٌ (اسم فاعل) اعراض کرنے والا -

[س ۲ : ۸۳

عَرَفَ

عَرَفَ (+ بِ یا + فِیْ) جاننا - پہچاننا - (ضد أَنْکَرَ)

● --- فلما جاءھم ما عرفوا [س ۲ : ۸۹

عُرْفٌ = مَعْرُوْفٌ جانا ھوا - مانا ھوا - پسندیدہ - عمدہ - دستور -

بِالْعُرْفِ (س ۷ : ۱۹۸) = بِالْمَعْرُوْفِ (س ۳۱ : ۱۷)

عُرْفًا دستور کے مطابق [س ۷۷ : ۱

أَعْرَافٌ (جمع - واحد عُرْفٌ) اونچی جگہیں - اعلیٰ مقامات -

عَلَى الْأَعْرَافِ (س ۷ : ۴۶) معرفت کے مرتبہ پر -

ای وعلی معرفة اهل الجنة و اهل النار رجال یعرفون کل واحد من اهل الجنة واهل النار بسیاهم - (رازی)

عَرَفَاتٌ مکہ کے قریب میدان جہاں حج کے دن تمام حج کرنے والے جمع ھوتے ھیں -

[س ۲ : ۱۹۸

مَعْرُوْفٌ (اسم مفعول) جانا ھوا - مانا ھوا - پسندیدہ - معزز - اچھا - مناسب - مہربانی - (ضد مُنْکَرٌ)

● و قولوا لهم قولا معروفا [س ۴ : ۵

عَرَّفَ (+ لِ) بتانا - مطلع کرنا -

● --- عرف بعضه و اعرض عن بعض

[س ۶۶ : ۳

(۲) خوشگوار اور خوبصورت بنانا -

● --- و یدخلهم الجنة عرفها لهم

[س ۴۷ : ۶

= طیبها و زینها - (راغب)

تَعَارَفَ (+ بَیْنَ) ایک دوسرے کو جاننا -

[س ۱۰ : ۴۵

اِعْتَرَفَ (+ بِ) (۱) اعتراف کرنا - اقرار کرنا - مان لینا -

● --- فاعترفوا بذنبهم [س ۶۷ : ۱۱

(۲) = عَرَفَ

عرم

عَرِمٌ (جمع ۔ اس کا واحد نہیں ہوتا) (۱) بند ۔ وہ روك جو وادیوں میں پانی روکنے کے لئے بناتے ہیں ۔
(۲) زبردست سیلاب ۔ سخت بارش ۔ (لسان)
[س ۳۴ : ۱۶

عرا

عُروَةٌ دسته ۔ جائے گرفت ۔ [س ۲ : ۲۵٦
إعْتَرَى (+ ب) آپڑنا ۔ مصیبت ڈالنا ۔
● ان نقول الا اعتریك بعض آلهتنا بسوء
[س ۱۱ : ۵۴

عری

عَرِیَ ننگا ہونا ۔
● ان لك الا تجوع فیها ولا تعری
[س ۲۰ : ۱۱۸
عَرَآءٌ (۱) کھلا میدان ۔
(۲) دریا کا کنارہ ۔
● ۔۔۔ فنبذناه بالعراء ۔۔۔ [س ۳۷ : ۱۴۵
= بالساحل ۔ (ابن عباس)

عز

عَزَّ (+ فی) غالب آنا ۔
● ۔۔۔ وعزنی فی الخطاب [س ۳۸ : ۲۳
عِزٌّ (اسم فعل) قوت ۔ فخر ۔ [س ۱۹ : ۸۱
عِزَّةٌ (۱) قوت ۔ فخر ۔ اقبال ۔ [س ۳۵ : ۱۰
(۲) غرور ۔ جھوٹا فخر ۔ [س ۲ : ۲۰٦

عَزِیزٌ (جمع أَعِزَّةٌ) (۱) قوی ۔ افضل ۔
[س ۵ : ۵۴
(۲) قوم کا رئیس ۔ [س ۱۲ : ۳۰
(۳) گراں ۔ شاق ۔ تکلیف دہ ۔ (+ علی)
● عزیز علیه ما عنتم [س ۹ : ۱۲۸
أَعَزُّ (افعل التفضیل) نہایت قوی ۔ افضل ۔ زیادہ لایق ۔ (مؤنث عُزّٰی) [س ۱۸ : ۳۵
اَلْعُزّٰی جاهلیت میں قبیله غطفان کا بت جو نخله میں تھا ۔ [س ۵۳ : ۱۹
عَزَّزَ (+ ب) زیادہ طاقت پہنچانا ۔ قوت پہنچانا [س ۳٦ : ۱۴
أَعَزَّ عزت دینا ۔ قوت دینا ۔
● ۔۔۔ وتعز من تشاء [س ۳ : ۲٦

عزب

عَزَبَ (+ عن) دور ہونا ۔ غائب ہونا ۔
● وما یعزب عن ربك من مثقال ذرة
[س ۱۰ : ٦۱

عزر

عُزَیرٌ حضرت عزیرؑ ۔ [س ۹ : ۳۰
عَزَّرَ مدد دینا ۔ تعظیم کرنا [س ۷ : ۱۵۷

عزل

عَزَلَ الگ کردینا ۔ علیحدہ کرنا ۔
مَعْزِلٌ علیحدہ جگه ۔ [س ۱۱ : ۴۲
مَعْزُولٌ (اسم مفعول) علیحدہ کیا ہوا ۔ دور کیا ہوا ۔ [س ۲٦ : ۲۱۲

اِعْتَزَلَ اپنے تئیں علیحدہ کرنا۔

● ۔۔۔ فاعتزلوا النساء فی المحیض

[س ۲ : ۲۲۲

عزم

عَزَمَ (۱) قصد کرنا ۔ نیت کرنا ۔ ٹھان لینا ۔

(۲) معاملہ کا کسی بات پر آکر ٹھہرجانا ، پختہ ہوجانا ۔

(۳) معاملہ اہم ہوجانا ، سنگین ہوجانا ، مخدوش ہوجانا ۔ (زجاج ۔ تاج)

● ۔۔۔ فاذا عزم الامر [س ۴۷ : ۲۱

(۴) کسی کام کو کرڈالنا ۔

● ۔۔۔ فان عزموا الطلاق فان اللہ سمیع علیم

[س ۲ : ۲۲۷

= حققوا الطلاق ۔ (لغت ھذیل ۔ ابن عباس)

عَزْمٌ (اسم فعل) (۱) عزم ۔ پختہ ارادہ ۔

(۲) صبر ۔ استقلال ۔ (لغت ھذیل ۔ تاج ۔ قاموس)

● ۔۔۔ ولم نجدلہ عزما [س ۲۰ : ۱۱۵

اُولُوا الْعَزْمِ (س ۴۶ : ۳۵) استقلال والے

عَزْمُ الْاُمُوْرِ (س ۴۲ : ۴۳)

(۱) ہمت کے کام ۔ (شاہ رفیع الدین رح و شاہ عبد القادر رح)

(۲) تاکیدی احکام ۔ (مولینا اشرف علی)

(۳) معاملات کے بارے میں خدا کا مقدر کیا ہوا حکم ۔

(۴) = معزومات الامور ۔ ایسے امور جن پر عزم کرلینا چاہئے ۔ (مولینا محمد علی)

عزا

عِزِیْنَ (جمع ۔ واحد عِزَۃٌ) گروہ گروہ ۔ فرقہ فرقہ

[س ۷۰ : ۳۷

عسر

عُسْرٌ (اسم فعل) سختی ۔ تکلیف ۔

● ان مع العسر یسرا [س ۹۴ : ۵

عَسِرٌ مشکل ۔ تکلیف دہ ۔ [س ۵۴ : ۸

عُسْرَۃٌ سختی ۔ مصیبت ۔ [س ۹ : ۱۱۷

ذُوْعُسْرَۃٍ (س ۲ : ۲۸۰) وہ جو تنگی میں ہے ۔ تنگ دست ۔

عَسِیْرٌ مشکل ۔ مہلک ۔ رنجدہ ۔ [س ۲۵ : ۲۶

عُسْرٰی اِفلاس ۔ [س ۹۲ : ۱۰

تَعَاسَرَ مشکل میں پڑنا ۔

● فان تعاسرتم فسترضع لہ اخری

[س ۶۵ : ۶

اِنْ تَعَاسَرْتُمْ (س ۶۵ : ۶) اگر تم کو دقت کا سامنا ہو ۔

عسعس

عَسْعَسَ رات کا اندھیرا ہلکا ہونا ۔ رات کا جانا ۔

● واللیل اذا عسعس و الصبح اذا تنفس ۔۔۔

[س ۸۱ : ۱۷

عسق

عسق محض حروف تہجی ۔ [س ۴۲ : ۲

[الـر

عَسَلَ

عَسَلٌ (مذکر و مؤنث) شہد۔[س ۴۷ : ۱۵

عَسَى

عَسَى (فعل جامد) غالب ہے۔ بہت ممکن ہے۔
هَلْ عَسَيْتُمْ ۔۔۔ (س ۲ : ۲۴۷) کہیں ایسا تو نہ ہو کہ تم ۔۔۔

عَشَرَ

عَشْرٌ (اسم فعل۔ مؤنث)۔ دس۔
۔۔۔ فَلَهُ عَشْرُ (س ۶ : ۱۶۱)
= عشر حسنات۔
۔۔۔ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا (س ۲ : ۲۳۴)
= عَشْرَ اللَّيَالِي
عَشَرَ (اسم فعل۔ مؤنث)۔
تِسْعَةَ عَشَرَ نو اور دس۔ اُنیس۔
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ (س ۷۴ : ۳۰) سقر کی ایک تکلیف لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ، لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ (آیات ۲۸ و ۲۹) بیان کرنے کے بعد فرمایا ان کے اُوپر (علاوہ) انیسوں اور عذاب ہیں (یعنی حق کے منکروں کے لئے بیسوں عذاب ہیں)۔
عَشْرَةٌ (اسم فعل۔ مذکر)
عَشَرَةٌ (اسم فعل۔ مذکر)
عِشْرُونَ بیس۔
عِشَارٌ (جمع۔ واحد عُشَرَاءُ) دس ماہ کی گابھن اُونٹنیاں۔ [س ۸۱ : ۴
عَشِيرٌ ساتھی۔ دوست۔ [س ۲۲ : ۱۳
عَشِيرَةٌ باپ کی طرف کے رشتہ دار۔ [س ۲۶ : ۲۱۴
مَعْشَرٌ جماعت۔ [س ۵۵ : ۳۳
مِعْشَارٌ دسواں حصہ۔ [س ۳۴ : ۴۵
عَاشَرَ ساتھ رہنا۔ صحبت رکھنا۔ میل جول رکھنا۔
● ۔۔۔ وعاشروهن بالمعروف [س ۴ : ۱۹

عَشَا

عَشَا (+ عَنْ) اعراض کرنا۔
● ۔۔۔ ومن يعش عن ذكر الرحمان [س ۴۳ : ۳۶
عَشَاءٌ شام کا وقت۔ [س ۱۲ : ۱۶
عَشِيٌّ زوال آفتاب سے صبح تک کا وقت۔ [س ۳ : ۴۰
عَشِيَّةٌ شام کا وقت۔ [س ۷۹ : ۴۶

عَصَبَ

عُصْبَةٌ (جمع) دس سے چالیس آدمیوں کی جماعت۔ [س ۱۲ : ۸
عَصِيبٌ دردناک۔ سخت۔ بھاری۔ [س ۱۱ : ۷۷

عَصَرَ

عَصَرَ انگور نچوڑ کر شراب نکالنا۔

● --- انی ارانی اعصر خمرا [س ۱۲ : ۳٦

عَصْرٌ (اسم فعل) زمانہ (اس کے مرور اور گزرنے کے لحاظ سے)۔ [س ۱۰۳ : ۱

إِعْصَارٌ (اسم فعل) وہ ہوا جو زمین سے اٹھتی ہے اور غبار اٹھاتی ہوئی ستون کی طرح آسمان کی طرف بلند ہوجاتی ہے۔ بگولا۔ [س ۲ : ۲٦٦

مُعْصِرَاتٌ (اسم فاعل۔ جمع مؤنث) پانی برسانے والے بادل۔ [س ۷۸ : ۱۴

عَصَفَ

عَصْفٌ (اسم فعل) اناج کے پودے کی سوکھی پتیاں اور ڈنٹھل جن کے دانے مویشی چر گئے ہوں۔ [س ۵۵ : ۱۲

--- کَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ (س ۱۰۵ : ٥) جیسی کڑ کھائی کھیتی۔

= والاحتمال الثانی علی هذا الوجه ان یکون التشبیه واقعا بورق الزرع اذا وقع فیه الاکال وهوان یاکله الدود۔ (تفسیر کبیر)

= ای کزرع قد اکل حبه و بقی تبنه۔ (قاموس)

یہ بیان ٹھیک انسانی جسم کا ہے جس میں چیچک کے دانے نکل چکے ہوں۔

عَصْفًا زوروں کے جھونکوں سے [س ۷۷ : ۲

عَاصِفٌ (اسم فاعل) تند ہوا۔ آندھی۔ [س ۱۰ : ۲۲

عَاصِفَةٌ تیز و تند ہوا۔ [س ۲۱ : ۸۱

عَصَمَ

عَصَمَ (+ مِنْ) بچانا۔

● واللہ یعصمک من الناس [س ٥ : ٦۷

عِصَمٌ (جمع۔ واحد عِصْمَةٌ) ناموس۔ عصمت

--- وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ (س ٦۰ : ۱۰) اور نہ رکھو اپنے قبضہ میں ناموس کافر عورتوں کے۔ (مولینا محمود حسن رح)

نہ کرو قبضہ کافر بیبیوں کی عصمت پر۔

عَاصِمٌ (اسم فاعل) بچانے والا۔ [س ۱۰ : ۲۷

إِعْتَصَمَ (+ ب) پکڑ لینا۔ مضبوطی سے چمٹ جانا۔

● ومن یعتصم باللہ فقد هدی الی صراط مستقیم [س ۳ : ۱۰۱

إِسْتَعْصَمَ اپنے تئیں بچانا۔ [س ۱۲ : ۳۲

عَصَا

عَصًا = عَصْوٌ = عَصَوٌ = عَصَوًا (مؤنث)۔

(۱) لاٹھی۔ [س ۲۰ : ۱۹

(۲) جماعت۔

--- اَضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ (س ۲ : ٦۰) اپنی جماعت کو لیکر چٹان (پہاڑی) پر چلے جاؤ۔

عِصِیٌّ (جمع۔ واحد عَصًا)

عَصَی

عَصَی سرکشی کرنا۔ نافرمانی کرنا۔ [س ۲۰ : ۱۲۱

عَصِیٌّ سرکش۔ نافرمان۔ [س ۱۹ : ۱۴

عِصْیَانٌ سرکشی۔ نافرمانی۔ [س ۴۹ : ۷

مَعْصِيَةٌ نافرمانی ۔ [س ۵۸ : ۹

عَضَّ

عَضَّ (+ عَلٰی) دانت سے کاٹنا ۔

[س ۳ : ۱۱۵

عَضُدَ

عَضُدٌ بازو ۔ مددگار ۔ [س ۱۸ : ۵۱

عَضَلَ

عَضَلَ (+ أَنْ) جبراً روکنا ۔

● فلا تعضلوهن ان ينكحن ازواجهن

[س ۲ : ۲۳۲

عَضَا

عِضُوْنَ (جمع ۔ واحد عِضَةٌ = عِضْوَةٌ)

(۱) ٹکڑے ۔ حصے ۔ (قاموس)

(۲) جھوٹی باتیں ۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس ۔ راغب) ۔

(۳) سحر ۔ جادو ۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس ۔ راغب) ۔ گنڈے ۔ فال ۔ (صحاح ۔ تاج)

● ۔۔۔ الذین جعلوا القرآن عضین

[س ۱۵ : ۹۱

عَطَفَ

عِطْفٌ ایک جانب ۔

ثَانِیَ عِطْفِه (س ۲۲ : ۹) اپنے پہلو اکڑاتا ہوا ۔ اعراض اور تکبر کرتا ہوا ۔

عَطَلَ

عَطَّلَ بے پروائی سے چھوڑ دینا ۔

● ۔۔۔ واذا العشار عطلت [س ۸۱ : ۴

مُعَطَّلٌ (اسم مفعول) بے پروائی سے چھوڑا ہوا ۔

● ۔۔۔ وبئر معطلة ۔۔۔ [س ۲۲ : ۴۵

عَطَا

عَطَآءٌ دین ۔ تحفہ ۔ عطا ۔ [س ۱۷ : ۲۰

أَعْطٰی (۱) دینا ۔ عطا کرنا ۔

● ۔۔۔ حتی یعطوا الجزیة [س ۹ : ۲۹

(۲) بات ماننا ۔ اطاعت پذیر ہونا ۔ تربیت پذیر ہونا ۔

● فاما من اعطی واتقی ۔۔۔ [س ۹۲ : ۵

تَعَاطٰی بے سوچے سمجھے کسی کام کو ہاتھ میں لینا ۔ جرأت کرنا ۔ (تاج) [س ۵۴ : ۲۹

عَظُمَ

عَظْمٌ (اسم فعل ۔ جمع عِظَامٌ) ہڈی ۔

[س ۱۹ : ۴

عَظِیْمٌ بڑا ۔ بھاری ۔ [س ۲ : ۷

أَعْظَمُ (أفعل التفضیل) نہایت بڑا ۔ عمدہ ۔ اعلٰی ۔ [س ۹ : ۲۱

عَظَّمَ بڑا بتانا ۔ تعظیم کرنا ۔ [

● ۔۔۔ ومن یعظم شعائر اللہ [س ۲۲ : ۳۲

أَعْظَمَ (+ لِ) بڑھانا ۔

● ویعظم له اجرا [س ۶۵ : ۵

عَفَّ

عَفَّ ایسی چیزوں سے رکنا جو اچھی یا مناسب نہیں ۔

تَعَفُّفٌ (اسم فعل) بیجا یا بُرے کام کرنے سے شرم و حیا کرنا ۔ [س ۲: ۲۷۳]

اِسْتَعَفَّ = عَفَّ

● وان یستعففن خیرلھن [س ۲۴: ۶۰]

عفر

عِفْرِیْتٌ قوی ہیکل آدمی ۔ [س ۲۷: ۳۹]

عِفْرِیْتٌ مِنَ الْجِنِّ (س ۲۷: ۳۹) جنگلیوں یا پہاڑیوں میں سے ایک مضبوط آدمی ۔

عفا

عَفَا (۱) (+ عَنْ یا + ل) بخش دینا ۔ معاف کرنا ۔

● فتاب علیکم وعفا عنکم [س ۲: ۱۸۷]

(۲) بڑھنا ۔

● ---ثم بدلنامکان السیئۃ الحسنۃ حتی عفوا وقالوا--- [س ۷: ۹۳]

= کثروا ۔ (ابن عباس)

(۳) درگزر کرنا (+ عَنْ)

● ویعفوا عن کثیر [س ۵: ۱۸]

(۴) مطالبہ سے درگزر کرنا ۔

● --- وان تعفوا اقرب للتقوی [س ۲: ۲۳۸]

-- فَمَنْ عُفِیَ لَہٗ مِنْ اَخِیْہِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَیْہِ بِاِحْسَانٍ --- (س ۲: ۱۷۸) ۔ مگر جس شخص کو اس کے بھائی (وارث قاتل) کی طرف سے کچھ مطالبہ سے درگزر کیا گیا ہوتو دستور کے مطابق پورا کیاجائے اور عمدگی کے ساتھ اس کی ادائیگی کی جائے ---

یہ حکم ایام جاہلیت کے خونوں کی بابت معاہدوں کا قائم رکھنا ہے ۔ یہ جملہ بھی اسی پہلے جملہ کے تابع ہے جو جاہلیت کے خونوں سے علاقہ رکھتا ہے ۔ اس جملہ کا یہ مطلب ہے کہ ایام جاہلیت کے خونوں کی بابت اگر کسی نے کچھ معاف کردیاہو یا اس کے عوض میں کچھ دینے کا اقرار کیا ہو تو وہ اسی اقرار کے موافق ادا کر دیا جائے ۔ قتل ایک ایسی چیز نہیں ہے کہ مسلمان ہونے کے بعد بھی اس کے مواخذہ سے کوئی شخص بری ہوسکے مگر زمانہ جاہلیت میں جو بے انتہا خون ہوتے تھے اور بدلہ لینے کے لئے قتل و قتال قائم تھے ، اسی لئے ابتدائے اسلام میں ان تمام جھگڑوں کے مٹانے کے لئے وہ معاہدے جو زمانہ جاہلیت میں قصاص سے بری ہونے کی بابت قرار پائے تھے اسی طرح جائز رکھے گئے ۔ اس خاص آیت کے استدلال سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ اسلام میں بھی قتل عمد کا معاف کردینا یادیت کا لینا جائز کردیا گیا ہے ۔ قتل خطا قتل عمد سے کچھ مناسبت نہیں رکھتا اور اس میں دیت کا قرار پانا یا اور کسی معاوضہ کا ٹھہرانا انصاف کے برخلاف نہیں ہے ۔ (سید احمد رح)

عَفْوٌ (اسم فعل) (۱) فاضل ۔ ضرورت سے زاید ۔

● ویسئلونک ما ذاینفقون ۔ قل العفو ۔ [س ۲: ۲۱۷]

= الفضل ۔ (ابن عباس)

(۲) معاف کرنا ۔ درگزر کرنا ۔

● خذ العفو وامر بالعرف [س ۷: ۱۹۸]

عَافِیْنَ (جمع - واحد عَاف = عَافُو اسم فاعل) درگزر کرنے والے - [س ۳ : ۱۳۴
عَفُوٌّ بہت درگزر کرنے والا - [س ۲۰ : ۶۰

عَقَبَ

عُقْبٌ اچھا انجام - کامیابی -
● --- خیر عقبا [س ۱۸ : ۴۴
عَقِبٌ (مذکر و مؤنث) (۱) ایڑی -
(۲) بیٹے - پوتے - اولاد [س ۴۳ : ۲۸
أَعْقَابٌ (جمع - واحد عَقِبٌ) ایڑیاں -
عَلٰی أَعْقَابِكُمْ (س ۳ : ۱۴۴) پچھلے پاؤں -
عِقَابٌ انجام بطور سزا - سزا - [س ۲ : ۱۹۶
عِقَاب (س ۱۳ : ۳۲) = عِقَابِیْ
عَقَبَةٌ اونچی گھاٹی - چڑھائی - وہ راہ جس میں محنت اور ایثار کی ضرورت ہے - [س ۹۰ : ۱۱
عُقْبٰی انجام - کامیابی - بدلہ - انجام کار - [س ۱۳ : ۳۵
عُقْبَی الدَّار (س ۱۳ : ۲۲) اس جہان میں نیک انجام - (مولینا اشرف علی) - دنیا کا انجام - (حافظ نذیر احمد)
عَاقِبَةٌ انجام - نتیجہ - [س ۲۸ : ۸۳
عَاقِبَةُ الدَّار (س ۶ : ۱۳۵) = عُقْبَی الدَّار اس عالم کا انجام کار - (مولینا اشرف علی)
عَقَّبَ الٹے پاؤں واپس ہونا -
● ولی مدبرا ولم یعقب [س ۲۷ : ۱۰
مُعَقِّبٌ (اسم فاعل) رد کرنے والا - ٹالنے والا - [س ۱۳ : ۴۱

مُعَقِّبَاتٌ (جمع الجمع مُعَقِّبَةٌ کی - مُعَقِّبَةٌ جمع مُعَقِّبٌ کی - یا مُعَقِّبَةٌ میں تا ہے مبالغہ کے لئے -) پیچھے لگے رہنے والے - وہ جو پیچھا کبھی نہیں چھوڑتے -
● له معقبات من بین یدیه و من خلفه ---- [س ۱۳ : ۱۱
= ویرسل علیکم حفظة --- (س ۶ : ۶۱) [تحت حَفَظَ
عَاقَبَ (۱) برائی کی سزا دینا - (+ بِ)
وان عاقبتم فعاقبوا --- [س ۱۶ : ۱۲۶
(۲) بعد کو باری آنا ، نوبت آنا -
● وان فاتکم شیئ من ازواجکم الی الکفار فعاقبتم --- [س ۶۰ : ۱۱
عُوْقِبَ (ماضی مجہول - س ۱۶ : ۱۲۷) تکلیف یا ایذا دیا گیا -
أَعْقَبَ (+ فِیْ) پیچھے لانا بطور سزا - [س ۹ : ۷۷

عَقَدَ

عَقَدَ عہد کرنا - پیمان کرنا - ذمہ لینا -
● --- والذین عقدت ایمانکم فاتوهم نصیبهم [س ۴ : ۳۳
عَقْدٌ (جمع عُقُوْدٌ) معاہدہ - اقرار -
● --- اوفوا بالعقود [س ۵ : ۱
عُقْدَةٌ (جمع عُقَدٌ) (۱) گانٹھ - گرہ - ذمہ - بار - [س ۲ : ۲۳۸
(۲) معاہدہ -
● ولا تعزموا عقدة النکاح --- [س ۲ : ۲۳۵

(۳) پختہ ارادہ ۔ عزم ۔
(۴) سمجھ ۔ فہم ۔ عقل ۔ (تاج)
--- وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ
(س ۱۱۳ : ۴)
اور برائی سے اُن چیزوں کی جو عقل اور سمجھ کی باتوں کو جیسے پھونک سے اُڑا دیتی ہیں، جو عقل اور سمجھ کو زائل کر دیتی ہیں۔
عُقْدَةُ اللِّسَانِ زبان کی رکاوٹ ۔ لکنت ۔
● --- واحلل عقدة من لسانی
[س ۲۰ : ۲۷

عقر

عَقَرَ پچھلی ٹانگ کے گھٹنے کے پیچھے کی موٹی نس کو کاٹ دینا ۔ کاٹ ڈالنا ۔
[س ۵۴ : ۲۹
عَاقِرٌ بانجھ (بی بی) [س ۳ : ۳۹

عقل

عَقَلَ سمجھنا ۔
● افلا تعقلون [س ۲ : ۴۴

عقم

عَقِیْمٌ (۱) بانجھ (مرد یا بی بی) ۔ وہ جس کے اولاد نہ ہو۔
● وقالت عجوز عقیم [س ۵۱ : ۲۹
(۲) تکلیف دہ ۔ مہلک ۔ [س ۵۱ : ۴۱

عکف

عَکَفَ (۱) روکنا (+ عَنْ)
(۲) اپنے تئیں کسی کے حوالہ کر دینا، وقف کر دینا ۔ (+ عَلٰی)
● --- یعکفون علی اصنام لھم
[س ۷ : ۱۳۸
عَاکِفٌ (اسم فاعل) کسی جگہ میں رہنے والا ۔ باشندہ ۔
● و المسجد الحرام الذی جعلناہ للناس سواء العاکف فیہ والباد [س ۲۲ : ۲۵
(۲) کسی کام میں لگا رہنے والا ۔
[س ۲۰ : ۹۷
مَعْکُوْفٌ (اسم مفعول) روکا ہوا ۔
● --- والھدی معکوفا ان یبلغ محلہ
[س ۴۸ : ۲۵

علق

عَلَقٌ (۱) پانی کا ایک نہایت چھوٹا کیڑا جس کی خاصیت جونک کی طرح چمٹ کر خون چوسنا ہے ۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس)
(۲) = عَلَاقَةٌ (قاموس) تعلق ۔ محبت ۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس)
● --- خلق الانسان من علق [س ۹۶ : ۲
(۳) = عَلَقٌ حاملہ بی بی ۔
عَلَقَةٌ لوتھڑا ۔ انسان کی خلقت میں یہ تیسرا درجہ ہے جس کے بعد وہ مضغۃ گوشت بنتا ہے ۔
● ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة مضغة
[س ۲۳ : ۱۴
مُعَلَّقَةٌ (اسم مفعول) بی بی جو بیچ ادھر میں ہو ۔ نہ تو آزاد ہی ہے کہ نکاح کر سکے اور نہ کسی کی بیوی ہی ہے کہ اس کا میاں اس کا خبر گیراں ہو۔

● ــــ فلا تميلوا كل الميل فتذروها كالمعلقة
[س ۴ : ۱۲۹]

عَلِمَ

عَلِمَ (۱) جاننا ۔
● كل قد علم صلاته و تسبيحه [س ۲۴ : ۴۱]
(۲) دریافت کرنا ۔ تمیز کرنا ۔ فرق کرنا ۔
(+ مِنْ)
● والله يعلم المفسد من المصلح
[س ۲ : ۲۲۰]
عِلْمٌ (اسم فعل) علم [س ۱۱ : ۴۷]
عَلَمٌ نشانی ۔
أَعْلَامٌ (جمع ۔ واحد عَلَمٌ) بڑے بڑے پہاڑ ۔
[س ۴۲ : ۳۲]
عَالِمٌ (اسم فاعل) جاننے والا ۔ [س ۲۹ : ۴۳]
عَلَامَةٌ علامت ۔ نشانی ۔
عَالَمُوْنَ (جمع ۔ واحد عَالَمٌ) (۱) دنیا جہاں ۔
(۲) کل مخلوقات و موجودات ۔
(۳) تمام انسان ۔
(۴) ایک زمانہ کے لوگ ۔ قومیں ۔
● ــــ و انى فضلتكم على العالمين
[س ۲ : ۴۷]
ــــ عَنِ الْعَالَمِيْنَ (س ۱۵ : ۷۰) باہر کے لوگوں سے ۔ [تحت نَہی
عَلِيْمٌ (جمع عُلَمَآءُ) اچھی طرح جاننے والا ۔
[س ۲ : ۲۹]
عَلَّامٌ (مبالغہ) زبردست جاننے والا ۔
[س ۹ : ۷۸]

أَعْلَمُ (افعل التفضیل) نہایت اچھا جاننے والا ۔
[س ۶ : ۵۸]
مَعْلُوْمٌ (اسم مفعول) جانا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔ مقدر کیا ہوا ۔ [س ۷۰ : ۲۴]
عَلَّمَ (۱) انسان میں ان قوی کا مخلوق کرنا جن سے انسان تمام چیزوں کو جانتا اور سمجھتا اور خیال کرتا اور سوچتا اور نئی باتیں ظاہر کرتا اور چند باتوں کے ملانے سے ایک نتیجہ نکالتا ہے ۔
● وعلم آدم الاسماء كلها [س ۲ : ۳۱]
= و المعنى انه تعلى خلقه من اجزاء مختلفة وقوى متباينة مستعد الا ادراك انواع المدركات من المعقولات و المحسوسات و المتخيلات و الموهومات و الهمه معرفة ذوات الاشياء و خواصها و اسمائها و اصول العلم و قوانين الصناعة و كيفية آلاتها ۔
(بیضاوی)
(۲) سکھانا (+ ب)
عَلَّمَ بِالْقَلَمِ (س ۹۶ : ۴)
(۱) خدا نے سکھایا قلم ، استعمال قلم ، لکھنا ۔
(۲) علم دیا قلم کے ذریعہ سے ، لکھنے پڑھنے کے ذریعہ سے ، لکھی ہوئی کتابوں کے ذریعہ سے ۔
مُعَلَّمٌ (اسم مفعول) سکھایا ہوا ۔
[س ۴۴ : ۱۴]
أَعْلَمَ بتانا ۔ سکھانا ۔
تَعَلَّمَ (+ مِنْ) سیکھنا ۔ [س ۲ : ۱۰۲]

عَلَنَ

عَلَانِيَةً کھلم کھلا ۔ علانیہ ۔

أَعْلَنَ ظاہر کرنا - اعلان کرنا -

● ثم انی اعلنت لھم --- [س ۷۱ : ۹

عَلَا

عَلَا اُونچا ہونا - سر اُٹھانا - سرکشی کرنا - تکبر کرنا - غالب آنا -

مَاعَلَوْا (س ۱۷ : ۷) جس پر وہ غالب ہوئے -

تَعْلُنَ (س ۱۷ : ۴) = تَعْلُوْنَ

عُلُوٌّ (اسم فعل) بڑائی - سرکشی - تکبر - [س ۱۷ : ۴

● سبحانہ و تعلی عما یقولون علوا کبیرا [س ۱۷ : ۴۵

= تَعَالِیًا - (بیضاوی)

عَالِیْنَ (جمع - واحد عَالٍ = عَالُوٌ اسم فاعل - مؤنث عَالِیَۃٌ) سرکش [س ۲۳ : ۴۶

جَعَلْنَا عَالِیَھَا سَافِلَھَا (س ۱۱ : ۸۲) ہم نے اس بستی کے اوپر کے حصہ کو نیچے کا حصہ کرڈالا (اس کو اُلٹ کر اس کا تختہ تباہ کرڈالا) -

عَالِیَھُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ (س ۷۶ : ۲۱) اُوپر کی پوشاک ان کی ہوگی ریشم کی باریک اور دبیز -

= یَعْلُوْھُمْ ثِیَابٌ

تَعَالٰی (۱) رفیع القدر ہے - وصف کرنے والوں کا وصف اور عارفوں کا علم اس کا احاطہ نہیں کرسکا - (+ عَلٰی) [س ۱۲ : ۱۸

(۲) صیغۂ تمنائی - (+ عَلٰی یا + عَنْ)

● --- تعالی عما یشرکون [س ۱۶ : ۳

(۳) وہ آیا (+ اِلٰی) -

فَتَعَالَیْنَ (س ۳۳ : ۲۸) جمع مؤنث امر حاضر - تو آؤ بیویاں!

اَلْمُتَعَالِ (= اَلْمُتَعَالِیْ اسم فاعل) عالی مرتبت - [س ۱۳ : ۱۰

اِسْتَعْلٰی (۱) رفعت یا بلندی مرتبہ کی خواہش کرنا -

(۲) = عَلَا غالب رہنا -

عَلٰی

عَلٰی حرف جر ہے -

(۱) اُوپر - (استعلاء حسًّا یا معنًی)

(۲) = مع (مصاحبت - باوجودیکہ)

● واتی المال علی حبہ --- [س ۲ : ۱۷۷

● ان ربك لذو مغفرۃ للناس علی ظلمھم [س ۱۳ : ۶

(۳) = مِنْ (ابتداء)

● الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون [س ۸۳ : ۲

● والذین ھم لفروجھم حافظون الا علی ازواجھم --- [س ۲۳ : ۵ و ۶

(۴) = لام تعلیلیہ -

● ولتکبروا اللہ علی ما ھدىکم [س ۲ : ۱۸۵

● --- وصل علیھم [س ۹ : ۱۰۳

● لا اسئلکم علیہ اجرا --- [س ۶ : ۹۰

(۵) = فِیْ (ظرفیت)

● ودخل المدینۃ علی حین غفلۃ من اھلھا [س ۲۸ : ۱۵

(۶) = ب (حرف با)

● حقیق علی ان لا اقول علی الله الا الحق [س ۷ : ۱۰۵]

(۷) = الی

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ (س ۱۶ : ۹)

= اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ۔ (مولینا محمود حسن رح)

● ۔۔۔ هذا صراط علی مستقیم [س ۱۵ : ۴۱]

(۸) = عِنْدَ (طبری)

● انما التوبة علی الله الذین یعملون السوء بجهالة ۔۔۔ [س ۴ : ۱۷]

● ۔۔۔ او اجد علی النار هدی [س ۲۰ : ۱۰]

(۹) سامنے ۔ روبرو۔

● ۔۔۔ ولتصنع علی عینی [س ۲۰ : ۳۹]

● فالقوه علی وجه ابی [س ۱۲ : ۹۳]

(۱۰) خلاف۔

● لا تفتروا علی الله کذبا [س ۲۰ : ۶۱]

(۱۱) = عَنْ

(۱۲) = لٰكِنْ

(۱۳) زایدةً

عَلَيْهِ اس پر واجب ہے۔

عَلٰى اَنْ تا کہ ۔ بشرطیکہ ۔ یہ دیکھکر کہ ۔ اگرچہ ۔

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ (س ۶ : ۱۳۵) اپنی جگہ پر ۔ اپنی طاقت کے مطابق ۔

عَلٰى اَدْبَارِهَا (س ۴ : ۵۰) [تحت دَبَرَ

عَلٰى حَرْفٍ (س ۲۲ : ۱۱)" [تحت حرف

اَعْلٰى (افعل التفضیل) سب سے اونچا ۔ افضل ۔

عُلْيَا (= عُلْيٰ مونث)

اَعْلَوْنَ (= اَعْلَيُوْنَ) جمع مذکر۔

عُلٰى (= عُلْيٰ) جمع مونث ۔

عَلِیٌّ اونچا ۔ برتر ۔ رفیع القدر ۔

عِلِّيُّوْنَ (جمع ۔ واحد عِلِّيٌّ) (۱) اعلیٰ درجے ۔ بلند مقامات ۔ (لغت عبری)

(۲) لکھی ہوئی کتاب ۔ اعمالنامہ ۔

● وما ادرىك ماعليون ـ كتاب مرقوم [س ۸۳ : ۲۰]

عمّ

عَمٌّ (جمع اَعْمَامٌ) چچا ۔

عَمَّةٌ (جمع عَمَّاتٌ) چچی ۔ پھوپی ۔ دادا کی بہن ۔ نانا کی بہن ۔ [س ۴ : ۲۳]

عمد

عَمَدٌ (جمع ۔ واحد عِمَادٌ ۔ مذکر و مونث)

(۱) ستون ۔ [س ۱۳ : ۲]

(۲) اونچی عمارتیں ۔ (صحاح ۔ قاموس) [س ۸۹ : ۶]

ذَاتُ الْعِمَادِ (۱) اونچی اونچی عمارتوں والا (شہر) ۔ [س ۸۹ : ۷]

(۲) زبردست لمبے قد والے (لوگ) ۔

تَعَمَّدَ کسی بات کا ارادہ اور قصد کرنا ۔

● ۔۔۔ ولکن ما تعمدت قلوبکم [س ۳۳ : ۵]

مُتَعَمِّدًا عمداً ۔ قصداً ۔ [س ۴ : ۹۳]

عمر

عَمَرَ کاشت کرنا ۔ آباد کرنا ۔ عمرہ ادا کرنا ۔

عُمْر زندگی ۔ جان ۔

لَعَمْرُكَ (س ۱۵ : ۷۲) تیری جان کی قسم ۔ تجھے اپنی زندگی کا تجربہ ہے، تو جانتا ہے مغضوب قوموں کی کیسی عادت ہوتی ہے ۔ تیرے دین کی قسم جو تو رواج دے رہا ہے ۔

● ۔۔۔ لعمرك انهم لفی سکرتهم یعمهون [س ۱۵ : ۷۲]

= لَدِينُكَ الَّذِي تَعْمُرُ (لسان)

عُمُرٌ زندگی ۔ عمر ۔ تمام عمر ۔ بڑھاپا ۔ [س ۱۰ : ۱۶]

عُمْرَةٌ حج کے سوا کسی اور وقت میں مکہ کی زیارت ۔ [س ۲ : ۱۹۶]

عِمَارَةٌ (اسم فعل) آباد کرنا ۔ [س ۹ : ۱۹]

عِمْرَانُ (۱) حضرت موسیٰؑ اور ہارونؑ کے والد کا نام ۔ [س ۳ : ۳۳]

(۲) = آل عمران [س ۳ : ۳۵]

اِمْرَأَةُ عِمْرَانَ (س ۳ : ۳۵) آل عمران میں سے ایک بی بی، حضرت مریم کی ماں ۔

اِبْنَتَ عِمْرَانَ (س ۶۶ : ۱۲) آل عمران میں سے ایک بیٹی، حضرت مریم ۔

مَعْمُورٌ (اسم مفعول) آباد کیا ہوا ۔ آباد رکھنے کی جگہ ۔ وہ مقام جہاں لوگ ہمیشہ آیا جایا کرتے ہیں ۔

● ۔۔۔ والبیت المعمور [س ۵۲ : ۴]

عَمَّرَ زندہ رکھنا ۔ عمر دراز کرنا ۔

● ومن نعمره ننکسه فی الخلق [س ۳۶ : ۶۸]

مُعَمَّرٌ (اسم مفعول) وہ جس کی عمر بڑی کی گئی ۔ سن رسیدہ ۔ [س ۳۵ : ۱۲]

اِعْتَمَرَ زیارت کرنا ۔ عمرہ کرنا ۔ [س ۲ : ۱۵۸]

اِسْتَعْمَرَ کسی کو لا کر آباد کرنا ۔ [س ۱۱ : ۶۰]

عمق

عَمِيقٌ گہرا ۔ دور ۔ بہت دور ۔ [س ۲۲ : ۲۷]

عمل

عَمِلَ (۱) کرنا ۔ کام کرنا ۔ [س ۱۶ : ۹۷]

(۲) بنانا ۔

● ۔۔۔ ان اعمل سابغات [س ۳۴ : ۱۱]

عَامِلٌ (اسم فاعل) وہ جو کام کرے، محنت کرے ۔ [س ۶ : ۱۳۵]

عَمَلٌ (جمع أَعْمَالٌ) عمل ۔ کام ۔ محنت ۔ [س ۲۵ : ۷۰]

عمه

عَمِهَ حیران پریشان پھرنا ۔ پریشان ہونا ۔

● فی طغیانهم یعمهون [س ۲ : ۱۵]

عمی

عَمِيَ (۱) اندھا ہونا ۔ (۲) کور باطن ہونا ۔ (۳) اندھیرا ہونا ۔ مشکوک ہونا ۔ مشتبہ ہونا ۔

● فعمیت علیهم الانباء [س ۲۸ : ۶۶]

عَمٍی (اسم فعل) کور باطن۔
● وھوعلیھم عمی [س ۴۱: ۴۴
عَمٍ (جمع عَمُوْنَ) اندھا۔
اَعْمٰی (جمع عُمْیٌ اور عُمْیَانٌ) (۱) اندھا۔
[س ۸۰: ۲
(۲) کور باطن۔
● ---صم بکم عمی فھم لا یرجعون
[س ۲: ۱۸
=---فانھا لاتعمی الابصار ولکن تعمی القلوب التی فی الصدور [س ۲۲: ۴۶
(۳) اندھیرا۔
عَمِیَ (+ عَلٰی) کسی سے چھپانا۔
● ---فعمیت علیکم [س ۱۱: ۲۸
اَعْمٰی اندھا کر دینا۔ [س ۴۷: ۲۳

عَنْ

عَنْ حرف جر ہے۔
(۱) مجاوزۃ۔ (تجاوز کرنا۔ حد سے بڑھنا)۔
● فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ
[س ۲۴: ۶۳
(۲) بدل (عوض۔ بجائے)۔
● واتقوا یوما لاتجزی نفس عن نفس شیئا
[س ۲: ۴۸
(۳) تعلیلیہ۔ (بہ وجہ۔ بسبب)
● وماکان استغفار ابراھیم لابیہ الاعن موعدۃ وعدھا ایاہ [س ۹: ۱۱۴
● ما نحن بتارکی الھتنا عن قولک
[س ۱۱: ۵۳
● فقال انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی
[س ۳۸: ۳۲

(۴) = عَلٰی (استعلاء) حسا یا معنی۔
● ومن یبخل فانما یبخل عن نفسه
[س ۴۷: ۳۸
● لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴: ۱۹
(۵) = بعد۔
● لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴: ۱۹
● یحرفون الکلم عن مواضعه [س ۵: ۱۳
= من بعد مواضعه [س ۵: ۴۱
(۶) = مِنْ
● وھوالذی یقبل التوبة عن عبادہ
[س ۴۲: ۲۵
= فتقبل من احدھما [س ۵: ۲۷
(۷) = فِیْ
(۸) زایدۃ۔

عنب

عِنَبٌ (جمع اَعْنَابٌ) (۱) انگور۔
(۲) انگور کی بیل۔ [س ۶: ۹۹
(۳) شراب۔ (لغت یمن۔ تاج)

عَنَتَ

عَنَتَ (۱) مصیبت میں پڑنا۔ ہلاک ہونا۔
جرم کا مرتکب ہونا۔
ودوا ما عنتم (س ۳: ۱۱۸) وہ چاہتے ہیں تمہاری بربادی۔
= عَنَتُکُمْ (ما مصدریه)
لَعَنِتُّمْ (س ۴۹: ۷) تم ضرور ھلاکت میں پڑجاتے۔

عنت

عَنَتٌ (اسم فعل) (۱) غلطی ۔ مشقت ۔ فساد ۔ ہلاکت ۔
(۲) = إثمٌ گناہ ۔ (لسان ہذیل)
(۳) زنا ۔ (ابن عباس) [س ۴ : ۲۵
أعنت مصیبت یا عذاب میں ڈالنا ۔
[س ۲ : ۲۱۹

عند

عِنْدَ ظرف مکان و زمان ہے ۔ حضور اور قرب دونوں موقعوں پر استعمال ہوتا ہے خواہ وہ امور حسی ہوں یا معنوی ۔
● فلما رآہ مستقرا عندہ [س ۲۷ : ۴۰
● عندہ علم الساعۃ [س ۴۳ : ۸۵
مِنْ عِنْدِ اللہ (س ۴ : ۷۸) خدا کی طرف سے ، اس کے حکم سے ۔
عِنْدِی میرے اختیار میں ۔
● قل لا اقول لکم عندی خزائن اللہ
[س ۶ : ۵۰
فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي (س ۱۲ ۔ ۶۰) تو تم کو میرے ہاں غلہ بھی نہ ملیگا ۔
عنید سرکش ۔ باغی ۔ جان بوجھکر حق سے منکر ۔
[س ۱۱ : ۵۹

عنق

عُنُق (جمع أعناق ۔ مذکر و مؤنث)
(۱) گردن ۔ [س ۱۷ : ۱۳
(۲) سردار قوم ۔ (تاج ۔ قاموس)
[س ۲۶ : ۴

عنکبوت

عَنْكَبُوتٌ (مذکر و مؤنث) مکڑی ۔
[س ۲۹ : ۴۱

عنا

عَنَا (+ ل) جھک جانا ۔
● وعنت الوجوہ للحی القیوم [س ۲۰ : ۱۱۱

عہد

عَهِدَ (۱) معاہدہ میں صاف صاف شرط کرلینا ۔ معاہدہ کرنا ۔
(۲) تاکید کرنا ۔ حکم دینا ۔ (+ إلیٰ)
● ۔۔۔ عہدنا الی ابراہم و اسمعیل أن طھرا بیتی للطائفین [س ۲ : ۱۲۵
(۳) وعدہ کرنا ۔
عَهْدٌ (۱) عہد ۔ پیمان ۔ وعدہ ۔ [س ۶ : ۱۵۲
(۲) عہد کا ایفاء ۔
● وما وجدنا لاکثرھم من عہد
[س ۷ : ۱۰۲
(۳) وقت ۔ زمانہ ۔ مدت ۔
● افطال علیکم العہد [س ۲۰ : ۸۶
عَهْدُ اللہ (س ۲ : ۲۷)
۔۔۔ عہد بالقولی اور بالحالی دونوں طرح پر ہوتا ہے ۔ خدا کا عہد جو مخلوق سے ہے یا مخلوق کا عہد جو خدا سے ہے وہ قولی نہیں ہوسکتا ۔۔۔ پس خدا کا قول وہ انسانی فطرت ہے جس پر خدا نے انسان کو پیدا کیا ہے ۔ اس کی قدرت کی نشانیاں جو دنیا میں اور خود انسان میں ہیں اور جو عقل

و ہمیر اِنسان میں بالواسطہ یا بلا واسطہ
ان کے سمجھنے کی موجود ہے اُس کے خدا
ہونے پر موہوں عہد ہے۔۔۔ خود اِنسان کی
فطرت اور جو قوائے محرک اور جو مانع
یا معتدل کرنے والی ان قوی کی اس میں
رکھی ہے وہ ٹھیک اس کے دین یا شریعت
کے بجالانے کا جو عین فطرت ہے، پکا عہد
ہے۔ (سید احمد رح)

۔۔۔ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ ۔۔۔
(س ۱۶ : ۹۱)

= فاقم وجهك للدين حنيفا - فطرت الله التي
فطرالناس عليها - لا تبديل لخلق الله - ذلك
الدين القيم - ولكن اكثر الناس لا يعلمون -
(س ۳۰ : ۳۰) - بل اتبع الذين ظلموا اهواءهم
بغير علم ۔۔۔ (آیه ۲۹) - الذين ينقضون
عهدالله من بعد ميثاقه ويقطعون ما امرالله به
ان يوصل ويفسدون في الارض - (س ۲ : ۲۷)

عَاهَدَ کسی سے کسی بات کا عہد کرنا (+ عَلٰی)
[س ۲ : ۹۳

عهن

عِهْن اُون۔ [س ۷۰ : ۹

عاج

عَوِجَ ٹیڑھا ہونا۔

عِوَجٌ ٹیڑھاپن۔ [س ۷ : ۴۵

يَتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ (س ۲۰ :
۱۰۷) سیدھے چلیںگے اُس داعی کے جس کے
آگے ٹیڑھاپن نہیں چلنے کا۔

عاد

عَادَ واپس آنا۔ پھر جانا۔

ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا (س ۵۸ : ۳) پھرپھر
جاتے ہیں اس بات سے جو انہوں نے کہی۔
پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنی
چاہتے ہیں۔ (مولانا اشرف علی)

عَادٌ قوم عاد جن کے پاس ہودؑ نبی آئے تھے۔
[س ۷ : ۶۵

عَآئِدٌ (اسم فاعل) وہ جو پھر لوٹ جائے۔

● انا كاشفوا العذاب قليلا انكم عائدون
[س ۴۴ : ۱۵

مَعَادٌ (= مَعُوْدٌ) ٹھکانا۔ انجام۔ کاشانی۔
مقصود۔

۔۔۔ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ (س ۲۸ : ۸۵)
وہ ضرور تجھکو تیرے مقصود پر پہنچائیگا۔

اَعَادَ لوٹانا۔ واپس کرنا۔

۔۔۔ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ (س ۸۵ : ۱۳)
وہی شئے سرے سے سب کچھ کرتا ہے اور
وہی دوبارہ بات کو اوج پر لاتا ہے۔ وہی
سب کی اصل ہے اور وہی سب کی فلاح۔

عاذ

عَاذَ (۱) کسی کی پناہ لینا (+ بِ)

● قل اعوذ برب الفلق [س ۱۱۳ : ۱

(۲) + اَنْ = لِئَلَّا ایسا نہ ہو کہ ۔۔۔

● ۔۔۔ قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين
[س ۲ : ۶۷

مَعَاذٌ پناہ۔

مَعَاذَ اللہ (س۱۲ : ۲۳) خدا کی پناہ ! (میں اس سے ڈر کر خدا کی پناہ مانگتا ہوں - میں ایسا نہیں کرنے کا -)
← أعوذ باللہ معاذا

أَعَاذَ (+ ب) پناہ میں دینا -
● وانی اعیذھا بک [س۳ : ۳۵

إِسْتَعَاذَ (+ ب) پناہ لینا -
● فاستعذ باللہ [س۷ : ۱۹۹

عَارَ

عَوْرَةٌ (جمع عَوْرَاتٌ)
(۱) مرد یا بی بی کا ستر - (تاج) شرمگاہ -
[س۲۴ : ۳۱
(۲) وقت جب انسان کو ستر پوشی سے آزادی کی اجازت ہے -
● --- من قبل صلٰوۃ الفجر و حین تضعون ثیابکم من الظھیرۃ و من بعد صلٰوۃ العشاء - ثلاث عورات لکم [س۲۴ : ۵۸
(۳) غیر محفوظ -
● --- یقولون ان بیوتنا عورۃ وماھی بعورۃ [س۳۳ : ۱۳

عَاقَ

مُعَوِّقٌ (اِسم فاعل) وہ جو رکاوٹیں ڈالے -
[س۳۳ : ۱۸

عَالَ

عَالَ (۱) کثیرالعیال ہونا - عیال کثیر کا بوجھ اپنے سر لینا - (تاج - قاموس)

(۲) توازن قائم نہ رکھنا - ٹھیک راہ سے بھٹک جانا - بے انصافی کرنا - اپنے تئیں مصیبت میں ڈالنا ، فکر میں ڈالنا - (صحاح - قاموس)

ذٰلِکَ أَدْنٰى أَلَّا تَعُولُوا (س۴ : ۳) یہی نہایت مناسب ہے کہ تم عیال نہ بڑھاؤ - (امام شافعی) - کسائی نے بھی یہی معنی لئے ہیں اور فصحائے عرب کے کلام سے اس کی تطبیق کی ہے - [تحت دَنَا

عَامَ

عَامٌ سال - برس - [س۹ : ۳۸

عَانَ

عَوَانٌ ادھیڑ عمر کا - [س۲ : ۶۹

أَعَانَ (+ ب یا + عَلٰی) مدد کرنا -
● --- فاعینونی [س۱۸ : ۹۴

تَعَاوَنَ (+ عَلٰی) ایک دوسرے کی مدد کرنا -
● --- وتعاونوا علی البر و التقوی [س۵ : ۲

إِسْتَعَانَ مدد مانگنا -
● ایاک نستعین [س۱ : ۴

مُسْتَعَانٌ (اسم مفعول) وہ جس سے مدد مانگی جائے - [س۱۲ : ۱۸

عَيَّ

عَیِیَ کسی کام کے پورا کرنے سے عاجز ہونا - تھک جانا - [س۱۲ : ۱۸
● ولم یعی بخلقھن --- [س۴۶ : ۳۳

أَفَعَيِينَا (س ۵۰ : ۱۵) توکیا ہم پورا کرنے سے عاجز آگئے ؟ تھک گئے ؟

عَابَ

عَابَ عیب دار کرنا - بیکار کر دینا -
● فاردت ان اعیبھا [س ۱۸ : ۷۹

عَادَ

عِيدٌ (= عَوْدٌ) وہ خوشی جو لوٹ لوٹ کر بار بار آئے -
● ---مائدۃ من السماء تکون لنا عیدا لاولنا و آخرنا --- [س ۵ : ۱۱۴

عَارَ

عِيرٌ (مؤنث) قافلہ جو غلہ لاد کر جاتا ہو-
[س ۱۲ : ۹۴

عِيسَى

عِيسَى حضرت مسیحؑ (لغت شام) [س ۳ : ۵۵

عَاشَ

عِيشَةٌ (اسم فعل) زندگی - [س ۶۹ : ۲۱
مَعَاشٌ ضروریات زندگی کے سامان -
[س ۷۸ : ۱۱
مَعِيشَةٌ (جمع مَعَايِشُ) (۱) زندگی - طریقہ زندگی -
(۲) عیش یا روزی کے سامان -
[س ۲۰ : ۱۲۴

عَالَ

عَائِلٌ (اسم فاعل) محتاج - [س ۹۳ : ۸
عَيْلَةٌ محتاجی - افلاس - [س ۹ : ۲۸

عَانَ

عَيْنٌ (مؤنث) (۱) جمع أَعْيُنٌ - آنکھ -
● ---قرۃ عین لی ولک [س ۲۸ : ۹
(۲) حفاظت - نگہداشت -
● واصنع الفلک باعیننا [س ۱۱ : ۳۷
(۳) جمع عُيُونٌ - پانی کا چشمہ -
[س ۸۸ : ۱۲
عَيْنٍ حَمِئَةٍ (س ۱۸ : ۸۶) گدلے پانی کا چشمہ - سمندر کا پانی خود میلا اور کیچڑ سا دکھائی دیتا ہے اور آفتاب کے غروب کے وقت اس کی شعاعوں سے اس پر سرخی جھلکتی ہے اسی لئے اس کو گدلے پانی کے چشمہ سے تشبیہ دی ہے -
● ---حتی اذابلغ مغرب الشمس وجدھا تغرب فی عین حمئۃ [س ۱۸ : ۸۶
عَيْنُ الْقِطْرِ (س ۳۴ : ۱۲) پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ - (حضرت سلیمانؑ کے کارخانوں میں افراط سے تانبا گلایا جاتا تھا گویا کہ ان کے ہاں تانبے کا چشمہ جاری تھا -)
● واسلنا لہ عین القطر [س ۳۴ : ۱۲
عِينٌ (= عَيْنٌ) جمع -
واحد مذکر أَعْيَنُ

واحد موٴنث عَیْنَآءُ

بڑی بڑی آنکھ والے مرد اور بیبیاں۔ (لسان)

[س ۵۲ : ۲۰

مَعِیْنٌ (۱) بہتا ہوا شفاف پانی۔

● یطاف علیھم بکاس من معین

[س ۳۷ : ۴۴

(۲) سر زمین جہاں چشمے جاری ہوں۔

● وآوینا ھا الی ربوۃ ذات قرار و معین

[س ۲۳ : ۵۰

باب الغین

غَاوِیْنَ [غَوٰی

غَبَرَ

غَبَرَۃٌ خاک ۔ [س ۸۰ : ۴۱

غَابِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پیچھے رہ جائے ۔

[س ۷ : ۸۱

غَبَنَ

تَغَابُنٌ (اسم فعل) ایک دوسرے کو مات کرنا ۔
(صحاح ۔ تاج ۔ قاموس)

ذٰلِکَ یَوْمُ التَّغَابُنِ (س ۶۴ : ۹) آن روز روز ظہور غبن بعضے بہ نسبت بعضے باشد ۔
(شاہ ولی اللہ رح)

وہ دن ہے ہار جیت ۔ (شاہ عبدالقادر رح)
یہی دن ہے سود و زیاں کا ۔ (مولینا اشرف علی)
وہ ہوگا دن جب لوگ دیکھینگے کہ وہ آپس میں دھوکے میں رہے ۔

غَثَا

غُثَآءٌ جھاگ و کوڑا ۔ خس و خاشاک ۔

[س ۲۳ : ۴۱

غَدَرَ

غَادَرَ کوئی چیز پیچھے چھوڑ دینا ۔

● فلم نغادر منھم احدا [س ۱۸ : ۴۷

غَدَقَ

غَدَقٌ کثیر ۔ بہت ۔

مَآءً غَدَقًا (س ۷۲ : ۱۶) وسعت رزق (ابن جریر) ۔ مال کثیر ۔ (مجاہد)

● وان لو استقاموا علی الطریقۃ لاسقیناھم ماء غدقا [س ۷۲ : ۱۶

غَدَا

غَدَا (+ مِنْ یا + عَلٰی) صبح سویرے داخل ہونا یا نکلنا ۔

● واذ غدوت من اھلک [س ۳ : ۱۲۰

غَدٌ (= غَدْوٌ) کل بہ معنی زمانہ آیندہ ۔

● ۔۔۔ ما قدمت لغد [س ۵۹ : ۱۸

غَدًا آیندہ کل ۔

● انی فاعل ذلک غدا [س ۱۸ : ۲۳

غَدَآءٌ صبح کا ناشتہ ۔ [س ۱۸ : ۶۲

غُدُوٌّ صبح سویرا ۔ [س ۲۴ : ۳۶

غَدَاۃٌ = غُدُوٌّ [س ۶ : ۵۲

غَرَّ

غَرَّ (۱) جھوٹی اُمید یں دیکر دھوکا دینا ۔

[س ۳ : ۲۴

(۲) بہکا دینا (+ بِ) ۔

● ما غرك بربك الكريم [س ۸۲ : ٦

غُرُوْرٌ دھوکا دینے والا - ہر وہ چیز جس سے دھوکا ہو - [س ۳۱ : ۳۳

غُرُوْرٌ جھوٹی اُمید - دھوکا - [س ۳ : ۱۲۰

غُرُوْرًا دھوکا دیکر -

غَرَبَ

غَرَبَ (آفتاب) غروب ہونا - [س ۱۸ : ۱٦

غُرَابٌ کوا - [س ۵ : ۳۱

غُرُوْبٌ (آفتاب کا) غروب ہونا - [س ۲۰ : ۱۳۰

غَرْبِيٌّ (مؤنث غَرْبِيَّةٌ) پچھم - مغرب -

غَرَابِيْبُ (جمع - واحد غِرْبِيْبٌ) کالے کوّے کی مانند کالے -

غَرَابِيْبُ سُوْدٌ (س ۳۵ : ۲۷) نہایت سیاہ -

مَغْرِبٌ مغرب - پچھم - آفتاب کے ڈوبنے کا وقت یا جگہ - [س ۱۲ : ۱۵

مغرب الشمس : اس سے ایسی جگہ مراد ہے جہاں سے آدمی کو آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہو ، جیسے سمندر میں سفر کرنے والے کو یا سمندر کے مشرقی کنارہ پر کھڑے رہنے والے کو سمندر میں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ہے - ملک کا انتہائی مغربی حصہ -

● حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب فی عین حمئة و وجد عندها قوما [س ۱۸ : ۸٦

مَغَارِبُ (جمع) - دنیا کے مغربی حصے - [س ۷۰ : ۴۰

مَغْرِبَانِ (تثنیہ) (۱) سردی اور گرمی میں آفتاب کے غروب ہونے کے دو انتہائی نقطے - [س ۵۵ : ۱۷

(۲) مغرب قریب و مغرب بعید -

غَرَفَ

غُرْفَةٌ (۱) ایک چلّو پانی - [س ۲ : ۲۵

(۲) (جمع غُرَفٌ و غُرُفَاتٌ) - بالا خانہ - [س ۲۵ : ۷۵

اِغْتَرَفَ (+ ب) ہاتھ سے چلّو بنا کر پانی پینا - [س ۲ : ۲۵۰

غَرِقَ

غَرْقٌ (اسم فعل) ڈوبنا - [س ۷۹ : ۱

غَرْقًا ڈوب کر -

غَرِقَ غرق ہونا - [س ۱۰ : ۹۰

أَغْرَقَ (+ فی) ڈبا دینا - [س ۷ : ۱۳۵

مُغْرَقٌ (اسم مفعول) غرق کیا ہوا - [س ۴۴ : ۲۴

غَرِمَ

غَارِمٌ (اسم فاعل) قرضدار - [س ۹ : ٦۰

غَرَامٌ مسلسل تکلیف - [س ۲۵ : ٦۵

مَغْرَمٌ جبری قرضہ - تاوان - [س ۹ : ۹۸

مُغْرَمٌ (اسم مفعول) قرض میں ڈوبا ہوا - احسان سے دبا ہوا - [س ۵٦ : ٦٦

غَزَا

أَغْرَى (۱) لگا دینا ۔ چمٹا دینا ۔
(۲) اُبھارنا ۔
● لنغرینك بهم] س ۳۳ : ۶۰
(۳) دشمنی ڈالنا (+ بینَ)] س ۵ : ۱۴

غَزَلَ

غَزْلٌ (اسم فعل) سوت کاتنا ۔ کتا ہوا سوت ۔ ڈورا ۔ تاگہ ۔] س ۱۶ : ۹۲

غَزَا

غُزًّی (= غُزًی ۔ جمع ۔ واحد غَازٍ = غَازِیٌ) دشمن سے لڑائی کرنے والا ۔] س ۳ : ۱۵۶

غَسَقَ

غَسَقٌ رات کا اندھیرا ، شدت تاریکی ۔] س ۱۷ : ۷۸
غَاسِقٌ اندھیری رات ۔] س ۱۱۳ : ۳
غَسَّاقٌ اِنتہائی ٹھنڈک ۔
● لا یذوقون فیہا بردا ولا شرابا الا حمیما و غساقا] س ۷۸ : ۲۴
= زمہریرا ۔ (ابن عباس ۔ ابن مسعود ۔ بخاری ۔ تاج)

غَسَلَ

غَسَلَ دھونا ۔
● فاغسلوا وجوهکم] س ۵ : ۷
غِسْلِینٌ = الحار الذی تناھی حرہ انتہائی گرم اُبلتا ہوا پانی ۔ (لغت ازدشنوہ ۔ تاج ۔ قاموس)] س ۶۹ : ۳۶
اِغْتَسَلَ اپنے تئیں دھو ڈالنا ۔ غسل کرنا ۔
● ۔۔۔حتی تغتسلوا] س ۴ : ۱۶
مُغْتَسَلٌ غسل کرنے کی جگہ ۔] س ۳۸ : ۴۱

غَشِیَ

غَشِیَ ڈھانک دینا ۔ اوپر آپڑنا ۔] س ۲۰ : ۸۱
● یوم یغشاھم العذاب] س ۲۹ : ۵۵
یَغْشَاھُمْ (= یَغْشِیْهُمْ) اُن کو عذاب ڈھانک لیگا ۔ وہ عذاب سے گھر جائیں گے ۔
یُغْشٰی عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِ (س ۳۳ : ۱۹) اس پر موت کی غشی چھا گئی ۔
غَاشِیَةٌ وہ مصیبت جو بالکل ڈھانک لے ۔] س ۱۲ : ۱۰۷
غَوَاشٍ (جمع ۔ واحد غَاشِیَةٌ) ڈھکنے ۔] س ۷ : ۴۱
غِشَاوَةٌ ڈھکنا ۔ پردہ ۔] س ۲ : ۷
مَغْشِیٌّ (اسم مفعول) غش کھایا ہوا ۔ بے ہوش ۔] س ۴۷ : ۲۲
غَشّٰی ڈھانکنا ۔ ڈھکوا دینا ۔] س ۵۳ : ۵۴
أَغْشٰی ڈھانکنا ۔ ڈھکوادینا ۔ ڈھک جانا ۔] س ۵۳ : ۱۶
تَغَشّٰی ڈھانکنا بہ معنی مجامعت ۔] س ۷ : ۱۸۹

اِستَغشٰی اپنے تئیں لباس سے ڈھانکنا۔

● ۔۔۔ حین یستغشون ثیابھم [س ۱۱ : ۵

غَصَّ

غُصَّۃٌ حلق میں اٹکنے والی چیز جس سے درد بھی ہو۔ [س ۷۳ : ۱۳

غَصَبَ

غَصْبًا ظلم سے ۔جبر سے ۔ [س ۱۸ : ۷۹

غَضَّ

غَضَّ (+ مِنْ) نیچی کرلینا ۔(نظر یا آواز)

● واغضض من صوتك [س ۳۱ : ۱۹

غَضِبَ

غَضِبَ (+ عَلٰی) بہت غصہ ہونا ۔

[س ۵ : ۶۳

غَضَبٌ (اسم فعل) غصہ ۔[س ۱۶ : ۱۰۶

غَضْبَانُ غضبناك ۔ [س ۷ : ۱۴۹

مَغضُوبٌ (اسم مفعول) جس پر غضب کیا گیا۔

مُغَاضِبٌ (اسم فاعل) غضبناك ہو کر ۔

[س ۲۱ : ۸۷

غَطَشَ

اَغْطَشَ اندھیرا کرنا ۔ [س ۷۹ : ۲۹

غَطَا

غِطَآءٌ (۱) پردہ ۔ ڈھکنا (از قسم طبق)

[س ۱۸ : ۱۰۱

(۲) غفلت ۔ [س ۵۰ : ۲۲

غَفَرَ

غَفَرَ (۱) ڈھانکنا ۔ مٹ دینا۔ رد کرنا ۔

[س ۳۸ : ۲

(۲) محفوظ رکھنا ۔ بچانا ۔ (+ لِ) ۔

(۳) بخش دینا ۔ معاف کرنا ۔

غَافِرٌ (اسم فاعل) ڈھانکنے والا ۔ محفوظ رکھنے والا ۔ بچانے والا ۔ معاف کرنے والا ۔

[س ۷ : ۱۵۳

غَفُورٌ نہایت بخشنے والا ۔ [س ۳ : ۹۸

غَفَّارٌ (مبالغہ) = غَفُورٌ [س ۲۰ : ۸۲

غُفرَانٌ بخشش ۔ معافی ۔ پناہ ۔

غُفرَانَكَ رَبَّنَا (س ۲ : ۲۸۵) ہمارے پروردگار، دے ہم کو تیری پناہ ۔

مَغْفِرَۃٌ حفاظت ۔ بخشش ۔ [س ۲ ۔ ۲۲۱

اِستَغفَرَ (+ لِ) کسی کے لئے پناہ یا بخشش مانگنا ۔ کسی کی پناہ یا بخشش مانگنا۔

[س ۲ : ۱۹۹

اِستِغفَارٌ (اسم فعل) پناہ یا بخشش مانگنا ۔

[س ۹ : ۱۱۵

مُستَغفِرٌ (اسم فاعل) پناہ یا بخشش مانگنے والا ۔ [س ۳ : ۱۱٦

غَفَلَ

غَفَلَ (+ عَنْ) غفلت کرنا ۔ غافل ہونا ۔

● ود الذین کفروا لو تغفلون عن اسلحتکم

[س ۴ : ۱۰۲

غَافِلٌ (اسم فاعل) (۱) غفلت کرنے والا۔ بے خبر۔ [س ۱۲ : ۳

(۲) بے گمان (بدی سے) ۔ معصوم ۔

● ۔۔۔ المحصنات الغافلات المؤمنات [س ۲۴ : ۲۳

غَفْلَةٌ غفلت ۔ جہالت ۔ بے خبری ۔ بے پرواہی ۔ [س ۲۱ : ۹۷

أَغْفَلَ غافل کر دینا ۔ [س ۱۸ : ۲۸

غَلَّ

غَلَّ (۱) خیانت کرنا ۔

● وما کان لنبی ان یغل [س ۳ : ۱۶۰

(۲) باندھنا (ہاتھ کو گلے سے)

● ۔۔۔ خذوہ فغلوہ [س ۶۹ : ۳۰

غِلٌّ چھپی دشمنی ۔ عناد ۔ [س ۷ : ۴۳

غُلٌّ (جمع أَغْلَالٌ) طوق ۔ [س ۷ : ۱۵۷

مَغْلُولٌ (اسم مفعول) بندھا ہوا ۔ [س ۵ : ۶۴

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَى عُنُقِكَ

(س ۱۷ : ۲۹) اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا نہ رکھو (خست سے کام نہ لو) ۔

غَلَبَ

غَلَبَ (+ عَلٰی) غالب آنا ۔ شکست دینا ۔ فتح کرنا ۔

● ۔۔۔ الذین غلبوا علی امرھم [س ۱۸ : ۲۱

غَلَبٌ (اسم فعل) فتح ۔

مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ (س ۳۰ : ۲) ان کے غلبہ حاصل کرنے کے یا شکست کے بعد ۔

غَالِبٌ (اسم فاعل) غالب آنے والا ۔ زبردست ۔ [س ۱۲ : ۲۱

غُلْبٌ (جمع ۔ واحد أَغْلَبُ) گھنے اور لمبے (درخت) ۔

● ۔۔۔ وحدائق غلبا [س ۸۰ : ۳۰

مَغْلُوبٌ (اسم مفعول) جو جیت لیا گیا ، جو ہار گیا ۔ [س ۵۴ : ۱۰

غَلُظَ

غَلُظَ (+ عَلٰی) سخت ہونا ۔ مضبوط ہونا ۔

● واغلظ علیھم [س ۹ : ۷۳

غَلِيظٌ (جمع غِلَاظٌ) سخت ۔ مضبوط ۔

غَلِيظُ الْقَلْبِ (س ۳ : ۱۵۹) شقی القلب ۔ سخت دل ۔

غِلْظَةٌ سختی ۔ [س ۹ : ۱۲۳

إِسْتَغْلَظَ (درخت یا پودے کا) موٹا اور سخت ہونا ۔ [س ۴۸ : ۲۹

غَلَفَ

غُلْفٌ (جمع ۔) واحد (۱) أَغْلَفُ غلاف میں بند جس پر کوئی بیرونی اثر ممکن نہیں (تاج)

(۲) غِلَافٌ مخزن ۔ (قاموس)

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ [س ۲ : ۸۸

[دوسری قرأت ہے غُلُفٌ ۔ یہ بھی غلاف کی جمع ہے ۔] وہ کہتے ہیں ہمارے قلب علم کے مخزن ہیں ، ہم اہل کتاب ہیں ، ہم کو کیا سکھاؤ گے ؟

غَلَقَ

غَلَقَ (دروازہ) بند کردینا ۔

غَلَّقَ = غَلَقَ [س ۱۲ : ۲۳

غَلِمَ

غُلَامٌ (جمع غِلْمَانٌ)

(۱) جوان ۔

● ۔۔۔ حتی اذا لقیا غلاما فقتلہ [س ۱۸ : ۷۵

= تاوقتیکہ برخوردند با نوجوانے ۔۔۔ (شاہ ولی اللہ رح)

[تفسیر کبیر میں ہے کہ غلام کا اطلاق بچہ ہی پرنہیں ہوتا بلکہ جوان پربھی ہوتا ہے ، اور اس میں یہ قول بھی لکھا ہے کہ جس کو غلام کہا ہے وہ بالغ یعنی جوان تھا اورڈاکہ ڈالا کرتا تھا اور بڑے بڑے کام کرتا تھا] ۔

(۲) بیٹا ۔

● فبشرناہ بغلام حلیم [س ۳۷ : ۱۰۱

غِلْمَانٌ خدمت کرنے والے جوان لڑکے ۔

● ۔۔۔ ویطوف علیھم غلمان ۔۔۔ [س ۵۲ : ۲۴

= ۔۔۔ یطوف علیھم ولدان مخلدون (س ۵۶ : ۱۷)

غَلَا

غَلَا (+ فِیْ) کسی بارے میں غُلو کرنا ، حد سے زیادہ بڑھ جانا ۔ [س ۴ : ۱۷

غَلَی

غَلَی (پانی) کھولانا ۔ [س ۴۴ : ۴۵

غَلْیٌ (اسم فعل) کھولانا (پانی)

غَمَّ

غَمٌّ (اسم فعل) غم ۔ تکلیف ۔ [س ۳ : ۱۵۲

غُمَّةٌ تاریک ۔ مشتبہ ۔

● ثم لایکن امرکم علیکم غمۃ [س ۱۰ : ۷۱

غَمَامٌ (جمع ۔ واحد غَمَامَةٌ) بادل جو آسمان کو چھائے ہوئے ہوں ۔ [س ۲ : ۵۷

غَمَرَ

غَمْرَةٌ (جمع غَمَرَاتٌ) سیلاب ۔ پراگندگی ۔ [س ۲۳ : ۵۴

غَمَرَاتُ الْمَوْت (س ٦ : ۹۳) موت کی گھبراہٹ ۔

غَمَزَ

تَغَامَزَ آپس میں سنکارنا، نظرحقارت سے دیکھنا ۔

● واذا مروا بھم یتغامزون [س ۸۳ : ۳۰

غَمَضَ

أَغْمَضَ (+ فِیْ) چشم پوشی کرنا ۔ طرح دینا۔ ردی ہونے کی وجہ سے کسی چیز کی قیمت کم کردینا ۔

● ۔۔۔ ولستم باخذیہ الا ان تغمضوا فیہ [س ۲ : ۲٦۷

غَنِمَ

غَنِمَ مال غنیمت کےطور پر پانا یا حاصل کرنا۔ بلا محنت نفع پانا ۔

● --- واعلموا انما غنمتم من شیٔ
[س ۸ : ۴۱

غَنَمٌ (اسم فعل) بھیڑ بکری - [س ۲۰ : ۱۸

مَغَانِمُ (جمع - واحد مَغْنَمٌ) مال غنیمت -
[س ۴ : ۹۳

غَنِیَ

غَنِیَ (۱) غنی ہونا - کسی کا محتاج نہ ہونا -
(۲) رہنا (+ فِیْ)
● کان لم یغنوا فیہا [س ۷ : ۹۲

غَنِیٌّ (جمع اَغْنِیَآءُ) (۱) غنی - [س ۴ : ۶
(۲) (+ عَنْ) بے نیاز - [س ۲۹ : ۶

اَغْنٰی (۱) غنی کردینا (+ مِنْ)
[س ۹۳ : ۸
(۲) کافی ہونا - نفع دینا - کام آنا (+ عَنْ)
[س ۱۱۱ : ۲

وَاِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئًا (س ۵۳ : ۲۹) اور یقیناً حق کے مقابلہ میں خیال کچھ کام نہیں دیتا -

وَلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّھَبِ (س ۷۷ : ۳۱) اور نہ کام آئے وہ آگ کے شعلے کے مقابلے میں -

لِکُلِّ امْرِیٍٔ مِّنْھُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْہِ (س ۸۰ : ۳۷) اُس دن اُن میں کے ہر آدمی کے لئے ایک کام ہوگا جو اُسے مشغول رکھیگا، سب اپنی ہی اپنی مصیبت میں مبتلا رہینگے -

مُغْنٍ (اسم فاعل) وہ جو کفایت کرے، کام آئے (+ عَنْ) [س ۱۴ : ۲۱

اِسْتَغْنٰی (۱) غنی ہونا - [س ۸۰ : ۵
(۲) بے نیاز ہونا - [س ۹۶ : ۶

غَاثَ

غَاثَ (+ بِ) مصیبت میں مدد کرنا -
● --- یغاثوا بماء کالمھل [س ۱۸ : ۲۹

اِسْتَغَاثَ مدد مانگنا -
● اذ تستغیثون ربکم [س ۸ : ۹

غَارَ

غَارٌ غار - [س ۹ : ۴۰

غَوْرٌ (اسم فعل) زمین کے نیچے بیٹھ جانا (پانی کا)
[س ۶۷ : ۳۰

مَغَارَةٌ غار - [س ۹ : ۵۷

مُغِیْرَاتٌ (اسم فاعل - جمع مؤنث) گھوڑیاں جو (قبیلوں پر) چھاپا مارتی ہیں -
[س ۱۰۰ : ۳

غَاصَ

غَاصَ ڈبکی مارنا - غوطہ لگانا -
● --- ومن الشیاطین من یغوصون لہ
[س ۲۱ : ۸۲

غَوَّاصٌ غوطہ مارنے والا - [س ۳۸ : ۳۷

غَاطَ

غَآئِطٌ وسیع بست زمین - قضائے حاجت کی جگہ -
[س ۴ : ۴۳

غَالَ

غَوْلٌ نشہ - بدمستی - [س ۳۷ : ۴۷

غَوَی

غَوَی (۱) بہک جانا ۔ دھوکا کھانا ۔ [س ۵۳ : ۲

(۲) برباد ہونا ۔ ناکام ہونا ۔

● وعصی آدم ربه فغوی [س ۲۰ : ۱۲۱

= خَابَ (تاج ۔ لسان)

= فسد عیشه ۔ (راغب ۔ لسان)

غَیٌّ (اسم فعل) (۱) گمراہی ۔ [س ۲ : ۲۵۶

(۲) ہلاکت ۔ عذاب ۔

● ۔۔۔ فسوف یلقون غیا [س ۱۹ : ۵۹

= عذابا ۔ (راغب)

غَوِیٌّ وہ جو غلطی میں ہے ۔ برباد ناکام شخص ۔ [س ۲۸ : ۱۸

غَاوٍ (اسم فاعل ۔ جمع غَاوُوْنَ) وہ جو بہک جائے ۔ [س ۲۶ : ۹۴

اَغْوَی (۱) گمراہ کرنا ۔ [س ۲۸ : ۶۳

(۲) سزا دینا ۔ ہلاک کرنا ۔

● ان کان الله یرید ان یغویکم [س ۱۱ : ۳۴

= یعاقبکم علی غیکم ۔ (تاج)

= یحکم علیکم بغیکم ۔ (تاج ۔ راغب)

غَابَ

غَیْبٌ (جمع غُیُوبٌ) اسم فعل (۱) غیب ۔ وہ بات جو غائب ہے، چھپی ہے، ظاہر نہیں ۔ [س ۱۱ : ۱۲۳

● وعنده مفاتح الغیب [س ۶ : ۵۹

(۲) زمانہ آئندہ ۔

● وعد الرحمان عباده بالغیب ۔۔۔ [س ۱۹ : ۶۱

(۳) زمانہ گذشتہ ۔

● ذلك من انباء الغیب ۔۔۔ [س ۳ : ۴۴

(۴) علم غیب ۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ (س ۸۱ : ۲۴)

ورنہ خدا کسی کو علم غیب بتانے میں بخل نہیں کرتا ۔

بِالْغَیْبِ (۱) باطن میں (دکھاوے کے لئے نہیں) ۔ مخلصانہ ۔ خلوص کے ساتھ ۔

● الذین یؤمنون بالغیب [س ۲ : ۲

یہ بہ خلاف ومن الناس من یقول آمنا بالله وبالیوم الاخر وماهم بمؤمنین (س ۲ : ۸)

● ۔۔۔ من یخافه بالغیب [س ۵ : ۹۴

● ۔۔۔ ویخشون ربهم بالغیب [س ۲۱ : ۴۹

(۲) پیٹھ پیچھے ۔

● ۔۔۔ لم اخنه بالغیب [س ۱۲ : ۵۲

(۳) بے دیکھے ۔

● رجما بالغیب [س ۱۸ : ۲۲

لِلْغَیْبِ = بِالْغَیْبِ (۱)

● فالصالحات قانتات حافظات للغیب [س ۴ : ۳۴

۔۔۔ وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِيْنَ (س ۱۲ : ۸۱)

اور ہم سب تو از غیبی معاملہ سے بچا نہیں سکتے تھے ۔

غَيَابَتٌ (= غَيَابَةٌ) گہرائی (کوئیں کی) [س ۱۲ : ۱۰

غَآئِبٌ (اسم فاعل) وہ جو پوشیدہ ہے، یا حاضر نہیں ۔

غَائِبَةٌ (تائے مبالغہ) [س ۲۷ : ۷۵

اِغْتَابَ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا - غیبت کرنا -
● --- ولا یغتب بعضکم بعضا
[س ۴۹ : ۱۲]

غَاثَ

غَاثَ بارش سے سیراب کرنا -
● --- عام فیھا یغاث الناس [س ۱۲ : ۴۹]
غَیْثٌ بارش - [س ۳۱ : ۳۴]

غَارَ

غَیْرٌ فرق - دوسرا -
غَیْرِ (۱) مجرد نفی کے لئے آتا ہے جس سے کسی اثبات کا ارادہ ھی نہ کیا گیا ہو -
● ومن اضل ممن اتبع ھواہ بغیر ھدی من اللہ
[س ۲۸ : ۵۰]
● --- وھو فی الخصام غیر مبین
[س ۴۳ : ۱۸]
(۲) = اِلاَّ (استثناء)
● مالکم من الہ غیرہ [س ۷ : ۵۹]
● ھل من خالق غیر اللہ یرزقکم من السماء و الارض - [س ۳۵ : ۳]
(۳) مادہ کے سوا صرف صورت کی نفی کرنے کے لئے آتا ہے -
● کلما نضجت جلودھم بدلناھم جلودا غیرھا
[س ۴ : ۵۶]
(۴) کسی ذات کو شامل ہو -
● --- بما کنتم تقولون علی اللہ غیر الحق ---
[س ۶ : ۹۳]
● قال الذین لا یرجون لقاءنا ائت بقرآن غیر ھذا [س ۱۰ : ۱۵]

غَیَّرَ بدلنا - تبدیل کرنا -
● ان اللہ لا یغیر ما بقوم --- [س ۱۳ : ۱۲]
مُغَیِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو بدل دے - وہ جو تبدیلی کرے - [س ۸ : ۵۵]
مُغِیْرَۃٌ [غَارَ (= غَوَرَ)
تَغَیَّرَ بدل دیا جانا ، بدلا جانا -
● --- لم یتغیر طعمہ [س ۴۷ : ۱۵]

غَاضَ

غَاضَ (۱) کم کرنا -
● و یاسماء اقلعی وغیض الماء
[س ۱۱ : ۴۴]
(۲) کم پڑنا -
--- وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ
(س ۱۳ : ۸) --- اور پیٹ کا گھٹنا اور بڑھنا -

غَاظَ

غَاظَ غصہ دلانا - غیظ میں لانا -
● ھل یذھبن کیدہ ما یغیظ - [س ۲۲ : ۱۵]
غَیْظٌ (اسم فعل) غیظ - غضب - غصہ -
[س ۶۷ : ۸]
غَآئِظٌ (اسم فاعل) وہ جو غیظ میں لائے -
[س ۲۶ : ۵۶]
تَغَیُّظٌ (اسم فعل) نہایت غیظ میں -
● --- سمعوا لھا تغیظا [س ۲۵ : ۱۲]

―« باب الفاء »―

فَ

(الف) عاطفہ ۔

(۱) ترتیب (معنوی ہو یا ذکری) ۔

● فراغ الی اهله فجاء بعجل سمین فقربه الیهم [س ۵۱ : ۲۷

● انزل من السماء ماء فتصبح الارض مخضرة [س ۲۲ : ۶۳

● ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة مضغة فخلقنا المضغة عظاما [س ۲۳ : ۱۴

[فراء نے ترتیب سے انکار کیا ہے ۔ چنانچہ وہ وکم من قریة اهلکناها فجاءها باسنا (س ۷ : ۴) سے استدلال کرتا ہے ۔]

(۲) تعقیب (کہ اس میں صرف اتنی ہی مدت کا فاصلہ ہوتا ہے جو شئے معقب کے لئے ضروری ہو) ۔

● قالت انی یکون لی غلام ۔۔۔ قال کذلك ۔۔۔ فحملته فانتبذت به مکانا قصیا ۔۔۔ فاجاءها المخاض الی جذع النخلة ۔ قالت یالیتنی مت قبل هذا ۔۔۔ فناداها من تحتها الا تحزنی ۔۔۔ وهزی الیك بجذع النخلة ۔۔۔ فکلی واشربی ۔۔۔ فاما ترین من البشر احدا فقولی انی نذرت للرحمان صوما ۔۔۔ فاتت به قومها تحمله ۔۔۔ ۔۔۔ قالوا یا مریم لقد جئت شیئا فریا ۔ یا اخت هارون ما کان ابوك امرا سوء وما کانت امك بغیا ۔ فاشارت الیه ۔۔۔

[س ۱۹ : ۱۶ - ۲۹

(۳) سببیہ ۔

● فتلقی آدم من ربه کلمات فتاب علیه [س ۲ : ۳۷

(ب) بلا عطف

(۱) سببیت ۔

● انا اعطیناک الکوثر ۔ فصل لربک و انحر [س ۱۰۸ : ۱ و ۲

(۲) جواب کے لئے بطور رابطہ ۔

● ان تعذبهم فانهم عبادک [س ۵ : ۱۱۸

(۳) زائدہ ۔

● بل الله فاعبد [س ۳۹ : ۶۶

(۴) استئناف (آغاز کلام) کے لئے ۔

● ۔۔۔ کن فیکون [س ۲ : ۱۱۷

فَاتِحَةٌ [فتح

فَأْجُرْهُ (= فَ + اُجُرْ + هُ) [جار

فَأَدَ

فُؤَادٌ (جمع اَفْئِدَةٌ) دل ۔ [س ۵۳ : ۱۱

فَارِهِيْنَ [فره

فَارُوْنِیْ (= فَ + اَرُوْنِیْ) [رأی

فَأَا

فَأَا (= فَأَوَ = فَأَیَ)

فِئَةٌ گروہ ۔ فوج ۔ [س ۳ : ۱۲

فَاْؤُا [فَاءَ (= فَیاً)

فَاْوجَس [وجس

فَتَأَ

فَتَأَ باز آنا ۔

تَفْتَؤُ (= تَفْتَأُ) = لَا تَفْتَؤُا (رازی)

[س ۱۲ : ۸۵

= لَا تَزَالُ تو باز نہ آئیگا ۔ (ابن عباس)

فتح

فَتَحَ (۱) کھولنا (+ عَلیٰ)

● ۔۔۔ فتحنا علیھم ابواب کل شئی

[س ۶ : ۴۴

(۲) سمجھانا ۔ ظاہر کرنا ۔

● ۔۔۔ قالوا اتحدثونھم بما فتح اللہ علیکم

[س ۲ : ۷۶

(۳) عطا کرنا ۔

● ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ ۔۔۔

[س ۳۵ : ۲

(۴) فیصلہ کرنا (+ بَیْنَ)

● ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق

[س ۷ : ۸۹

فَتْحٌ (۱) فتح ۔ [س ۱۱۰ : ۱

(۲) فیصلہ ۔ [س ۳۲ : ۲۵

فَاتِحٌ (اسم فاعل) فیصلہ کرنے والا ۔

[س ۷ : ۸۹

اَلْفَاتِحَۃُ فاتحۃ الکتاب ۔ قرآن مجید کی ترتیب تلاوت کی پہلی سورت ۔

فَتَّاحٌ (مبالغہ)

اَلْفَتَّاحُ فیصلہ کرنے والا (خدا) ۔

[س ۳۴ : ۲۶

مَفَاتِحُ (جمع) واحد (۱) مِفْتَحٌ اور مِفْتَاحٌ به معنی کنجی ۔ [س ۶ : ۵۹

(۲) مَفْتَحٌ = کَنْزٌ (تاج ۔ قاموس) خزانہ ۔

● ۔۔۔ وآتیناہ من الکنوز ما ان مفاتحہ لتنوٓا بالعصبۃ اولی القوۃ [س ۲۸ : ۷۶

فَتَّحَ (+ لِ) کھولنا ۔

● لا تفتح لھم ابواب السماء [س ۷ : ۴۰

مُفَتَّحَۃٌ (اسم مفعول) کھولا ہوا ۔ کھلا ہوا ۔

● ۔۔۔ مفتحۃ لھم الابواب [س ۳۸ : ۵۰

اِسْتَفْتَحَ (+ عَلیٰ) کسی کے خلاف مدد مانگنا ۔ کسی کے خلاف فیصلہ طلب کرنا ۔

● ۔۔۔ وکانوا من قبل یستفتحون علی الذین کفروا ۔۔۔ [س ۲ : ۸۹

فتر

فَتَرَ دھیما پڑجانا ۔ رک جانا ۔ باز آنا ۔

● یسبحون اللیل والنہار لا یفترون

[س ۲۱ : ۲۰

فَتْرَۃٌ ایک رسول کی شریعت کا دھیما پڑجانا اور دوسرے کی آمد ۔ دو نبیوں کی بعثت کے بیچ کا زمانہ ۔ [س ۵ : ۱۹

۔۔۔ عَلیٰ فَتْرَۃٍ مِّنَ الرُّسُلِ (س ۵ : ۱۹)

(۱) ایسے موقعہ پر کہ ایک رسول کی شریعت دھیمی ہو کر ختم ہونے کو تھی اور دوسرے کی شروع ہونے کو ۔

(۲) دو رسولوں کے بیچ کے عہد میں، ان سے

پہلے ایک رسول گزر چکے ان کے بعد دوسرے بھی آئینگے ۔

فَتَّرَ (+ عَنْ) سزا میں کمی کرنا ۔

● --- لا یفتر عنھم --- [س ۴۳ : ۷۴

فتق

فَتَقَ شق کرنا ۔ علحدہ کرنا ۔

● ان السموٰت والارض کانتا رتقا ففتقنا ھا ---

[س ۲۱ : ۳۱

[رَتْقٌ تحت رَتَقَ اور رَجْعٌ تحت رَجَعَ ملاحظہ ہو ۔]

فتل

فَتِيْلٌ کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں جھلی کی طرح کا ریشہ ۔ کوئی حقیر چیز ۔

فَتِيْلًا (س ۴ : ۴۹) ذرہ برابر بھی ۔

فتن

فَتَنَ (۱) جلانا ۔ آگ میں ڈالنا ۔ (تاج)

● یوم ھم علی النار یفتنون [س ۵۱ : ۱۳

(۲) کھرا اور کھوٹا الگ کرنا جیسا سونے کو آگ میں ڈال کر کرتے ھیں ۔ (راغب) ۔ آزمانا ۔ جانچنا ۔

● احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا وھم لا یفتنون [س ۲۹ : ۲

(۳) مصیبت میں ڈالنا ۔ ایذائیں پہنچانا ۔

● ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنات ---

[س ۸۵ : ۱۰

(۴) حملہ آور ہونا ۔

● فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوٰۃ ان خفتم ان یفتنکم الذین کفروا

[س ۴ : ۱۰۲

(۵) سزا دینا ۔

● وکذلک فتنا بعضھم ببعض [س ۶ : ۵۳

(۶) بہکا دینا (+ عَنْ) ۔

● --- واحذرھم ان یفتنوک عن بعض ما انزل اللہ الیک [س ۵ : ۴۹

فُتُوْنٌ (اسم فعل ۔ مصدر جمع ۔ واحد فَتْنٌ اور فِتْنَةٌ) آزمایشیں ۔ طرح طرح کی تکلیفیں ۔

● --- وقتلت نفسا فنجیناک من الغم وفتناک فتونا [س ۲۰ : ۴۰

فَاتِنٌ (اسم فاعل) فتنہ میں ڈالنے والا ۔ دھوکے میں ڈالنے والا ۔ [س ۳۷ : ۱۶۲

فِتْنَةٌ (۱) آزمائش جس سے گزر کر انسان کے جوہر کھلیں ۔

● واعلموا انما اموالکم واولادکم فتنة [س ۸ : ۲۸

● --- ونبلوکم بالشر والخیر فتنة [س ۲۱ : ۳۵

(۲) ایذا ۔ مصیبت ۔ سزا ۔ عذاب ۔ (قاموس)

● وان اصابتہ فتنة انقلب علی وجھہ [س ۲۲ : ۱۱

● واتقوا فتنة لاتصیبن الذین ظلموا منکم خاصة [س ۸ : ۲۵

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ (س ۳۷ : ۶۱)

ہم نے رکھا ہے (زَقُّوْم) کو ظالموں کے لئے عذاب ۔ ہم نے ظالموں کو سزا دینے کے لئے زقوم ہی اُن کی غذا رکھی ہے ۔

(۳) گمراہی و دھوکا ۔

● ۔۔۔ حتی یقولا انما نحن فتنة فلا تکفر

[س ۲ : ۱۰۲

(۴) اختلاف ۔ جھگڑا ۔ (قاموس)

● ۔۔۔ فیتبعون ماتشابہ منہ ابتغاء الفتنة

[س ۳ : ۶

(۵) فتنہ انگیزی ۔ خانہ جنگی ۔

(شاہ ولی اللہ و شاہ عبدالقادر رح)

● وقاتلوھم حتی لاتکون فتنة

[س ۲ : ۱۹۳

● والفتنة اشد من القتل [س ۲ : ۱۹۱

(۶) حجت ۔ معذرت ۔

● ۔۔۔ ثم لم تکن فتنتھم الا ان قالوا و اللہ ربنا ما کنا مشرکین [س ۶ : ۲۳

= حجتھم ۔ (ابن عباس)

(۷) تختہ مشق ۔ عبرت ۔

● ربنا لا تجعلنا فتنة للقوم الظالمین

[س ۱۰ : ۸۵

= لاتسلطھم علینا فیفتنونا ۔ (ابن عباس)

= موضع فتنة ۔ (بیضاوی)

فِتْنَةً النّاس (س ۲۹ : ۹) لوگوں کی تکلیف دہی ۔

مَفْتُونٌ (اسم مفعول) (۱) عذاب میں گرفتار ۔

(۲) دھوکے میں پڑا ھوا ۔

● فستبصر و یبصرون بایکم المفتون

[س ۶۸ : ۵

= المضلون ۔ (ابن عباس)

فَتَا

فَتًی (مذکر) نوجوان ۔ چھوکرا ۔ نوکر ۔

[س ۲۱ : ۶۰

فَتَیَانِ (تثنیہ) [س ۱۲ : ۳۶

فِتْیَةٌ (جمع) چند نوجوان ۔ [س ۱۸ : ۱۳

فِتْیَانٌ (جمع) بہت سے نوجوان ۔ [س ۱۲ : ۶۲

فَتَاةٌ (جمع فَتَیَاتٌ) مؤنث ۔ [س ۴ : ۲۵

اَفْتٰی مشورہ دینا ۔ قانونی رائے دینا ۔

● اللہ یفتیکم فی الکلالة [س ۴ : ۱۷۵

اِسْتَفْتٰی مشورہ لینا یا مانگنا ۔

● ۔۔۔ ولا تستفت فیھم منھم احدا

[س ۱۸ : ۲۲

فَجّ

فَجٌّ (اسم فعل ۔ جمع فِجَاجٌ) دو پہاڑوں کے درمیان چوڑی راہ ۔ کشادہ راستہ ۔

[س ۲۱ : ۳۱

فَجَرَ

فَجَرَ (۱) (زمین کو) پھاڑ کر پانی بہادینا ۔

● ۔۔۔ حتی تفجر لنا من الارض ینبوعا

[س ۱۷ : ۹۰

(۲) قانون کی پابندیوں کو توڑنا ۔ بے راہ چلنا ۔

● بل یرید الانسان لیفجر امامہ [س ۷۵ : ۵

فَجْرٌ (اسم فعل) صبح کا پو پھٹنا ۔

[س ۹۷ : ۵

فَاجِرٌ (اسم فاعل) قانون کی پابندیوں کو توڑنے والا ۔ بے راہ چلنے والا ۔ [س ۷۱ : ۲۷

فَجَرَةٌ اور فُجَّارٌ (جمع)

[س ۸۰ : ۴۲؛ س ۳۸ : ۲۸

فُجُورٌ (اسم فعل) بے راہ چلنا ۔

فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوٰهَا (س ۹۱ : ۸)

اور اس کو سمجھا کر بتادیا کہ اس کے لئے بے راہ چلنا کیا ہے اور اس کے لئے اس سے بچنا کیا ہے ۔

فَجَّرَ پھاڑ کر (پانی) بہا دینا ۔

● واذا البحار فجرت [س ۸۲ : ۳

تَفْجِيرٌ (زمین پھاڑ کر) پانی بہا دینا ۔ [س ۷۶ : ۶

تَفَجَّرَ (+ مِنْ) پھوٹ کر بہنا ۔

● ۔۔۔ لما یتفجر منه الانهار [س ۲ : ۷۴

اِنْفَجَرَ (+ مِنْ) پھوٹ کر بہ نکلنا (پانی)

● فانفجرت منه اثنتا عشرة عینا [س ۲ : ۶۰

= فانبجست منه (س ۷ : ۱۶۰)

فَجَا

فَجْوَةٌ کھوہ (غار) کی دیواروں کے درمیان کھلی جگہ ۔ [س ۱۸ : ۱۷

فَحُشَ

فَحْشَاءُ = فَاحِشَةٌ (صحاح) (۱) برا کام ۔ (تاج) ۔ گناہ ۔ شرمناک ذلیل حرکت ۔ وہ بات جس کا ذکر کرنا یا سننا برا معلوم ہو ۔ [س ۷ : ۲۸

(۲) بخل ۔ (لسان ۔ قاموس)

● الشیطان یعدکم الفقر ویامرکم بالفحشاء [س ۲ : ۲۶۸

فَاحِشَةٌ (۱) برا کام جس کی قباحت کا اثر دوسروں پر پڑے ۔ [س ۳ : ۱۳۵

(۲) زنا ۔

● والتی یاتین الفاحشة من نسائکم فاستشهدوا علیهن اربعة منکم [س ۴ : ۱۵

= الزنا ۔ (ابن عباس)

فَوَاحِشُ (جمع ۔ واحد فَاحِشَةٌ) برے کام ۔ ذلیل حرکتیں ۔ [س ۶ : ۱۵۲

فَخَرَ

فَخُورٌ اپنی بڑائی کرنے والا ۔ [س ۴ : ۳۶

فَخَّارٌ (جمع ۔ واحد فَخَّارَةٌ) پکائی ہوئی مٹی کے برتن ۔ [س ۵۵ : ۱۴

تَفَاخُرٌ (اسم فعل) آپس میں جھوٹا فخر کرنا ۔ [س ۵۷ : ۲۰

فَدَى

فَدَى (+ بِ) کسی کو کسی مصیبت سے کچھ دیکر چھڑانا ۔

● ۔۔۔ وفدیناه بذبح عظیم [س ۳۷ : ۱۰۷

فِدَآءٌ (اسم فعل) = فِدْيَةٌ [س ۴۷ : ۴

فِدْيَةٌ معاوضہ ۔ بدلہ ۔ جرمانہ ۔ [س ۲ : ۱۸۴

فَادَى فدیہ دیکر چھڑانا ۔

● و ان یاتوکم اساری تفادوهم [س ۲ : ۸۵

اِفْتَدَى (+ بِ) فدیہ دیکر اپنے تئیں کسی مصیبت سے چھڑانا ۔

● ۔۔۔ لیفتدوا به من عذاب [س ۵ : ۳۶

فَدِيَةٌ = فَ + دِيَةٌ [وَدَى

فَذَرْوهُ = فَ + ذَرُوهُ [وَذَرَ

فرّ

فَرَّ (۱) ڈر سے بھاگنا (+ مِنْ)۔

● ۔۔۔ کانهم حمر مستنفرة فرت من قسورة ‏[س ۷۴ : ۵۰]

(۲) کسی کی طرف پناہ کے لئے بھاگنا۔ (+ الیٰ)

● ۔۔۔ ففروا الی اللہ ‏[س ۵۱ : ۵۰]

فِرَارٌ (اسم فعل) ڈر سے بھاگنا۔ ‏[س ۷۱ : ۵]

مَفَرٌّ (۱) = فِرَارٌ (لسان)

(۲) (بھاگ کر) پناہ لینے کی جگہ یا وقت۔ ‏[س ۷۵ : ۱۰]

فرت

فُرَاتٌ بہت میٹھا (پانی) ‏[س ۷۷ : ۲۷]

فرث

فَرْثٌ گوبر۔ ‏[س ۱۶ : ۶۶]

فرج

فَرَجَ چیرنا۔ شق کرنا۔

● و اذا السماء فرجت ‏[س ۷۷ : ۹]

= اذا السماء انشقت۔ (س ۸۴ : ۱)

فَرْجٌ (جمع فُرُوجٌ)

(۱) شگاف۔ فطور۔ عیب۔

● ۔۔۔ ومالها من فروج ‏[س ۵۰ : ۶]

= هل ترى من فطور ‏[س ۶۷ : ۳]

(۲) مرد و بی بی کے ستر۔ شرمگاہ۔ عصمت۔

● قل للمؤمنین یغضوا من ابصارهم و یحفظوا فروجهم ‏[س ۲۴ : ۳۰]

● قل للمؤمنات یغضضن من ابصارهن و یحفظن فروجهن ‏[س ۲۴ : ۳۱]

اَلْحَافِظِیْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ (س ۳۳ : ۳۵) مرد اور بیبیاں جو اپنی اپنی عصمت کا لحاظ رکھتی ہیں۔

۔۔۔ اَلَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (س ۲۱ : ۹۱)

حضرت مریم جنھوں نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔

فرح

فَرِحَ (+ بِ) (۱) خوش ہونا۔ خوشیاں منانا۔

● ۔۔۔ فبذلك فلیفرحوا ‏[س ۱۰ : ۵۸]

(۲) = بَطَرَ اترانا۔

● ولا تفرحوا بما آتکم ‏[س ۵۷ : ۲۳]

فَرِحٌ (۱) خوش خوش۔ ‏[س ۳۰ : ۳۲]

(۲) اترانے والا۔ ‏[س ۱۱ : ۱۰]

فرد

فَرْدٌ (جمع فُرَادَیٰ) (۱) اکیلا۔ ‏[س ۱۹ : ۹۵]

(۲) بے اولاد۔

● ۔۔۔ لا تذرنی فردا ‏[س ۲۱ : ۸۹]

فردس

فِرْدَوْسٌ (۱) باغ جس میں پھلوں کے درخت پھیلنے چلے جائیں۔ (لغت فارس)

(۲) جنت نشان باغ۔

● ۔۔۔ اولئک هم الوارثون الذین یرثون الفردوس ۔۔۔ ‏[س ۲۳ : ۱۰]

(۳) انگور کی ٹٹیاں۔ (لغت قبط)

● ۔۔۔ کانت لھم جنات الفردوس نزلا
[س ۱۸ : ۱۰۷

فَرَشَ

فَرَشَ فرش کی طرح بچھانا یا پھیلانا ۔
● ۔۔۔ والارض فرشناھا [س ۵۱ : ۴۸

فَرْشٌ (اسم فعل) چھوٹے جانور جن پر بوجھ نہیں لادا جاتا ۔ (رازی)
● ومن الانعام حمولۃ و فرشا [س ۶ : ۱۴۲
= مالا یحمل علیھا مثل الغنم و صغارا لا بل (ابن عباس)

فَرَاشٌ (اسم جنس) بھنگے ۔ پروانے ۔
[س ۱۰۱ : ۴

فِرَاشٌ (اسم فعل ۔ جمع فُرُشٌ) (۱) بچھائی ہوئی چیز ۔ فرش ۔ گدّے ۔ قالین ۔ [س ۵۵ : ۵۴
(۲) آرام کی جگہ ۔ آرام کی چیز ۔
[س ۲ : ۲۲
(۳) فرش پر بیٹھنے والی بیبیاں (ظرف سے مظروف) ۔
● و فرش مرفوعۃ [س ۵۶ : ۳۴
= عالی ظرف بیبیاں ۔

فَرَضَ

فَرَضَ (۱) کوئی چیز کسی کے سر ڈالنا ، سر منڈھنا (+ عَلٰی)
(۲) واجب کرنا ، لازم کرنا ۔
اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْآنَ ۔۔۔
(س ۲۸ : ۸۵) وہ ذات جس نے تیرے سر یہ قرآن منڈھا ہے ۔۔۔

● سورۃ انزلناھا و فرضناھا [س ۲۴ : ۱
● قد علمنا مافرضنا علیھم فی ازواجھم
[س ۳۳ : ۵۰
(۲) مقرر کرنا ۔
● وقد فرضتم لھن فریضۃ [س ۲ : ۲۳۷
(۳) عزم کرنا ۔
● فمن فرض فیھن الحج [س ۲ : ۱۹۷
(۴) جائز کرنا ۔ اجازت دینا ۔ (+ لِ)
● قد فرض اللہ لکم تحلۃ ایمانکم [س ۶۶ : ۲
● ما کان علی النبی من حرج فیما فرض اللہ لہ
[س ۳۳ : ۳۸
(۵) بوڑھی ہونا (گائے کا) ۔

فَارِضٌ بوڑھی گائے جو بچہ نہ دے ۔
[س ۲ : ۶۸

فَرِیْضَۃٌ (۱) حکم ۔
● ۔۔۔ فریضۃ من اللہ [س ۴ : ۱۱
(۲) مقرر کیا ہوا حصہ ۔ [س ۴ : ۲۳
(۳) بیوی کا مہر ۔ [س ۲ : ۲۳۷

فَرِیْضَۃً مِنَ اللہِ (س ۴ : ۱۱)
= وَصِیَّۃً مِنَ اللہِ (س ۴ : ۱۲)

مَفْرُوْضٌ (اسم مفعول) مقرر کیا ہوا ۔
[س ۴ : ۷

فَرَطَ

فَرَطَ (+ عَلٰی) زیادتی کرنا ۔ پیش دستی کرنا ۔
● ۔۔۔ اننا نخاف ان یفرط علینا
[س ۲۰ : ۴۵

فُرُطٌ حد سے بڑھا ہوا ۔ سرکش ۔
● ۔۔۔ وکان امرہ فرطا [س ۱۸ : ۲۸

فَرَّطَ غافل ہونا ۔ غفلت کرنا ۔ فروگذاشت کرنا ۔

● ۔۔۔ یا حسرتنا علی ما فرطنا فیہا [س ٦ : ٣١]

مُفْرَطٌ (اِسم مفعول) عذاب میں چھوڑا ہوا ۔ (فراء ۔ لسان)

● لاجرم ان لہم النار وانہم مفرطون [س ١٦ : ٦٢]

= متروکون ۔ (اِبن عباس)

فرع

فَرْعٌ درخت کی شاخ یا بھنگی ۔ [س ١٤ : ٢٤]

فرعون

فِرْعَوْنُ پرانے زمانہ کے مصر کے بادشاہوں کا لقب ۔ حضرت موسیٰ جس فرعون کے ہاں پلے تھے وہ رعمیسس ثانی تھا ۔

آلُ فِرْعَوْنَ (س ٢٨ : ٨) فرعون کے لوگ ۔ فرعون کی قوم ، اس کے پیرو ۔

فرغ

فَرَغَ (١) خالی کرنا ۔ فارغ ہونا ۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (س ٩٤ : ٧)

فَرَغْتَ (واحد مذکر حاضر ماضی ۔) چونکہ اُوپر ذکر تھا کہ ہم نے آپ کا بوجھ ہلکا کردیا اور آپ کو غم و فکر سے خالی کردیا تو وہی فارغ ہونا یہاں مراد ہے ۔ یعنی اب جب کہ وہ تفکرات دور ہوگئے تو جو کام تمہارے سپرد ہوا ہے اس میں ساری توجہ لگا دو ۔ (مولینا محمد علی)

(٢) (فارغ ہوکر) رجوع ہونا (+ ل)

● سنفرغ لکم ایہ الثقلان [س ٥٥ : ٣١]

فَارِغٌ (اِسم فاعل) خالی ۔ (خوف سے) سُن ۔

● ۔۔۔ واصبح فؤاد ام موسی فارغا [س ٢٨ : ١٠]

اَفْرَغَ (١) اُنڈیل دینا ۔ (+ علیٰ)

● ۔۔۔ افرغ علیہ قطرا [س ١٨ : ٩٧]

(٢) کثرت سے عطا کرنا ۔ بافراط عطا کرنا ۔

● ۔۔۔ ربنا افرغ علینا صبرا [س ٧ : ١٢٦]

فرق

فَرَقَ (١) شق کرنا ۔ (٢) الگ الگ کرنا ۔ حصوں میں تقسیم کرنا ۔

● وقرآنا فرقناہ لتقراہ علی الناس علی مکث ۔۔۔ [س ١٧ : ١٠٦]

(٣) فیصلہ کرنا ۔ اِمتیاز قائم کرنا ۔ (+ بین)

● ۔۔۔ فافرق بیننا وبین القوم الفاسقین [س ٥ : ٢٥]

= اِقْضِ (اِبن جریر)

فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ (س ٤٤ : ٤) ایسے ہی موقع پر طے کئے جاتے ہیں زبردست معاملے ۔

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ (س ٢ : ٥٠) اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو الگ کردیا (یعنی ہٹادیا) اور تم کو بچادیا ۔۔۔

فَرِقَ ڈرنا ۔

● ۔۔۔ ولکنہم قوم یفرقون [س ٩ : ٥٦]

فَرْقٌ (اسم فعل) فرق کرنا ۔ تمیز کرنا ۔

● ۔۔۔ فیها یفرق کل امر [س ۴۴ : ۴

فِرْقٌ (۱) جدا حصه ۔ علحدہ حصه ۔ ٹکڑا ۔
(۲) لوگوں کا گروہ ۔ ٹکڑی ۔ (لسان)
● ۔۔۔ فکان کل فرق کالطود العظیم
[س ۲۶ : ۶۳

فِرْقَةٌ گروہ ۔ فرقه ۔ [س ۹ : ۱۲۲

فَرِيقٌ ایک حصه ۔ کچھ ۔ آدمیوں کا گروہ ۔
[س ۴۲ : ۷

فُرْقَانٌ حق و باطل میں فرق ۔ [س ۸ : ۲۹

یَوْمَ الْفُرْقَانِ (س ۸ : ۴۲) حق اور باطل میں امتیاز کا دن ۔ اسلام کی پہلی فتح کا دن ۔ یوم بدر ۔

فَرَّقَ (+ بَیْنَ) الگ الگ کرنا ۔ تفرقه ڈالنا ۔
● ۔۔۔ فرقت بین بنی اسرائیل [س ۲۰ : ۹۴
● ۔۔۔ الذین فرقوا دینهم و کانوا شیعا
[س ۶ : ۱۶۰

تَفْرِيقٌ (اسم فعل) تفرقه ۔ جھگڑا ۔ اختلاف ۔
[س ۹ : ۱۰۸

فَارَقَ چھوڑ دینا ۔ الگ ہوجانا ۔
● ۔۔۔ او فارقوهن بمعروف [س ۶۵ : ۲

فِرَاقٌ (اسم فعل) (۱) جدائی ۔ علحدگی ۔
[س ۱۸ : ۷۸
(۲) دنیا سے رخصت ۔ موت ۔
● ۔۔۔ وظن انه الفراق [س ۷۵ : ۲۸

تَفَرَّقَ (۱) ایک دوسرے سے جدا ہونا ۔ آپس میں اختلاف ہونا ۔ (+ فِی) [س ۹۸ : ۴
(۲) منتشر کردینا ۔ (+ عَنْ)
● ۔۔۔ فتفرق بهم عن سبیله [س ۶ : ۱۵۳

مُتَفَرِّقٌ (اسم فاعل) مختلف ۔ [س ۱۲ : ۶۷

فره

فَارِهٌ (اسم فاعل) ہوشیار ۔ کاریگر ۔
● ۔۔۔ وتنحتون من الجبال بیوتا فارهین
[س ۲۶ : ۱۴۹

فری

فَرِيٌّ (۱) عجیب ۔ (تاج ۔ راغب)
(۲) مفتری ۔ جھوٹ بنابنا کر کہنے والا ۔ (تاج)
● ۔۔۔ قالوا یامریم لقد جئت شیئا فریا
[س ۱۹ : ۲۷

اِفْتَرَى (+ عَلَى) کسی کے خلاف جھوٹی باتیں گڑھنا ۔ جھوٹی باتیں بنانا ۔
[س ۳ : ۹۴

وَلَا يَأْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ (س ۶۰ : ۱۲) اور نہ لائیں جھوٹی بات بنا کر اپنے (آنکھ) جانکر کے سامنے (کہ پیدا تو ہوئی لڑکی لیکن شوہر کے ڈر کے مارے اس کی جگہ کسی کا لڑکا لیکر زچہ کے پہلو میں ڈال دیا جیسا وہ جاہلیت میں کرتی تھیں) ۔

حافظ نذیر احمد دہلوی لکھتے ہیں : یہ عرب کا ایک محاورہ معلوم ہوتا ہے جیسے ہمارے ہاں آنکھوں دیکھتے، جس کا مطلب ہے جان بوجھکر یا جیسے بد دعا میں کہتے ہیں کہ تیرے دیدوں اور گھٹنوں کے آگے آئے تو مطلب یہ ہے کہ جان بوجھکر کوئی

بہتان گھڑا کریں اور ان کے ہاتھ پاؤں دیکھ رہے ہوں کہ جھوٹ بنا رہی ہیں۔

مُفْتَرٍ (= مُفْتَرِیٌ اسم فاعل) مفتری ۔ افترا کرنے والا ۔ [س ۱۶: ۱۰۱

مُفْتَرًی (= مُفْتَرَیٌ اسم مفعول) افترا کیا ہوا ۔ گھڑا ہوا ۔ [س ۲۸: ۳٦

فَزَّ

إِسْتَفَزَّ (+ مِنْ) (۱) نکال دینا ۔ دور کرنا ۔

● ۔۔۔ فاراد ان یستفزهم من الارض [س ۱۷: ۱۰۳

(۲) ہلاکت میں ڈالنا ۔ ڈرانا ۔

● و استفز من استطعت منهم بصوتك [س ۱۷: ٦۴

(۳) دل برداشتہ کرنا ۔ گھبراہٹ میں ڈالنا ۔

● وان کادوا لیستفزونك من الارض لیخرجوك منها ۔۔۔ [س ۱۷: ۷٦

فَزِعَ

فَزِعَ (+ مِنْ) ڈر جانا ۔ گھبرا جانا ۔ [س ۲۷: ۸۷

فَزَعٌ (اسم فعل) ڈر ۔ خوف ۔ گھبراہٹ ۔ [س ۲۷: ۸۹

فَزَّعَ (+ عَنْ) ڈر اور گھبراہٹ دور کرنا ۔ [س ۳۴: ۲۳

فَسَحَ

فَسَحَ کسی کو جگہ دینا ۔ کسی کے لئے جگہ کرنا ۔ (+ لِ)

تَفَسَّحَ (+ فِیْ) جگہ کرنا ۔ جگہ دینا ۔

● ۔۔۔ اذا قیل لکم تفسحوا فی المجالس فافسحوا یفسح الله لکم [س ۵۸: ۱۱

فَسُحْقًا = فَ + [سُحْق

فَسَدَ

فَسَدَ کسی چیز کا حد اعتدال سے گزر جانا ، خراب ہونا ، بگڑ جانا ۔

● ۔۔۔ لفسدت الارض [س ۲: ۲۵۱

فَسَادٌ (اسم فعل) برباد کرنا ۔ خراب کرنا ۔ بگاڑنا ۔ [س ۲: ۲۰۵

أَفْسَدَ فساد کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ بگاڑنا ۔ (+ فِیْ)

● ۔۔۔ اتجعل فیها من یفسد فیها [س ۲: ۳۰

مُفْسِدٌ (اسم فاعل) فساد کرنے والا ۔ [س ۲: ۲۲۰

فَسَرَ

تَفْسِيرٌ (اسم فعل) تشریح ۔ توضیح ۔ [س ۲۵: ۳۳

فَسَقَ

فَسَقَ (+ عَنْ) قانون کی حد سے نکل جانا ۔ عہد کی پابندی کو نہ ماننا ۔ نافرمانی کرنا ۔ [س ۲: ۵۰

فِسْقٌ (اسم فعل) سرکشی ۔ نافرمانی ۔ شرارت ۔ [س ۵: ۳

فُسُوقٌ (۱) = فِسْق

(۲) = سباب ۔ (ابن عباس ۔ مجاهد) گالی گلوچ کرنا ۔

● فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج
[س ۲ : ۱۹۷

فَاسِقٌ (اسم فاعل) فسق کرنے والا۔

فَاسِقُوْنَ (جمع) = الذین ینقضون عهدالله من بعد میثاقه و یقطعون ما امرالله به ان یوصل و یفسدون فی الارض ۔(س ۲ : ۲۶)

فَشِلَ

فَشِلَ پست همت هوجانا ۔

● ۔۔۔ ولا تنازعوا فتفشلوا [س ۸ : ۴۷

فَصُحَ

اَفْصَحُ (افعل التفضیل) نہایت فصیح ۔
[س ۲۸ : ۳۴

فَصُرْهُنَّ = فَ + [صَارَ (= صَوَّرَ)

فَصَلَ

فَصَلَ (۱) الگ الگ کرنا ۔

(۲) روانه هونا ۔ جدا هونا ۔ [س ۲ : ۲۴۹

(۳) حق و باطل کا فیصله کرنا ۔ (+ بَیْنَ)

● ان الله یفصل بینهم ۔۔۔ [س ۲۲ : ۱۷

فَصْلٌ (اسم فعل) فرق ۔ علحدگی ۔ امتیاز ۔ برے اور بھلے میں تمیز کرنے کا ذریعه ۔
[س ۸۶ : ۱۳

فَصْلُ الْخِطَابِ (س ۳۸ : ۱۹) [خِطَابٌ تحت خَطَبَ

فَاصِلٌ (اسم فاعل) فیصله کرنے والا ۔
[س ۶ : ۵۷

فِصَالٌ دوده پیتے بچے سے ماں کا دوده چھڑانا ۔
[س ۳۱ : ۱۴

فَصِیْلَةٌ کنبه ۔ خاندان ۔ رشته دار ۔
[س ۷۰ : ۱۳

فَصَّلَ (+ ل) واضح کر کے بیان کرنا ۔ تفصیل کے ساتھ بیان کرنا ۔ [س ۶ : ۱۲۰

تَفْصِیْلٌ ۔ (اسم فعل) توضیح ۔ تشریح ۔
[س ۱۰ : ۳۷

مُفَصَّلٌ (اسم مفعول) تفصیل کے ساتھ بیان کیا هوا ۔ [س ۶ : ۱۱۵

فَصَمَ

اِنْفِصَامٌ (اسم فعل) ٹوٹ جانا ۔

لَا انْفِصَامَ لَهَا (س ۲ : ۲۵۷) وہ ٹوٹنے والی نہیں ۔

فَضَّ

فِضَّةٌ چاندی ۔ [س ۴۳ : ۳۳

اِنْفَضَّ (۱) بکھر جانا ۔ علحده هو جانا ۔ (+ مِنْ)

● ۔۔۔ لا انفضوا من حولك [س ۳ : ۱۵۸

(۲) بھاگنا ۔ (+ اِلٰی)

● ۔۔۔ انفضوا الیها وترکوك
[س ۶۲ : ۱۱

فَضَحَ

فَضَحَ فضیحت کرنا ۔

● --- فلاتفضحون [س ۱۰ : ۶۸

فَضَلَ

فَضْلٌ (۱) فضیلت - وصف - خوبی - احسان - دین - عطیہ - فیض - شفقت -

فَضَّلَ (+ عَلیٰ) فضیلت دینا - برتری دینا -

● فضل بعضکم علی بعض [س ۱٦ : ۷۱

تَفْضِیْلٌ (اسم فعل) فضیلت - ترجیح - برتری -

[س ۱۷ : ۲۲

تَفَضَّلَ (+ عَلیٰ) اپنے تئیں افضل بنانا -

● --- یرید ان یتفضل علیکم

[س ۲۳ : ۲۴

فَضَا

اَفْضیٰ (+ اِلیٰ) بیوی کے پاس جانا -

[س ۴ : ۲۵

فَطَرَ

فَطَرَ کسی چیز کو توڑ پھوڑ کر ایک نئی چیز بنانا - گڑھنا - [س ۳۰ : ۳۰

فَاطِرٌ (اسم فاعل) نئی چیز گڑھنے والا -

[س ٦ : ۱۴

فِطْرَتٌ (= فِطْرَۃٌ) بناوٹ - سرشت - خلقت -

[س ۳۰ : ۳۰

فُطُوْرٌ شگاف - عیب - [س ٦۷ : ۳

تَفَطَّرَ شق ہوجانا -

● تکاد السموٰت یتفطرن منہ [س ۱۹ : ۹۰

اِنْفَطَرَ پھٹ جانا - شق ہوجانا -

● اذا السماء انفطرت [س ۸۲ : ۱

اِنْفِطَارٌ (اسم فعل) پھٹ جانا -

مُنْفَطِرٌ (اسم فاعل) پھٹا ہوا - [س ۷۳ : ۱۸

فَظَّ

فَظٌّ سخت گو - سخت کلام کرنے والا -

[س ۳ : ۱۵۹

فَعَلَ

فَعَلَ کرنا - بنانا - انجام دینا - [س ۲۱ : ۵۹

--- بَلْ فَعَلَهٗ (س ۲۱ : ٦۳) ہاں ، کسی نے کیا تو ہے -

= فَعَلَهٗ مَنْ فَعَلَهٗ (کسائی - رازی)

--- وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ (س ۱۸ : ۸۱)

= --- الامن قبل نفسی - (تفسیر ابن عباس)

فِعْلٌ کام - فعل - [س ۲۱ : ۷۳

فَعْلَةٌ کام - [س ۲٦ : ۱۸

فَاعِلٌ (اسم فاعل) کرنے والا - [س ۱۸ : ۲۳

هٰؤُلَاءِ بَنَاتِیْ اِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِيْنَ (س ۱۵ : ۷۱) یہ ہیں میری لڑکیاں ، اگر تم گرفتار کرنا چاہتے ہو (مہمانوں کو) تو ان ہی کو (بطور ضمانت) لے لو -

فَعَّالٌ (مبالغہ) زبردست کام کرنے والا -

[س ۱۱ : ۱۰۷

مَفْعُوْلٌ (اسم مفعول) کیا ہوا - بنایا ہوا - پورا کیا ہوا -

كَانَ مَفْعُوْلًا (س ۸ : ۴۴) ضرور ہو کر رہیگا -

فقد

فَقَدَ کھو دینا۔

● ماذا تفقدون [س۱۲: ۷۱

تَفَقَّدَ (فوج کا) جائزہ لینا۔ معائنہ کرنا۔

وَتَفَقَّدَ الطَّیرَ (س۲۷: ۲۰) اور سلیمان نے فوج کا معائنہ کیا۔

فقر

فَقْرٌ (اسم فعل) محتاجی۔ [س۲: ۲۶۸

فَاقِرَةٌ سخت مصیبت جس سے پیٹھ کی ہڈی (کمر) ٹوٹ جائے۔ [س۷۵: ۲۵

فَقِیرٌ (جمع فُقَرَآءُ) محتاج۔ حاجتمند۔ [س۳۵: ۵

لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ ۔۔۔ فَقِیرٌ (س۲۸: ۲۴) تو مجھکو جو کچھ بھیج دے، اے میرے رب، میں اس کا محتاج ہوں۔

اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ اِلَى اللّٰهِ (س۳۵: ۱۶) تم سب خدا کے محتاج ہو۔

فقع

فَاقِعٌ (اسم فاعل۔ مذکر و مؤنث) گہرا زرد۔ [س۲: ۶۹

فَقِنَا = فَ + [وَقٰی

فقه

فَقِهَ سمجھنا۔

● ۔۔۔ لایفقهون الا قلیلا [س۴۸: ۱۵

تَفَقَّهَ (+ فِیْ) سمجھ حاصل کرنا۔

● ۔۔۔ لیتفقهوا فی الدین [س۹: ۱۲۲

فك

فَكٌّ (اسم فعل) کسی کو سبکدوش کرنا، آزاد کرنا۔

فَكُّ رَقَبَةٍ (س۹۰: ۱۳) کسی جاندار کی گردن پر سے ظالمانہ دباؤ کا دور کرنا۔ کسی مظلوم کو ظلم سے بچانا۔

مُنْفَكٌّ (اسم فاعل) آزاد ہونے والا (ظلم سے یا گمراہی سے)

لَمْ یَكُنِ الَّذِینَ كَفَرُوا ۔۔۔ مُنْفَكِّینَ حَتّٰی تَاْتِیَهُمُ الْبَیِّنَةُ (س۹۸: ۱) کفر کرنے والے آزاد نہ ہوئے، باز نہ آئے جبتک ان کے پاس بین دلیل نہ آئی۔

= زائلین (بخاری)

فكر

فَكَّرَ (فتنہ انگیزی کی) باتیں سوچنا، فکر کرنا۔

● ۔۔۔ انه فکر و قدر [س۷۴: ۱۸

تَفَكَّرَ (+ فِیْ) غور کرنا۔

● ۔۔۔ و یتفکرون فی خلق السمٰوٰت والارض [س۳: ۱۹

فكه

فَكِهٌ اترانے والا۔

● انقلبوا فکهین [س۸۳: ۳۱

فَاكِهٌ (اسم فاعل) خوش ہونے والا۔ (+ بِ یا + فِیْ)

● ۔۔۔ فی شغل فاکهون [س ۳۶ : ۵۵

فَاكِهَةٌ (جمع فَوَاكِه) پھل ۔ میوہ ۔

[س ۵۶ : ۲۰

تَفَكَّه (۱) تعجب کرنا ۔ (۲) نادم ہونا ۔

● فظلتم تفکهون [س ۵۶ : ۶۵

= تندمون ۔ (راغب)

فُل

فُلَانٌ فلانہ (آدمی) [س ۲۵ : ۲۸

فَلَحَ

أَفْلَحَ فلاح پانا ۔ کامیاب ہونا ۔ [س ۹۱ : ۹

مُفْلِحٌ (اسم فاعل) فلاح پانے والا ۔ کامیاب ۔

[س ۲ : ۵

فَلَقَ

فَلَقٌ (۱) فجر ۔ تڑکا ۔ [س ۱۱۳ : ۱

(۲) = خَلْقٌ خلقت ۔ مخلوقات (ابن عباس زجاج ۔ صحاح ۔ قاموس ۔ راغب)

فَالِقٌ (اسم فاعل) پھاڑ کر نکالنے والا (بیج سے)

[س ۶ : ۹۶

اِنْفَلَقَ (۱) پھٹ جانا ۔

(۲) پو پھٹنا ۔ فجر ہونا ۔

● ۔۔۔ فانفلق فکان کل فرق کالطود العظیم

[س ۲۶ : ۶۳

فَلَكَ

فُلْكٌ (مذکر و مونث ۔ واحد و جمع) کشتی ۔

[س ۱۶ : ۱۴

فَلَكٌ کواکب کے چلنے کا دائرہ ۔

● ۔۔۔ کل فی فلک یسبحون [س ۲۱ : ۳۳

فَلْنَعِمَ = فَ + لَ + [نَعِمَ

فَلْيَصُمْهُ = فَ + [صَامَ (= صَوَمَ)

فَنَّ

أَفْنَانٌ (جمع ۔ واحد فَنٌّ) اقسام علم ۔ فنون ۔

[س ۵۵ : ۴۸

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ (س ۵۵ : ۴۸) وہ جنت نشان مالک جہاں انواع واقسام کے فن جاری ہیں ۔

فَنَدَ

فَنَّدَ (۱) بہکا ہوا سمجھنا ۔

(۲) ہنسی اڑانا ۔ (لغت قیس غیلان)

● ۔۔۔ لولا ان تفندون [س ۱۲ : ۹۴

= تستهزءون ۔ (اتقان)

فَنَى

فَانٍ (= فَانِيٌ ۔ اسم فاعل) فانی ۔ فنا ہونے والا ۔

[س ۵۵ : ۲۶

فَهِمَ

فَهَّمَ سمجھانا ۔

● ففهمناها سلیمان [س ۲۱ : ۷۹

فَاتَ

فَاتَ (کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا ۔ موقعہ جاتا رہنا ۔ بچکر نکل جانا ۔ [س ۳ : ۱۵۲

فَوْتٌ (اسم فعل) بچکر نکل جانا ۔

[س ۳۴ : ۵۰

تَفَاوُتٌ (اِسم فعل) فرق ۔ اختلاف ۔ غیر مناسبت ۔ [س ٦٧ : ٣

فَاجَ

فَوْجٌ (جمع اَفْوَاجٌ) فوج ۔ گروہ ۔
[س ٢٧ : ٨٣

فَارَ

فَارَ اُبلنا ۔ جوش مارنا ۔
● ۔۔۔ سمعوا لها شهيقا وهى تفور
[س ٦٧ : ٧

(٢) زمین پھٹ کر فوارہ جاری ہونا ۔ (زمین سے) پھٹ کر پانی نکلنا ۔
وَفَارَ التَّنُّوْرُ (س ١١ : ٤٠) زمین پھٹ کر چشمے جاری ہو گئے ۔
= وفجرنا الارض عيونا ۔ (س ٥٤ : ١٢)

فَوْرٌ (اِسم فعل) جوش ۔ شتابی ۔
[س ٣ : ١٢٥

وَيَأْتُوْكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا (س ٣ : ١٢٥)
= اور وہ آویں تم پر اِسی دم ۔
(شاہ عبد القادر رح)
= اور آویں تم پر اپنے جوش سے جو یہ ہے ۔
(شاہ رفیع الدین رح)

فَازَ

فَازَ فائز ہونا ۔ حاصل کرنا ۔ کامیاب ہونا ۔

فَوْزٌ (اِسم فعل) فتح ۔ کامیابی ۔
● ۔۔۔ فقد فاز فوزا عظيما [س ٣٣ : ٧١

فَائِزٌ (اسم فاعل) فائز ہونے والا ۔ کامیاب ۔
[س ٥٩ : ٢٠

مَفَازٌ آسائش کی جگہ ۔ [س ٧٨ : ٣١

مَفَازَةٌ (١) مصیبت سے نجات ۔ [س ٣ : ١٨٨
(٢) پناہ کی جگہ ۔ (٣) کامیابی ۔
● و ينجى الله الذين اتقوا بمفازتهم
[س ٣٩ : ٦١

فَوَّضَ

فَوَّضَ (+ اِلٰى) اپنے معاملہ کو کسی کے سپرد کرنا ۔
● ۔۔۔ وافوض امرى الى الله [س ٤٠ : ٤٤

فَاقَ

فَوْقُ (اِسم فعل)
(١) اُونچائی بلحاظ مکان ۔ اُوپر ۔
[س ٢٣ : ١٧
(٢) زیادہ بلحاظ عدد ۔
● ۔۔۔ فان كن نساء فوق اثنتين فلهن ثلثا ما ترك ۔۔۔
[س ٤ : ١١
(٣) اُونچائی بلحاظ مرتبہ ۔
● و رفع بعضكم فوق بعض درجات
[س ٦ : ١٦٥
(٤) اُونچائی بلحاظ غلبہ ۔
● وهو القاهر فوق عباده ۔۔۔ [س ٦ : ١٨

فَوَاقٌ اِفاقہ یا سکون ۔ (ابو عبیدہ ۔ لسان)
[س ٣٨ : ١٥

اَفَاقَ آپے میں آنا ۔ غشی کے بعد ہوش میں آنا ۔ اِفاقہ ہونا ۔
[س ٧ : ١٤٣

فُوْمٌ

فُوْمٌ (اِسم جنس) لہسن ۔ [س ٢ : ٦١
= ثُوْمٌ ۔ (قرأت اِبن مسعود و اِبن عباس)

فَاہ

فَاہٌ (= فُوہٌ = فِیہٌ = فَمٌ = فُمٌ) منھ (تاج - قاموس) - [س ۱۳ : ۱۵
أَفْوَاہٌ جمع - (صحاح - تاج - قاموس) - [س ۳۶ : ۶۵

فِی

فِیْ حرف جر ہے -
(۱) ظرفیت (مکان یا زمانہ کے لحاظ سے خواہ حقیقی ہو یا مجازی) -
(۲) = مع (مصاحبت)
● قال ادخلوا فی امم [س ۷ : ۳۸
● فلما جاءھا نودی ان بورک من فی النار ومن حولھا [س ۲۷ : ۸
(۳) بمعنی تعلیل (سببیت) -
● قالت فذٰلکن الذی لمتننی فیہ [س ۱۲ : ۳۲
● و الذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوھم ان علمتم فیھم خیرا [س ۲۴ : ۳۳
= لھم حیلۃ - (ابن عباس)
● قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربی [س ۴۲ : ۲۳
(۴) = عَلٰی (استعلاء)
● ولاصلبنکم فی جذوع النخل [س ۲۰ : ۷۱
(۵) = بِ (حرف با)
(۶) = اِلٰی
● فردوا ایدیھم فی افواھھم [س ۱۴ : ۹
● فنظر نظرۃ فی النجوم [س ۳۷ : ۸۸
= الی النجوم - (ابن عباس)
● قد نری تقلب وجھک فی السماء [س ۲ : ۱۴۴
(۷) = مِنْ
● و یوم نبعث فی کل امۃ شھیدا علیھم من انفسھم - [س ۱۶ : ۸۹
= من کل امۃ شھیدا (س ۱۶ : ۸۴)
(۸) = عَنْ
● فمن کان فی ھذہ اعمی فھو فی الاخرۃ اعمی - [س ۱۷ : ۷۲
(۹) مقایست (باھم اندازہ گرفتن)
● فما متاع الحیوۃ الدنیا فی الاخرۃ الا قلیل [س ۹ : ۳۸
(۱۰) توکید یا زائدہ -
● و قال ارکبوا فیھا [س ۱۱ : ۴۱

فَآءَ

فَآءَ (۱) واپس ہونا -
● فان فاءت فاصلحوا بینھما [س ۴۹ : ۹
(۲) قسم سے پھر جانا -
● فان فاءو --- [س ۲ : ۲۲۶
أَفَآءَ (+ عَلٰی) کسی کے اختیار میں لا دینا -
● --- مما افاء اللہ علیک --- [س ۳۳ : ۵۰
تَفَیَّأَ اپنے تئیں گھاتے رہنا (سایہ کا) -
● --- یتفیؤا ظلالہ عن الیمین و الشمائل [س ۱۶ : ۴۸

فَاضَ

فَاضَ (+ مِنْ) زوروں سے بہہ جانا (پانی کا) - جاری ہونا -

● ۔۔۔ تری اعینھم تفیض من الدمع
[س ۵ : ۸۳

أَفَاضَ (۱) (+ عَلٰی) کسی کے اُوپر پانی ڈال دینا ۔

● ۔۔۔ افیضوا علینا من الماء [س ۷ : ۵۰

(۲) کثرت سے لوگوں کا امڈ پڑنا ۔ (+ مِنْ)

● ۔۔۔ فاذا افضتم من عرفات [س ۲ : ۱۹۹

(۳) بات میں لگ جانا ۔ (+ فِیْ)

● ھو اعلم بما تفیضون فیہ ۔ [س ۴۶ : ۸

فَاْلَ

فِیْلٌ ہاتھی ۔ [س ۱۰۵ : ۱

أَصْحَابُ الْفِیْلِ (س ۱۰۵ : ۱) [تحت صحب

فِیْمَ = فِیْ [+ مَا

باب القاف

ق

قٓ = قف - ٹھہر جاؤ (بغور سنو) - [س ۵۰ : ۱

قبح

مَقْبُوحٌ (اسم مفعول) وہ جس سے نظر اور دل نفرت کی وجہ سے بھر جائیں - قبیح حالت میں گرفتار - [س ۲۸ : ۴۲

قبر

قَبْرٌ (اسم فعل - جمع قُبُورٌ)
(۱) قبر - [س ۹ : ۸۵
(۲) قعر ضلالت -
● وما انت بمسمع من فی القبور [س ۳۵ : ۲۲

مَقَابِرُ (جمع - واحد مَقْبَرَةٌ) قبرستان - [س ۱۰۲ : ۲

اَقْبَرَ قبر میں رکھوانا - [س ۸۰ : ۲۱

قبس

قَبَسٌ جلتی ہوئی لکڑی جو آگ سے نکالی جائے - لکٹھی - [س ۲۰ : ۱۰

اِقْتَبَسَ (+ مِنْ) ایک روشنی سے دوسری روشنی جلانا -
● انظرونا نقتبس من نورکم [س ۵۷ : ۱۳

قبض

قَبَضَ (۱) سکوڑنا - کھینچ لینا -
● و اللہ یقبض و یبصط [س ۲ : ۲۴۶
(۲) بند کرنا -
● --- ویقبضون ایدیھم [س ۹ : ۶۷
(۳) اختیار کرنا - [س ۲۰ : ۹۶

قَبْضٌ (اسم فعل) سکوڑنا - کھینچ لینا - [س ۲۵ : ۴۶

قَبْضَةٌ پکڑنا - اختیار کرنا -
● والارض جمیعا قبضته یوم القیامة والسموات مطویات بیمینه [س ۳۹ : ۶۷
= قیل قبضته ملکه بلا مدافع و منازع و یمینه قدرته - (کشاف)

قَبْضَةٌ تھوڑا سا -
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ (س ۲۰ : ۹۶) اور میں نے اختیار کی تھوڑی سی سنت رسول (موسیٰؑ) کی -
= و قد کنت قبضت قبضة من اثرک ایھا الرسول ای شیئا من سنتک و دینک فقد یقول الرجل فلان تقفوا اثر فلان و یقبض اثره اذا کان یمتثل رسمه - (ابو مسلم اصفھانی)

مَقْبُوضٌ (اسم مفعول) قبضہ کیا ہوا - [س ۲ : ۲۸۳

قَبِلَ

قَبِلَ (+ مِنْ) قبول کرنا - مان لینا -

● --- لَا یقبل منها شفاعة [س ۲ : ۴۸

قَابِلٌ (اسم فاعل) قبول کرنے والا -

[س ۴۰ : ۳

قَبْلٌ اگلا حصہ -

مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے، قبل -

قَبْلَ هٰذَا اس سے پہلے -

مِنْ قَبْلِ اَنْ قبل اس سے کہ ---

قُبُلٌ (۱) سامنا -

● --- وحشرنا علیهم کل شیء قبلا

[س ۱۲ : ۲٦

(۲) (جمع - واحد قَبِیْلٌ) قبیلے قبیلے -

قُبُلًا سامنے - [س ٦ : ۱۱۱

قِبَلٌ (۱) مقابلے کی طاقت -

--- لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا (س ۲۷ : ۳۷) ان کا وہ مقابلہ نہ کرسکینگے -

(۲) جانب - طرف -

قِبَلَ طرف - جانب

● قبل المشرق [س ۲ : ۱۷۷

مِنْ قِبَلِه پہلو بہ پہلو اس کے -

وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (س ۵۷ : ۱۳) اور اس کے باہر اس کے پہلو بہ پہلو عذاب ہوگا -

= وبیرون او پیش آن عذاب - (سعدی رح)

= وبیرون آن دیوار بجانب پیش اوعذاب است - (شاہ ولی اللہ رح)

= اور باہر کی طرف جو ہے اس کے اس طرف سے ہے عذاب - (شاہ رفیع الدین رح)

قِبْلَةٌ (۱) سامنے کی کوئی چیز -

(۲) جس طرف نماز پڑھی جاتی ہے - خانۂ کعبہ - [س ۲ : ۱۴۳

قِبْلَةً آمنے سامنے -

وَاجْعَلُوا بُیُوْتَكُمْ قِبْلَةً (س ۱۰ : ۸۷) اور اپنے مکانات ایک دوسرے کے آمنے سامنے بناؤ (تاکہ ایک دوسرے کی ھانک پکار میں کام آؤ) -

قَبُوْلٌ مقبولیت - [س ۳ : ۳٦

قَبِیْلٌ (جمع - واحد قَبِیْلَةٌ) ذات - ساتھی - جماعت - [س ۷ : ۲٦

قَبِیْلًا = مقابلة (رازی) - روبرو - سامنے - [س ۱۷ : ۹۲

قَبَآئِلُ (جمع - واحد قَبِیْلَةٌ) قبیلے - [س ۴۹ : ۱۳

اَقْبَلَ (۱) آنا - سامنے آنا - پہنچنا -

● --- والعیر التی اقبلنا فیها [س ۱۲ : ۸۲

● --- فاقبلت امراته --- [س ۵۱ : ۲۹

(۲) رجوع ہونا (+ عَلٰی) [س ۳۷ : ۲۷

(۳) کسی پر دوڑ پڑنا (+ اِلٰی) [س ۳۷ : ۹۴

تَقَبَّلَ نذر قبول کرنا (+ مِنْ) [س ۳ : ۳۷

فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ (س ۳ : ۳۱) توقبول کر یہ نذر میری طرف سے ۔

مُتَقَابِلٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے سامنے ۔ روبرو ۔ [س ۵٦ : ١٦

مُسْتَقْبِلٌ (اسم فاعل) وہ جوآگے بڑھے ۔ [س ۴٦ : ۲۳

قَتَرَ

قَتَرَ خسیس ہونا ۔

● لم یسرفوا ولم یقتروا [س ۲۵ : ٦۷

قَتَرٌ خاک ۔ سیاھی ۔ [س ١٠ : ۲۷

قَتَرَةٌ = قَتَرٌ [س ۸۰ : ۴١

قَتُوْرٌ خسیس ۔ [س ١۷ : ١٠٠

مُقْتِرٌ (اسم فاعل) تنگدست ۔ [س ۲ : ۲۳٦

قَتَلَ

قَتَلَ (١) قتل کرنا ۔ ذبح کرنا ۔
(۲) قتل کے درپے ہونا ۔

● ۔ ۔ ۔ ویقتلون النبیین بغیر الحق [س ۲ : ٦١

(۳) کسی چیز کی برائی کو دفع کرنا ، باطل کرنا ۔ (نہایہ ۔ ابن اثیر ۔)
(۴) تابع کرنا ۔ (راغب)

فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَکُمْ (س ۲ : ۵۴) تو اپنے نفس امارہ کو مارو (تابع کرو) ۔

= و قیل عنی بقتل النفس اماطة الشھوات وعنه استعیر علی سبیل المبالغة قتلت الخمر بالماء اذا مزجته و قتلتُ فلاناوقتلته اذا ذللته

قال الشاعر: کَاَنَّ عَیْنَیَّ فِیْ غَرْبَیْ مُقَتَّلَةٍ ۔ (راغب)

قُتِلَ (صیغہ واحد مذکر غائب ، ماضی مجہول) = لُعِنَ (ابن عباس)

● قتل الخراصون [س ۵١ : ١٠

قَتْلٌ (اسم فعل) قتل کرنا ۔

قَتْلٰی (= قَتْلٰی جمع ۔ واحد قَتِیْلٌ) وہ جو قتل کئے گئے ۔ مقتول ۔ [س ۲ : ١۷۳

۔ ۔ ۔ فِی الْقَتْلٰی (س ۲ : ١۷۳)

قصاص کے لفظ سے یہ سمجھنا کہ جس طرح قاتل نے مقتول کو مارا ھے اُسی طرح قاتل بھی مارا جائے اس آیت سے ثابت نہیں ۔ اس سے تو صرف مقتول کے بدلے قاتل کا مارا جانا ثابت ہوتا ھے ۔ قصاص کے معنی یہ قرار دیئے ھیں کہ کسی انسان کے ساتھ ویسا ھی کیا جائے جیسا کہ اس نے دوسرے انسان کے ساتھ کیا ھے ۔ مگر ایسی تعمیم قصاص کے معنی کی اس آیت کے لفظوں سے نہیں پائی جاتی ، کیونکہ اس آیت میں قصاص کے لفظ کے ساتھ فِی الْقَتْلٰی کی قید لگی ہوئی ھے ، اور اس قید سے یہ نتیجہ نکلتا ھے کہ اس کے مقتول ہوجانے میں مساوات چاہئے نہ کیفیت مقتول ہونے میں ، کیونکہ مقتول ہو جانا یعنی جان کا بدن سے مفارقت کرنا ایک چیز ھے اور جس طرح اور جس ذریعہ سے اس نے مفارقت کی ھے وہ دوسری چیز ھے ، اور اس آیت میں لفظ قصاص سے مقتول ہونے میں یعنی جان کے بدن سے مفارقت کرنے میں مساوات چاہی گئی ھے نہ کیفیت قتل

میں ۔ پس اس آیت میں حکم صرف اتنا ہے کہ اگر کسی شخص نے کسی کو بے جان کر دیا ہو تو وہ بھی ویسا ہی یعنی بے جان کردیا جائے ۔ (سید احمد رح)

قَتَّلَ قتل کرنا یا قتل کرانا ۔

تَقْتِيلٌ (اسم فعل) قتل کرنا ۔

قَاتَلَ لڑنا ۔ لڑائی کرنا ۔ [س ۳ : ۱۴۰

قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ (س ۹ : ۳۰) خدا لعنت کرے ان پر ۔ (ابن عباس) ۔ خدا ان کو مغلوب کرے اس لئے کہ یہ خدا کے احکام کی مخالفت کرکے گویا خدا سے لڑائی پر تلے ہیں ۔

= والصحیح ان ذالك هوالمفاعلة و المعنى صار بحيث يتصدى لمحاربة الله فان من قاتل الله فمقتول و من غالبه فهو مغلوب ۔ (راغب)

قِتَالٌ (اسم فعل) لڑائی کرنا ۔ لڑائی ۔

اِقْتَتَلَ آپس میں جھگڑنا ۔

● ۔ ۔ ۔ ولوشاء الله ما اقتتلوا [س ۲ : ۲۵۳

قثاء

قِثَّاءٌ (اسم جنس) ککڑیاں ۔ [س ۲ : ۶۱

قحم

اِقْتَحَمَ بغیر فکر و اندیشہ کے کسی کام میں پڑنا ۔ ہمت کے ساتھ کام کرنا ۔

[س ۹۰ : ۱۱

مُقْتَحِمٌ (اسم فاعل) جھنڈ کے جھنڈ بھیڑنا دھسان داخل ہونا ۔ [س ۳۸ : ۵۹

قد

قَدْ حرف ہے ۔ اس فعل کے ساتھ خصوصیت رکھتا ہے جو متصرف خبری اور مثبت ہو اور کسی ناصب اور جازم عامل سے اور حرف تنفیس سے خالی ہو خواہ یہ فعل ماضی ہو خواہ مضارع ۔

(۱) فعل ماضی کے ساتھ تحقیق کے معنی میں

● قد افلح المؤمنون [س ۲۳ : ۱

● قد افلح من زكيها [س ۹۱ : ۹

(۲) اس ماضی پر جو کہ حال واقع ہوتا ہے قد کا لفظ داخل ہونا واجب ہے خواہ ظاہری طور پر یا مقدر ۔

● قالوا ومالنا ان لانقاتل فی سبیل الله وقد اخرجنا من ديارنا [س ۲ : ۲۴۶

(۳) مضارع کے ساتھ تقلیل کے لئے ۔

● قد يعلم ما انتم عليه [س ۲۴ : ۶۴

= ان ماهم عليه هو اقل معلوماته ۔

(۴) تکثیر کے معنی میں ۔

● قد نری تقلب وجهك فی السماء

[س ۲ : ۱۴۴

= ربما نری (زمخشری)

(۵) بمعنی توقع جس طرح اس شخص سے جو کسی غائب کا منتظر اور اس کے آنے کا راستہ دیکھتا ہو ۔

● قد سمع الله قول التی تجادلك فی زوجها ۔

[س ۵۸ : ۱

(۶) = مَا نافیہ (قاموس)

قدّ

قَدَّ چیر ڈالنا ۔ پھاڑ ڈالنا ۔

● ۔ ۔ ۔ وقدت قمیصه من دبر [س ۱۲ : ۲۵

قِدَدٌ (جمع - واحد قِدَّةٌ) جماعت جس میں آپس میں اختلاف ہو۔
[س ۷۲ : ۱۱

قدح

قَدْحٌ (اسم فعل) آگ نکالنا (سم مار کر)
[س ۱۰۰ : ۲

قدر

قَدَرَ (۱) قدرت رکھنا - کام کرنے کی طاقت رکھنا - اختیار رکھنا - داروگیر کرنا - گرفت کرنا - (+ عَلٰی)

● لایقدر علی شئی　[س ۱٦ : ۷۵

● ایحسب ان لن یقدر علیه احد
[س ۹۰ : ۵

(۲) ایک اندازہ سے دینا - ایک حساب سے دینا - نپی تلی دینا - (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ فقدر علیه رزقه　[س ۸۹ : ۱٦

(۳) کسی کی قدر کا اندازہ کرنا -

● ماقدروا الله حق قدره　[س ٦ : ۹۱

(۴) تنگی کرنا (+ ل)

● الله یبسط الرزق لمن یشاء و یقدر
[س ۱۳ : ۲٦

(۵) مقرر کرنا -

● ۔۔۔ علی امر قد قدر　[س ۵۴ : ۱۲

قَدْرٌ (اسم فعل)

(۱) مقررہ - مقدار -

(۲) مقدار - حساب - قاعدہ -

قَدْ جَعَلَ اللهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (س ٦۵ : ۳)

خدا نے ہر چیز کے لئے ایک حساب رکھا ہے -

(۳) قدر - استطاعت - طاقت - عظمت -

لَيْلَةُ الْقَدْرِ (س ۹۷ : ۱)

= لَيْلَةٌ مُبَارَكَةٌ (س ۴۴ : ۳) مبارک رات - وہ رات جس میں آنجناب کی ریاضتیں ٹھکانے لگیں ، جس میں آپ پر پہلی بار وحی نازل ہوئی - یہ ماہ رمضان کی ایک رات تھی (س ۲ : ۱۸۵) چنانچہ فرمایا ہے : لیلة القدر خیر من الف شهر - تنزل الملائکه والروح فیها باذن ربهم من کل امر سلام - هی حتی مطلع الفجر (س ۹۷ : ۳)

قَدَرٌ (اسم فعل) (۱) مقرر شدہ - مقدر -
[س ۲۰ : ۴۱

(۲) مقررہ مقدار - مقررہ ناپ - حساب -

● وما ننزله الا بقدر معلوم [س ۱۵ : ۲۱

وَكَانَ أَمْرُ اللهِ قَدَرًا مَقْدُورًا (س ۳۳ : ۳۹)
اور خدا کا معاملہ تو ایک حساب کے ساتھ مقرر کیا ہوا ہوتا ہے -

(۳) وسعت -

● ۔۔۔ علی الموسع قدره و علی المقتر قدره
[س ۲ : ۲۳۷

(۴) = مَوْعِدٌ (ناج) مقررہ وقت یا جگہ -

● ثم جئت علیٰ قدر یا موسی [س ۲۰ : ۴۱

قُدُورٌ (جمع - واحد قِدْرٌ مذکر و مؤنث) دیگیں -

قُدُورٍ رَاسِيَاتٍ (س ۳۴ : ۱۳) وزنی دیگیں -

قَادِرٌ (اسم فاعل) وہ جو طاقت رکھتا ہے، غالب ہے -
[س ٦ : ٦۵

قَدِیرٌ زبردست قدرت رکھنے والا۔

[س ۱۶ : ۷۰

مَقْدُورٌ (اسم مفعول) ایک حساب سے مقرر کیا ہوا۔

● وکان امر اللہ قدرا مقدورا [س ۳۳ : ۳۸

مِقْدَارٌ (۱) حساب۔ قاعدہ۔

● وکل شیءٍ عنده بمقدار [س ۱۳ : ۹

(۲) مدّت۔

● ۔۔۔ فی یوم کان مقداره خمسین الف سنة

[س ۷۰ : ۴

قَدَّرَ (۱) بہ مقتضائے حکمت ترتیب دینا۔ مقدر کرنا۔ دائرۂ عمل تجویز کرنا۔

● ۔۔۔ والذی قدر فهدی [س ۸۷ : ۳

(۲) مقرر کرنا۔

● ۔۔۔ وقدر فیها اقواتها [س ۴۱ : ۱۰

(۳) حکم دینا۔

● ۔۔۔ الا امراته قدرنا انها لمن الغابرین

[س ۱۵ : ۶۰

= جَعَلْنَا (تاج)

(۴) تدبیر کرنا۔

اِنَّهٗ فَکَّرَ وَقَدَّرَ (س ۷۴ : ۱۸) وہ فکر میں لگا اور تدبیریں کیں۔

(۵) ماپنا یا ناپنا۔

قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا (س ۷۶ : ۱۶) وہ لوگ اس کو ناپیں گے ناپ سے۔

وَقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ (س ۳۴ : ۱۸) اور منزلیں مقرر کردیں ہم نے ان میں آنے جانے کی۔ (مولینا محمود حسن رح)

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ (س ۵۶ : ۶۰) ہم نے حساب سے تم لوگوں میں موت رکھی ہے۔

وَقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ (س ۱۰ : ۵) اور اس نے حساب سے (چاند کی) منزلیں مقرر کی ہیں۔

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ (س ۷۳ : ۲۰) اور خدا نے رات اور دن حساب سے مقرر کئے ہیں۔

وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ (س ۳۴ : ۱۱) اور کڑیوں کے ملانے میں حساب رکھو، کڑیاں حساب سے ملاؤ۔

تَقْدِیرٌ (اسم فعل) (۱) بہ مقتضائے حکمت ترتیب دینا۔

(۲) حساب سے مقرر کیا ہوا انتظام۔

● ۔۔۔ والشمس والقمر حسبانا۔ ذلك تقدیر العزیز العلیم [س ۶ : ۹۷

مُقْتَدِرٌ (اسم فاعل) = قَدِیرٌ قدرت والا۔ غالب۔ (+ عَلٰی) [س ۴۳ : ۴۲

قدس

قُدُسٌ = قُدْسٌ (صحاح۔ قاموس) پاکیزگی۔ صفائی۔ برکت۔ (لسان)۔ رحمت۔ فضل۔ (تاج)

رُوحُ الْقُدُسِ (۱) فرشتۂ رحمت۔

(۲) ملکۂ نبوت۔ [س ۱۶ : ۱۰۲

= الروح الامین (س ۲۶ : ۱۹۳)

= جبریل (س ۲ : ۹۷)

(۳) وحی مقدس۔ [س ۲ : ۸۷

اَلْقُدُّوْسُ پاک ذات باری - با برکت ذات باری - [س ۵۹ : ۲۳

قَدَّسَ (+ ل) پاک ثابت کرنا - صاف ظاہر کرنا -

نُقَدِّسُ لَکَ (س ۲ : ۲۸) (۱) ہم تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں (لوگ جو جھوٹی باتیں تیرے بارے میں بناتے ہیں ہم ان سب سے تجھے بری ثابت کرتے ہیں) -

(۲) ہم محض تیرے ہی لئے اپنے تئیں برائیوں سے پاک رکھتے ہیں - (زجاج) -

(۳) ہم محض تیری ہی وجہ سے (تیری ہی خوشنودی کے لئے) دنیا جہان کے لئے باعث برکت ہیں (اُن کو فائدے پہنچاتے ہیں) -

مُقَدَّسٌ (اسم مفعول) صاف ، پاک کیا ہوا - مبارک کیا ہوا - برکت دی ہوئی -
[س ۲۰ : ۱۲

اَلْاَرْضُ الْمُقَدَّسَۃُ (س ۵ : ۲۱) وہ سرزمین جہاں زندگی کے ہر طرح کے سامان مہیا ہوں - عریش جو مصر اور فرات کے درمیان کی سرزمین تھی جس کے بارے میں عہد عتیق میں ہے کہ وہاں دودھ اور شہد بہتا تھا - (کتاب گنتی باب ۱۳ : ۲۷)

قدم

قَدَمَ اِقدام کرنا - آگے چلنا -
● یقدم قومہ یوم القیامۃ [س ۱۱ : ۹۸

قَدِمَ (+ اِلیٰ) رجوع ہونا - آنا -
● --- وقدمنا الی ماعملوا [س ۲۵ : ۲۳

قَدَمٌ (۱) تقدم (باعتبار زمانہ یا شرف) سبقت فضیلت -

(۲) (مؤنث) پاؤں - (جمع اَقْدَامٌ)
[س ۱۶ : ۹۴

قَدَمَ صِدْقٍ (س ۱۰ : ۲) [تحت صَدَقَ

قَدِیْمٌ قدیم - پرانا - [س ۳۶ : ۱۱

اَقْدَمُوْنَ اگلے زمانہ کے لوگ -
[س ۲۶ : ۷۶

قَدَّمَ (+ ل) (۱) کسی پر (مصیبت) لانا -
● --- مَن قدم لنا ھذا فزدہ عذابا
[س ۳۸ : ۶۱

(۲) پہلے سے کوئی کام کرنا ، تیاری کرنا ، پہلے سے بنانا -
● لبئس ماقدمت لھم انفسھم ---
[س ۵ : ۸۰
● وقد قدمت الیکم بالوعید [س ۵۰ : ۲۸

--- وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ (س ۲ : ۲۲۳) اور پہلے سے خیال رکھو اور اپنے تئیں تیار کرو اپنی آئندہ نسل کے لئے - ولا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ (س ۲ : ۱۹۵) اپنے ہاتھوں اپنی نسل کی ہلاکت کے باعث نہ بنو - اپنی اور بیویوں کی صحت کا ضرور خیال رکھو -

بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْھِمْ (س ۲ : ۹۵) بہ وجہ اس کے جو اُن کے ہاتھوں نے پہلے کیا - بہ وجہ اُن کے گزشتہ اعمال کے -

لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ (س ۴۹ : ۱)

(۱) خدا اور اس کے رسول کے سامنے بڑھ

بڑھ کر باتیں نہ بناؤ۔
(۲) خدا اور اس کے رسول کے آگے نہ بڑھ چلو(یعنی ان کا لحاظ رکھو) ۔
(۳) خدا اور رسول کی باتیں نہ کاٹ چلو (یعنی ان کی نافرمانی نہ کرو) ۔
(۴) خدا اور رسول کی باتوں پر اپنے نفس کو ترجیح نہ دو۔

تَقَدَّمَ (۱) کسی بات کا پہلے ہو جانا ، گزر جانا ۔
--- مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ (س ۴۸ : ۲) وہ کسر شان باتیں جو تیرے متعلق لوگوں نے گڑھ رکھی تھیں۔ ظاہر ہے کہ اضافت بعض وقت حقیقت پر مبنی نہیں ہوتی ۔ دوسری مثالیں یہ ہیں : این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون (س ۶ : ۲۲) ، این شرکائی (س۱۶ : ۲۷) ، --- ان تبوا باثمی و اثمك (س ۵ : ۲۹) ۔
(۲) آگے چلنا ۔ بڑھ چلنا ۔ سبقت لے جانا ۔
● --- لمن شاء منکم ان یتقدم اویتاخر [س ۷۴ : ۳۰
اِسْتَقْدَمَ آگے چلنے کا ارادہ کرنا ۔ آگے چلنا ۔
● --- لا یستاخرون ساعة ولا یستقدمون [س ۷ : ۳۴
مُسْتَقْدِمٌ (اسم فاعل) (۱) آگے چلنے والا ۔
(۲) نیک اعمال میں سبقت لے جانے والا ۔
● ولقد علمنا المستقدمین [س ۱۵ : ۲۴

قدا

اِقْتَدَى (+ ب) نقل کرنا ۔
● --- فبهدیهم اقتده [س ۶ : ۹۰
= اَقْتَدِهْ = اَقْتَدِ + هْ (هاءِ الوقف)

مُقْتَدٍ (= مُقْتَدِیٌ اسم فاعل) وہ جو نقل کرے (+ عَلٰی) [س ۴۳ : ۲۲

قذف

قَذَفَ (۱) رکھ دینا ۔ ڈال دینا ۔ (+ فِیْ)
● --- ان اقذفیه فی التابوت فاقذفیه فی الیم [س ۲۰ : ۳۹
(۲) پھینکنا ۔ پھینک کر مارنا ۔
● --- بل نقذف بالحق علی الباطل [س ۲۱ : ۱۸
(۳) استعارةً ملامت کرنا ۔
● ویقذفون من کل جانب دحورا [س ۳۷ : ۸
یَقْذِفُ بِالْحَقِّ (س ۳۴ : ۴۸) حق کے حربے چلا رہا ہے۔ (حافظ نذیر احمد)

قرّ

قَرَّ (+ فِیْ) سکون سے رہنا ۔
یَقِرُّ (مضارع)
قِرْنَ = اِقْرِرْنَ (صیغہ امر حاضر جمع مؤنث) [س ۳۳ : ۳۳
وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ (س ۳۳ : ۳۳) بی بیو ، اپنے گھروں میں (سکون سے) رہو ، برخلاف اس کے کہ پچھلے دنوں کی جاہلیت کی طرح بناؤ سنگار دکھاتی پھرو ، چنانچہ اسی آیت میں فرمایا ہے :
وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى ۔

قَرْنَ (= اِقْرِرْنَ) [وَقَرَ

قَرٌّ ٹھنڈا ہونا ۔ تازگی پہنچانا ۔

قُرَّۃٌ = قُرَّۃٌ تازہ ہونا ۔ ٹھنڈا ہونا ۔

کَیْ تَقَرَّ عَیْنُھَا (س ۲۰ : ۴۰) تاکہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو ، (وہ دیکھے اور خوش ہو) ۔

وَقَرِّیْ عَیْنًا (س ۱۹ : ۲٦) اور ٹھنڈی کر (اپنی) آنکھ ، (اس کو دیکھ اور خوش ہو) ۔

قَرَارٌ (اسم فعل) (۱) قرار ۔ استوار ۔ ٹھہرنا ۔ (۲) ٹھہرنے کی جگہ ۔ رہنے کی جگہ ۔ (صحاح)

ذَاتِ قَرَارٍ (س ۲۳ : ۵۰)

(۱) = خِصْب سرسبز و شاداب زمین ۔ (ابن عباس)

(۲) ایسی زمین جہاں نانی ٹھہرے ۔ (تاج)

قُرَّۃٌ ٹھنڈ ۔ ٹھنڈک ۔

قُرَّۃُ عَیْنٍ (س ۲۸ : ۹) آنکھ کی ٹھنڈک ۔ دیکھنے سے سرور کا باعث ۔ جس کو آنکھیں ڈھونڈتی ہوں اور جس کو پا کر سکون (قرار) ہو ۔

قَوَارِیْرُ (جمع ۔ واحد قَارُوْرَۃٌ) (۱) شیشے ۔

● ۔۔۔ انه صرح ممرد من قواریر [س ۲۷ : ۴۴

(۲) سیشے کے برتن یا بوتل ۔

۔۔۔ قَوَارِیْرَا مِنْ فِضَّۃٍ (س ۷٦ : ۱٦) شیشے کے ہونگے چاندی کے : ہونگے بنے چاندی کے مگر شفاف ہونگے شیشے کے سے ۔

اَقَرَّ (۱) توثیق کرنا ۔

● ۔۔۔ ثم اقررتم [س ۲ : ۸۴

(۲) ٹھہرانا ۔ قرار دینا ۔ (+ فِیْ)

● ۔۔۔ ونقر فی الارحام [س ۲۲ : ۵

اِسْتَقَرَّ ثابت رہنا ۔ قائم رہنا ۔

● ۔۔۔ فان استقر مکانه ۔۔۔ [س ۷ : ۱۴۳

مُسْتَقِرٌّ (اسم فاعل) وہ جو قائم اور ثابت ہو ۔

● ۔۔۔ و کل امر مستقر [س ۵۴ : ۳

مُسْتَقَرٌّ (اسم مفعول) (۱) مضبوط ۔ مستحکم ۔ (۲) رہنے کی جگہ ۔ مقررہ جگہ ۔ [س ٦ : ۹۸

(۳) مقررہ وقت ۔

● لکل نبا مستقر [س ٦ : ٦٧

وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّھَا (س ۳٦ : ۳۸)

(۱) اور آفتاب چلتا ہے اپنی مقررہ جگہ کی طرف ، یا (۲) اپنی مقررہ حد کی طرف ، یا (۳) اپنی مقررہ میعاد پر ۔

دوسری دو قرءتوں میں ہے لَامُسْتَقَرَّ لَھَا اور لَامُسْتَقَرٌّ لَّھَا بہ معنی اور اس کو سکون نہیں ۔ (بیضاوی)

۔۔۔ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ (س ٦ : ۹۹) (پھر مقر رکیں تمہارے لئے) منزلیں اور حالیں (جن میں رہ کر تم کام کرو) ۔

قرأ

قَرَأَ (۱) اعلان کرنا ۔(لغت عبری ۔ عہدعتیق کی کتاب یسعیاہ باب ۵۸ : ۱ ؛ و باب ۳۰ : ۶)۔

(۲) لوگوں کو ان کی شامت اعمال سے متنبہ کرنا ۔

● اقرا باسم ربک ۔۔۔ [س ۹۶ : ۱

= قم فانذر (س ۷۴ : ۲)

(۳) پڑھنا ۔

● اقرا کتابک [س ۱۷ : ۱۴

(۴) پڑھ کر سنانا (+ علیٰ)

● و قرآنا فرقناہ لتقراہ علی الناس [س ۱۷ : ۱۰۷

(۵) بیان کرنا ۔ واضح کرنا ۔

●۔۔۔ فاذا قراناہ فاتبع قرانہ [س ۷۵ : ۱۸

= بیناہ ۔ (ابن عباس)

قُرُوْءٌ بیبیوں کے حیض کا زمانہ ۔ [س ۲ : ۲۲۸

ثَلٰثَةَ قُرُوْءٍ (س ۲ : ۲۲۸)

= ثَلَاثَةَ مِنَ الْقُرُوْءِ (لسان)

= ثَلَاثَةَ اَقْرُؤٍ مِنَ الْقُرُوْءِ

قُرْآنٌ (۱) اعلان ۔

اَلْقُرْآنُ (۱) وحی جو نبیوں پر وقتاً فوقتاً نازل ہوتی رہی ۔

● کما انزلنا علی المقتسمین الذین جعلوا القرآن عضین [س ۱۵ : ۹۰

(۲) وحی جو آنجناب پر نازل ہوئی اور جو بعد میں کتاب کی صورت میں شائع کی گئی ۔

(۳) پڑھنا ۔

● الٓر ۔ تلک آیات الکتاب و قرآن مبین [س ۱۵ : ۱

ا ، ل ، ر ، (الف ، لام ، را) : یہ ہیں نشانیاں لکھائی کی اور واضح پڑھائی کی ۔

(۴) = الصلوٰۃ نماز (تاج)

● اقم الصلوٰۃ لدلوک الشمس الی غسق اللیل و قرآن الفجر ۔ ان قرآن الفجر کان مشھودا [س ۱۷ : ۷۸

= صلوٰۃ الغداۃ (ابن عباس)

اَقْرَءَ پڑھوانا ۔ پڑھوا کر سننا ۔

قرب

قَرِبَ قریب ہونا ۔ نزدیک آنا ۔

۔۔۔ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا (س ۲ : ۱۸۳) یہ حدبندیاں ہیں خدا کی طرف سے، بس ان کے پاس بھی نہ پھٹکو (کہ نکل جاؤ حد سے) ۔

قُرْبَةٌ (۱) نزدیکی ۔ قربت ۔ خوشنودی ۔

(۲) قربت حاصل کرنے کا ذریعہ ۔

●۔۔۔ الا انھم قربۃ لھم [س ۹ : ۱۰۰

قُرُبَةٌ (جمع قُرُبَاتٌ) نیکی اور کام جس سے خدا کی قربت ، خوشنودی حاصل ہو ۔ [س ۹ : ۱۰۰

قَرِیْبٌ (مذکر و مونث) نزدیک ۔ قریب بہ لحاظ مکان یا زمانہ ، یا نسبت و مرتبہ و علم و قدرت [س ۲ : ۱۸۶

مِنْ قَرِيْبٍ جلد ھی ۔ تھوڑے ھی بعد ۔ فوراً ۔

● ۔۔۔ ثم یتوبون من قریب [س ۴ : ۱٦

عَرَضًا قَرِيْبًا (س ۹ : ۴۲) فوری فائدہ ۔

مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا (س ۵۹ : ۱۵) ان سے کچھ ھی پہلے ۔

قُرْبٰى (= قُرْبٰى) قرابت ۔ رشتہ داری ۔

قُلْ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى (س ۴۲ : ۲۳) میں جو کچھ کرتا ھوں اس کے لئے میں تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا ، اتنا ضرور چاھتا ھوں کہ تم میں اور مجھ میں جو قرابت ھے اس کی محبت کا ضرور لحاظ کرو (کہاں تو تم قرابت داری کی خاطر ناحق کو بھی مہلک لڑائیوں میں اُلجھ جاتے اور کہاں جب میں تمھاری ھی بھلائی کی باتیں تم سے کہتا ھوں تم میرے ھی خون کے پیاسے بن جاتے ھو ۔ ایسا نہ کرو ، میں تمھیں میں سے ھوں ، اتنی رعایت تو ضرور کرو کہ میری باتیں کان دھر کر سنو اور ان پر عمل کرو : تمھارا ھی بھلا ھوگا ۔)

ذُو الْقُرْبٰى قرابت دار ۔ رشتہ دار ۔

قُرْبَانٌ (اسم فعل) (۱) خدا کی قربت حاصل کرنے کا ذریعہ ۔

● فلولا نصرھم الذین اتخذوا من دون اللہ قربانا آلھۃ [س ۴٦ : ۲۷

(۲) قربانی جس میں پرانے لوگ اپنے کئے ھوئے گناھوں کے بدلہ میں (یعنی کفارہ میں) غریب جانوروں کو ذبح کرکے اپنے معبودوں کو پیش کرتے تھے تاکہ وہ خوش ھو کر ان کے گناہ معاف کردیں ۔ یہ قربانیاں بہت پرانے زمانہ سے ھر قوم میں رھی ھیں اور اکثر اب تک کسی نہ کسی شکل میں چلی آتی ھیں ۔

یہود جس جانور کو بہ نظر تقرب الی اللہ ، بطور کفارہ قربانی دیتے ، اس کو ذبح کرنے کے بعد آگ میں جلا دیتے تھے ۔ قربانی سوختنی کا ذکر بہت جگہ تورات میں آیا ھے چنانچہ اس کے قواعد بھی مقرر ھیں ۔ (کتاب احبار باب ۱ : ٦ - ۹ اور باب ٦ : ۱۳-۱٦ اور ۲٦-) [س ۳ : ۱۸۲

أَقْرَبُ (أفعل التفضیل) (۱) نزدیکترین ۔ نہایت نزدیک (باعتبار زمانہ ، درجہ یا رعایت) [س ۲ : ۲۳۷

كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ (س ۱٦ : ۷۷) جیسے جھپکنا آنکھ کا یا اس سے بھی جلد ۔

أَقْرَبُوْنَ (جمع) رشتہ دار ۔ نزدیک ترین رشتہ دار ۔ [س ۴ : ٦

مَقْرَبَةٌ رشتہ ۔ قرابت ۔

● ۔۔۔ یتیما ذا مقربۃ [س ۹۰ : ۱۵

قَرَّبَ (+ إِلٰى) (۱) سامنے رکھنا ۔ [س ۵۱ : ۲۷

(۲) نزدیک بلانا ۔

● ۔۔۔ وقربناہ نجیا [س ۱۹ : ۵۲

(۳) قربانی دینا ۔

● اذ قربا قربانا [س ۵ : ۳۰

مُقَرَّبٌ (اسم مفعول) جس کو قربت حاصل ہے، خدا کی خوشنودی حاصل ہے۔ مقبول بارگاہ۔ [س ۵۶: ۱

اِقْتَرَبَ نزدیک ہونا یا آنا۔

● اقتربت الساعۃ ــ ــ ــ [س ۵۴: ۱

قَرَحَ

قَرْحٌ (اسم فعل) زخم جو کسی خارجی چیز سے پہنچے۔ [س ۳: ۱۳۹

قَرَدَ

قِرَدَةٌ (جمع ۔ واحد قِرْدٌ) (۱) بندر۔ لنگور۔

(۲) وہ جن کو لوگ ان کی حرکتوں کی وجہ سے ذلیل سمجھتے ہیں، جو دیکھنے میں تو انسان مگر قوانین وضابطہ کے پابند نہیں۔

● ولقد علمتم الذین اعتدوا منکم فی السبت فقلنالھم کونوا قردۃ خاسئین [س ۲: ۶۵

= نطمس وجوھا فنردھا علی ادبارھا او نلعنھم کمالعنا اصحاب السبت (س ۴: ۴۷) وقال مجاھد مامسخت صورتھم ولکن قلوبھم فسلوا بالقردۃ کما مثلوا بالحمار فی قولہ کمثل الحمار یحمل اسفارا۔ (بیضاوی)

= قیل بل جعل اخلاقھم کاخلاقھا۔

(راغب)

قَرَشَ

قُرَیْشٌ عرب کے اس قبیلہ کا نام جس میں ہمارے رسول صلعم پیدا ہوئے۔

[س ۱۰۵: ۱

قَرَضَ

قَرَضَ کاٹنا۔ قطع کرنا۔ کترا کرنکل جانا۔

● وتری الشمس اذا طلعت تزاور عن کھفھم ذات الیمین و اذا غربت تقرضھم ذات الشمال [س ۱۸: ۱۷

(یہ بیان ہے اس کھوہ کا جس میں اصحاب کہف جا کر چھپے تھے۔ فرماتا ہے کہ اور تو دیکھیگا آفتاب کو جب وہ نکلتا ہے تو ان کی غار سے داھنی طرف کو جھک جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو اُن سے بائیں طرف کو کترا جاتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس غار میں بالکل اندھیرا رھتا تھا اور اس غار کا منہ شمال کی جانب تھا)۔

قَرْضٌ (اسم فعل) قرض۔ کوئی چیز جو دی جائے یا کام جو کیا جائے اور جس کی واپسی یا بدل لازمی ہو۔ (تاج)

قَرْضٌ حَسَنٌ (س ۲: ۲۴۵) ہر وہ کام جو کسی غرض سے نہیں بلکہ فرض سمجھکر محض خدا کے لئے کیا جائے۔

اَقْرَضَ (۱) کوئی چیز دینا کہ وہ واپس مل جائے۔ قرض دینا۔

(۲) وہ کام کرنا جس کا بدلہ ملے۔

وَ اَقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا (س ۷۳: ۲۰)

(۱) خدا کو قرض دو، اُس کے کہنے سے اُسی کی راہ میں خرچ کرو (خود غرضی سے نہیں) کہ جو کچھ تم اس کے کہنے سے خرچ کروگے وہ تم کو پورا پورا واپس کریگا۔

(۲) خدا کے کہنے سے (اچھے) کام کرو کہ وہ ان کا بدلہ ضرور دیگا۔

قَرْضٌ حَسَنٌ (س ۷۳ : ۲۰) اچھا کام (عمل) جس کا بدلہ لازمی ہے۔

قرطس

قِرْطَاسٌ (جمع قَرَاطِيسُ) کاغذ۔ [س ۶ :۷

قرع

قَارِعَةٌ زبردست مار۔ مصیبت۔ شامت اعمال۔

● ولایزال الذین کفروا تصیبھم بماصنعوا قارعة ۔۔۔ [س ۱۳ : ۳۱

اَلْقَارِعَةُ (س ۱۰۱ : ۱) سخت مصیبت، شامت اعمال۔

● کذبت ثمود و عاد بالقارعه [س ۶۹ : ۴

قرف

اِقْتَرَفَ اکتساب سے حاصل کرنا۔ [س ۶ : ۱۱۳

مُقْتَرِفٌ (اسم فاعل) اکتساب کرنے والا۔

● ۔۔۔ ولیقترفوا ماھم مقترفون [س ۶ : ۱۱۳

قَرْنَ (=اِقْرِرْنَ امر جمع مونث حاضر) [قر

قرن

قَرْنٌ (اسم فعل - جمع قرونٌ)

(۱) زمانہ - ایک زمانہ کے لوگ [س ۶ :۶

(۲) سینگ۔

ذُوالْقَرْنَيْن (س ۱۸ : ۸۳)

یہ ملک چین کا مشہور خاقان جی وانگ ٹی (Che-hwang-te) تھا جو فغفورای چن کے بعد تیرہ برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا۔ اس کی سلطنت دو زمانوں میں منقسم ہوتی ہے۔ پہلا زمانہ وہ تھا جب اس نے اپنی تمام ھمت اپنے لایق وزیر لی زی کی مدد سے ساز و سامان اور اسباب قوت اور سطوت سلطنت کے اکٹھا کرنے میں صرف کی اور دوسرا زمانہ وہ ھوا جب اس نے ملک گیری اور فتوحات نمایاں حاصل کیں۔ چین کی سلطنت نہایت وسیع تھی۔ تبت اور تمام ملک جو اس کے قریب واقع تھے جیسے برھا، انام، سیام وملایا سب اس میں شامل اور فغفور چین کے باجگزار تھے۔ فغفور چوسی انگ کے زمانہ میں اکثر صوبے اور باجگزار ملک باغی ھوگئے تھے۔ جب ای چن تخت نشین ھوا تو اس نے بعض کو شکست دی مگر کل ملک پر تسلط نہ کرسکا۔ جب جی وانگ ٹی بادشاہ ھوا تو اس نے ان کو سرکیا اور ان پر پورا تسلط جمایا۔ یہ فتوحات کرتا ھوا برھا اور ملایا کے کنارہ پر اس کے جانب غرب خلیج بنگالہ (مغرب الشمس) تک پہنچا۔ اس کے بعد اس نے مشرق کی طرف حملہ کیا اور مشرقی کنارہ (مطلع الشمس) پر پہنچا۔ پھر یہ مملکت چین کی شمالی حد پر پہنچا۔ وھاں قدیم سائیتھیا (Scythia) کی رھنے والی تاتاری قوم (یاجوج و ماجوج) سے اس کا سامنا ھوا۔ یہ غارتگری اور لوٹ مار میں طاق تھے اور ان کی زبان بھی چینیوں سے مختلف تھی۔ سرحد چین کے لوگوں نے جو فغفور کی

رعایا تھے تاتاریوں کی لوٹ مار اور غارتگری سے بچنے کے لئے اس سے درخواست کی کہ ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دے ۔ یہ مشہور دیوار بن کر تیار ہو گئی اور پھر نہ اس پر سے کوئی چڑھ کر حملہ آور ہو سکا اور نہ کسی نے اس میں نقب لگائی ۔ اس فغفور نے سینتیس برس سلطنت کی اور سنہ ۲۱۰ قبل مسیح میں وفات پائی ۔

(اُوپر کی عبارت سید احمد رح کی تفسیر سے لی گئی ہے حالانکہ ذوالقرنین کے بارے میں علماء میں بہت اختلاف ہے ۔ حال میں علامہ عبداللہ یوسف علی نے بھی اپنے انگریزی ترجمہ قرآن میں اپنا رجحان کچھ اسکندر اعظم ہی کی طرف ظاہر کیا ہے ۔ اس بارے میں ان کی بحث ضرور پڑھی جائے) ۔

قَرِينٌ (جمع قُرَنَاءُ) مخلص ساتھی ۔ ہمنشین ۔ [س ۴۳ : ۳۸

قَارُونُ حضرت موسیٰؑ کی قوم کا ایک دولتمند شخص ۔ [س ۲۸ : ۷۶

مُقَرَّنٌ (اسم مفعول) ایک ساتھ بندھے ہوئے ، جکڑے ہوئے ۔

● ۔۔۔ مقرنین فی الاصفاد [س ۱۴ : ۴۹

مُقْرِنٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی کام کی طاقت رکھے (+ ل) ۔

● وما کنا له مقرنین [س ۴۳ : ۱۳

مُقْتَرِنٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے ساتھ ملکر چلنے والا ۔ ایک دوسرے کی اعانت کرنے والا ۔

● اوجاء معه الملائكة مقترنين [س ۴۳ : ۵۳

قَرَى

قَرْيَةٌ (جمع قُرًى)

(۱) بستی ۔ شہر ۔ [س ۲ : ۲۵۹

(۲) بستی کے لوگ ۔ [س ۲۱ : ۶

(۳) بستی اور اس کے باشندے ۔ [س ۷ : ۳

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ (س ۲ : ۵۸)

= الارض المقدسة (س ۵ : ۲۱)

اَلْقَرْيَتَانِ (س ۴۳ : ۳۱) دو بستیاں یعنی مکہ اور طائف ۔

قَسَّ

قِسِّيسٌ راتوں کو تہجد اور ریاضت کرنے والا ۔ مسیحی عبادت گزار ۔ [س ۵ : ۸۲

قَسَرَ

قَسْوَرَةٌ (۱) شیر ۔ (صحاح) [س ۷۴ : ۵۱

(۲) (اسم جمع) = الرامی (تیرانداز) (فراء ۔ صحاح ۔ قاموس)

(۳) = الصائد (شکاری)

(۴) آدمیوں کی پکار ، آواز ، چلاہٹ ۔ (تاج)

قَسَطَ

قِسْطٌ (اسم فعل) عدل ۔ انصاف ۔ [س ۷ : ۲۹

بِالْقِسْطِ انصاف سے ۔ دستور کے مطابق ۔

۔۔۔ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ (س ۵ : ۴۲)

ایک شخص جو اپنے تئیں کسی خاص گروہ کا بیان کرتا ہے اور ہمیشہ ان فائدوں سے جو اس گروہ میں ہونے کے سبب اس کو حاصل ہوسکتے تھے مستفید ہوتا رہا ہے اور کسی خاص معاملہ میں جس میں اس کا نقصان ہے دوسرے گروہ کے حاکم سے فیصلہ چاہے جن کی شریعت یا دستور کے مطابق وہ اس نقصان سے بچ سکتا ہے تو اس کے حق میں یہی انصاف ہوگا کہ دوسرے گروہ کا حاکم اس کو وہی حکم دے جو اس گروہ میں مروج ہے جس گروہ سے وہ شخص علاقہ رکھتا ہے۔ (سید احمد رح)

قَاسِطٌ (اِسم فاعل) نافرمانی کرنے والا ۔ ظلم کرنے والا ۔

● واما القاسطون فکانوا لجهنم حطبا ۔

[س ۷۲ : ۱۵

اَقْسَطُ (افعل التفضیل) نہایت منصفانہ ۔ نہایت مناسب ۔ [س ۲ : ۲۸۲

اَقْسَطَ (+ فِیْ یا + اِلیٰ) انصاف کرنا ۔

● ۔۔۔ و تقسطوا الیهم [س ۶۰ : ۸

مُقْسِطٌ (اِسم فاعل) انصاف کرنے والا ۔ انصاف سے چلنے والا ۔

● ۔۔۔ ان الله یحب المقسطین [س ۵ : ۴۲

قُسْطَاسٌ

قُسْطَاسٌ ترازو ۔ میزان ۔ (لغت روم)

● وزنوا بالقسطاس المستقیم [س ۱۷ : ۳۵

قَسَمَ

قَسَمَ (+ بَیْنَ) تقسیم کرنا ۔

● ۔۔۔ نحن قسمنا بینهم [س ۴۳ : ۳۲

قَسَمٌ (۱) قسم ۔

(۲) شہادت ۔ دلیل ۔

● والفجر و لیال عشر والشفع والوتر والیل اذا یسر ۔ هل فی ذلك قسم لذی حجر ۔

[س ۸۹ : ۱ ۔ ۵

● فلا اقسم بمواقع النجوم و انه لقسم لو تعلمون عظیم انه لقرآن کریم

[س ۵۶ : ۷۵ ۔ ۷۷

قِسْمَةٌ تقسیم ۔ حصہ کرنا ۔ بٹوارہ ۔

[س ۵۳ : ۲۲

مَقْسُومٌ (اسم مفعول) تقسیم کیا ہوا ۔ جدا ۔

[س ۱۵ : ۴۴

مُقَسِّمٌ (اسم فاعل) تقسیم کرنے والا ۔

[س ۵۱ : ۴

قَاسَمَ قسم کھانا ۔ [س ۷ : ۲۱

اَقْسَمَ (+ بِ) (۱) کسی بات کی قسم کھانا ۔

● یقسم المجرمون مالبثوا غیر ساعة

[س ۳۰ : ۵۵

(۲) شہادت میں پیش کرنا ۔ دلیل میں پیش کرنا ۔

● لا اقسم بهذا البلد و انت حل بهذا البلد و والد وما ولد لقد خلقنا الانسان فی کبد

[س ۹۰ : ۱ ۔ ۴

تَقَاسَمَ (+ بِ) آپس میں قسم کھانا (بطور عہد) ۔

● تقاسموا باللہ ۔۔۔ [س ۲۷ : ۴۹

مُقْتَسِمٌ (اِسم فاعل) وہ جو ٹکڑوں میں تقسیم کرڈالے ، ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے ۔

۔۔۔ اَلْمُقْتَسِمِیْنَ الَّذِیْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِیْنَ (س ۱۵ : ۹۰) احکام کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے ، جنہوں نے خدا کی وحی کے بھی ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے ، (پورے احکام پر کبھی عامل نہ ہوئے بلکہ رخنہ اندازھی رہے ، نافرمانی ھی کرتے رہے) ۔

اِسْتَقْسَمَ (۱) ازلام (پانسوں) کے ذریعہ سے (گوشت کا) حصہ کرنا ۔ [س ۵ : ۳

(۲) اپنی قسمت معلوم کرنے کی خواہش کرنا ۔ فال نکالنا ۔ [س ۵ : ۳

قسا

قَسَا سخت ہونا ۔

● ثم قست قلوبکم [س ۲ : ۷۴

قَسْوَۃٌ (اسم فعل) = غلظ القلب دل کی سختی ۔ (راغب)

● ۔۔۔ او اشد قسوۃ [س ۲ : ۷۴

قَاسٍ (= قَاسِوٌ اِسم فاعل) سخت ۔

● فویل للقاسیۃ قلوبھم [س ۳۹ : ۲۲

قشعر

اِقْشَعَرَّ (+ مِنْ) کانپ اُٹھنا ۔ (ڈر سے) دہرا جانا ۔

● ۔۔۔ تقشعر منہ جلود [س ۳۹ : ۲۳

قص

قَصَّ (۱) نقش قدم پر چلنا ۔ پیروی کرنا ۔ پیچھے چلنا ۔

● ۔۔۔ وقالت لاختہ قصیہ [س ۲۸ : ۱۱

(۲) بیان کرنا ۔ ذکر کرنا ۔ (+ عَلٰی) [س ۱۲ : ۳

قَصَصٌ (اسم فعل) (۱) بیان کرنا ۔ (۲) پیچھے چلنا ۔

● فارتدا علی آثار ھما قصصا [س ۱۸ : ۶۴

قَصَصًا (س ۱۸ : ۶۴) قدم بہ قدم چلکر ۔

قِصَاصٌ خون کا پیچھا کرکے خونی کو قتل کرنا ۔ خون کا بدلہ انصاف کے ساتھ ۔ [س ۲ : ۱۷۸

۔۔۔ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی ۔ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰی بِالْاُنْثٰی (س ۲ : ۱۷۸)

۔۔۔ مقتولوں کے لئے تم کو قصاص (یعنی بدلہ لینے) کا حکم دیا جاتا ھے ۔ (لیکن بدلہ لینے میں ھر انسان دوسرے انسان کے برابر ھے :) اگر آزاد آدمی نے آزاد آدمی کو قتل کیا ھے تو اس کے بدلہ وھی قتل کیا جائےگا ، (یہ نہیں ھو سکتا کہ مقتول کی بڑائی یا نسل کے شرف کی وجہ سے دو آدمی قتل کئے جائیں ، جیسا کہ عرب جاھلیت میں دستور تھا) ، اگر غلام قاتل ھے تو غلام ھی قتل کیا جائیگا ، (یہ نہیں ھوسکتا کہ مقتول کے آزاد ھونے کی وجہ سے دو غلام قتل کئے جائیں) ، عورت نے قتل

قتل کیا ہے تو عورت ہی قتل کی جائیگی (نہ کوئی دوسرا مرد یا غلام) ۔

(از مولینا ابوالکلام احمد)

اس آیت کا پہلا حصہ ایک مستقل جملہ ہے: کتب علیکم القصاص فی القتلی جملة تامة مستقلة بنفسها ۔ (تفسیر کبیر) ۔ اور اس جملہ سے مطلقاً یعنی بغیر کسی قید کے قصاص کا حکم پایا جاتا ہے، یعنی قاتل بہ عوض مقتول کے مارا جائیگا ۔ کوئی شخص قاتل ہو اور کوئی شخص مقتول ہو، مرد ہو، یا عورت ہو، آزاد ہو، کافر ہو، مسلمان ہو ۔

غرضیکہ قرآن کے حکم سے قصاص تو ضرور لیا جائیگا، لیکن یہ طریقہ جو جاہلیت میں تھا کہ قاتل کو چھوڑ کر دوسرے شخص کو مارتے تھے اور غلام کے بدلے آزاد کو مارتے تھے اور عورت کے بدلے مرد کو مارتے تھے اور ایک مرد کے بدلے دو مردوں کو مارتے تھے یہ طریقہ نہیں رہا، بلکہ اگر کسی آزاد نے آزاد کو مارا ہے تو وہ آزاد ہی مارا جائیگا، اور اگر کسی غلام نے غلام کو مارا ہے تو غلام ہی مارا جائیگا، اور اگر کسی عورت نے عورت کو مارا ہے تو عورت ہی ماری جائیگی ۔ اور حر اور عبد اور انثی پر الف لام ہے، اس سے قصاص میں قاتل و مقتول کی تخصیص لازم آتی ہے ۔ اس بیان سے اوپر کے جملہ کی جس میں قصاص کا حکم ہے تفصیل مقصود نہیں ہے بلکہ جاھلیت میں جو رواج تھا کہ عورت کے بدلے مرد کو اور غلام کے بدلے آزاد کو مارتے تھے اس کا موقوف کرنا مقصود ہے ۔

قَصَدَ

قَصَدَ (۱) قصد کرنا ۔ (۲) اعتدال سے چلنا ۔ نرمی چلنا ۔

وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ (س ۳۱ : ۱۸) اور اپنی چال میں نرمی رکھو، تواضع اختیار کرو ۔ (مجاھد)

قَصْدٌ ٹھیک راہ ۔ سیدھی راہ ۔

وَعَلَی اللهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ (س ۱۶ : ۹) اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ ۔

(مولینا محمود حسن رح)

قَاصِدٌ (اسم فاعل) آسان (سفر) [س ۹ : ۴۲

مُقْتَصِدٌ (اسم فاعل) ٹھیک راہ پر چلنے والا ۔

● --- فمنهم ظالم لنفسه و منهم مقتصد س ۳۵ : ۳۲]

قَصَرَ

قَصَرَ (+ مِنْ) کم کرنا ۔ مختصر کرنا ۔

قَصْرٌ (اسم فعل ۔ جمع قُصُوْرٌ) محل ۔ قلعہ ۔

قَاصِرٌ (اسم فاعل) وہ جو روکے ۔

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (س ۳۷ : ۴۸) اپنی نظروں کو شرم کی وجہ سے نیچی رکھنے والی بیبیاں ۔ چشم نیم باز، شرمیلی بیبیاں ۔

مَقْصُوْرٌ (اسم مفعول) تکلف سے رکھا ہوا ۔

مَقْصُورَاتٌ فِی الْخِیَامِ (س ۵۵: ۷۲) تکلف کے ساتھ خیموں میں رکھی ہوئی، رہنے والی، بیبیاں۔

مُقَصِّرٌ (اسم فاعل) چھوٹے بال رکھنے والا۔ [س ۴۸: ۲۷]

اَقْصَرَ باز آنا۔ رُکنا
● --- ثم لایقصرون [س ۷: ۲۰۱]

قَصَفَ

قَاصِفٌ زوروں کی آندھی۔ [س ۱۷: ۶۹]

قَصَمَ

قَصَمَ ٹکڑے ٹکڑے کرڈالنا۔ منہدم کرڈالنا۔
● ---وکم قصمنا من قریة [س ۲۱: ۱۱]

قَصَا

قَصِیٌّ دُور۔ [س ۱۹: ۲۲]

اَقْصٰی (= اَقْصَوُ افعل التفضیل۔ مؤنث قُصْوٰی۔) بہت دور۔

اَلْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی (س ۱۷: ۱) بہت دور والی مسجد، یعنی شہر یثرب جو مسجد حرام (مکہ) سے دوسو چھیاسی میل پر واقع ہے، جہاں راتوں رات ہجرت کر کے آنجناب پہنچے تھے اور جہاں خدا کی طرف سے مسجد نبوی کی بنا مقدر ہوچکی تھی۔

قَضَّ

اِنْقَضَّ گرنے کے قریب ہونا۔
● یرید ان ینقض [س ۱۸: ۷۷]

قَضَبَ

قَضْبٌ ترکاری۔ [س ۸۰: ۲۸]

قَضَی

قَضَی (۱) مقدر کرنا۔
(۲) بنانا۔
● فقضاھن سبع سمٰوٰت [س ۴۱: ۱۲]
(۳) پورا کرنا۔ ختم کرنا۔
● فلما قضی موسی الاجل [س ۲۸: ۲۹]
(۴) عزم کرنا۔ فیصلہ کرنا۔
● واذا قضی امرا --- [س ۲: ۱۱۷]
(۵) حکم جاری کرنا (+ عَلٰی)
● فلما قضینا علیه الموت [س ۳۴: ۱۴]
(۶) حکم دینا (+ اَنْ)
● وقضی ربك الاتعبدوا الا ایاہ --- [س ۱۷: ۲۳]
(۷) بتادینا۔ اطلاع دینا۔ (+ اِلٰی)
● وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتاب لتفسدن فی الارض مرتین --- [س ۱۷: ۴]
= اعلمنا۔ (ابن عباس)
(۸) انصاف کرنا (+ بِ)
● واللہ یقضی بالحق [س ۴۰: ۲۰]
(۹) فیصلہ کرنا۔ (+ بَیْنَ)
● ان ربك یقضی بینھم --- [س ۱۰: ۹۳]
(۱۰) مقرر کرنا۔
● ھو الذی خلقکم من طین ثم قضی اجلا [س ۶: ۲]

قَضَیٰ عَلَیْہِ (س ۲۸ : ۱۵) اور اس نے اس کا کام تمام کردیا ، اس نے اس کو مار ڈالا ۔

قَضَیٰ مِنْھَا وَطَرًا (س ۳۳ : ۳۷) اس نے قطع کرلیا تعلق اس بی بی سے ، یعنی اس نے اس کو طلاق دے دیا ۔

قَاضٍ (اسم فاعل) وہ جو فیصلہ کرے، انصاف کرے، مقرر کرے ۔

یَالَیْتَھَا کَانَتِ الْقَاضِیَۃَ (س ۶۹ : ۲۷) اے کاش (موت نے) میرا خاتمہ ھی کردیا ھوتا !

مَقْضِیٌّ (اسم مفعول) فیصلہ شدہ ۔ مقدر کیا ھوا ۔　[س ۱۹ : ۲۱]

قَطَّ

قِطٌّ حاکم کا فیصلہ ۔

● ۔۔۔ عجل لنا قطنا　[س ۳۸ : ۱۶]

قَطَرَ

قِطْرٌ (۱) = النحاس بکھلاھوا تانبا ۔ (لغت حمیر)　[س ۱۸ : ۹۶]

(۲) = الصفر پیتل ۔ (ابن عباس)

اَقْطَارٌ (جمع ۔ واحد قُطْرٌ) جوانب ۔ اطراف ۔　[س ۵۵ : ۳۳]

قَطِرَانٌ رال ۔ تارکول ۔ گندھک ۔　[س ۱۴ : ۵۱]

قَطَعَ

قَطَعَ (۱) قطع کرنا ۔ کاٹ ڈالنا ۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَۃُ فَاقْطَعُوْآ اَیْدِیَھُمَا (س ۵ : ۳۸) ۔ سیبویہ کا قول ھے کہ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَۃُ مبتدا ھے اور اس کی خبر محذوف حکمھما فیما یتلی ھے ، اور فاقطعوا ایدیھما جدا گانہ جملہ ھے ۔ سارق کے احکام کو جدا بیان کرنے کی یہی وجہ تھی کہ اس سے پہلی آیت میں جو الفاظ یسعون فی الارض فسادا آئے تھے اس میں سارق بھی شامل تھے ، مگر جو احکام سزائے بدنی کے وھاں بیان ھوئے تھے وہ سرقہ محض سے متعلق نہ تھے ، اس لئے اس کی نسبت علحدہ حکم بیان کرنے کی ضرورت ھوئی ۔ پس جب ان دونوں آیتوں پریک شامل غور کی جائے تو نتیجہ یہ نکلیگا کہ سرقہ محض میں یا سارق کا ھاتھ کاٹا جائیگا جبکہ ملک و قوم کی حالت ایسی ھو کہ قیدخانوں کا انتظام نہ ھو ، یا قیدخانہ میں قید کیا جائےگا جبکہ وہ موجود ھوں ۔

(۲) قطع تعلق کرنا ۔

● ۔۔۔ و یقطعون ما امر اللہ بہ ان یوصل　[س ۲ : ۲۷]

(۳) سفر طے کرنا ۔

● ولا یقطعون وادیا　[س ۹ : ۱۲۱]

(۴) ندامت کے مارے کٹ جانا ۔ (راغب)

● لا یزال بنیانھم الذی بنوا ریبۃ فی قلوبھم الا ان تقطع قلوبھم　[س ۹ : ۱۱۰]

(۵) ھلاک کرنا ۔

● ۔۔۔ لیقطع طرفا من الذین کفروا　[س ۳ : ۱۲۶]

تَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ (س ۲۹ : ۲۸) تم لوگ راہ زنی کرتے ھو ۔

فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ

(س ۲۲ : ۱۵) [سَبَبٌ تحت سبب

قِطْعٌ حصہ ۔ رات کا سب سے زیادہ اندھیرا حصہ ۔

● فاسر باھلك بقطع من اللیل [س ۱۱ : ۸۱ = سواد ۔ (ابن عباس)

قِطَعٌ (۱) رات کا حصہ ۔ پچھلی رات کا اندھیرا ۔

(۲) (جمع ۔ واحد قِطْعَةٌ) حصے ۔

[س ۱۳ : ۴

قَاطِعٌ (اسم فاعل) فیصلہ کرنے والا ۔

● ما کنت قاطعة امرا حتی تشهدون

[س ۲۷ : ۳۲

مَقْطُوعٌ (اسم مفعول) قطع شدہ ۔ کٹا ہوا ۔

قَطَّعَ (۱) کاٹ ڈالنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ حصے کرنا ۔

● اَنْ يُقَتَّلُوْا اَوْ يُصَلَّبُوْا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ

(س ۵ : ۳۷) ۔ یہ سزائیں مختلف درجہ کی ہیں اور ہر ایک سزا کو پایہ پایہ کرکے بیان کیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ بلحاظ حیثیت و مقدار جرم کے وہ سزائیں مقرر کی گئی ہیں ۔ مثلاً ایسے شخص کے لئے جو فساد کرنے میں قتل کا بھی مرتکب ہوا ہو اس کو قتل کی سزا دی جائیگی ۔ اور جبکہ وہ قاتل بھی ہو اور ڈاکہ زنی میں مشہور ہو جس کا خوف ملکوں میں بڑ رہا ہو اس کو سولی پر لٹکا دینے کی سزا دی جائے گی تا کہ بہت سے لوگ دیکھ لیں اور واقف ہو جائیں کہ وہ بدذات مارا گیا ۔ اور جبکہ وہ ایسے ہوں کہ راستہ لوٹتے ہوں اور دور دور جا کر ڈاکہ مارتے ہوں مگر انہوں نے کوئی خون نہ کیا ہو یا خون کرنا ان پر ثابت نہ ہو تو ان کو ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کی یا صرف ہاتھ کاٹنے کی سزا دی جائیگی یا ان کو قید خانہ میں بند رکھا جائیگا ۔

ان آیتوں میں جو ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کا حکم ہے اور نیز اس آیت میں جس میں چور کا صرف ہاتھ کاٹنے کا حکم ہے وہ لازمی نہیں ہے ۔ اول تو خود آیت ہی میں موجود ہے یا ان کے پاؤں کاٹ ڈالو یا قید خانہ میں بند رکھو ۔ پس اختیار ہے کہ دونوں سزاؤں میں سے جو سزا مناسب حال ہو دو ۔ دوسرے جبکہ تمام فقہاء نے ایک مقدار مال مقرر کی ہے کہ جب اس قدر مالیت کا مال چرایا جائے تب ہاتھ کاٹا جائے ، اس سے لازم آتا ہے کہ انہوں نے چوری کی سزا میں ہاتھ کا کاٹا جانا لازمی قرار نہیں دیا ، کیونکہ قرآن میں کوئی مقدار مال کی ہاتھ کاٹنے کے لئے بیان نہیں ہوئی ہے ۔ تیسرے یہ کہ ایسے واقعے بھی پائے جاتے ہیں کہ صحابہ کے وقت میں بھی ہاتھ نہیں کاٹا گیا اور صرف قید کیا گیا ، بلکہ اکثر ڈاکو سمجھتے تھے کہ اگر پکڑے جائینگے تو قید کئے جائیں گے اور ہاتھ اور پاؤں کاٹے جانے کا کسی کو خیال نہ تھا ۔ حماسہ کی شرح میں لکھا ہے کہ حریث بن عناب بن مضر ایک غلام کے چرا کر بیچ ڈالنے کے جرم میں مدینہ کے قیدخانہ میں قید کیا گیا تھا ۔ ابوالنشناس بنی تمیم کے قبیلہ کا ایک مشہور چور تھا اور رہزنی کیا کرتا تھا ۔ مروان کے عاملوں نے اسے پکڑا اور

قیدخانہ میں قید کیا گیا - عبدالرحمٰن ابن حاطب سے منقول ہے کہ ایک شخص نے کسی کا ناقہ چُرایا - حضرت عمر نے اول ہاتھ کاٹنے کی تجویز کی ، مگر اس کو ملتوی کیا اور مدعی سے پوچھا کہ وہ کس قیمت کا تھا - اس نے چار سو درم قیمت بتائی - حضرت عمر نے اس پر آٹھ سو درم کا جرمانہ کیا اور وہ درم مدعی کو دلوادئے اور مجرم کو رہا کردیا -

حضرت علی کے وقت میں عمر بن کریب ایک مشہور چور تھا جو رہزنی کیا کرتا تھا اس کے گرفتار کرنے کو حضرت علی نے شمیط کے بیٹوں کو بھیجا مگر وہ بھاگ گیا اور گرفتار نہ ہوا ، تب عمر بن کریب نے کچھ اشعار کہے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا خیال تھا کہ اگر وہ پکڑا گیا تو قید خانہ میں جس کا نام مخیس تھا قید کر دیا جائیگا -(یہ ایک قید خانہ تھا جو حضرت علی نے بنوایا تھا - اس سے پہلے حضرت علی نے بانسوں کا قید خانہ بنوایا تھا اور اس کا نام نافع رکھا تھا - اس میں سے چور کومل لگا کر نکل گئے تب انہوں نے یہ دوسرا مضبوط قیدخانہ بنوایا اور اس کا نام مخیس رکھا) -

(۲) کھڑے کاٹنا - [س ۲۲ : ۲۰

وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَکُمْ (س ۴۷ : ۲۲) اور تم قطع رحم کرتے ہو ، یعنی قرابت داری کا لحاظ نہیں کرتے -

تَقَطَّعَ ٹکڑے ٹکڑے کردیا جانا -

--- لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَکُمْ (س ۶ : ۹۴) تمہارے تعلقات قطع ہوگئے -

قَطَفَ

قُطُوْفٌ (جمع - واحد قِطْفٌ) گچھے انگور کے - [س ۶۹ : ۲۳

قِطْمِیْر

قِطْمِیْرٌ کھجور کی گٹھلی کے اُوپر کی مہین جھلی - نہایت قلیل شئے - [س ۳۵ : ۱۳

قَطَنَ

[یَقْطِیْن

قَعَدَ

قَعَدَ (۱) بیٹھنا - چُپ بیٹھنا - اپنی جگہ پر سکون سے رہنا -

(۲) ہو جانا - بن جانا -

● --- فتقعد مذموما مخذولا [س ۱۷ : ۲۲

(۳) راستہ روک لینا (+ ب)

● --- ولا تقعدوا بکل صراط [س ۷ : ۸۶

(۴) جال بچھانا - پھندے ڈالنا (+ ل)

● --- لاقعدن لھم صراطك المستقیم [س ۷ : ۱۶

قُعُوْدٌ (اسم فعل) (۱) سکون سے بیٹھنا - [س ۹ : ۸۳

(۲) جمع - واحد قَاعِدٌ [س ۸۵ : ۶

قَعِیْدٌ (مذکر و مؤنث - واحد و جمع) بیٹھے ہوئے نظر رکھنا - [س ۵۰ : ۱۷

قَاعِدٌ (اسم فاعل - جمع قُعُوْدٌ) سکون سے بیٹھنے والا - مکان پر رہنے والا - کام میں سستی کرنے والا - کام سے پیچھے ہٹنے والا -

● ۔۔۔ لا یستوی القاعدون ۔۔۔ والمجاهدون
[س ۴ : ۹۵

قَوَاعِدُ (جمع مؤنث ۔ واحد قَاعِدَةٌ)

(۱) نیو ۔ بنیادیں ۔ [س ۲ : ۱۲۷

(۲) بڑی عمر کی بیبیاں ۔ [س ۲۴ : ۶۰

مَقْعَدٌ (اسم ظرف ۔ جمع مَقَاعِدُ)

(۱) سکون سے بیٹھنا ۔ مکان در رہنا ۔

(۲) رہنے کی جگہ ۔ مقام ۔

مَقَاعِدُ لِلسَّمْعِ (س ۷۲ : ۹) کاهنوں اور نجومیوں کی رصدگاهیں ۔

[خَطِفَ الْخَطْفَةَ ۔ خطف

مَقَاعِدُ لِلْقِتَالِ (س ۳ : ۱۲۱) لڑائی کے موقعے ۔ مورچے ۔

قعر

مُنْقَعِرٌ (اسم فاعل) وہ جو جڑ سے اُکھڑ گیا ۔

● ۔۔۔ کانهم اعجاز نخل منقعر
[س ۵۴ : ۲۰

= اقعرت الشجرۃ ا قلعت من قعرها ۔ (راغب)

قفل

أَقْفَالٌ (جمع ۔ واحد قُفْلٌ) تالے ۔
[س ۴۷ : ۲۴

قفا

قَفَا پیچھے پڑنا ۔ پیچھے لگ جانا ۔

● ولا تقف ما لیس لك به علم [س ۱۷ : ۳۶

قَفَّى (+ ب) بعد کو بھیجنا ۔ پیچھے لگا دینا ۔

● وقفینا من بعده بالرسل [س ۲ : ۸۷

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا (س ۵۷ : ۲۷) پھر اُن کے بعد ہم نے اُن کے پے درپے اپنے رسول بھیجے ۔

قل

قَلَّ تھوڑا ہونا ۔ کم ہونا ۔ [س ۴ : ۶

قَلِيلٌ قلیل ۔ تھوڑے ۔ چند ۔ چھوٹا ۔
[س ۳ : ۱۹۷

أَقَلُّ (افعل التفضیل) بہت کم ۔
[س ۱۸ : ۳۰

قَلَّلَ تھوڑا کر دینا ۔ کم دکھانا ۔

● ۔۔۔ ویقللکم فی اعینهم [س ۸ : ۴۵

أَقَلَّ اُٹھا کر لے چلنا ۔

● ۔۔۔ اذا اقلت سحابا ثقالا [س ۷ : ۵۷

قلب

قَلَبَ (+ إِلَىٰ) پھرنا ۔ پھرانا ۔ واپس کرنا ۔

قَلْبٌ (جمع قُلُوبٌ) (۱) دل ۔ قلب ۔

(۲) عقل اور علم ۔

● ان فی ذلك لذکری لمن کان له قلب
[س ۵۰ : ۳۷

قَلَّبَ (۱) پھیرنا ۔ اُلٹ پلٹ کرنا ۔

۔۔۔ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ (س ۹ : ۴۸) اور وہ اُلٹتے رہے تیرے کام ۔ (شاہ عبدالقادر رح) اور تیرے معاملہ میں تیرے کام بگاڑنے کے لئے غور اور فکر کرتے رہے ۔

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ (س ۱۸ : ۴۲) وہ اپنا ہاتھ ملتا رہ گیا، نادم ہوگیا ۔

(۲) پھیرنا ۔ باری باری سے پھیرنا ۔

● یقلب الله اللیل و النهار [س ۲۴ : ۴۴

تَقَلَّبَ پھرا جانا ۔ اُلٹ پھیر کیا جانا ۔ بدلا جانا ۔

● --- یوما تتقلب فیه القلوب والابصار [س ۲۴ : ۳۷

تَقَلُّبٌ (اسم فعل) (۱) پھرنا ۔

● قد نری تقلب وجهك فی السماء [س ۲ : ۱۴۴

(۲) تجارت میں ادھرا دھر پھرنا ۔ آنا جانا ۔

● لا یغرنك تقلب الذین كفروا فی البلاد [س ۳ : ۱۹۶

(۳) روش ۔ طور طریقہ ۔ اُٹھنا بیٹھنا ۔

--- اَلَّذِیْ یَرٰىكَ حِیْنَ تَقُوْمُ وَتَقَلُّبَكَ فِی السّٰجِدِیْنَ --- (س ۲۶ : ۲۱۹)

--- وہ خدا جو تمہاری ہر روش پر بطور خاص دیکھتا ہے جب تم کھڑے ہوتے ہو اور اُٹھتے بیٹھتے ہو مؤمنوں میں (جو تمہارے اخلاق و عادات سے خوب واقف ہے) ---

مُتَقَلَّبٌ وقت یا جگہ جہاں لوگ معاملات میں سرگرداں رہتے ہیں ۔ [س ۴۷ : ۱۹

اِنْقَلَبَ پھیرا جانا ۔ لپٹ میں آجانا ۔ گھوم جانا ۔ واپس آنا ۔ مغلوب ہونا ۔

فَیَنْقَلِبُوْا خَآئِبِیْنَ (س ۳ : ۱۲۷) اور وہ لوٹ جائیں نا کام ۔

مَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَیْهِ (س ۲ : ۱۴۳) وہ جو پھر جاتا ہے اُلٹے پاؤں ۔ جدھر سے آیا اُدھر ہی واپس جاتا ہے، یعنی کفر کی طرف ۔

اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ (س ۲۶ : ۲۲۸) کیا ہی پلٹا وہ کھائیں گے، ان کی حالت کیسی دگرگوں ہوجائیگی ۔

مُنْقَلِبٌ (اسم فاعل) وہ جو پلٹا لے یا کھائے ۔

مُنْقَلَبٌ (اسم ظرف) حالت یا ٹھکانا جس طرف پلٹا کھا کر پہنچا ہو ۔ [س ۲۶ : ۲۲۸

قلد

قَلَآئِدُ (جمع ۔ واحد قَلَادَةٌ)

(۱) بٹے ہوئے ہار ۔

(۲) حج کو جانے یا وہاں سے واپس آنے والے لوگ (جو اکثر ہار پہنے جاتے ہیں) [س ۵ : ۲

مَقَالِیْدُ (جمع ۔ واحد مِقْلَادٌ)

(۱) کنجیاں ۔

(۲) = خزائن، مفاتیح (راغب) ۔ خزانے ۔

● له مقالید السموٰت والارض [س ۳۹ : ۶۳

قلع

اَقْلَعَ باز آنا ۔ رُک جانا ۔

● --- و یسماء اقلعی [س ۱۱ : ۴۴

قلم

قَلَمٌ (جمع اَقْلَامٌ) لکھنے کا قلم ۔

● ن والقلم [س ۶۸ : ۱
= دوات اور قلم کی قسم ۔ (ابن عباس)
اَقْلَامٌ (جمع) = قداح قرعه اندازی کے تیر۔
(زجاج) [س ۳ : ۴۳

قلی

قَلَی نفرت کرنا ۔ [س ۹۳ : ۳
قَالٍ (اسم فاعل) نفرت کرنے والا ۔
● انی لعملکم من القالین [س ۲۶ : ۱۶۸

قمح

مُقْمَحٌ گلے میں طوقوں کی تنگی کی وجہ سے سر کو اونچا کئے ہوئے ۔
● فهم مقمحون [س ۳۶ : ۸

قمر

قَمَرٌ (۱) چاند (تیسرے دن کے بعد کا) ۔
[س ۶ : ۷۸
(۲) ایام جاهلیت میں عربوں کا قومی نشان ۔
● اقتربت الساعة وانشق القمر
[س ۵۴ : ۱
● فاذا برق البصر وخسف القمر وجمع الشمس والقمر --- [س ۷۵ : ۷-۱۰

قمص

قَمِيْصٌ قمیص ۔ [س ۱۲ : ۲۶

قمطر

قَمْطَرِيْرٌ مصیبت کا (دن) ۔
● یوما عبوسا قمطریرا [س ۷۶ : ۱۰

قمع

مَقَامِعُ (جمع ۔ واحد مِقْمَعَةٌ) گُرز ۔
● --- ولهم مقامع من حدید [س ۲۲ : ۲۱

قمل

قُمَّلٌ جوئیں ۔ [س ۷ : ۱۳۲

قنت

قَنَتَ صادق و مخلص و دیندار ہونا (+ ل) ۔
● ومن یقنت منکن لله [س ۳۳ : ۳۱
قَانِتٌ (اسم فاعل) (۱) صادق ۔ مخلص ۔ دیندار
● ان ابراهیم کان امة قانتا لله حنیفا
[س ۱۶ : ۱۲۰
(۲) حکم بردار ۔
● کل له قانتون [س ۲ : ۱۱۶

قنط

قَنَطَ (+ مِنْ) مایوس ہونا ۔
● ومن یقنط من رحمة ربه [س ۱۵ : ۵۶
قُنُوْطٌ (اسم فعل) (۱) مایوسی ۔
(۲) = قَانِطٌ
● --- فیؤس قنوط [س ۴۱ : ۴۹
قَانِطٌ (اسم فاعل) وہ جو مایوس ہوجائے ۔
● فلا تکن من القانطین [س ۱۵ : ۵۵

قنطر

قِنْطَارٌ (جمع قَنَاطِیْرُ) مال کثیر ۔

مُقَنطَرٌ (اسم مفعول) ڈھیر کیا ہوا ۔

اَلْقَنَاطِیرِ الْمُقَنطَرَۃِ (س ۳ : ۱۲)

= المجموعہ قنطارا قنطارا ۔ (راغب)

ڈھیروں ڈھیر ۔

قَنَعَ

قَنَعَ بھیک مانگنا ۔

قَنِعَ قانع ہونا ۔

قَانِعٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو سوال کرے ، مانگے ۔

(۲) (قناع سے) وہ جو (اپنی حاجت چھپانے کے لئے) کسی طرح سر ڈھانک لیتا ہے ۔

● --- و اطعموا القانع والمعتر

[س ۲۲ : ۳۶]

مُقْنِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سر اٹھائے (گھبرا کر)

● --- مقنعی رء وسھم　[س ۱۴ : ۴۳]

قَنَا

قِنْوَانٌ (تثنیہ و جمع ۔ واحد قِنًّا) کھجوروں کے خوشے ۔　[س ۶ : ۱۰۰]

قَنَی

اَقْنٰی حاصل کرانا ۔

● وانہ ھواغنی واقنی　[س ۵۳ : ۴۸]

قَھَرَ

قَھَرَ ذلیل کرنا ۔ بے بس کرنا ۔

● و اما الیتیم فلا تقھر　[س ۹۳ : ۹]

اَلْقَھَّارُ (مبالغہ) = الغالب ۔ سب پر غالب ۔ زبردست (خدا) ۔

قَاھِرٌ (اسم فاعل) غالب (+ فَوْقَ)

● وانا فوقھم قاھرون　[س ۷ : ۱۲۷]

اَلْقَاھِرُ سب پر غالب (خدا) ۔ [س ۶ : ۱۸]

قُوْا (جمع مذکر امر حاضر) [وَقَی

قَابَ

قَابٌ کمان میں پکڑنے کی جگہ ، جہاں پکڑ کر تیر چلاتے ہیں ۔　[س ۵۳ : ۹]

قَابَ قَوْسَیْنِ دو کمانوں کی ایک قاب ۔

اس بارے میں مولینا محمد علی (لاہوری) اپنی تفسیر میں روح المعانی سے خفاجی کا قول نقل کرتے ہیں کہ ایام جاھلیت میں عرب جب ایک دوسرے سے مضبوط عہد کرتے تھے تو وہ دو کمانیں نکالتے تھے اور ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا دیتے تھے اور دونوں کے قاب مل جاتے تھے یہاں تک کہ وہ گویا ایک ہی قاب والی ہو جاتی تھیں ، پھر ان دونوں کو اکٹھا کھینچتے اور ان سے ایک ہی تیر چلاتے اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہوتا کہ ان میں سے ایک کی رضامندی دوسرے کی رضامندی ہے اور ایک کی ناراضگی دوسرے کی ناراضگی اور اس کے خلاف ممکن نہیں ۔

غرضیکہ ایک اپنے تئیں دوسرے کی رضا کے تابع کر دینا اور اتحاد قصد و عمل کا عہد کرلینا ۔ اسی طرح آنجنابؐ کے لئے آیا ہے :

● --- فاستوی وھو بالافق الاعلی ۔ ثم دنا فتدلی فکان قاب قوسین اوادنی [س ۵۳ : ۶-۹]

قَاتَ

اَقْوَاتٌ (جمع - واحد قُوْتٌ)
= مایمسك الرمق (راغب) - جو چیز جان کو بچائے رکھے - رزق - [س ۴۱ : ۱۰
مُقِیْتٌ (اسم فاعل) (۱) رزق دینے والا -
(۲) مقتدر - زبردست - (راغب)
(۳) = حافظ - حفاظت کرنے والا - (راغب)
● وکان الله علی کل شئی مقیتا [س ۴ : ۸۵

قَاسَ

قَوْسٌ (مذکر و موٴنث) قوس - کمان -
● قَابَ قَوْسَیْنِ (س ۵۳ : ۹) [تحت قَابَ

قَاعَ

قَاعٌ (جمع قِیْعَةٌ) هموار زمین یا میدان -
[س ۲۰ : ۱۰۶

قَالَ

قَالَ (+ ل) (۱) (زبان سے) کہنا -
(۲) دل میں خیال کرنا -
● و یقولون فی انفسهم لولا یعذبنا الله بما نقول [س ۵۸ : ۸
(۳) دل میں قائل ہونا - دل سے سچ جاننا -
● ان الذین قالوا ربنا الله ثم استقاموا تتنزل علیهم الملائکة --- [س ۴۱ : ۳۰
(۴) کسی چیز کی حالت کا کسی بات پر دلالت کرنا - زبان حال سے کہنا -
● --- فقال لها وللارض ائتیا طوعا او کرها - قالتا اتینا طائعین --- [س ۴۱ : ۱۱

● قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراهیم
[س ۲۱ : ۶۹
● --- قلنا یا ذاالقرنین [س ۱۸ : ۸۶
(۵) عربی میں اس لفظ کا استعمال بھی ضَرَبَ کی طرح بے انتہا معنوں میں ہوتا ہے - (ابن اثیر)
(۶) کسی کے خلاف جھوٹی بات بنانا - (+ عَلٰی)
● --- ولا تقولوا علی الله الا الحق
[س ۴ : ۱۷۱
قَوْلٌ (اسم فعل - جمع اَقْوَالٌ) قول - جملہ - لفظ -
اَقَاوِیْلُ (جمع اَقْوَالٌ کی) باتیں -
[س ۶۹ : ۴۴
قِیْلٌ کہنا - بات چیت - بات -
وَقِیْلِه (س ۴۳ : ۸۸) اور آس (رسول) کا کہنا یَارَبِّ --- اس جملے کا عطف اَلسَّاعَة (آیت ۸۵) پر ہے - یعنی تمہاری شامت اعمالَ تم پر آ کر رہے گی - کب آئیگی یہ خدا ہی جانے ، اور آس کو اس نبی کے درد بھرے دل کا حال بھی معلوم ہے جب وہ تمہارے انجام پر خون کے آنسو بہا کر اپنے رب سے تمہارے لئے دعا کرتا ہے - نبی صلعم کے اس درد دل کا ذکر ایک دوسری جگہ یوں بیان کیا ہے :
فلعلك باخع نفسك علی آثارهم ان لم یوٴمنوا بهذا الحدیث اسفا (س ۱۸ : ۶)
آپ کے دل کا بیان ایک جگہ یوں بھی آیا ہے :
عزیز علیه ما عنتم (س ۹ : ۱۲۸) - خدا ضرور اس درد بھرے دل کی دعا سنے گا اور تمہیں

اپنی شامت اعمال بھی مل جائیگی۔

قَآئِلٌ (اسم فاعل) کہنے والا۔

[قَالَ (= قِیلَ)

تَقَوَّلَ جھوٹی بات بنانا۔ [س ۵۲ : ۳۳

قَامَ

قَامَ کھڑا ہونا۔ جما رہنا۔ قائم رہنا۔ چپ چاپ کھڑا ہونا۔ سیدھا کھڑا ہونا۔ نماز میں کھڑا ہونا (+ إلیٰ)۔ جگہ سے اُٹھنا (+ مِنْ)۔ سامنے کھڑا ہونا (+ ل)۔

یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ (س ۱۴ : ۴۲) جس دن حساب قائم ہوگا۔

لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ (س ۵۷ : ۲۵) تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔

قَوْمٌ لوگ۔ قوم۔

قَیِّمٌ (مبالغہ) ٹھیک۔ سچا۔ جس کا قیام زبردست ہو۔ جس میں تبدیلی ممکن نہیں۔

[س ۳۰ : ۳۰

قِیَمٌ = قَیِّمٌ [س ۶ : ۱۶۲

قَآئِمٌ (اسم فاعل) (۱) قائم۔ جاہوا۔ مضبوط۔ سیدھا۔

● ۔۔۔ قائما بالقسط [س ۳ : ۱۸

(۲) یقینی۔

● ۔۔۔ وما اظن الساعة قائمة [س ۱۸ : ۳۴

(۳) محافظ۔ نگہبان۔

● ۔۔۔ افمن ھو قائم علی کل نفس بما کسبت [س ۱۳ : ۳۳

(۴) موجود۔

● ذلك من انباء القری نقصه علیك منها قائم وحصید [س ۱۱ : ۱۰۱

أُمَّةٌ قَآئِمَةٌ (س ۳ : ۱۱۳) لوگ جو حق پر قائم ہیں۔

قَوَامٌ قائم۔ جاہوا۔ [س ۲۵ : ۶۷

قِیَامٌ (۱) (جمع۔ واحد قَوِیْمٌ) سیدھا کھڑا۔ سیدھا۔

(۲) (اسم فعل) زندگی کا باعث، سہارا۔

● ۔۔۔ التی جعل اللہ لکم قیاما [س ۴ : ۵

(۳) جائے پناہ۔

● جعل اللہ الکعبة البیت الحرام قیاما للناس [س ۵ : ۹۷

قَوَّامٌ (۱) (مبالغہ کا صیغہ) وہ جو بہ وجہ انتظام کاروبار و اہتمام معاملات بیٹھنے کی مہلت نہ پائے اور اس کے زیادہ تر اوقات قیام میں گزرتے ہوں۔ کاربرداز۔ خدمت گزار۔

● الرجال قوامون علی النساء [س ۴ : ۳۴
= کارگزار۔ (سعدی)
= تدبیر کارکنندہ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

(۲) وہ جو مضبوطی سے جا رہے۔

● کونوا قوامین بالقسط شهداء للہ [س ۴ : ۱۳۵

اَلْقَیُّوْمُ (قِیَامٌ سے مبالغہ) خود قائم اور دوسروں کو بھی قائم رکھنے والا (خدا)۔ [س ۲ : ۲۵۵

اَلْقِیَامَةُ وہ بات جو ہرگز نہیں ٹلنے کی۔ خدا کے حضور سے انسان کی جزا یا سزا۔

یَوْمُ الْقِیَامَةِ انسان کے اعمال کی جزا یا

سزا کا وقت۔

أَقْوَمُ (افعل التفضیل) نہایت درست رکھنے والا۔ زیادہ ٹھیک۔ زیادہ درست، مناسب۔

أَقْوَمُ قِیْلًا (س ۷۳ : ٦) بات (سمجھنے یا دلنشین ہونے) کے لئے زیادہ مناسب۔

مَقَامٌ (۱) کھڑے ہونے کی جگہ۔ رہنے کی جگہ۔ بیٹھنے کی جگہ۔

(۲) عدالت۔

● واما من خاف مقام ربه ۔۔۔ [س ۷۹ : ۴۰

(۳) کھڑا ہونا۔ ٹھہرنا۔ [س ۱۰ : ۷۱

تَقْوِیْمٌ (اسم فعل) ساخت۔ سرشت۔ تناسب۔

[س ۹۵ : ۴

أَقَامَ (۱) سیدھا کھڑا کرنا۔

(۲) کام کو ہمیشہ اس کی رعایت حقوق کے ساتھ انجام دینا، ٹھیک کرنا۔

[س ۲ : ۱۷۷

(۳) قائم کرنا۔ مقرر کرنا۔ [س ۱۸ : ۱۰۵

وَأَقِیْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ (س ٦٥ : ۲) اور اللہ سہادت ٹھیک دو (کسی کے منہ کی طرف نہ دیکھو بلکہ خدا ہی کی طرف نگاہ رکھو)۔

إِقَامٌ (= إِقَامَةٌ) قائم رہنا یا رکھنا۔ ڈیرہ ڈالنا۔ [س ١٦ : ۸۲

مُقَامٌ ٹھہرنے کی جگہ یا وقت۔ مقام۔ ٹھکانا۔

مُقَامَةٌ = مُقَامٌ [س ۳۵ : ۳۵

دَارُ الْمُقَامَةِ (س ۳۵ : ۳۲) مقیم ہونے کی جگہ۔

مُقِیْمٌ (اسم فاعل) قائم رہنے والا۔

[س ۵ : ۳۰

مُقِیْمُ الصَّلٰوةِ (س ۱۴ : ۴۰) وہ جو خدا کے ہر حکم کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنے فرائض ادا کرے۔ وہ جو ٹھیک ٹھیک نماز ادا کرے۔

وَإِنَّهَا لَبِسَبِیْلٍ مُّقِیْمٍ (س ١٥ : ٧٦) اور یہ (بستیاں) تو ایک مستقل سڑک پر واقع ہیں (جہاں سے ہوکر لوگوں کا مستقل آنا جانا ہے)۔

إِسْتَقَامَ ٹھیک ٹھیک کام کرنا۔ سیدھی طرح چلنا۔ استقلال کے ساتھ کام کرنا۔ حق پر جا رہنا۔

● ۔۔۔ لمن شاء منکم ان یستقیم

[س ۸۱ : ۲۸

مُسْتَقِیْمٌ (اسم فاعل) سیدھا۔ ٹھیک۔ مستقل۔

اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ (س ۱ : ٦)

● و ان الله ربی و ربکم فاعبدوه۔ هذا صراط مستقیم۔ [س ۱۹ : ۳٦

=س ٦ : ١٥٣ و س ۳ : ۵۱

اس کی تشریح یوں کی ہے :

قل تعالوا اتل ماحرم ربکم علیکم الا تشرکوا بہ شیئا و بالوالدین احسانا۔ ولا تقتلوا اولادکم من املاق ۔۔۔ ولا تقربوا الفواحش ماظهر منها و ما بطن۔ ولا تقتلوا النفس التی حرم الله الا بالحق ۔۔۔ ولا تقربوا مال الیتیم الا بالتی هی احسن حتی یبلغ اشده۔ واوفوا الکیل والمیزان بالقسط ۔۔۔ و اذا قلتم

فاعدلوا و لوکان ذا قربیٰ ۔ و بعهد الله اوفوا ۔ ذلکم وصکم به لعلکم تذکرون و ان هذا صراطی مستقیما ۔۔۔ (س ۶ : ۱۵۲ - ۱۵۳)

● ۔۔۔ ومن یعتصم بالله فقدهدی الی صراط مستقیم ۔ [س ۳ : ۱۰۰

قَوِیَ / قَوَیَ } قُوَّةٌ (جمع قُوًی) قوت ۔ طاقت ۔ جوش ۔ عزم ۔ زور ۔

خُذِ الْکِتَابَ بِقُوَّةٍ (س ۱۹ : ۱۱) خدا کا حکم قبول کرو اور عزم کرو کہ اس کی تعمیل کروگے ۔

ذُو قُوَّةٍ (س ۸۲ : ۲۰) زبردست روحانی طاقت والا (یہ ہمارے رسول صلعم کی تعریف میں ہے) ۔

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ (س ۵۱ : ۵۸) زبردست طاقت والا (خدا) ۔

شَدِيْدُ الْقُوٰی (س ۵۳ : ۵)

= ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ (س ۵۱ : ۵۸) زبردست طاقت والا (خدا) ۔

قَوِیٌّ قوی ۔ طاقتور ۔ [س ۸ : ۵۳

مُقْوٍ (= مُقْوِیٌ اسم فاعل)

(۱) بادیہ نشین ۔ بیابان میں رہنے والا ۔

(۲) مسافر ۔

● ۔۔۔ ومتاعا للمقوین [س ۵٦ : ۷۳

= للمسافرین ۔ (ابن عباس)

قاض

قَيَّضَ تیار کرنا ۔ لازم کردینا ۔ ساتھ لگادینا (جیسا انڈے پر اُس کا چھلکا) ۔

● وقیضنا لهم قرناء فزینوا لهم مابین ایدیهم وماخلفهم ۔۔۔ [س ۴۱ : ۲۵

= نحن لیستولی علیه استیلاء القیض علی البیض و هوالقشرالاعلی ۔ (راغب)

قال

قَالَ (= قَيَلَ)

قَآئِلٌ (اسم فاعل) وہ جو دوپہر دن کو سوئے، قیلولہ کرے ۔

● فجاءها باسنا بیاتا اوهم قائلون [س ۷ : ۴

مَقِيْلٌ قیلولہ کرنے کی جگہ یا وقت ۔

● ۔۔۔ خیر مستقرا و احسن مقیلا [س ۲۵ : ۲۴

باب الکاف

کَ

(الف) حرف جر ہے -
(۱) بہ معنی تشبیہ -
(۲) = لِأَجْل (تعلیلیہ)
● کما ارسلنا فیکم رسولا منکم [س ۲ : ۱۵۱
= لاجل ارسلنا - (اخفش)
● و اذکروہ کما ھدیکم [س ۲ : ۱۹۸
= لاجل ھدایتہ ایاکم
(۳) بہ معنی توکید یا زائدہ -
(ب) (۱) حرف خطاب، جیسے ذٰلِكَ وغیرہ (اسم اشارہ) الفاظ میں -
(۲) (اسم) = مثل
أَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ (س ۲ : ۲۵۹)
اس آیت میں لفظ کَالَّذِیْ میں کاف حرف تشبیہ کا ہے اور کَاَنَّ بھی اسی کاف تشبیہ سے بنا ہے اور کاف تشبیہ کو بہ سبب کسی ضرورت کے مثلاً بغرض اہتمام تشبیہ یا تبدیل سیاق کلام یا کسی اور ضرورت کے مشبہ بہ سے جدا کر کے مقدم کردینا جائز ہے - مثلاً زید کالاسد سے جب کاف تشبیہ کو کسی سبب سے جدا کر کے مقدم کریں تو یوں کہینگے: کان زیداالاسد - اس مقام پر بھی اَلَّذِیْ مشبہ بہ نہیں ہے بلکہ اس سے اس شخص کے مرور کی تشبیہ یا تمثیل مراد ہے - پس تقدیر آیت کی یہ ہے کہ الم ترالی الذی کانہ مرعلی قریۃ یعنی کیا نہیں دیکھا تو نے اس شخص کو جو گویا کہ گزرا تھا ایک قریہ پر - در حقیقت وہ شخص گزرا نہیں تھا بلکہ اس نے رویا میں دیکھا کہ میں ایک قریہ پر گزرا ہوں جو ویران پڑا ہے - اور جو تقدیر آیت کی ہم نے بیان کی ہے اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ اس شخص کا حال بیان کیا جاتا ہے جو یہ سمجھا تھا کہ گویا میں ایک قریہ میں گیا ہوں، اور اس طرح کا بیان صریح دلالت کرتا ہے کہ وہ رؤیا کا واقعہ ہے - مگر نحوی قاعدہ کے موافق کَاَنَّ کا لفظ الذی موصول کے صلہ میں واقع نہیں ہوسکتا اس ضرورت سے حرف تشبیہ یعنی لفظ کَاَنَّ کو مقدم لانا پڑتا تھا اور وہ مقدم نہیں ہوسکتا تھا کیونکہ اس کے اسم وخبر صلہ کے جزو تھے اس لئے حرف کاف جو اصل لفظ تشبیہ کا تھا وہ اس کی جگہ مقدم کیا گیا - (سید احمد رح)

كَأْس

كَأْس (مؤنث) (۱) پیالی - (۲) بھری پیالی -
[س ۳۷ : ۴۵

كَأَنَّ

كَأَنَّ = كَ (تشبیہ) + أَنَّ -

اس کا استعمال اشد مشابہت ھی کے موقعہ پر ھوتا ھے۔

● --- قیل اھکذا عرشک۔ قالت کا نہ ھو [س ۲۷ : ۴۲

کَأَیِّنْ

= کَ (تشبیہ) + أَیٌّ (حرف استفہام) + ن (تنوین) تعداد میں زیادتی۔ کتنے ھی۔ [س ۳ : ۱۴۶

کَبَّ

کَبَّ (+ فِیْ) منہ کے بل گرانا۔

● فکبت وجوھھم [س ۲۷ : ۹۰

مُکِبٌّ (اسم فاعل) اوندھا۔ (+ عَلیٰ)

مُکِبًّا عَلیٰ وَجْھِہ (س ۶۷ : ۲۲) اپنے منہ کے بل اوندھا گرا ھوا۔

کَبَتَ

کَبَتَ منہ کے بل گرانا۔ ذلیل کرنا۔

● اویکبتھم فینقلبوا خائبین [س ۳ : ۱۲۷

کَبَدَ

کَبَدٌ جگرسوزی۔ رنج و محنت۔ [س ۹۰ : ۴

کَبُرَ

کَبُرَ (۱) بڑا ھونا۔

(۲) شاق گزرنا۔ (+ عَلیٰ) [س ۱۰ : ۷۱

کَبُرَ مَقْتًا (س ۴۰ : ۳۵) یہ نہایت ھی ناپسندیدہ بات ھے۔

کَبُرَتْ کَلِمَةً (س ۱۸ : ۵) یہ سخت بری بات ھوئی۔

أَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ (س ۱۷ : ۵۱) یا کوئی اور خلقت جس کو تم نے اپنے دلوں میں زبردست سمجھ رکھا ھے۔

(۳) بالغ ھونا۔ بلوغ کو پہنچنا۔

کِبْرٌ (۱) بڑائی۔ فخر۔ [س ۴۰ : ۵۶

(۲) بڑا حصہ، بوجھ، ذمہ [س ۲۴ : ۱۱

وَالَّذِیْ تَوَلّٰی کِبْرَہٗ مِنْھُمْ (س ۲۴ : ۱۱) اور اُن میں سے جس نے اس کا بڑا حصہ لیا یا اس کو بڑھانے کا ذمہ لیا ---

کِبَرٌ (کَبِرَ سے اسم فعل) بوڑھی عمر۔ بڑی عمر۔ بڑھاپا۔ [س ۲ : ۲۶۸

کَبِیْرٌ (جمع کُبَرَآء) (۱) بڑا۔ بزرگ۔ اُستاد۔ سردار۔

(۲) بہت برُا۔ شاقہ۔

● --- قل قتال فیہ کبیر [س ۲ : ۲۱۷

کَبَآئِرُ (جمع۔ واحد کَبِیْرَةٌ) بڑے بڑے۔ سخت جرم۔ [س ۴ : ۳۱

کَبِیْرَةٌ (جمع کَبَآئِرُ) (۱) بڑی بات۔ [س ۱۸ : ۴۹

(۲) گراں۔ شاقہ۔ [س ۲ : ۴۵

(۳) بہت۔ زیادہ۔ [س ۹ : ۱۲۲

کُبَّارٌ بڑی وسعت والا۔ زبردست۔ [س ۷۱ : ۲۲

أَکْبَرُ (جمع أَکَابِرُ۔ افعل التفضیل) (۱) بہت بڑا۔ (۲) زیادہ برُا۔

● ۔۔۔والفتنة اکبر من القتل [س ۲ ع: ۲۱۷
کُبْرٰی (مونث) بہت بڑی۔
کُبَر (جمع مونث)
اَلْکُبَرُ (س ۷۴: ۳۸) زبردست مصیبت۔
کِبْرِیَآء برتری۔ بزرگی۔ [س ۴۵: ۳۶
کَبَّرَ بڑا ثابت کرنا۔ بڑا کر کے دکھانا۔
وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (س ۷۴: ۳) اور (اپنے اخلاق حمیدہ سے لوگوں پر) ثابت کر دکھاؤ کہ تمہارا پروردگار بڑا ہے (زبانی تو دوسرے بھی اپنے معبودوں کو بڑا کہتے ہیں)۔
تَکْبِیْر (اسم فعل) بڑا ثابت کرنا۔
[س ۱۷: ۱۱۱
اَکْبَرَ بڑا ماننا۔
● فلما رأینہ اکبرنہ [س ۱۲: ۳۱
تَکَبَّرَ تکبر کرنا۔ اپنے تئیں بڑا دکھانا۔
[س ۷: ۱۲
مُتَکَبِّر (اسم فاعل) تکبر کرنے والا۔
[س ۴۰: ۳۵
اَلْمُتَکَبِّرُ ذات باری جس کو بڑائی سزاوار ہے۔ [س ۵۹: ۲۳
اِسْتَکْبَرَ (۱) تکبر کرنا۔ [س ۷۱: ۷
اَسْتَکْبَرْتَ (س ۳۸: ۷۶)
= أ اَسْتَکْبَرْتَ
(۲) تکبر کی وجہ سے نہ ماننا (+ عَنْ)۔
اِسْتِکْبَار (اسم فعل) تکبر۔ سرکشی۔
[س ۳۵: ۴۳

مُسْتَکْبِرٌ (اسم فاعل) تکبر اور سرکشی کرنے والا۔ [س ۱۶: ۲۳

کَبْکَبَ [کَبَّ

کَتَبَ

کَتَبَ (۱) نقش کرنا۔ جما دینا۔
● ۔۔۔کتب فی قلوبھم الایمان [س ۵۸: ۲۱
(۲) لکھنا۔ نقل کرنا۔
(۳) واجب کرنا۔ لازم کرنا۔
● کتب علی نفسہ الرحمة [س ۶: ۱۲
● کتب علیکم الصیام ۔۔۔[س ۲: ۱۸۳
۔۔۔ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًاۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ (س ۵: ۳۲)
اس آیت میں کَتَبْنَا کا مفعول کیا ہے؟ کَتَبْنَا کو بہ معنی حَکَمْنَا لیکر اس جملہ کو بذریعہ لفظ اَنَّهٗ کے اس کا مفعول قرار دینا درست نہیں، اس لئے کہ اس میں کوئی حکم مندرج نہیں ہے بلکہ وہ صرف بطور بیان کے یا بطور خبر کے ہے۔ پس کَتَبْنَا کا مفعول محذوف ہے جو قرینہ مقام سے ظاہر ہوتا ہے، اور وہ لفظ قصاص ہے، اور اَنَّهٗ بحذف لام علت قصاص کے حکم کی علت کو بیان کرتا ہے اور ایسے مقام پر لام علت کا حذف کرنا کثرت سے کلام عرب میں جاری ہے۔ پس تقدیر آیت کی یوں ہوگی: کتبنا علی بنی اسرائیل القصاص لانہ من قتل نفسا ۔۔۔(سید احمد رح)

(۴) مقرر کرنا۔

● ۔۔۔ الا ما کتب الله لنا [س ۹ : ۵۱

(۵) حتماً تجویز کرنا۔

● ۔۔۔ کتب الله علیهم الجلاء [س ۵۹ : ۳

(۶) عالم ہونا۔ (صحاح) ۔ علم رکھنا، جاننا۔

● أم عندهم الغیب فهم یکتبون [س ۵۲ : ۴۱

● فمن یعمل من الصالحات وهو مؤمن فلا کفران لسعیه ۔ وانا له کاتبون [س ۲۱ : ۹۴

کَاتِبٌ (اسم فاعل) لکھنے والا ۔ کاتب ۔ [س ۲ : ۲۸۲

کِرَاماً کَاتِبِیْنَ (س ۸۲ : ۱۱) معزز لکھنے والے، وہ جو سب باتوں کو، اعمال کو انسان کے محفوظ کرتے ہیں۔ یہ بھی ملائک حفظہ ہی ہیں جن کو دوسری حیثیت کی وجہ سے دوسرا نام دیا گیا۔ [حَفَظَۃٌ تحت حَفِظَ

● و ان علیکم لحافظین کراما کاتبین یعلمون ما تفعلون [س ۸۲ : ۱۰-۱۲

وکذا لم یصح خبر قلمها ومدادها ۔ (روح المعانی)

═ له معقبات من بین یدیه و من خلفه یحفظونه من امر الله ۔ (س ۱۳ : ۱۱)

═ اذ یتلقی المتلقیان عن الیمین وعن الشمال قعید ۔ ما یلفظ من قول الا لدیه رقیب عتید ۔ (س ۵۰ : ۱۷ و ۱۸)

کِتَابٌ (جمع کُتُبٌ)

(۱) کتابت ۔ لکھائی ۔ حرف ۔

الٓرٰ ۔ تِلْكَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْحَکِیْمِ (س ۱۰ : ۱) ا، ل، ر، یہ ہیں نشانیاں حکمت والی لکھائی کی۔

الٓرٰ ۔ کِتٰبٌ اُحْکِمَتْ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ خَبِیْرٍ (س ۱۱ : ۱) ا، ل، ر، یہ کتابت (حروف) ہے جس کی نشانیاں حکمت سے بنائی گئی ہیں، بعد کو حکمت والے باخبر لوگوں کے ذریعہ اس کی تفصیل بیان ہوئی ہے۔

الٓرٰ ۔ تِلْكَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۔ (س ۱۲ : ۱ و ۲) ا، ل، ر، یہ نشانیاں ہیں جدا جدا واضح لکھائی کی۔

● الٓمّ ۔ تلك آیات الکتاب الحکیم [س ۳۱ : ۱ و ۲

● الٓمّر ۔ تلك آیات الکتاب [س ۱۳ : ۱

● طٰسٓ تلک آیات القرآن و کتاب مبین [س ۲۷ : ۱

● طٰسٓمٓ ۔ تلك آیات الکتاب المبین [س ۲۸ : ۱ و ۲

(۲) کتاب ۔ صحیفہ ۔

(۳) پیغمبروں کے لائے ہوئے احکام ۔ شریعت ۔ [س ۲ : ۸۹

● حرمت علیکم امهاتکم ۔۔۔ کتاب الله علیکم [س ۴ : ۲۳ و ۲۴

● ۔۔۔ رسول من الله یتلوا صحفا مطهرة فیها کتب قیمة [س ۹۸ : ۲ و ۳

(۴) مجموعی حیثیت سے تمام نبیوں کی وحی ۔

● ۔۔۔ من آمن بالله والیوم الاخر والملئکة و الکتاب و النبین ۔۔۔ [س ۲ : ۱۷۷

(۵) مدت مقررہ ۔ عدت ۔

● ۔۔۔ حتی یبلغ الکتاب اجله [س ۲ : ۲۳۶

(۶) مکاتبہ ۔ عہد نامہ ۔ قبولیت ۔
[س ۲۴ : ۲۳
(۷) خط ۔ چٹھی ۔
● ۔۔۔ اذھب بکتابی ھذا فالقہ الیھم
[س ۲۷ : ۲۸
● قال الذی عندہ علم من الکتاب انا آتیک بہ قبل ان یرتدالیک طرفک [س ۲۷ : ۴۰
(۸) اعمالنامہ ۔ [س ۱۷ : ۱۳
(۹) خدا کا علم ۔ علم الٰہی ۔
● ۔۔۔ ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین
[س ۶ : ۵۹
(۱۰) جریدۂ عالم ۔ صفحہ ہستی ۔
● ۔۔۔ انہ لقرآن کریم فی کتاب مکنون
[س ۵۶ : ۷۷ و ۷۸
= فی لوح محفوظ ۔ (س ۸۵ : ۲۲)
کِتَابًا مُؤَجَّلًا (س ۳ : ۱۴۵) واجب کیا ہوا ، وقت کے لحاظ سے محدود کیا ہوا ۔
● وما کان لنفس ان تموت الا باذن اللہ کتابا موجلا [س ۳ : ۱۴۴
کِتَابًا مَوْقُوتًا (س ۴ : ۱۰۲) فرض کیا ہوا اور وقت کے مطابق ۔
● ان الصلوٰۃ کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا [س ۴ : ۱۰۳
= مفروضا معلوما ۔ (ابن عباس)
اَھْلُ الْکِتَاب [تحت اَھْل
کِتَابِیَہْ (س ۶۹ : ۲۰)
= کِتَابِیْ + ھَاءُ الْوَقْف
مَکْتُوبٌ (اسم مفعول) جس کا علم دیا گیا ۔ جو معلوم ہے ۔

● ۔۔۔ الذی یجدونہ مکتوبا عندھم فی التورٰتہ والانجیل [س ۷ : ۱۵۷
= معلوما (ابن عباس)
کَاتَبَ غلام کو مکاتبہ لکھ دینا جس سے وہ مقررہ رقم ادا کرنے پر آزاد ہوجائے ۔
● والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوھم ۔۔۔ [س ۲۴ : ۳۳
اِکْتَتَبَ (۱) = کَتَبَ لکھنا ۔ (صحاح ۔ قاموس)
● ۔۔۔ وقالوا أساطیر الاولین اکتتبھا ۔۔۔
[س ۲۵ : ۵
(۲) لکھوانا ۔

کتم

کَتَمَ چھپانا ۔
● واللہ اعلم بما یکتمون [س ۳ : ۱۶۷

کثب

کَثِیْبٌ ریت کا ڈھیر ۔ [س ۷۳ : ۱۴

کثر

کَثُرَ بہت ہونا ۔ زیادہ ہونا ۔ کثرت سے ہونا ۔
[س ۴ : ۶
کَثْرَۃٌ کثرت ۔ زیادتی ۔ [س ۵ : ۱۰۳
کَوْثَرٌ بہت زیادہ ۔ ہر قسم کی بھلائی اور بہتری ۔ خیر کثیر ۔ (ابن عباس ۔ بخاری ۔ ترمذی ۔ امام احمد ۔ ابن ماجہ ۔)
[س ۱۰۸ : ۱
کَثِیْرٌ بہت ۔ زیادہ ۔ [س ۲ : ۱۰۹

أَكْثَرُ (افعل التفضیل) زیادہ کثرت۔ زیادہ تعداد۔ [س ۴۰: ۸۲]

كَثَّرَ بڑھانا۔ [س ۷: ۸۶]

أَكْثَرَ زیادہ کرنا۔ بڑھانا۔

● فاکثرت جدالنا [س ۱۱: ۳۲]

تَكَاثُرٌ (اسم فعل) کثرت مال و دولت میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا۔ [س ۱۰۲: ۱]

إِسْتَكْثَرَ (۱) زیادہ حاصل کرنا (+ مِنْ)۔

● ۔۔۔ لاستکثرت من الخیر [س ۷: ۱۸۸]

(۲) بہتوں کو تابع کرنا (+ مِنْ)۔

● قد استکثرتم من الانس [س ۶: ۱۲۸]

(۳) زیادہ کام کرنا۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (س۷۴: ۶) اور احسان نہ جتا کہ تو بہت کام کر رہا ہے۔

كَدَحَ

كَدْحٌ (اسم فعل) دوڑ دھوپ اور مشقت کرنا۔

كَادِحٌ (اسم فاعل) دوڑ دھوپ اور مشقت کرنے والا (+ إِلٰى) [س ۸۴: ۶]

كَدَرَ

إِنْكَدَرَ بے رونق ہوجانا۔ بکھر جانا۔

● واذا النجوم انکدرت [س ۸۱: ۲]

كَدَا = كَدَأَ

كَدْى سخت دل ہو کر (اچھے کام سے) رُک جانا۔

أَكْدٰى = كَدٰى [س ۵۳: ۳۴]

كَذَبَ

كَذَبَ (۱) جھوٹ بولنا۔ جھوٹی بات بنانا۔

(۲) کسی کے خلاف جھوٹی بات گڑھنا۔ (+ عَلٰى)

كُذِبُوا (جمع مذکر غائب ماضی مجہول)۔

۔۔۔ أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا (س ۱۲: ۱۱۰) (لوگوں نے گمان کیا) کہ اُن سے جھوٹ کہا گیا۔ نبیوں نے ان کو عذاب سے جھوٹ کو بھی ڈرایا حالانکہ عذاب نہیں آیا۔

= ای ظن المرسل الیھم ان المرسل قد کذبوھم فیما اخبروھم بہ انھم ان لم یؤمنوا بھم نزل بھم العذاب وانما ظنوا ذلک من امہال اللہ تعلی ایاھم و املائہ لھم۔ (راغب)

كَذِبٌ (اسم فعل) (۱) جھوٹ۔

(۲) جھوٹا۔

● ۔۔۔ بدم کذب [س ۱۲: ۱۸]

كَاذِبٌ (اسم فاعل) جھوٹ بولنے والا۔ جھوٹا۔ [س ۱۱: ۹۳]

كَذَّابٌ (مبالغہ) بڑا جھوٹا۔ [س ۴۰: ۲۸]

كِذَّابٌ (۱) = تَكْذِيبٌ

● ۔۔۔ وکذبوا بایاتنا کذابا [س ۷۸: ۲۸]

(۲) = كَذِبٌ جھوٹ۔

● ۔۔۔ لا یسمعون فیھا لغوا ولا کذابا [س ۷۸: ۳۵]

مَكْذُوبٌ (اسم مفعول) جس کو جھٹلایا گیا۔

غَیْرُ مَکْذُوْبٍ (س ۱۱ : ۶۵) جس کو جھٹلایا نہیں جاسکتا۔

کَذَّبَ جھٹلانا۔ نہ ماننا۔ (+ ب)
[س ۶ : ۱۵۷

بِمَا کَذَّبُوْنِ (س ۲۳ : ۲۶)
= کَذَّبُوْنِیْ اس لئے کہ انہوں نے مجکو جھٹلایا۔

تُکَذِّبَانِ (س ۵۵ : ۱۳) تثنیہ بہ معنی جماعت کو تاکید و انکار۔۔۔ تم جھٹلاؤ گے ؟ جھٹلاؤ گے ؟

تَکْذِیْبٌ (اسم فعل) جُھٹلانا۔
[س ۸۵ : ۱۹

مُکَذِّبٌ (اسم فاعل) وہ جو جھٹلائے اور نہ مانے۔
[س ۵۶ : ۵۱

کَرَّ

کَرَّةٌ (۱) پھیر۔ گردش۔ [س ۷۹ : ۱۲
(۲) غلبہ۔
● ۔۔۔ ثم رددنا لکم الکرة علیھم
[س ۱۷ : ۶

کَرَبَ

کَرْبٌ رنج۔ مصیبت۔ [س ۲۱ : ۷۶

کَرَسَ

کُرْسِیٌّ (۱) تخت سلطنت۔ [س ۲ : ۲۵۵
(۲) کرسی عدالت۔ [س ۳۸ : ۳۴

(۳) = عِلْمٌ ۔ (ابن عباس)
● ۔۔۔ وسع کرسیه السموات والارض
[س ۲ : ۲۵۵

کَرَمَ

کَرِیْمٌ (جمع کِرَامٌ) (۱) معزز۔ جلیل القدر۔ شریف النفس۔
(۲) خوشگوار۔ نفع بخش۔
● ۔۔۔ وظل من یحموم لابارد ولا کریم
[س ۵۶ : ۴۳

کِرَامًا (س ۲۵ : ۷۲) شریفانہ طریقہ سے۔

اَکْرَمُ (افعل التفضیل) نہایت کریم۔
[س ۹۶ : ۳

کَرَّمَ عزت بخشنا۔ [س ۱۷ : ۶۲

مُکَرَّمٌ (اسم مفعول) معزز۔

اَکْرَمَ عزت دینا۔ معزز کرنا [س ۸۹ : ۱۵

اِکْرَامٌ عزت۔ اکرام [س ۵۵ : ۲۷

مُکْرِمٌ (اسم فاعل) عزت کرنے والا۔
[س ۲۲ : ۱۸

مُکْرَمٌ (اسم مفعول) معزز۔ [س ۲۱ : ۲۶

کَرِهَ

کَرِهَ نفرت کرنا۔ ناپسند کرنا۔ مکروہ جاننا۔
[س ۸ : ۸

کَرْهٌ (اسم فعل) ناگوار۔ ناپسند۔

کَرْهًا جبرًا [س ۳ : ۷۷

کُرْهٌ = کَرْهٌ ناگوار۔ ناپسند [س ۲ : ۲۱۲

کُرْهًا تکلیف سے ۔ درد سے ۔ [س ۴۶ : ۱۴

کَارِهٌ (اسم فاعل) ناپسند کرنے والا ۔ مخالف ۔ [س ۱۱ : ۲۸

مَکْرُوْهٌ (اسم مفعول) مکروہ ۔ جس سے کراہت کی جائے ۔ [س ۱۷ : ۳۸

کَرَّهَ مکروہ کرنا ۔ مکروہ بنانا ۔ [س ۴۹ : ۷

اَکْرَهَ کسی کی خلاف مرضی جبر کرنا ۔

● ۔۔۔ وما اکرھتنا علیه ۔۔۔ [س ۲۰ : ۷۳

اِکْرَاهٌ (اسم فعل) جبر ۔ [س ۲ : ۲۵۶

لَآ اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ قدتبین الرشد من الغی ۔ (س ۲ : ۲۵۶)

۔۔۔ فذکر ۔ انما انت مذکر ۔ لست علیھم بمصیطر ۔۔۔ ان الینا ایابھم ثم ان علینا حسابھم ۔ (س ۸۸ : ۲۱-۲۶)

قل یاایھا الکافرون لااعبد ماتعبدون ولا انتم عابدون ما اعبد ۔ ولا انا عابد ماعبدتم ولا انتم عابدون مااعبد ۔ لکم دینکم ولی دین ۔ (س ۱۰۹)

== ولوشاء ربک لامن من فی الارض کلھم جمیعا ۔افانت تکرہ الناس حتی یکونوا موٗمنین (س ۱۰ : ۹۹)

کَسَبَ

کَسَبَ (۱) فائدہ اٹھانا ، حاصل کرنا ۔ تلاش کرنا ، جمع کرنا ۔ کوئی کام کرنا جس کا انجام ہو بھلا یا برا ۔

مَا کَسَبَتْ قُلُوْبُکُمْ (س ۲ : ۲۲۵) وہ جو تمھارے دلوں نے ارادہ کرلیا ۔

اِکْتَسَبَ تلاش کرنا ۔ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرنا ۔

بِغَیْرِ مَا اکْتَسَبُوْا (س ۳۳ : ۵۸) بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی ایسا کام کیا ہو جس سے وہ اس کے موجب ہوئے ۔

کَسَدَ

کَسَادٌ (اسم فعل) خریداروں کی کمی ۔ مالوں کا نہ بکنا ، نہ فروخت ہونا ۔ [س ۹ : ۲۴

کَسَفَ

کِسْفٌ ٹکڑا ۔ کٹا ہوا ٹکڑا ۔

● ۔۔۔ وان یروا کسفا من السماء ساقطا یقولوا سحاب مرکوم [س ۵۲ : ۴۴

کِسَفٌ (جمع ۔ واحد کِسْفَةٌ) (۱) کسی نرم چیز کے ٹکڑے ۔ ٹکڑے ۔

● اللہ الذی یرسل الریاح فتثیر سحابا فیبسطه فی السماء کیف یشاء ویجعله کسفا فترالودق یخرج من خلاله ۔۔۔ [س ۳۰ : ۴۸

(۲) عذاب ناگہانی ۔

● ۔۔۔ فاسقط علینا کسفا من السماء [س ۲۶ : ۱۸۷

کِسَفًا (س ۱۷ : ۹۲) ٹکڑے ٹکڑے ۔

کَسِلَ

کُسَالٰی (جمع ۔ واحد کَسْلَانٌ) کاہل ۔ سست ۔ [س ۹ : ۵۵

کَسَا

کَسَا (کپڑا) پہنانا ۔ چڑھانا ۔

● فکسونا العظام لحما ۔ [س ۲۳ : ۱۴

کسوۃٌ پہناوا ۔ [س ۵ : ۹۲

کشط

کَشَطَ کھال اُتارنا ۔ پردہ اُٹھادینا ۔

● واذا السماء کشطت [س ۸۱ : ۱۱

کشف

کَشَفَ (۱) ظاہر کردینا ۔ پردہ اٹھا دینا ۔

[س ۵۰ : ۲۲

(۲) دور کرنا ۔ ٹال دینا (+ عَنْ)

● ۔۔۔ لئن کشفت عنا الرجز ۔۔۔

[س ۷ : ۱۳۴

کَشَفَتْ عَنْ سَاقَیہَا (س ۲۷ : ۴۴) لفظی معنی ہیں اس (بی بی) نے اپنی پنڈلیاں کھول دیں ۔ مراد اس سے، وہ گھبرا گئی ۔ (یہ تشبیہ لڑائی کی گھبراہٹ میں پائینچے اٹھا کر بھاگنے سے لی گئی ہے) ۔

یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ (س ۶۸ : ۴۲) جس دن پنڈلی کھل جائیگی (بڑی مصیبت آن پڑے گی اور گھبراہٹ مچ جائے گی اور لوگ پائینچے اٹھا کر بھاگتے پھریں گے) ۔ = یوم یشتدالامر ۔ (بیضاوی)

کَشْفٌ (اسم فعل) دور کرنا ۔

● ۔۔۔ فلا یملکون کشف الضر

[س ۱۷ : ۵۶

کَاشِفٌ (اسم فاعل) دور کرنے والا ۔

[س ۶ : ۱۷

کظم

کَاظِمٌ (اسم فاعل) (غصہ کو) روکنے والا ۔ اندر ہی اندر گھٹنے والا (رنج سے) ۔

● ۔۔۔ والکاظمین الغیظ [س ۳ : ۱۳۴

● ۔۔۔ اذا القلوب لدی الحناجر کاظمین

[س ۴۰ : ۱۸

کَظِیْمٌ دل ہی دل میں رنج کرنا اور گھٹنا ۔

[س ۱۲ : ۸۴

مَکْظُوْمٌ (اسم مفعول) اندر ہی اندر رنج سے گھٹتا ہوا ۔ [س ۶۸ : ۴۸

کعب

کَعْبَانِ (تثنیہ ۔ واحد کَعْبٌ) دونوں ٹخنے ۔

[س ۵ : ۸

کَعْبَۃٌ اُونچی اور مربع جگہ ۔ اہل اسلام کا قبلہ ۔ [س ۵ : ۸

کَوَاعِبُ (جمع ۔ واحد کَاعِبٌ) اُٹھتی جوانی والی تندرست (لڑکیاں) ۔

● ۔۔۔ وکواعب اترابا [س ۷۸ : ۳۳

کف

کَفَّ (+ عَنْ) روکنا ۔ [س ۵ : ۱۲

کَفٌّ (مؤنث) ہاتھ ۔ [س ۱۳ : ۱۵

کَافَّۃٌ (۱) (مبالغہ) پورے ۔ سب کے سب ۔

(۲) جماعت ۔

کَافَّۃً (۱) پوری طرح سے ۔

● ۔۔۔ ادخلوا فی السلم کافۃ [س ۲ : ۲۰۸

(۲) ہرحال میں (ماہ حلال ہو یا ماہ حرام) ۔

● ان عدۃ الشھور عند اللہ اثنا عشر شھرا ۔۔۔ منھا اربعۃ حرم ۔۔۔ فلا تظلموا فیھن انفسکم و قاتلوا المشرکین کافۃ کما یقاتلونکم کافۃ

[س ۹ : ۳۶

کَفَأَ

کُفُوءٌ (= کُفْءٌ) ہم پلہ۔ ہمسر۔ برابر۔ مانند۔

● ۔۔۔ ولم یکن لہ کفوا احد [س ۱۱۲ : ۴

کَفَتَ

کِفَاتٌ (مصدر) چیزوں کو نکڑ کر یکجا جمع رکھنا۔

● الم نجعل الارض کفاتا احیاء واموانا
[س ۷۷ : ۲۵ و ۲۶

کَفَرَ

کَفَرَ (۱) ڈھانکنا۔ چھپانا۔
(۲) حق کو چھپانا۔ جان بوجھکر نہ ماننا۔
(۳) احسان نہ ماننا۔
(۴) ناقدری کرنا۔ بیجا مصرف لینا۔
(۵) بری ذمہ ہونا (تاج)۔ بے تعلق ہونا۔
● ۔۔۔ انی کفرت بما اشرکتمون من قبل
[س ۱۴ : ۲۲
(۶) غفلت کرنا۔ (تاج)
● ۔۔۔ من کفر فعلیہ کفرہ [س ۳۰ : ۴۴

کُفْرٌ (اسم فعل) جان کر بھی نہ ماننا۔ نہ ماننا۔ انکار کرنا۔ کفر۔

کُفُورٌ (اسم فعل) = کُفْرٌ کفر۔ ناشکری۔
[س ۱۷ : ۹۹

کُفْرَانٌ (اسم فعل) انکار۔ ناقدری۔ ناشکری۔
[س ۲۱ : ۹۴

کَافِرٌ (اسم فاعل) کفر کرنے والا۔

کَافِرُوْنَ (جمع) [س ۱۰۹ : ۱

۔۔۔ لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ ۔۔۔
[س ۴ : ۱۴۴

= لاینھکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم یخرجوکم من دیارکم ان تبروھم وتقسطوا الیھم۔ ان اللہ یحب المقسطین۔ انما ینھکم اللہ عن الذین قاتلوکم فی الدین و اخرجوکم من دیارکم وظاھروا علی اخراجکم ان تولوھم۔ ومن یتولھم فاولئک ھم الظالمون (س ۶۰ : ۸ و ۹)

= ۔۔۔ لاتتخذوا آباءکم واخوانکم اولیآء ان استحبوا الکفر علی الایمان ۔ (س ۹ : ۲۳)

= ۔۔۔ ووصینا الانسان بوالدیہ ۔۔۔ وان جاھداك علی ان تشرك بی مالیس لك بہ علم فلا تطعھما وصاحبھما فی الدنیا معروفا ۔۔۔
(س ۳۱ : ۱۴ و ۱۵)

کُفَّارٌ (جمع۔ واحد کَافِرٌ) (۱) کفر کرنے والے۔ [س ۲ : ۱۶۱
(۲) کاشتکار۔ [س ۵۷ : ۲۰

کَفَرَةٌ (جمع۔ واحد کَافِرٌ) [س ۸۰ : ۴۲

کَوَافِرُ (جمع مونث۔ واحد کَافِرَةٌ) وہ بیبیاں جو ایمان نہیں لائیں۔
● ولا تمسکوا بعصم الکوافر [س ۶۰ : ۱۰

کَفُوْرٌ (مبالغہ) نہ ماننے والا۔ ناشکرا۔
[س ۱۱ : ۱۲

کَفَّارٌ (مبالغہ) نہایت ناشکرا۔
● ان الانسان لظلوم کفار [س ۱۴ : ۳۴

کَفَّارَةٌ کفارہ۔ بدلہ۔ [س ۵ : ۴۹

کَافُوْرٌ کافور۔ [س ۷۶ : ۵

کَفَّرَ ڈھانک دینا۔ تلافی کرنا۔ [س ۴۷ : ۲

أَکْفَرَ کافر بنانا۔

● قتل الانسان ما اکفرہ [س ۸۰ : ۱۷

کَفَلَ

کَفَلَ پرورش کرنا۔ خبر گیراں ہونا۔ دوسرے کے لئے کفیل ہونا۔ [س ۲۸ : ۱۲

کِفْلٌ (۱) برابر حصہ۔ حصہ [س ۴ : ۸۴

(۲) سند۔ (راغب)

ذُوالْکِفْلِ (س ۲۱ : ۸۵) ایک نبی کا نام۔ غالباً یہ حزقیل نبی ہیں۔

کَفِیْلٌ ضامن۔ ذمہ دار۔ [س ۱۶ : ۹۱

کَفَّلَ = کَفَلَ [س ۳ : ۳۷

أَکْفَلَ کسی کی کفالت میں دینا۔

أَکْفِلْنِیْهَا (س ۳۸ : ۲۳) اُس کو میری کفالت میں دے، میرے سپرد کر۔

کَفَی

کَفَی کافی ہونا۔

کَفَی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا (س ۱۳ : ۴۳) شہادت کے لئے خدا کافی ہے۔

وَکَفَی اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ (س ۳۳ : ۲۵) اور لڑائی میں مومنین کے لئے خدا کافی ہے۔

أَوَلَمْ یَکْفِ بِرَبِّکَ أَنَّهٗ ... (س ۴۱ : ۵۳) کیا یہ کافی نہیں کہ تیرا پروردگار ...

أَلَنْ یَکْفِیَکُمْ أَنْ ... (س ۳ : ۱۲۰) کیا یہ تمہارے لئے کافی نہیں کہ ...؟

کَافٍ (= کَافِیٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو کافی ہے۔

أَلَیْسَ اللّٰهُ بِکَافٍ عَبْدَهٗ (س ۳۹ : ۳۷) کیا خدا اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟

کَلَّ

کَلٌّ (۱) بھاری بوجھ۔ (۲) گھریلو نوکر۔

کَلَّا (۱) = کَ (تشبیہ) + لَا (نافیہ)۔ [ثعلب

(۲) حرف نہ معنی ردع (جھڑکنا اور باز رکھنا) یا ذم (مذمت کرنا)۔ [سیبویہ

(۳) = حَقًّا۔ (کسائی)

(۴) = استفتاحیہ۔ (ابوحاتم)

● کلا۔ ان الانسان لیطغی [س ۹۶ : ۶

(۵) = إِیْ = نَعَمْ (حرف ایجاب)
[نضر بن شمیل

(۶) = سَوْفَ۔ (فراء)

کُلٌّ (۱) کُل۔ تمام۔ ہر ایک۔ سب۔

(۲) = بَعْضٌ

● ... قال فخذ اربعۃ من الطیر فصرھن الیک ثم اجعل علی کل جبل منھن جزءا ... [س ۲ : ۲۶۰

● انا مکنا لہ فی الارض وآتیناہ من کل شیء سببا ... [س ۱۸ : ۸۴

کُلَّمَا (= کُلَّ + مَا مصدریہ) جب جب۔ جب کبھی۔

کِلَا (مذکر۔ مؤنث کِلْتَا) یہ دو اسم ہیں لفظاً مفرد اور معناً مثنی۔ یہ دونوں نسبت میں وہی خصوصیت رکھتے ہیں جو لفظ کُلّ

کو جمع میں حاصل ہے ۔ (راغب)

کِلَاھُمَا (س ۱۷ : ۲۳) ان میں کے دونوں ۔

کِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ (س ۱۸ : ۳۱) ہر دو باغ ۔

کَلَالَۃً (مصدر) وہ وارث جو مورث کے نہ باپ داداؤں میں سے ہو نہ اس کی اولاد میں سے (مورث اور وارث دونوں پر اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے) ۔ دور کا رشتہ دار ۔

[س ۴ : ۱۲

کَلَأَ

کَلَأَ حفاظت سے رکھنا ۔

● ۔۔۔ من یکلاکم باللیل [س ۲۱ : ۴۲

کَلَبَ

کَلْبٌ کتا ۔

مُکَلِّبٌ (اسم فاعل) وہ جو کتوں یا دوسرے شکاری جانوروں کو شکار پکڑنا سکھائے ۔

● ۔۔۔ وما علمتم من الجوارح مکلبین

[س ۵ : ۵

کَلَحَ

کَالِحٌ (اسم فاعل) وہ جو برا منہ بنائے ۔ وہ جو (تکلیف میں) دانت پیسے ۔

[س ۲۳ : ۱۰۵

کَلِفَ

کَلَّفَ کسی کو مجبور کر کے مشقت کرانا یا ایسا کام لینا جو اس کی طاقت سے باہر ہو ۔

● لا نکلف نفسا الا وسعھا [س ۶ : ۱۵۲

مُتَکَلِّفٌ (اسم فاعل) تکلف کرنے والا ۔ بناوٹ کرنے والا ۔

● ۔۔۔ وما انا من المتکلفین [س ۳۸ : ۸۶

کَلَمَ

کَلَمَ زخمی کرنا ۔

● ۔۔۔ اخرجنا لھم دابۃ من الارض تکلمھم ان الناس کانوا بایاتنا لا یوقنون

[س ۲۷ : ۸۲

= تجرحھم ۔ (لسان)

= تَکْلِمُھُمْ (دوسری قرءت) = تجرحھم (لسان)

کَلَامٌ کلام ۔ بات ۔ لفظ ۔ حکم ۔

کَلِمَۃٌ (جمع کَلِمَاتٌ اور کَلِمٌ) (۱) بات ۔ جملہ ۔ حکم ۔

● ۔۔۔ و اذابتلی ابراھم ربہ بکلمات فاتمھن

[س ۲ : ۱۱۸

کَلِمَۃُ الْعَذَابِ (س ۳۹ : ۲۰) عذاب کا حکم ۔

اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَاءٍ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکُمْ (س ۳ : ۶۴) ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے (یعنی جس پر ہم دونوں متفق ہیں ، جس میں ہم دونوں میں اختلاف نہیں) ۔

اِنَّ اللہَ یُبَشِّرُکِ بِکَلِمَۃٍ مِّنْہُ اسْمُہُ الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ (س ۳ : ۴۵) اے مریم ، خدا تجکو اپنے حضور سے ایک بات کی

[بِكَلِمَةٍ (مونث)] بشارت دیتا ہے (جس شخص کی بشارت دیتا ہے) اُس کا لقب اور نام [اِسْمُهُ (مذکر)] ہے اَلْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ [یہاں حضرت مسیح کو کلمة منه نہیں کہا] ۔

(۲) وہ تمام چیزیں جن کو خدا نے پیدا کیا ہے ۔

● ـــ ما نفدت کلمات الله [س ۳۱ : ۲۷

= عجائب صنع الٰہی ۔ (رازی)

كَلِمٌ (جمع بہ صیغہ واحد)

اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ (س ۳۵ : ۱۰)

كَلَّمَ (۱) کسی سے بات کرنا ۔

● ـــ فلن اکلم الیوم انسیا [س ۱۹ : ۲۶

(۲) اچھی باتیں بتانا ۔ نصیحت کرنا ۔

● ـــ منهم من کلم الله و رفع بعضهم درجات [س ۲ : ۲۵۳

● ـــ و یکلم الناس فی المهد و کهلا [س ۳ : ۴۶

تَكْلِيْمٌ (اسم فعل) کسی سے بات کرنا ۔ [س ۴ : ۱۶۴

تَكَلَّمَ بات بولنا ۔ (+ ب)

● ـــ ما یکون لنا ان نتکلم بهذا [س ۲۴ : ۱۶

كُلِي (امر مونث) [اَكَلَ

كَمْ

كَمْ (اسم مبنی) (۱) کتنی (مقدار)

(۲) کتنی (تعداد) ۔

(۳) کتنی دیر ۔

● قال کم لبثتم فی الارض عدد سنین [س ۲۳ : ۱۱۲

كَمَّ

اَكْمَامٌ (جمع ۔ واحد كِمٌّ) گابھ ۔ [س ۵۵ : ۱۱

كَمَلَ

كَامِلٌ (اسم فاعل) کامل ۔ پورا ۔ مکمل ۔ [س ۲ : ۲۳۳

اَكْمَلَ پورا کرنا ۔ مکمل کرنا ۔ [س ۵ : ۳

كَمِهَ

اَكْمَهُ (۱) پیدایشی اندھا ۔

(۲) وہ جو آنکھ رہتے بھی نہ دیکھے ، نہ سمجھے ۔ گمراہ ۔ کور باطن ۔

= ولهم اعین لا یبصرون بها (س ۷ : ۱۷۹)

= ـــ فانها لا تعمی الابصار و لکن تعمی القلوب التی فی الصدور (س ۲۲ : ۴۶)

● ـــ و ابری الاکمه و الابرص [س ۳ : ۴۹

كَنَّ

اَكْنَانٌ (جمع ۔ واحد كِنٌّ) (۱) ڈھکنے ۔ پردے ۔

(۲) پناہ کی جگہ ۔ [س ۱۶ : ۸۱

اَكِنَّةٌ (جمع ۔ واحد كِنٌّ اور كِنَانٌ) پردے ۔ [س ۴۱ : ۵

مَکْنُوْنٌ (اسم مفعول) حفاظت سے رکھا ہوا ۔ محفوظ ۔ [س ۳۷ : ۴۹

فِیْ کِتَابٍ مَّکْنُوْنٍ (س ۵۶ : ۷۸)

= فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (س ۸۵ : ۲۲)

أَکَنَّ چھپانا ۔

● او اکننتم فی انفسکم [س ۲ : ۲۳۵

کَنَدَ

کَنُوْدٌ (مذکر و مونث) ناقدرا ۔ ظالم ۔ [س ۱۰۰ : ۶

کَنَزَ

کَنَزَ جمع کرنا ۔

● فذوقوا ما کنتم تکنزون [س ۹ : ۳۶

کَنْزٌ (جمع کُنُوْزٌ) خزانہ ۔ [س ۱۸ : ۸۳

کَنَسَ

کُنَّسٌ (جمع ۔ واحد کَانِسٌ) احتجاب کے وقت غائب ہوجانے والے ستارے ۔ [س ۸۱ : ۱۶

کَهْفٌ

کَهْفٌ کھوہ ۔ غار ۔ [س ۱۸ : ۱۶

أَصْحَابُ الْکَهْفِ [صحب

کَهَلَ

کَهْلٌ پوری عمر ۔ (آدمی کی) عمر تیس سے پچاس تک ۔

فِی الْمَهْدِ وَکَهْلًا (س ۳ : ۴۶) کم عمری کی حالت میں اور پوری عمر کو پہنچ کر ۔

کَهَنَ

کَاهِنٌ (اسم فاعل) کاهن ۔

کَهَیْئَةِ = کَ + [هَاءَ (= هَیَأَ)

کٓهٰیٰعٓصٓ

کٓهٰیٰعٓصٓ محض حروف تہجی ۔ [الٓر

کَوَاعِبُ (جمع ۔ واحد کَاعِبٌ) [کَعَبَ

کَابَ

أَکْوَابٌ (جمع ۔ واحد کُوْبٌ) پیالے جن میں دستے یا ٹونٹی نہ لگے ہوں ۔ [س ۴۳ : ۷۱

کَادَ

کَادَ (= کَوِدَ)

فعل ناقص ہے ۔ اس سے صرف ماضی اور مضارع کے افعال آئے ہیں ۔ کاد فعل کے بدقت واقع ہونے پر دلالت کرتا ہے ۔ اس کی نفی اثبات ہوتی ہے اور اس کا اثبات نفی ۔

(۱) = قارب (قریب ہوا)

(۲) = اراد (ارادہ کیا)

● کذالك کدنا لیوسف --- [س ۱۲ : ۷۶

● و ان کادوا لیفتنونك عن الذی اوحینا الیك --- [س ۱۷ : ۷۶

● ان الساعة آتیة اکاد اخفیها لتجزی کل نفس بما تسعی [س ۲۰ : ۱۵

کِدْتَّ (س ۱۷ : ۷۴) = کِدْتَ = کَوِدْتَ واحد مذکر حاضر ماضی ۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ (س ۲ : ۱۹) قریب ہے کہ بجلی اُن کی آنکھوں کو اچک لے جائے۔

وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ (س ۲ : ۷۱) اور اُنہوں نے کیا بھی تو نہ کیا، (اُن کا کرنا بھی نہ کرنے کے برابر تھا) ۔

وَلَا يَكَادُ يُبِيْنُ (س ۴۳ : ۵۲) اور نہ ہ صاف بول ہی سکتا ہے ۔

كَوَرَ

كَوَّرَ (۱) لپیٹنا۔ کسی چیز کو تہ بہ تہ لپیٹنا۔

● یکور اللیل علی النہار ۔ ۔ [س ۳۹ : ۵

(۲) اندھیرا ہونا ۔

(۳) غائب ہونا ۔

● اذا الشمس کورت ۔ ۔ ۔ [س ۸۱ : ۱

= غُورَتْ ۔ (لغت فارس)

تَكْوِيرٌ (اسم فعل) لپیٹنا ۔

كَوْكَبَ

كَوْكَبٌ (جمع كَوَاكِبُ) ستارہ۔

[س ۲۴ : ۳۵

كَانَ

كَانَ فعل ناقص متصرف ہے ۔ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیا کرتا ہے ۔

(۱) بمعنی ازل و ابد، دوام واستمرار۔

● وکان اللہ علیما حلیما [س ۳۳ : ۵۱

● ان الشیطان کان للانسان عدوامبینا

[س ۱۷ : ۵۳

● ان الباطل کان زھوقا [س ۱۷ : ۸۱

(۲) بہ معنی ماضی منقطع (گزری بات) ۔ تاریخی واقعات کے بیان میں كَانَ انہیں معنوں میں آیا ہے ۔

● قالوا کیف نکلم من کان فی المہد صبیا

[س ۱۹ : ۲۹

● ان ابراھیم کان امة قانتاللہ [س ۱۶ : ۱۲۰

(۳) بمعنی حال (کسی شئی کی جنس میں اس کے وصف لازم کے لئے) ۔

● کنتم خیر امة اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنهون عن المنکر و تؤمنون باللہ

[س ۳ : ۱۰۹

(۴) بمعنی استقبال ۔

● ویخافون یوما کان شرہ مستطیرا

[س ۷۶ : ۷

(۵) = صَارَ (ہوگیا) ۔

● ابی واستکبرو کان من الکافرین

[س ۲ : ۳۴

(۶) = يَنْبَغِي (سزا وارہے)

● ما کان لکم ان تنبتوا شجرھا

[س ۲۷ : ۶۰

● مایکون لنا ان نتکلم بهذا [س ۲۴ : ۱۶

(۷) = حَضَرَ اور وَجَدَ

● ان کان ذوعسرة فنظرة الی میسرة

[س ۲ : ۲۸۰

● وان تك حسنة یضاعفها [س ۴ : ۴۰

(۸) بہ معنی تاکید یا زائدہ ۔

● قال وما علمی بما کانوا یعملون

[س ۲۶ : ۱۱۲

= بما یعملون ۔

● قالوا سبحانك ما كان ينبغي لنا ان نتخذ من دونك من اولياء [س ۲۵ : ۱۸

كُنَّ (س ۲ : ۲۲۸) (= كُنْنَ) (۱) جمع مؤنث غائب ماضی۔

(۲) ضمیر جمع مؤنث حاضر متصل ۔

أَكُ (س ۱۹ : ۲۰) (= أَكُوْنُ) واحد متکلم مضارع ۔

تَكُ (س ۱۱ : ۱۰۹) = تَكُوْنُ واحد مؤنث غائب و مذکر حاضر مضارع ۔

يَكُ (س ۸ : ۵۳) = يَكُوْنُ واحد مذکر غائب مضارع ۔

نَكُ (س ۷۴ : ۴۳) = نَكُوْنُ جمع متکلم مضارع ۔

وَلَيَكُوْنًا (س ۱۲ : ۳۲) = وَلَيَكُوْنَنْ

كُنْ (واحد مذکر امر حاضر) توهوجا ۔

--- كُنْ فَيَكُوْنُ (س ۲ : ۱۱۱) توهوجا، اور وہ ہوجاتا ہے ۔ نہ تو اس سے مراد کسی کی طرف خطاب کرنا ہے اور نہ حکم دینا ہے، اس لئے کہ اگر یہ امر معدوم چیزوں کے لئے ہو تو وہ تو محال ہے، اور اگر موجود چیزوں کے لئے ہو تو موجود چیزوں کو کہنا ہوگا کہ موجود ہوجاؤ۔ اور یہ بھی محال ہے ۔ بلکہ اس سے مراد جتلانا ہے کہ خدا کی قدرت اور خواہش تمام کائنات کے ہونے اور موجودات کے ایجاد پانے میں نافذ ہے ۔

= ليس المراد بقوله كن فيكون خطاب و امر لان ذلك الامران كان للمعدوم فهو محال وان كان الموجود فهو امربان يصير الموجود موجودا وهو محال بل المراد منه التنبيه على نفاذ قدرته ومشيته في تكوين الكائنات وايجاد الموجودات ـ (تفسیر کبیر)

پس خدا جو کرتا ہے اسی قانون قدرت کے مطابق کرتا ہے جو اس نے ان چیزوں کے موجود ہونے کے لئے بنایا ہے ۔

مَكَانٌ (۱) جگہ ۔ ٹھکانہ ۔ مکان ۔ اطراف ۔ سمت ۔

● و ياتيه الموت من كل مكان [س ۱۴ : ۱۷

(۲) بدلہ ۔

● زوج مكان زوج [س ۴ : ۱۹

(۳) مرتبہ ۔ منزلت ۔

● مكانا عليا [س ۱۹ : ۵۷

مَكَانَكُمْ (س ۱۰ : ۲۹)

= إِلْزَمُوا مَكَانَكُمْ ۔ (بیضاوی)

مَكَانَةٌ (۲) منزلت ۔ مرتبہ ۔

(۱) استطاعت ۔ طاقت ۔

إِعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ (س ۶ : ۱۳۵) تم لوگ اپنی استطاعت کے مطابق کام کئے جاؤ ۔ تم سے جو کچھ ہوسکے کئے جاؤ ۔

--- لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ (س ۳۶ : ۶۷) ہم انہیں ضرور مٹا دیتے باوجود ان کی قدرت کے ۔

إِسْتَكَانَ (باب استفعال) = تَضَرَّعَ عاجزی اختیار کرنا ۔ [س ۳ : ۱۴۰

[تحت سَكَنَ

كَأَنَّ = كَ (تشبیہ) + أَنَّ (مؤکدة)

(۱) اس کا استعمال ایسی موقع پر ہوتا ہے جہاں مشابہت بحد قوی ہو ۔

● قالت کانہ ھو [س ۲۷ : ۴۲
(۲) کبھی تخفیف کرکے اس کی تشدید کو دور بھی کردیتے ہیں۔
● ۔۔۔ سرکان لم یدعنا الی ضرمسہ
[س ۱۰ : ۱۲

کَأَیِّنْ کَ (تشبیہ) + اَیٍّ (تنوین) تعداد میں زیادتی ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے۔
● کاین من نبی قاتل معہ ربیون کثیر
[س ۳ : ۱۴۵
اس کا تلفظ کئی طرح پر ہوا ہے:
(۱) کائن بر وزن بائع ۔ (ابن کثیر)
(۲) کَأْیٍ (بروزن کَعْبٍ) ۔

کَوَی

کَوٰی (جانورکو) داغ دینا ۔
● ۔۔۔ فتکوی بھا جباھھم [س ۹ : ۳۶

کَیْ

کَیْ (۱) حرف تعلیلیہ ۔ [س ۵۹ : ۷
(۲) = اَنْ (مصدریہ) [س ۵۷ : ۲۳
کَیْلَا (= کَیْ + لَا) ایسا نہ ہو کہ ۔
لِکَیْلَا (= لِ + کَیْ + لَا) تا کہ ایسا نہ ہو کہ ۔

کَادَ

کَادَ (۱) تدبیر کرنا ۔ (اچھے معنوں میں) انتظام کرنا ۔
● ۔۔۔ کذلک کدنا لیوسف [س ۱۲ : ۷۶
(۲) بُرا ارادہ کرنا ۔ سازش کرنا ۔

● و تاللہ لاکیدن اصنامکم [س ۲۱ : ۵۷
= لا ریدن بھاسوء ۔ (راغب)
● انھم یکیدون کیدا [س ۸۶ : ۱۵
= ام یریدون کیدا (س۵۲ : ۴۲)
کِیْدُوْنِ (س ۷ : ۱۹۴)
= کِیْدُوْنِیْ
کَیْدٌ (۱) تدبیر ۔ ارادہ ۔
● ۔۔۔ ان کیدی متین [س ۷ : ۱۸۲
(۲) سازش ۔ برا ارادہ ۔
● ۔۔۔ قال انہ من کیدکن ۔ ان کیدکن عظیم [س ۱۲ : ۲۸
[یہ عزیز مصر کا قول ہے اس کی بیوی سے] ۔
● ۔۔۔ لا یضرکم کیدھم شیئا
[س ۳ : ۱۲۰
مَکِیْدٌ (اسم مفعول) وہ جس کے خلاف سازش کی گئی ۔ وہ جو سازش میں پھنس گیا ۔
فَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا ھُمُ الْمَکِیْدُوْنَ (س۵۲ : ۴۲)
وہ لوگ جو کفر کئے وہی پھندے میں پھنس جائینگے ۔

کَافَ

کَیْفَ کیسا ؟ کس طرح ؟

کَالَ

کَالَ ماپنا ۔ کسی کو ماپ تول کر دینا ۔
● ۔۔۔ و اذا کالوھم اووزنوھم ۔۔۔
[س ۸۳ : ۳
کَیْلٌ (اسم فعل) (۱) غلہ ماپنا ۔
(۲) ماپ ۔ مقدار ۔ [س ۶ : ۱۵۲
(۳) غلّہ ۔

● فلا کیل لکم عندی [س ۱۲ : ۶۰

کَیْلَ بَعِیْرٍ (س ۱۲ : ۶۵) ایک اُونٹ کا بوجھ (غلہ) -

مِکْیَالٌ پیمانہ - ماپ - [س ۱۱ : ۸۳

اِکْتَالَ دوسرے سے (غلہ) ماپ کر لینا - (+ عَلٰی)

● --- اذا اکتالوا علی الناس یستوفون [س ۸۳ : ۲

نَکْتَلْ (س ۱۲ : ۶۳)

= نکتیل باب افتعال - یا الف سے بدل گئی جو بوجہ التقائے ساکنین گرا دیا گیا -

(مولینا محمد علی)

—«باب اللام»—

لَ

لَ اس کی چار قسمیں ھیں -

(الف) جارہ - اسم ظاھر کے ساتھ مکسور اور ضمیر کے ساتھ مفتوح آتا ھے - مگر یاے متکلم کی ضمیر کے ساتھ ھمیشہ لام مکسور ھی آتا ھے -

(۱) استحقاق -

● الحمد للہ [س ۱ : ۱

● ویل للمطففین [س ۸۳ : ۱

(۲) اختصاص -

● --- فان کان له اخوۃ --- [س ۴ : ۱۱

(۳) بمعنی ملک -

● له ما فی السموت وما فی الارض [س ۳۴ : ۱

(۴) تعلیلیه -

● و انه لحب الخیر لشدید [س ۱۰۰ : ۸

● یقول یالیتنی قدمت لحیاتی [س ۸۹ : ۲۴

(۵) = اِلیٰ

● بان ربك اوحی لها [س ۹۹ : ۵

● کل یجری لاجل مسمی [س ۱۳ : ۲

= کل یجری الی اجل مسمی (س ۳۱ : ۲۹)

(۶) = عَلٰی - (شافعی)

● و یخرون للاذقان یبکون [س ۱۷ : ۱۰۹

● و اذا مس الانسان الضردعانالجنبه [س ۱۰ : ۱۲

● وتله للجبین [س ۳۷ : ۱۰۳

● و ان اساتم فلها [س ۱۷ : ۷

● ولهم اللعنت [س ۴۰ : ۵۲

(۷) = فی

● ونضع الموازین القسط لیوم القیامة [س ۲۱ : ۴۷

(۸) = عند

(۹) = بعد

● اقم الصلوۃ لدلوك الشمس --- [س ۱۷ : ۷۸

= بعد - (ابن عباس)

(۱۰) = عن

● وقال الذین کفروا للذین آمنوا لو کان خیرا ما سبقونا الیه [س ۴۶ : ۱۱

(۱۱) تبلیغ کے لئے - یه کسی قول کے سامع کے اسم یا اس چیز کو جر دیا کرتا ھے جو اسی اسم کے معنی میں ھو - مثلا الاذن -

(۱۲) بمعنی صیرورۃ اور انجام کار - اسی کو لام عاقبه بھی کہتے ھیں -

● فالتقطه آل فرعون لیکون لهم عدوا وحزنا [س ۲۸ : ۸

● --- انما نملی لهم لیزدادوا اثما [س ۳ : ۱۷۸

(۱۳) لام تاکید اور زائدہ یا ضعیف عامل کو قوت دینے کے لئے اور یہی لام فاعل یا مفعول کی تبیین (واضح کرنے) کے لئے بھی آتا ھے -

● قل عسی ان یکون ردف لکم بعض الذی تستعجلون [س ۲۷ : ۷۲
● یرید الله لیبین لکم [س ۴ : ۲۶
● وکنا لحکمہم شاهدین [س ۲۱ : ۷۸
●۔۔۔ فتعسالهم [س ۴۷ : ۹
● هیهات هیهات لماتوعدون [س ۲۳ : ۳۶
(ب) ناصبه لام تاکید۔ یہ لام تعلیلیہ ہے۔
(ج) جازمه عامل لام طلب (امر) ۔ لام کی ذاتی حرکت کسرہ ہوتی ہے ۔ وَ اور فَا کے بعد ساکن آتا ہے اور کبھی ثُمَّ کے بعد بھی
● فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی [س ۲ : ۱۸۶
●۔۔۔ ثم لیقضوا تفثهم [س ۲۲ : ۳۰
● لینفق ذوسعة من سعته [س ٦٥ : ۷
● ونادوا یامالک لیقض علینا ربك [س ۴۳ : ۷۷
(۲) بمعنی تہدید (دھمکی)
● ومن شاء فلیکفر [س ۱۸ : ۲۹
(د) مہملہ (غیر عاملہ)
(۱) لام ابتدا ۔ مضمون جملہ کی تاکید ۔ فعل مضارع کو زمانہ حال کے لئے مخصوص کردیتا ہے ۔
● لا انتم اشد رهبة فی صدورهم من الله [س ۵۹ : ۱۳
●۔۔۔ لمسجد اسس علی التقوی [س ۹ : ۱۰۸
● اذ قالوا لیوسف واخوه احب الی ابینا منا [س ۱۲ : ۸
خبر پر بھی آتا ہے۔
● ان ربی لسمیع الدعاء [س ۱۴ : ۳۹
● وانك لعلی خلق عظیم [س ٦۸ : ۴
اِنَّ کے اسم مؤخر پر بھی آتا ہے۔

●۔۔۔ ان علینا للهدی و ان لنا للاخرة [س ۹۲ : ۱۲و۱۳
(۲) لام زائدة ۔ أَنَّ مفتوحه کی خبر میں اور جو مفعول میں زاید کرتا ہے۔
۔۔۔ إلَّا إنّهم لیاکلون الطعام (سعید بن جبیر کی قرأت) [س ۲۵ : ۲۱
●۔۔۔ یدعوا لمن ضره اقرب من نفعه [س ۲۲ : ۱۳
اِنَّ کے ساتھ کبھی اس کے اسم میں اور کبھی اُس کی خبر میں ۔
● ان فی ذلك لعبرة ۔۔۔ [س ۳ : ۱۳
● ان ربك لبالمرصاد [س ۸۹ : ۱۴
(۳) وہ لام جو قسم یا لو یا لولا کے جواب میں آتا ہے ۔
● قالوا تالله لقد آثرك الله علینا [س ۱۲ : ۹۱
● لو تزیلوا لعذبنا الذین کفروا ۔۔۔ [س ۴۸ : ۲۵
● ولولا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض ۔۔۔ [س ۲ : ۲۵۱
(۴) لام موطئة (المؤذنة) ۔ یہ لام کسی حرف شرط پر اس بات کا علم دینے کے لئے داخل ہوتا ہے کہ جواب شرط اس کے بعد مع اس کے ایک مقدر قسم پر مبنی ہے۔
● لئن اخرجوا لایخرجون معهم ۔ ولئن قوتلوا لا ینصرونهم ۔ ولئن نصروهم لیولن الادبار ثم لاینصرون [س ۵۹ : ۱۲
● لما آتیتکم من کتاب وحکمة [س ۳ : ۸۱
(۵) لام قَسَم ۔

● لعمرك انهم لفی سكرتهم يعمهون

[س ۱۵ : ۷۲

لَا

لَا (۱) = إنْ نافية (لاتبریه)

● لا اله الّا هو الرحمان الرحیم [س ۲ : ۱۶۳

(۲) = لَيْسَ

● ۔۔۔ ولا اصغر من ذلك ولا اكبر الا فی كتاب مبين

[س ۱۰ : ۹۱

(۳) عاطفة (أزهری)

● لا جرم ان الله يعلم مایسرون وما يعلنون

[س ۱۶ : ۲۳

(۴) جوابیه ۔

● لا اقسم بهذا البلد ۔۔۔ [س ۹۰ : ۱

(۵) توکید یا زائدة ۔

● ما منعك ان لا تسجد [س ۷ : ۱۱

● ما منعك اذرايتهم ضلوا الاتتبعن

[س ۲۰ : ۹۲ و ۹۳

● ۔۔۔ لئلا یعلم اهل الكتاب الا يقدرون على شیءٍ من فضل الله [س ۵۷ : ۲۹

● وما يستوی الاعمی والبصير ولا الظلمات ولاالنور ولاالظل ولاالحرور ۔۔۔

[س ۳۵ : ۲۰

(۶) = غَيْر (إسم)

● ۔۔۔ غير المغضوب عليهم ولاالضالين

[س ۱ : ۷

● لا مقطوعة ولا ممنوعة [س ۵۶ : ۳۳

لَاتَ = لَا (نافية) + تاءُ (تانیث یا تاکید یا مبالغة) = لَيْسَ [س ۳۸ : ۳

لَأَحْتَنِكَنَّ [حَنَكَ

لَأَعْنَتَكُمْ [عَنَتَ

لَأَكَ

لَأَكَ (= أَلْأَكَ)

مَلْأَكٌ (جمع مَلَائِكَةٌ)

= مَلَكٌ فرستاده ۔ [مَلَكَ

لَأْلَأَ

لُؤْلُؤٌ (اسم جنس) بڑے بڑے موتی ۔

لَبَّ

أَلْبَابٌ (جمع ۔ واحد لُبٌّ) قلب ۔ دل ۔ سمجھ ۔ عقل ۔

أُولُوا الْأَلْبَابِ (س ۲ : ۲۶۹) دل اور دماغ رکھنے والے ۔ سمجھ رکھنے والے ۔

لَبِثَ

لَبِثَ دیر کرنا ۔ ٹھہرنا ۔ عارضی طور پر قیام کرنا ۔

وَلَبِثُوا فِی كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوا تِسْعًا (س ۱۸ : ۲۳) اور اصحاب کہف رہے اپنی کھوہ میں تین سو برس اور نو برس اور ۔ اس سے پہلے (آیت ۲۰ میں) اصحاب کہف کی تعداد کے بارے میں لوگوں کے متعدد اقوال نقل کئے ہیں ، اسی طرح یہاں بھی ان کے ٹھہرنے کی مدت کے بارے میں لوگوں کا قول نقل کیا ہے ۔ (قتادہ اور مطرب بن عبد اللہ ۔ ابن عباس به روایت ابن ابی حاتم) ۔ چنانچہ ابن مسعود کی قرأت میں

یہ آیت یوں ہے : وَقَالُوا وَلَبِثُوا ---

--- فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَاماً (س ۲۹ : ۱۴) اور نوح اپنی قوم میں (شارع کی حیثیت سے) ساڑھے نو سو سال رہے (یہاں تک کہ حضرت ابراھیم آئے جن کا ذکر آگے (آیت ۱۶ میں) آتا ھے۔

لَابِثٌ (اسم فاعل) ٹھہرنے والا - قیام کرنے والا - [س ۷۸ : ۲۳]

تَلَبُّثٌ (+ ب) ٹھہرنا - قیام کرنا - [س ۳۳ : ۱۴]

لَبَدَ

لُبَدٌ بہت - ڈھیروں (دولت) [س ۹۰ : ٦]

لِبَدٌ (جمع - واحد لِبْدَةٌ) بھیڑ [س ۷۲ : ۱۹]

لَبَسَ

لَبَسَ (۱) ڈھانکنا - کپڑا پہنانا -
(۲) خلط ملط کرنا - ملادینا - (+ ب)
● ولا تلبسوا الحق بالباطل [س ۲ : ۴۲]
(۳) مشکوک کرنا - مشتبہ کرنا - مغلق بنا دینا - مبہم بنا دینا - (+ عَلٰی)
● --- وللبسنا علیھم ما یلبسون [س ٦ : ۹]
(۴) تفرقہ ڈالنا -
● --- او یلبسکم شیعا [س ٦ : ٦۵]

لَبْسٌ (اسم فعل) اُلجھن -
● --- بل ھم فی لبس من خلق جدید [س ۵۰ : ۱۴]

لَبِسَ پہننا - جامہ پہننا -
● --- و یلبسون ثیابا خضرا [س ۱۸ : ۳۱]

لِبَاسٌ (۱) پہناوا - لباس - [س ۲۲ : ۲۳]
(۲) باعث راحت -
● --- و ھوالذی جعل لکم اللیل لباسا [س ۲۵ : ۴۷]
● --- ھن لباس لکم وانتم لباس لھن [س ۲ : ۱۸۷]

لِبَاسُ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ (س ۱٦ : ۱۱۳) انتہائی بھوک اور خوف - (تاج - قاموس)

لَبُوْسٌ (۱) (مذکر) کپڑا - ھتھیار -
(۲) (مؤنث) زرہ - [س ۲۱ : ۸۰]

لَبَنَ

لَبَنٌ دودھ - [س ۱٦ : ٦٦]

لَجَّ

لَجَّ (+ فی) ضد سے اڑے رھنا -
● --- بل لجوا فی عتو و نفور [س ٦۷ : ۲۱]

لُجَّةٌ گہرا پانی - [س ۲۷ : ۴۴]

لُجِّیٌّ وسیع گہرا پانی - [س ۲۴ : ۴۰]

لَجَأَ

مَلْجَأٌ پناہ کی جگہ - [س ۴۲ : ۴۷]

لَحَدَ

أَلْحَدَ (۱) حق سے انحراف کرنا - بیجا استعمال کرنا -
● --- الذین یلحدون فی آیاتنا [س ۴۱ : ۴۰]

(۲) اعتراضاً غلط نسبت دینا (+ اِلیٰ)

● ... لسان الذی یلحدون الیہ اعجمی [س ۱۶ : ۱۰۳]

= یعترضون ۔ (مراغ)

اِلْحَادٌ (اسم فعل) کجروی ۔ بے راہ کی ۔ [س ۲۲ : ۲۵]

مُلْتَحَدٌ پناہ کی جگہ ۔ [س ۱۸ : ۲۷]

لحف

اِلْحَافٌ (اسم فعل) چمٹ جانا ۔ پیچھے پڑجانا ۔ [س ۲ : ۲۷۳]

لحق

لَحِقَ (+ ب) آملنا ۔ پہنچ جانا ۔

● ... منہم لما یلحقوا بہم [س ۶۲ : ۳]

اَلْحَقَ ملانا ۔ شامل کرنا ۔

● ... والحقنی بالصالحین [س ۱۲ : ۱۰۱]

لحم

لَحْمٌ (جمع لُحُوْمٌ)

(۱) خوراک ۔ غذا ۔

● قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمہ الا ان یکون میتۃ او دما مسفوحا او لحم خنزیر فانہ رجس ... [س ۶ : ۱۴۵]

(۲) گوشت ۔ [س ۲۲ : ۳۷]

لحن

لَحْنٌ طرز ۔

لَحْنُ الْقَوْلِ (س ۴۷ : ۳۰) خاص طرز کلام ۔

لحی

لِحْیَۃٌ داڑھی ۔ [س ۲۰ : ۹۴]

لدّ

لُدٌّ (جمع ۔ واحد اَلَدُّ (= اَلْدَدُ) بہت جھگڑالو ۔ [س ۱۹ : ۹۸]

لدن

لَدُنْ پاس ۔ نزدیک ۔

مِنْ لَدُنْ حضور سے ۔ طرف سے ۔

لدی

لَدَی = لَدُنْ = عِنْدَ [س ۴۰ : ۱۸]

لَدَا = لَدَی [س ۱۲ : ۲۵]

لذّ

لَذَّ مزہ پانا ۔ مزہ لینا ۔ [س ۴۳ : ۷۱]

لَذَّۃٌ (۱) مزہ ۔ خوشی ۔ لطف ۔

(۲) مزیدار ۔ لذیذ ۔

● ... لذۃ للشاربین [س ۳۷ : ۴۶]

= لذیذہ = ذات لذۃ ۔ (لسان)

لزب

لَازِبٌ (اسم فاعل) = لازم چمٹ جانے والا ۔ [س ۳۷ : ۱۱]

لزم

لِزَامٌ (اسم فعل) لازمی بات ۔ بات جو ہو کر رہے ۔

لِزَامًا (س ۲۰ : ۱۲۹ ، س ۲۵ : ۷۷)

= لَازِمًا

أَلْزَمَ (۱) مضبوطی سے جا رکھنا۔

● --- والزمھم کلمۃ التقوی [س ۴۸ : ۲۶

(۲) مجبور کرنا۔

● --- انلزمکموھا وانتم لھا کارھون

[س ۱۱ : ۳۰

لسن

لِسَانٌ (مذکر و مؤنث ۔ جمع أَلْسِنَۃٌ)

(۱) جسم کا عضو، زبان۔ [س ۹۰ : ۹

(۲) انسان کی بولی۔ [س ۱۴ : ۴

(۳) قوت گویائی یا بیان۔

● --- ھو افصح منی لسانا [س ۲۸ : ۳۴

(۴) تعریف۔

● --- وجعلنا لھم لسان صدق علیا

[س ۱۹ : ۵۰

= اکرمنا ھم بالثناء الحسن ۔(ابن عباس)

عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ (س ۲ : ۲۵) میری قوت گویائی میں رکاوٹ، لکنت۔

= ولا ینطلق لسانی (س ۲۶ . ۱۳)

لسان صدق (س ۱۹ : ۵۰) بحث صَدَقَ۔

لطف

لَطِیْفٌ (۱) تیز ۔ تیز نظر ۔ باریک بین۔

[س ۲۲ : ۶۳

(۲) مہربان ۔ رحیم ۔ کریم ۔ [س ۴۲ : ۱۹

تَلَطَّفَ ہوشیاری سے کام کرنا۔

● --- فلیاتکم برزق منہ ولیتلطف ولا یشعرن بکم احدا [س ۱۸ : ۱۸

لظی

لَظٰی = لَظٰی [س ۷۰ : ۱۵

تَلَظّٰی تیزی سے شعلہ مارنا۔ [س ۹۲ : ۱۴

لعب

لَعِبَ کھیلنا ۔ ناسنجیدہ حرکت کرنا ۔

[س ۶ : ۹۲

لَعِبٌ (اسم فعل) کھیل ۔ ناسنجیدہ حرکت یا بات ۔ [س ۵ : ۶۰

لَاعِبٌ (اسم فاعل) وہ جو کھیل کرے، ٹھٹھا کرے ۔ [س ۲۳ : ۵۵

لعل

لَعَلَّ حرف عامل ہے ۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔

(۱) = کَیْ (تاکہ) توقع (ترجی)۔

● واتقوا اللہ لعلکم تفلحون [س ۲ : ۱۸۹

(۲) ناپسند چیز سے ڈرنا (تبعید) ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ۔

● وما یدریک لعل الساعۃ قریب

[س ۴۲ : ۱۷

● فلعلک تارک بعض ما یوحی الیک وضائق بہ صدرک --- [س ۱۱ : ۱۲

(۳) تعلیلہ۔

● فقولا لہ قولا لینا لعلہ یتذکر او یخشی

[س ۲۰ : ۴۳

(۴) بمعنی استفہام ۔

● لاتدری لعل اللہ یحدث بعد ذلک امرا

[س ۶۵ : ۱

● ۔۔۔ وما یدریک لعله یزکی [س ۸۰ : ۳

(۵) بمعنی تشبیہ ۔

● اتبنون بکل ریع آیة تعبثون و تتخذون مصانع لعلکم تخلدون [س ۲۶ : ۱۲۸ و ۱۲۹

= کانکم تخلدون ۔ (ابن عباس)

لَعَلَّ = لَ + [عَلَّ

لَعَنَ

لَعَنَ پھٹکارنا ۔ دردرانا ۔ پاس پھٹکنے نہ دینا ۔

● ۔۔۔ وغضب اللہ علیه ولعنه

[س ۴ : ۹۲

لَعْنٌ (اسم فعل) پھٹکار ۔ [س ۳۳ : ۶۸

لَعْنَةٌ = لَعْنٌ

لَاعِنٌ (اسم فاعل) پھٹکارنے والا ۔

[س ۲ : ۱۵۹

مَلْعُونٌ (اسم مفعول) دھتکارا ہوا ۔

[س ۳۳ : ۶۱

لَعَمْرُ = لَ + [عَمَرَ

لَغَبَ

لُغُوبٌ (اسم فعل) تکان ۔ تھکاوٹ ۔

[س ۳۵ : ۳۵

لَغَا

لَغِيَ لغو بات کرنا ۔

● ۔۔۔ والغوا فیه لعلکم تغلبون

[س ۴۱ : ۲۶

لَغْوٌ (اسم فعل) فضول بات ۔ [س ۵۲ : ۲۳

لَاغِيَةٌ فضول یا بیہودہ بات ۔ [س ۸۸ : ۱۱

لَفَّ

اَلْفَافٌ گھنے لگے ہوئے درخت ۔

[س ۷۸ : ۱۶

لَفِيفٌ سمٹی ہوئی بھیڑ ۔

لَفِيفًا = جَمِيعًا ۔ (لغت حرم)

● ۔۔۔ جئنا بکم لفیفا [س ۱۷ : ۱۰۴

= جَمِيعًا (ابن عباس)

اِلْتَفَّ (+بِ) مل جانا (ایک چیز کا دوسری سے) ۔

● ۔۔۔ والتفت الساق بالساق

[س ۷۵ : ۲۹

لَفَتَ

لَفَتَ (+ عَنْ) پھیر دینا ۔

● ۔۔۔ اجئتنا لتلفتنا عما وجدنا علیه آباءنا

[س ۱۰ : ۷۸

اِلْتَفَتَ گھوم کر یا پیچھے پھر کر دیکھنا ۔

● ۔۔۔ ولا یلتفت منکم احد [س ۱۱ : ۸۱

لَفَحَ

لَفَحَ جلانا ۔ جھلس دینا ۔

● ۔۔۔ تلفح وجوههم النار [س ۲۳ : ۱۰۴

لَفَظَ

لَفَظَ منہ سے بولنا ۔

● ۔۔۔ ما یلفظ من قول ۔۔۔ [س ۵۰ : ۱۸

لَفَا

أَلْفَیٰ پانا۔

● الفینا علیه آباء نا [س ۲ : ۱۷۰

لَقَبَ

لَقَبٌ (جمع أَلْقَابٌ) لقب۔ پکارنے کا نام۔

[س ۴۹ : ۱۱

لَقَحَ

لَوَاقِحُ (اسم فاعل۔ جمع۔ واحد لَاقِحٌ) وہ جو حاملہ بناتے ہیں اور بارآور کرتے ہیں۔ یہ لفظ ریاح یا ہواؤں کے بارے میں استعمال ہوا ہے کہ انہیں کے ذریعہ سے بادلوں میں پانی پہنچتا ہے اور نیز مادہ درختوں میں نر درختوں سے زر (پھول کا زیرہ)۔

● ۔۔۔ وارسلنا الریاح لواقح [س ۱۵ : ۲۲

لَقَطَ

اِلْتَقَطَ پڑی ہوئی چیز پالینا اور اُٹھا لینا۔

● ۔۔۔ فالتقطه آل فرعون [س ۲۸ : ۸

لَقِفَ

لَقِفَ آلینا۔ صاف کرنا۔

● ۔۔۔ فاذا ھی تلقف ما یافکون

[س ۲۶ : ۴۵

لَقَمَ

لُقْمَانُ یہ حبشی حکیم غالباً نوبیہ یا مصر کے رہنے والے تھے۔ [س ۳۱ : ۱۲

اِلْتَقَمَ منہ سے نگلنا۔ [چبا کچھ نوسہ لیا کو کہتے ہیں اِلْتَقَمَ فَاهَا

● ۔۔۔ فالتقمه الحوت [س ۳۷ : ۱۴۲

لَقِيَ

لَقِيَ (۱) ملنا۔ دیکھنا۔ [س ۱۸ : ۷۵

(۲) تکلیف میں پڑنا۔(+ مِنْ)

● ۔۔۔ لقد لقینا من سفرنا ھذا نصبا

[س ۱۸ : ۶۲

لِقَاءٌ (اسم فعل) ملنا۔ [س ۳۱ : ۵۳

لَاقِ (= لَاقِیٌ۔ اسم فاعل) ملنے والا۔ پانے والا۔

● ۔۔۔ فھو لاقیه [س ۲۸ : ۶۱

تِلْقَاءٌ (اسم فعل) ملنا۔ ملاقات۔

تِلْقَاءَ طرف۔ جانب۔ [س ۲۸ : ۲۲

مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِی (س ۱۰ : ۱۶) اپنے ہی سے۔ اپنی طرف سے۔

لَقَّی (۱) ڈالنا۔ اُوپر سے ڈالنا۔ نازل کرنا۔

● ۔۔۔ لتلقی القرآن [س ۲۷ : ۶

(۲) توفیق دینا۔

● وما یلقاھا الا الذین صبروا [س ۴۱ : ۳۵

وَیُلَقَّوْنَ فِیهَا تَحِیَّةً وَسَلَامًا (س ۲۵ : ۷۵) اور وہاں استقبال کیا جائیگا اُن کا دعا اور سلام کے ساتھ۔

وَمَا یُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِینَ صَبَرُوا (س ۴۱ : ۳۵) اور اس بات کی توفیق تو صرف انہی لوگوں کو ملتی ہے جو استقلال سے کام کرتے ہیں۔

= یعلم و یوثق لها ۔(لسان)

لَاقٰی ملنا ۔ ملاقات کرنا ۔

لِقَآءٌ (اسم فعل) ملاقات ۔ سامنا ۔

وَلَقَدْ آتَیْنَا مُوسَی الْکِتَابَ فَلَا تَکُنْ فِیْ مِرْیَةٍ مِنْ لِقَآئِهٖ (س ۳۲ : ۲۳) اور ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی، اس لئے اے نبی! تو کتاب کے ملنے کے بارے میں شک میں نہ پڑ (تجھکو بھی اُسی طرح خدا کی طرف سے کتاب ملکر رہیگی) ۔

مُلَاقِیْ (= مُلَاقٍ ۔ اسم فاعل) ملنے والا ۔

--- اَنَّهُمْ مُلَاقُوْا رَبِّهِمْ (س ۲ : ۴۶) کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں (اور اس کو اپنا حساب دیں گے) ۔

مُلَاقُوْا = مُلَاقُوْنَ

اَلْقٰی پھینکنا ۔ ڈالنا ۔ اوپر سے پھینکنا ۔ گرادینا ۔ دل میں بات ڈالنا ۔ وسوسہ ڈالنا ۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْٓ اُمْنِیَّتِهٖ ۔ فَیَنْسَخُ اللّٰهُ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْکِمُ اللّٰهُ آیٰتِهٖ (س ۲۲ : ۵۲) ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول یا نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جب اس نے ہمارے احکام پڑھ کر سنا دیئے ہوں تو معاند لوگوں نے اس کی قرأت میں کچھ باتیں ملا کر تحریف نہ کر دی ہو ۔ مگر خدا مٹا دیتا ہے وہ باتیں جو شیطانی لوگ ملا دیتے ہیں (اور انہیں جمنے نہیں دیتا) بلکہ خدا اپنے احکام مستحکم کر دیتا ہے ۔

--- لِمَنْ اَلْقٰٓی اِلَیْکُمُ السَّلٰمَ (س ۴ : ۹۴) اُسے جو پیش کرے تمہیں سلام، جو تمہیں سلام کرے ۔

--- تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ (س ۶۰ : ۱) پیغام بھیجتے ہو اُن کو دوستی کا ۔

--- اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ (س ۵۰ : ۳۷) یا جو کان لگا کر سنے ۔

اِذْهَبْ بِّکِتٰبِیْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَیْهِمْ (س ۲۷ : ۲۸) میرے اس خط کو لیکر جاؤ اور اس کے سامنے پیش کرو ۔

فَاَلْقِهْ = فَاَلْقِهِ

--- اَلْقِیَا فِیْ جَهَنَّمَ کُلَّ کَفَّارٍ عَنِیْدٍ (س ۵۰ : ۲۴) ہر ناقدرے عناد رکھنے والے کو جہنم میں ڈالو، ڈالو ۔

اَلْقِیَا (تثنیہ بہ معنی حکم و تاکید)

= اَلْقِ اَلْقِ ۔ (ابن جریر)

وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَةِ (س ۲ : ۱۹۵) اور نہ اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالو ۔

بِاَیْدِیْکُمْ = اَنْفُسَکُمْ (ب زائدہ)

مُلْقِیْ (= مُلْقٍ اسم فاعل) (۱) ڈالنے والا ۔ [س ۱۰ : ۸۰]

(۲) پیش کرنے والا ۔

● فَالْمُلْقِیٰتِ ذِکْرًا [س ۷۷ : ۵]

تَلَقّٰی (۱) لینا - حاصل کرنا - سیکھنا -
● فتلقی آدم من ربه [س ۲: ۳۷
إِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِأَلْسِنَتِكُمْ (س ۲۴: ۱۵) جب
تم نقل کرنے لگے اُس کو اپنی زبانوں سے -
تَلَقَّوْنَهٗ = تَتَلَقَّوْنَهٗ
إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ (س ۵۰: ۱۶)
جب دونوں نقل کرنے والے نقل کرتے ہیں -
مُتَلَقِّيَانِ (تثنیہ اسم فاعل) -
تَلَاقٍ (= تَلَاقِيْ - اسم فعل) ایک دوسرے
کا ملنا ، سامنا ہونا -
يَوْمَ التَّلَاقِ (س ۴۰: ۱۵) اپنے اعمال
سے سامنا ہونے کا وقت -
= يَوْمَ التَّلَاقِيْ
اِلْتَقٰى ملنا - ایک دوسرے سے ملنا -
[س ۵۴: ۱۲

لکن

لَكِنْ لیکن -
لَكِنَّ = لَكِنْ
لِلْأَوَّابِيْنَ لِ + [أَوَّابٌ (أَابَ = أَوَبَ)

لم

لَمْ (حرف جزم) فعل مضارع کی نفی ہو کر
اس کو ماضی کے معنوں میں بدل دیتا ہے -
● لم يلد ولم يولد [س ۱۱۲: ۵

لَمَّا (۱) = لَمْ (نافیہ) + مَا (زائدہ) = لَمْ
(۲) اب تک نہیں -
(۳) = إِذْ (جب)
● ولما وردماء مدين [س ۲۸: ۲۲
(۴) = إِنْ + لَا = إِلَّا (استثنائیہ)
● ان كل نفس لما عليها حافظ [س ۸۶: ۴
(۵) = لَمَنْ + مَا کوئی بھی ہو -(لسان)
(۶) = لَمًّا جمع کرکے -
● و ان كلا لما ليوفينهم ربك اعمالهم
[س ۱۱: ۱۱۱
(۷) زائدہ -
● وان كل ذلك لما متاع الحيوة الدنيا
[س ۴۳: ۳۵

لمّ

لَمًّا سب کا سب - پورا -
● ---- وتاكلون التراث اكلا لما
[س ۸۹: ۱۹
لَمَمٌ وہ بات جو گناہ کے قریب تر ہو - ایسی
بات جو قریب قریب گناہ کے ہو - وہ قصور
جو گناہ تک نہ پہنچے - [س ۵۳: ۳۲

لمح

لَمْحٌ (اسم فعل) لمحہ - آنکھ کا جھپکنا -
[س ۱۶: ۷۷

لمز

لَمَزَ بدنام کرنا - بدگوئی کرنا - عیب لگانا -
[س ۴۹: ۱۱

لُمَزَةٌ بدگوئی کرنے والا ۔ عیب لگانے والا ۔ [س ۱۰۴ : ۱]

لمس

لَمَسَ ٹٹولنا ۔ ہاتوں کی ٹوہ لگانا ۔

● وانا لمسنا السماء [س ۷۲ : ۸]

لَامَسَ بی بی کو چھونا ۔ بیوی کے پاس جانا ۔ [س ۴ : ۴۳]

اِلْتَمَسَ تلاش کرنا ۔

● فالتمسوا نورا [س ۵۷ : ۱۳]

لن

لَنْ حرف نفی تاکیدی (مستقبل کے لئے) ۔ ہرگز نہیں ۔

● لن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء ولو حرصتم [س ۴ : ۱۲۸]

لھب

لَهَبٌ دھکتی ہوئی آگ ۔ [س ۱۱۱ : ۳]

اَبُو لَهَبٍ (س ۱۱۱ : ۱) آنحضرت صلعم کے چچا عبد العزی بن عبد المطلب کی کنیت تھی ۔ اسلام کی تبلیغ کے آپ سخت مخالف اور آنحضرت کے دشمن بن گئے تھے ۔

لھث

لَهَثَ (کتے کا) زبان لٹکا دینا ۔

● ۔۔۔ ان تحمل علیہ یلھث او تترکہ یلھث ۔ [س ۷ : ۱۷۶]

لھم

اَلْهَمَ بات کو دل میں اُتارنا ۔ سمجھا دینا ۔ الہام کرنا ۔

۔۔۔ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا (س ۹۱ : ۸)

= بیّن ، علّم ، عرّف ۔ (ابن عباس ومجاهد) اور ہر متنفس کے دلنشین کر دیا ، واضح طور پر سمجھا دیا ، بتا دیا ، اس کے لئے اس کی برائی اور اس سے بچنے کا طریقہ ۔

لھا

لَهْوٌ (اسم فعل) کھیلنے کی چیز ۔ کھلونا ۔ کھیل ۔ تماشہ ۔ بیکار بات ۔ فضول بات ۔

لَهْوَ الْحَدِيْثِ (س ۳۱ : ۶) کھیل کی بات ۔ واہیات خرافات قصے ۔ ایسی بات جس کا کوئی مقصد نہ ہو ۔

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ (س ۴۷ : ۳۶) دنیوی عیش تو محض ناسنجیدگی اور بے مقصد بات ہے ۔

لَاهٍ (= لَاهِيٌ اسم فاعل) کھیل کرنے والا ۔

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ (س ۲۱ : ۳) کھیل میں لگے ہیں دل اُن کے ۔ اُن کے دلوں میں کوئی مقصد نہیں ، وہ غفلت میں پڑے ہیں ۔

اَلْهٰى (۱) مصروف رکھنا ۔ مشغول رکھنا ۔ دھوکا دینا ۔

● الھکم التکاثر [س ۱۰۲ : ۱]

(۲) پھیر دینا (+ عَنْ) ۔

تَلَهّٰى (+ عَنْ) غافل ہونا ۔ [س ۸۰ : ۱۰]

لو

لَوْ (۱) = لَيْتَ (بمعنی تمنی) ۔

● ـــ تودوا لواہم بادون فی الاعراب [س ۳۳ : ۲۰

● فلوان لنا کرہ فنکون من المؤمنین [س ۲۶ : ۱۰۲

(۲) = إنْ (شرطیہ)

(۳) = أنْ (مصدریہ)

● ود کثیر من اہل الکتاب لویردونکم من بعد ایمانکم کفارا ـــ [س ۲ ۔ ۱۰۹

● یود احدہم لویعمر الف سنہ [س ۲ : ۹۶

(۴) بمعنی تقلیل

● کونوا قوامین بالقسط شہداء للہ ولو علی انفسکم ـــ [س ۴ : ۱۳۵

لَوْلَا = لَوْ (شرطیہ) + لَا (نافیہ) اگر نہیں۔

● فلولا انہ کان من المسبحین للبث فی بطنہ الی یوم یبعثون [س ۳۷ ۔ ۱۴۴

[فعل ماضی ہوتو بعد لام آتا ہے :]

● ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ مازکی منکم من احد ابدا [س ۲۴ : ۲۱

[جب اس سے ملکر کوئی ضمیر آئے تو رفع کی ضمیر ہو۔]

● لولا انتم لکنا مؤمنین [س ۳۴ ۳۱

(۲) = ہَلَّا (استفہامیہ) کیوں نہیں؟

● لولا انزل الیہ ملک [س ۲۵ ۷

● لولا تستغفرون اللہ [س ۲۷ ۔ ۴۶

● فلولا اذابلغت الحلقوم ـــ فلولا ان کنتم غیر مدینین ترجعونہا [س ۵۶ : ۸۳

(۳) = مَا نافیہ۔ (ہروی)

● فلولا کانت قریۃ امنت فنفعہا ایمانہا الاقوم یونس [س ۱۰ : ۹۸

= ما کانت قریۃ۔ (روایت ابن ابی حاتم)

لَوْمَا = لَوْ + مَا = لَوْلَا (استفہامیہ) کیوں نہیں؟ [س ۱۵ : ۷

لَاتَ

لَاتَ = لَا (نافیہ) + تَ (تانیث یا زائدہ)

● ـــ لات حین مناص [س ۳۸ : ۳

أَللَّاتُ عرب جاہلیت کا ایک بت۔ [س ۵۳ : ۱۹ .

لَاحَ

لَوْحٌ (جمع أَلْوَاحٌ) (۱) تختہ۔ [س ۵۴ : ۱۳

ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳) تختوں اور کیلوں کی بنی ہوئی کشتی۔

(۲) کتبے۔ لکھے ہوئے تختے۔ [س ۷ : ۱۴۵

فِی لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ (س ۸۵ : ۲۲)

= فِی کِتَابٍ مَّکْنُونٍ (س ۵۶ : ۷۸)

(۱) خدا کے علم میں۔

(۲) جریدۂ عالم میں، صفحہ ہستی میں۔

= مابین السماء والارض ومابین المشرق والمغرب۔ (ابن عباس)

لَوَّاحٌ (مبالغہ) رنگ متغیر کردینے والا۔ (+ لِ) [س ۷۴ : ۲۹

لَاذَ

لِوَاذٌ (اسم فعل) پناہ کے لئے کسی چیز کی آڑ لینا۔ [س ۲۴ : ۶۳

لَاطَ

لُوْطٌ حضرت لوطؑ نبی ۔

لُؤْلُؤٌ [لَأْلَأَ

لَامَ

لَامَ ملامت کرنا ۔ الزام لگانا ۔

● فلا تلوموني ولوموا انفسكم [س ۱۴ ۲۲

لَوْمَةٌ الزام ۔ ملامت ۔ [س ۵ ۵۴

لَائِمٌ (اسم فاعل) وہ جو عیب لگائے، نکالے ۔

[س ۵ : ۵۴

لَوَّامٌ (اسم مبالغہ) وہ جو ہمیشہ دوسروں کا عیب نکالے ۔

اَلنَّفْسُ اللَّوَّامَةُ (س ۷۵ ۲) [بحث نفس

مَلُوْمٌ (اسم مفعول) قابل الزام یا ملامت ۔

[س ۵۱ : ۵۴

مُلِيْمٌ (اسم فاعل) (۱) قابل ملامت ۔

[س ۳۷ : ۱۴۲

(۲) اَلَامَ میں ہمزہ تعدیہ کے لئے لیکر (جیسے افعال میں) یہ معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ وہ ملامت کرنے والے بھی تھے اپنے آپ کو ۔ (مولانا محمد علی ار روح المعانی ۔)

تَلَاوَمَ ایک دوسرے کو ملامت کرنا، الزام دینا ۔

● فاقبل بعضهم على بعض يتلاومون

[س ۶۸ ۳۰

لَوَنَ

لَوْنٌ (جمع اَلْوَانٌ) رنگ ۔ ظاہری صورت، حسن ۔

اَلْوَانٌ انواع و اقسام ۔

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهُ (س ۱۶ ۱۳) اس کے انواع و اقسام ہیں مختلف ۔

لَوَى

لَوَى مروڑنا ۔ توڑ مروڑ کرنا ۔

يَلْوُوْنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ (س ۳ ۷۸) مروڑتے ہیں اپنی زبانیں کتاب پڑھنے میں ۔ الفاظ کو سمجھے بگاڑ کر معنی بدل دیتے ہیں ۔

لَيٌّ (اسم فعل) توڑ مروڑ کرنا ۔

۔۔۔ لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ (س ۴ ۴۶) تلفظ کرنے میں اپنی زبانیں مروڑ کر الفاظ بگاڑ کر ادا کرتے ہیں ۔

لَوَّى پھیر دینا ۔ منحرف کرنا ۔

لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ (س ۶۳ ۵) یہ (تکبر سے) اپنے سر پھیر لیتے ہیں (اکڑتے لگتے ہیں) ۔

لَاتَ

لَيْتَ حرف یہ معنی تمنی (کاش) ۔

يٰلَيْتَ اے کاش ۔

لَسْتُ (واحد متکلم ماضی) میں نہیں ہوں ۔

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ (س ۷ ۱۷۲) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ؟

اس آیت میں نہایت لطف پیرایہ میں انسان کی فطرت کا بیان ہے ۔ خدا نے بنی آدم کی اولاد کو پیدا کیا، اور خود اُن کو اُن پر گواہ کیا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں

ہوں ؟ سب نے کہا کیوں نہیں ۔ یہ اشارہ اس بات کا ہے کہ خدا نے فطرت انسانی ایسی بنائی ہے کہ جب وہ خود اپنی فطرت پر غور کرے اور اس کو سوچے سمجھے تو وہی اس کی فطرت خدا کے خدا ہونے پر گواہی دیتی ہے جماعۃ فرمایا ۰ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ ۔ اور قَالُوا بَلَىٰ اسی فطرت کی تصدیق ہے ۔ یہ صاف اس بات کی ہدایت ہے کہ ہر انسان خدا پر ایمان لانے کو اپنی فطرت کی رو سے مکلف ہے ۔

والقول الثانی فی تفسیر هذه الآیة قول اصحاب النظر و ارباب المعقولات انه تعالی اخرج الذریة وهم الاولاد من اصلاب آبائهم و ذلک الاخراج انهم کانوا نطفة فاخرجها الله تعالی فی ارحام الامهات وجعلها علقة ثم مضغة ثم جعلهم بشرا سویا وخلقا کاملا ثم اشهدهم علی انفسهم بما رکب فیهم من دلائل وحدانیته وعجائب خلقه وغرائب صنعه فبالاشهاد صاروا کانهم قالوا بلی وان لم یکن هناك قول باللسان وكذلك نظائر منها قوله تعالی فقال لها وللارض ائتیا طوعا او کرها قالتا اتینا طائعین ومنها قوله تعالی انما امرنا لشیء اذا اردناه ان نقول له کن فیکون ۔ وقول العرب قال الجدار للوتد لم تشقنی قال سل من یدقنی فان الذی ورای ماخلانی ورای ۔ وقال الشاعر امتلأ الحوض و قال قطنی ۔ فهذا النوع من المجاز و الاستعارات مشهور فی الکلام فوجب حمل الکلام علیه ۔ (تفسیر کبیر)

لَيْسَ

لَيْسَ (= لَيْسَ) نہیں ہے ، نہیں ہونا ، نہیں ہوگا ۔ (استعمال والی نفی) ۔ ہر گز نہیں ۔

● ۔۔۔ الا یوم یاتیهم لیس مصروفا عنهم [س ۱۱ : ۸

لَيْلٌ

لَيْلٌ (مذکر و مؤنث ۔ جمع لَيَالٍ = لَيَالِيُّ) لَيَالِيَ ۔

(۱) رات ۔

● واللیل اذا یغشی [س ۹۲ : ۱

(۲) رات اور دن ۔

● قال آیتک الا تکلم الناس ثلاث لیال سویا [س ۱۹ : ۱

= ثلاثہ ایام (س ۳ : ۳)

لَيْلًا راتوں رات ۔

● ۔۔۔ الذی اسری بعبده لیلا [س ۱۷ : ۱

لَيْلَةٌ ایک رات ۔

لِئَلَّا

لِئَلَّا (= لِ + أَنْ + لَا) (۱) ایسا نہ ہو کہ ۔ مبادا ۔

(۲) = لِكَيْ تا کہ ۔ (ابن عباس)

● ۔۔۔ لئلا یعلم اهل الکتاب الا یقدرون علی شیء من فضل الله ۔۔۔ [س ۵۷ : ۲۹

لَانَ

لَانَ نرم ہونا ۔ نرمی کرنا ۔ مہربان ہونا ۔ (+ لِ)

● فبما رحمة من الله لنت لهم [س ۳ : ۱۵۸

لِينَةٌ نرو یا رہ کھجور کے درخت ۔ [س ۵۹ : ۵

لَيِّنٌ نرم ۔ مہربان ۔ [س ۲ : ۴۴

أَلَانَ (+ لِ) نرم کرنا -

أَلَنَّا (س ۳۴ : ۱۰) = أَلَنْنَا ہم نے نرم کردیا -

وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ (س ۳۴ : ۱۰) ہم نے سلیمان کے لئے لوہا بھی نرم کردیا (ہم نے اس کو لوہا نکھلانے کا بھی علم دیا تھا) -

لَيَه

لَاهٌ چھپی چیز - وہ جو ظاہر نہیں -

أَللّٰهُ = أَلْ + لَاهٌ = أَلْبَاطِنُ وہ ذات جس کی مثال بھی نہیں دی جاسکتی - لیس کمثلہ شیٔ (س ۴۲ : ۱۱) جس کو نظر بھی نہیں دیکھ سکتی : لا تدرکہ الا بصار (س ۶ : ۱۰۳)

باب المیم

مَ = مَا [مَا

مَا

مَا (۱) = اَلَّذِیْ (اسمیہ موصولہ)
● ماعندکم ینفدو ما عند اللہ باق [س ۱۶: ۹۶
● والسماء وما بنیھا [س ۹۱: ۵
(۲) = مَنْ
● ولا تنکحوا مانکح آباءکم من النساء --- [س ۴: ۲۲
(۳) = ای شئ (استفہامیہ)
● وما تلک بیمینک یا موسیٰ [س ۲۰: ۱۷
● قالوا وما الرحمن [س ۲۵: ۶۰
(۴) شرطیہ۔
● ماننسخ من آیہ او ننسھا --- [س ۲: ۱۰۶
● فما استقاموا لکم فاستقیموا لھم [س ۹: ۷
(۵) بمعنی تعجب (تعجبیہ)
● فما اصبرھم علی النار [س ۲: ۱۷۵
● قتل الانسان ما اکفرہ [س ۸۰: ۱۷
(۶) حرفیہ۔(مصدریہ زمانیہ اورغیر زمانیہ)
● فاتقوا اللہ ما استطعتم [س ۶۴: ۱۶
● فذوقوا بما نسیتم --- [س ۳۲: ۱۴
(۷) = لیس (نافیہ)
● وقلن حاش للہ ما ھذا بشرا [س ۱۲: ۳۱
● ---ما ھن امھاتھم [س ۵۸: ۲
● --- وما تنفقون الا ابتغاء وجہ اللہ [س ۲: ۲۷۲

● --- فما ربحت تجارتھم [س ۲: ۱۶
(۸) زائدہ (تاکید کے لئے)
● انما اللہ الہ واحد [س ۴: ۱۷۱
● کانما اغشیت وجوھھم قطعا من اللیل مظلما [س ۱۰: ۲۷
● ربما یود الذین کفروا --- [س ۱۵: ۲
● ایاما تدعوا فلہ الاسماء الحسنیٰ [س ۱۷: ۱۱۰
● ایما الاجلین قضیت --- [س ۲۸: ۲۸
● وما فعلتہ عن امری [س ۱۸: ۸۲
= الا من قبل نفسی۔(ابن عباس)

مَاذَا (۱) = مَا (استفہامیہ) + ذَا (موصولہ)
= استفہامیہ۔
● ویسئلونک ماذا ینفقون [س ۲: ۲۱۵
(۲) = مَا (استفہامیہ) + ذَا (اشارہ)
(۳) = مَا (زائدہ) + ذَا (اشارہ)
(۴) = مَا (استفہامیہ) + ذَا (زائدہ)
(۵) مرکب۔(استفہامیہ)
(۶) = شَیْئٌ کلمہ اسم جنس۔
(۷) = اَلَّذِیْ اسم موصولہ۔

مَاءٌ [مَاهَ (= مَوَهَ)

مَآبٌ [اَبَ (= اَوَبَ)

مَاجُوْجُ
مَاجُوْجُ یہ لفظ عجمی زبان کا ہے۔ عبری

زبان میں غین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا
ہے ۔ پس ماعوج کو عبری میں ماگوگ
کہتے ہیں ۔ عربی میں گاف کو جیم سے بدل
لیتے ہیں ، اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے
ہیں ۔ یافث کے ایک بیٹے کا نام تھا ۔
(توراۃ کتاب پیدائش باب ۱۰ آیہ ۲) ۔
[یَأْجُوج

مَآرِبُ [أَرَبَ

مَارُوتُ

مَارُوتُ [هَارُوتُ

مَاعُونَ [معن

مَأْوَى [أَوَى

مَأَى

مِائَةٌ = مِأْيَةٌ (= مِئِيٌّ) ایک سو ۔ یکصد

مُتَحَيِّزًا [حَازَ (= حَوَرَ)

مُتْرَفٌ [تَرَفَ

مُتَشَابِهٌ (اسم فاعل) [شَبَهَ

مَتَعَ

مَتَاعٌ (جمع أَمْتِعَةٌ) گھریلو سامان ۔ برتن ۔
اسباب رزق وآسائش ۔ [س ۳ : ۷۶

مَتَّعَ زندہ رہنے دینا ۔ لطف اُٹھانے دینا ۔ وافر
عطا کرنا ۔

تَمَتَّعَ اچھا وقت خوشی میں گزارنا ۔ عیش کرنا ۔
لطف اُٹھانا ۔ مزے کرنا ۔ (+ ب)

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ (س ۲ : ۱۹۲) اور جو
کوئی لطف اُٹھائے عمرہ کا ۔

اِسْتَمْتَعَ (+ ب) لطف اُٹھانا ۔ خوشی حاصل
کرنا ۔ فائدہ اُٹھانا ۔ [س ۶ : ۱۲۸

مُتَّكَأً [وَكَأَ

مُتِمٌّ [تَمَّ

مَتَنَ

مَتِينٌ مضبوط ۔ قوی ۔ زبردست ۔ [س ۷ : ۱۸۲

مَتَى

مَتَى (استفہام زمانہ) کب ؟

مُتَوَسِّمٌ [وَسَمَ

مَثَانِي [ثَنَى

مَثَلَ

مِثْلٌ مشابہ ۔ مماثل ۔ مانند ۔ برابر ۔

۔ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ (س ۲ : ۲۳)
۔۔۔ تو لاؤ کوئی سورت (حصۂ کلام) مانند
اس قرآن کے (ہدایت کرنے میں) ۔
= فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ أَهْدَى مِنْهُمَا
أَتَّبِعْهُ ۔۔۔ (س ۲۸ : ۴۹)

مِثْلَ ذٰلِكَ اسی طرح ۔

مِثْلَيْهِمْ (س ۳ : ۱۳) اُن کے دُگنے ۔ ان کے
دوچند ۔

مَثَلٌ (جمع أَمْثَالٌ) مانند ۔ مشابہ ۔ برابر ۔

مثل ۔ مثال ۔ تشبیہ ۔ تمثیل ۔ استعارہ ۔

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلٰى (س ۳۰ : ۲۶) اعلی ترین شان خدا کی ہے ۔ سب مثالوں سے جدا بالا تر ہے ۔

مَثَلًا مَا (س ۲ : ۲۶) کوئی سی مثال ۔

أَمْثَلُ (مذکر ۔ مؤنث مُثْلٰى) اعلی ۔ بالاتر (مثال) ۔

طَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلٰى (س ۲۰ : ۶۳)

(۱) تمہارے سربرآوردہ رؤساء ۔

(۲) تمہارا بہترین طریقہ ، مذہب ۔

أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً (س ۲۰ : ۱۰۴) طور طریقہ میں ان میں کا بہترین شخص ۔

مَثُلَةٌ عبرت انگیز سزا ۔

● وقد خلت من قبلهم المثلات [س ۱۳ : ۶

تَمَاثِيلُ (جمع ۔ واحد تِمْثَالٌ) مجسمے ۔ تصویریں ۔ مورتیں ۔ [س ۳۴ : ۱۳

تَمَثَّلَ (+ لِ) عالم مثال (خواب) میں معلوم ہونا (دکھائی دینا) ۔

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (س ۱۹ : ۱۷)
اور وہ مریم کو خواب میں پورا آدمی دکھائی دیا ۔

مَثْوَاهُ (= مَثْوٰى) [ثوی

مجد

مَجِيدٌ کرم و جلال والا ۔ کریم ۔ جلیل ۔
[س ۵۰ : ۱

مجوس

مَجُوسٌ فرقہ مجوس ۔ [س ۲۲ : ۱۷

محص

مَحَّصَ نکھار دینا ۔ صاف کر دینا ۔ آزمانا ۔

● ۔۔۔ وليمحص ما في قلوبكم [س ۳ : ۱۵۴

● ۔۔۔ وليمحص الله الذين آمنوا
[س ۳ : ۱۴۱

محق

مَحَقَ برکت دور کرنا ۔ برکت اٹھالینا ۔ برباد کرنا ۔

● ۔۔۔ يمحق الله الربا [س ۲ : ۲۷۶

محل

مِحَالٌ (اسم فعل) طاقت ۔ [س ۱۳ : ۱۳

مُحِلِّي (س ۵ : ۱) = مُحِلِّيْنَ [حل

محن

اِمْتَحَنَ (صحیح میں ذکر) آزمانا ۔ صاف کرنا ۔

● اولئك الذين امتحن الله قلوبهم للتقوى
[س ۴۹ : ۳

مُمْتَحَنٌ (اسم مفعول) وہ جس کو پرکھا گیا ۔

محا

مَحَا مٹادینا ۔ مسوخ کرنا ۔

● ۔۔۔ ويمح الله الباطل [س ۴۲ : ۲۴

● لكل اجل كتاب يمحوا الله ما يشاء ويثبت وعنده ام الكتاب [س ۱۳ : ۳۸، ۳۹

مُحَیَّا [حیی

مَحِیْص [حاص (= حیص)

مُخْتَالٌ [خال (= خیل)

مخر

مَوَاخِرُ (جمع - واحد مَاخِرَةٌ - اسم فاعل مؤنث) موجوں کو چیرتے پھاڑتے سمندر میں چلنے والی (کشتیاں) - [س ۱٦ : ۱۴]

مخض

مَخَاض دردِ زہ - [س ۱۹ : ۱۳]

مدّ

مَدَّ پھیلانا - کھینچ کر بڑھانا - بڑھانا - زیادہ کرنا -

مُدَّ (اسم فعل) پھیلانا -

- فلیمدد له الرحمان مدا (س ۱۹ : ۷٦) تو خدائے رحمان اس آدمی کو ڈھیل دیتا رہیگا -

مَدَدٌ اضافہ - [س ۱۸ : ۱۱۰]

مِدَادٌ روشنائی - [س ۱۸ : ۱۱۰]

مُدَّةٌ مدت - وقت مقررہ - [س ۱۳ : ۳]

مَمْدُوْدٌ (اسم مفعول) پھیلا ہوا - وسیع - [س ٥٦ : ۳۰]

مُمَدَّدٌ (اسم مفعول) بہت وسیع - [س ۱۰۴ : ۹]

أَمَدَّ (+ ب) عطا کرنا - مدد کرنا - بڑھنے دینا -

● واتقوا الذی امدکم بما تعلمون - امدکم بانعام و بنین وجنات و عیون --- [س ۲٦ : ۱۳۲]

مُمِدٌّ (اسم فاعل) مدد کرنے والا - [س ۸ : ۹]

مُدَّثِّر [دثر

مدن

مَدِیْنَةٌ (جمع مدائن) شہر -

أَلْمَدِیْنَة پرانا شہر یثرب جس کو لوگ اصحاب کی ہجرت کے بعد مدینۃ النبی کہنے لگے - مدنیہ سورہ -

مَدَنِیٌّ (مؤنث مَدَنِیَّةٌ) مدینہ میں اُتری ہوئی سورت -

مَدْیَن حجاز میں ایک شہر کا نام -

مُدْهَامَّ [دهم

مَدِیْن [دان (= دین)

مرّ

مَرَّ طرف سے گزرجانا (+ علیٰ) - گزرنا - جانا - (+ ب) -

مُرَّ (اسم فعل) گزرنا -

مَرَّةٌ ایک بار - ایک دفعہ -

أَوَّلَ مَرَّةٍ شروع میں - پہلی بار -

فی کُلِّ مَرَّةٍ (س ۸ : ٥٨) ہر بار -

مَرَّةً ایک بار -

مَرَّتَانِ دوبار۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ (س ۲ : ۲۲۹) طلاق دوہی بار ہوسکتی ہے۔ (اسلام سے پہلے لوگ غصہ میں اپنی بیویوں کو کئی کئی بار طلاق دے دیتے اور پھر رجوع کرلیتے۔ اسلام نے اس کو روکا)۔

مِرَّۃٌ سمجھ۔

● ـــــ دومِرَّۃٍ [س ۵۳ : ۶

اَمَرُّ (افعل التفضیل) بہت کڑوا۔

مُسْتَمِرٌّ (اسم فاعل) (۱) کوئی بات جو مدت سے ایک طریقہ پر یونہی چلی آتی ہے۔

[س ۵۴ : ۲

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَاِنْ یَّرَوْا اٰیَۃً یُّعْرِضُوْا وَیَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ (س ۵۴ : ۱ و ۲) گھڑی آگئی، اور چاند شق ہوگیا۔ اور جو یہ لوگ نشانی بھی دیکھیں تو اعتراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو جادو (بے معنی بات) ہے جو برابر یوں ہی چلی آتی ہے۔

[روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اصحاب کے زمانہ میں جب آدھے چاند کو گہن لگا تھا تو آپ نے اس سے زمانہ جاہلیت کا خاتمہ بتایا، کیونکہ چاند عرب جاہلیت کا قومی نشان بھی تھا۔ اس پر لوگوں نے اسے خسوف کو مدتوں سے ایک طرح پر چلی آنے والی بے معنی بات بتائی]۔

(۲) زبردست۔ سخت (مضبوط)

[س ۵۴ : ۱۹ ●

مرأ

مَرْءٌ آدمی۔

مَرِیْءٌ خوش گوار۔ سریع الہضم۔ فائدہ بخش۔

[س ۴ : ۴

مَرِیْئًا = مَرِیْئًا = مَرِیًّا مزے کے ساتھ۔

اِمْرُؤٌ آدمی۔

اِمْرَأَۃٌ (۱) بی بی۔ (۲) بیوی۔

مَرْءَاتٌ [رأت (= ربت)

مرج

مَرَجَ کھول کر چھوڑ دینا۔ [س ۲۵ : ۵۳

مَارِجٌ شعلہ۔ [س ۵۵ : ۱۵

مَرِیْجٌ (فعیل بہ معنی مفعول) پریشان۔ اُلجھا ہوا۔ [س ۵۰ : ۵

مَرْجَانٌ چھوٹے موتی۔ [س ۵۵ : ۲۲

مرح

مَرِحَ اترانا۔

● وبما کنتم تمرحون [س ۴۰ : ۷۵

مَرِحٌ (اسم فعل) اترانا۔ اکڑنا۔

مَرَحًا اکڑتا ہوا۔ [س ۱۷ : ۳۷

مرد

مَرَدَ (+ علی) سمرد ہونا۔ اڑ بیٹھنا۔

● ـــــ مردوا علی النفاق [س ۹ : ۱۰۱

مَارِدٌ (اسم فاعل) سرکشی میں اڑا رہنے والا ۔

مَرِیْدٌ سرکشی میں اڑا ہوا ۔

مُمَرَّدٌ (اسم مفعول) ہموار کیا ہوا ۔ چکنا بنا ہوا ۔ [س ۲۷ : ۴۴]

مَرِضَ

مَرِضَ بیمار ہونا ۔ [س ۲٦ : ۸۰]

مَرَضٌ (اسم فعل) (۱) مرض ۔ بیماری ۔ کمزوری ۔

(۲) دل کی کمزوری ، اخلاقی کمزوریاں ۔ (راغب)

اَلَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَرَضٌ (س ۸ : ۴۹)

وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے ، جن کے دل ٹھیک کام نہیں دیتے، جن کی عقل وہوش صحیح نہیں ۔

مَرِیْضٌ (جمع مَرْضیٰ) بیمار ۔ مریض ۔

مَرْوٌ

اَلْمَرْوَۃُ مکہ کے نزدیک پہاڑ کا نام ۔ [س ۲ : ۱۵۳]

مَرَیٰ

مِرْیَۃٌ شک ۔ شبہ ۔

مَارٰی کسی سے کسی بارے میں جھگڑنا ۔

مِرَآءٌ (اسم فعل) جھگڑنا ۔ جھگڑا ۔

تَمَارٰی (+ ب) کسی بارے میں شک کرنا ۔

اِمْتَرٰی (+ فی یا + ب) کسی بارے میں شک کرنا ۔

مُمْتَرٍ (= مُمْتَرِیٌ اسم فاعل) شک کرنے والا ۔

مَرْیَمُ

مَرْیَمُ حضرت مریمؑ ۔ جناب مسیحؑ کی والدہ ماجدہ ۔ (لفظ عبرانی) [س ۱۹ : ۲۸]

مَزَجَ

مِزَاجٌ وہ جو کسی چیز میں ملائی جائے ۔ [س ۷٦ : ۵]

مُزْجَاۃٌ [زجا]

مُزَحْزِحٌ [زحزح]

مُزْدَجَرٌ [زجر]

مَزَقَ

مَزَّقَ ریزہ ریزہ کرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ۔

مُمَزَّقٌ (اسم مفعول) ٹکڑے ٹکڑے ۔

مُزَّمِّلٌ [زمل]

مَزَنَ

مُزْنٌ بادل ۔ [س ۵٦ : ٦۸]

مَسَّ

مَسَّ (۱) چھونا ۔ ہاتھ لگانا ۔

(۲) عارض ہونا ۔ واقع ہونا ۔

(۳) بیوی کے پاس جانا ۔

● --- مالم تمسوھن اوتفرضوا
[س ۲: ۲۳۶

(۳) مس رکھنا - مطلب تک رسائی رکھنا -

● --- لایمسه الاالمطھرون [س ۵۶: ۷۹
= یطلبه

مَسٌّ (اسم فعل) (۱) چھونا - ھاتھ لگانا -
(۲) ضرر - عذاب - جھپٹ -

● --- ذوقوا مس سقر [س ۵۴: ۴۸

● الذی یتخبطه الشیطان من المس
[س ۲: ۲۷۶
= من الجنون - (رازی)

مِسَاسٌ (اسم فعل) ھاتھ لگانا - چھونا -

--- فَاِنَّ لَكَ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ (س ۲۰: ۹۷) موسی نے سامری کو پھٹکارا اور کہا (تجھ کو کوڑھ ہو جائے) کہ اس حیات میں تو کہتا رہے ہیں ھاتھ نہ لگانا ، ہم سے دور رہو -

تَمَاسٌّ ایک دوسرے کو ھاتھ لگانا ، چھونا -
[س ۵۸: ۳

مُسْتَطِیْرٌ [طَارَ (= طَیَرَ)

مُسْتَوْدَعٌ [وَدَعَ

مسح

مَسَحَ (+ ب) مسح کرنا - ھاتھ پھیرنا - ھاتھ سے پونچھنا -

● --- فامسحوا برءوسکم --- [س ۵: ۶

مَسْحٌ (اسم فعل) سختی سے ھاتھ پھیرنا (جیسے سوار اپنے گھوڑوں کو کرتے ہیں) -

● --- فطفق مسحا بالسوق و الاعناق
[س ۳۸: ۳۲

اَلْمَسِیْحُ (دیکھئے سیاح -) حضرت عیسیٰ کا لقب - [س ۵: ۷۵
(لسان میں اس لفظ کو سَاحَ سے بتایا گیا ہے - مگر یہ لفظ سام سے ہے -)

مسخ

مَسَخَ (۱) بدل دینا - شکل صورت یا ھیئت بدل دینا -
(۲) حالت بری کردینا -
(۳) ہلاک کردینا - (ابن عباس)

--- لَمَسَخْنٰھُمْ عَلٰی مَكَانَتِھِمْ (س ۳۶: ۶۷)
باوجود اُن کی طاقت کے یا مرتبہ کے ہم ان کو ہلاک کردیں ، یا اُن کو بگاڑدیں -

مسد

مَسَدٌ کھجور کے درخت کے بٹے ہوئے ریشے -

مسک

مِسْكٌ (مذکر و مونث) مُشک -

مَسَكَ (+ ب) مضبوطی سے پکڑنا -

اَمْسَكَ پکڑنا - مضبوطی سے پکڑنا - روکنا - رکھنا -

اِمْسَاكٌ (اسم فعل) (۱) روک رکھنا -
(۲) تعلق برقرار رکھنا - (راغب)
[س ۲: ۲۲۹

مُمْسِكٌ (اسم فاعل) وہ جو روک لے -

اِسْتَمْسَكَ (+ ب) پکڑ لینا - مضبوطی سے پکڑنا ، پکڑے رہنا -

مُسْتَمْسِكٌ (اسم فاعل) مضبوطی سے پکڑنے والا -

مَسَا

أَمْسَى شام کو ہونا ، یا شام کو کرنا -

حِيْنَ تُمْسُوْنَ (س ۳۰ : ۱۶) شام کے وقت -

مُسَيْطِرٌ [سَطَرَ

مَشَجَ

أَمْشَاجٌ (جمع - واحد مَشِيْجٌ) ملے ہوئے -

مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ (س ۷۶ : ۲) مرد و بی بی کے ملے نطفے سے -

= اختلاط ماء الرجل و ماء المرأة - (ابن عباس - عکرمہ)

مِشْكَاةٌ [شَكَا

مَشَى

مَشَى (+ عَلٰی یا + فِیْ) چلنا - جانا - آگے بڑھنا -

مَشْيٌ (اسم فعل) پیدل چلنا - چلنا -

مَشَّاءٌ (اسم فاعل) پھرنے والا (بدگوئیاں کرتے) - [س ۶۸ : ۱۱

مَصَرَ

مِصْرٌ (مذکر و مؤنث) (۱) بڑا شہر -

(۲) ملک مصر -

مُصَيْطِرٌ (= مُسَيْطِرٌ) [سَطَرَ

مُضَارٌّ [ضَرَّ

مَضَغَ

مُضْغَةٌ گوشت کا لوتھڑا -

مَضَى

مَضَى گزر جانا - چلا جانا -

مُضِيٌّ (اسم فعل) گزر جانا -

مَطَرَ

مَطَرٌ (اسم فعل) (۱) بارش - [س ۴ : ۱۰۲

(۲) عذاب کی بارش [س ۲۶ : ۱۷۳

أَمْطَرَ عذاب کی بارش کرنا - [س ۷ : ۸۴

مُمْطِرٌ (اسم فاعل) وہ جو بارش لائے - [س ۴۶ : ۲۴

مُطْمَئِنٌّ [طَمَنَ

مَطَا

تَمَطَّى اکڑ کر چلنا - [س ۷۵ : ۳۳

مُطَّوِّعٌ [طَاعَ (= طَوَعَ)

مَعَ

مَعَ (۱) = عِنْدَ (پاس)

● هذا ذكر من معي و ذكر من قبلي [س ۲۱ : ۲۴

(۲) اجماع (مکان یا وقت کے لحاظ سے)۔
● ودخل معه السجن فتيان [س ۱۲ :
● ارسله معنا غدا يرتع ويلعب [س ۱۲ :
(۳) اشتراک محض بلا لحاظ مکان یا زمانہ (بلکہ مجازاً بہ معنی معونت اورحفظ)۔
● وكونوا مع الصادقين [س ۹ : ۱۱۹
● ان الله مع الصابرين [س ۸ : ۶٦
(۴) = مِن۔
● ۔۔۔ الا الذين تابوا واصلحوا واعتصموا بالله واخلصوا دينهم لله فاولئك مع المؤمنين
[س ۴ : ۱۴۵

مَعَادَ [عَادَ (= عَوَدَ)
مُعتَدٍ [عدا
مُعتَرّ [عر
مَعَرَّة [عر

مَعَرَ

مَعَرٌ (جمع۔ واحد مَاعِرٌ) نگربان۔

مَعَنَ

مَاعُونٌ پناہ۔ امداد۔ (لغت عبری)

مِعیٌ

أَمْعَاءٌ (جمع۔ واحد مَعْيٌ۔ مذکر ومؤنث) انتڑیاں۔

مَعِینٌ [عَانَ (= عَیَنَ)
مَعَاذِیرُ [عَارَ (= عَوَرَ)
مُعِیْنُونَ (جمع۔ واحد مُعِیْنٌ) [عی

مَفْتُوْنٌ [فَتَنَ

مَقَتَ

مَقْتٌ (اسم فعل) (۱) نفرت۔ غصہ۔
(۲) نفرت انگیز بات۔ [س ۴ : ۲۶
مُقْوٍ (= مُقْوِیٌ) [قَوَیَ
مُقِیتٌ [قَاتَ (= قَوَتَ)

مَكَّ

مَكَّةُ مکہ معظمہ۔
مَكِّيٌّ (مؤنث مَكِّيَّةٌ) مکہ کی۔ مکّی۔

مَكَثَ

مَكَثَ (+ فِ) دیر کرنا۔ ٹھہرنا۔ رہنا۔
مُكْثٌ (اسم فعل) ٹھہرنا۔
عَلٰى مُكْثٍ (س ۱۷ : ۱۰۶) ٹھہر ٹھہر کر۔
مَاكِثٌ (اسم فاعل) ٹھہرنے والا۔ رہنے والا۔

مَكَرَ

مَكَرَ (۱) زبردست تدبیر کرنا (عام اس سے کہ برائی کے لئے ہو یا بھلائی کے لئے)۔
● ۔۔۔ ومكروا مكرا ومكرنا مكرا
[س ۲۷ : ۵۰
● ۔۔۔ ويمكرون ويمكر الله [س ۸ : ۳۰
● فوقاه الله سيئات ما مكروا [س ۴۰ : ۴۵
● والذين يمكرون السيئات [س ۳۵ : ۱۰
(۲) سازش کرنا (+ بِ)

● ۔۔۔ واذ یمکربک الذین کفروا ۔۔۔
[س ۸ : ۳۱

مَکْرٌ (اسم فعل) پختہ تدبیر۔ زبردست تدبیر (عام اس سے کہ برائی کے لئے ہو یا بھلائی کے لئے) ۔

● وقد مکروا مکرھم وعنداللہ مکرھم و ان کان مکرھم لتزول منہ الجبال [س ۱۴ : ۴۶

● ومکرالسیٔ ولایحیق المکر السیٔ الا باھلہ [س ۳۵ : ۴۳

مَاکِرٌ (اسم فاعل) تدبیر کرنے والا ۔

● ۔۔۔ واللہ خیر الماکرین [س ۸ : ۳۰

مَکُنَ

مَکَانٌ [تحت کَانَ

مَکِیْنٌ = مُتَمَکِّنٌ زبردست جما ہوا ۔ قدر اور منزلت والا ۔ (راغب)

مَکَّنَ (۱) قائم کرنا ۔ مضبوط کرنا ۔ جمانا ۔

● ۔۔۔ ولیمکنن لھم دینھم [س ۲۴ : ۵۵

(۲) کسی کو حکومت دینا ۔ حاکم بنانا ۔ (+ لِ)

● ۔۔۔ مکنا لیوسف فی الارض [س ۱۲ : ۲۱

مَکَّنِّیْ (س ۱۸ : ۹۵) = مَکَّنَنِیْ

اَمْکَنَ قابو دینا ۔ مسلط کرنا ۔

فَاَمْکَنَ مِنْھُمْ (س ۸ : ۷۱) تو اُس نے (تم کو) اُن پر قابو دیا ۔

مَکَا

مُکَآءٌ (اسم فعل) سیٹی بجانا ۔ [س ۸ : ۳۵

مَلَّ

مِلَّۃٌ مذھب ۔ ملت ۔

اَمَلَّ عبارت لکھوانا ۔

● ۔۔۔ ولیملل الذی علیہ الحق
[س ۲ : ۲۸۲

مَلَاَ

مَلَاَ بھرنا ۔

لَاَمْلَئَنَّ جَھَنَّمَ (س ۷ : ۱۸) میں ضرور بھر دونگا جہنم کو ۔

مِلْءٌ (= مِلْأٌ) مقدار جس سے کوئی چیز بھر جائے ۔

۔۔۔ مِلْءُ الْاَرْضِ ذَھَبًا (س ۳ : ۹۱) دنیا بھر سونا ۔

مَلَأٌ جتھا ۔ جماعت ۔ ساتھی ۔

اَلْمَلَاُ الْاَعْلٰی (س ۳۸ : ۶۹) اعلیٰ صحبت کے لوگ ۔

مَالِیٌٔ (= مَالِئٌ اسم فاعل) بھرنے والا ۔

اِمْتَلَاَ بھر جانا ۔

مُلَاقٍ (اسم فاعل) [لَقِیَ

مَلَآئِکَۃٌ [مَلَکَ

مَلَحَ

مِلْحٌ (مونث) نمکین ۔ کھاری ۔ [س ۲۵ : ۵۳

مَلَقَ

إِمْلَاقٌ (اسم فعل) محتاجی - [س ۶ : ۱۵۲

مَلَكَ

مَلَكَ (۱) مالک ہونا۔ قابض ہونا۔ قابو رکھنا۔ تسلط رکھنا - اختیار رکھنا۔ قابلیت رکھنا -

فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا (س ۴۸ : ۱۱) تو کون ہے جو تمہارے لئے خدا کے خلاف کچھ بھی کرسکے ؟

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ جن کے مالک تمہارے داھنے ھاتھ ہوئے - جو تمہارے ھاتھ میں ہیں - جو تمہارے تابع ہیں۔

واضح رہے کہ مَلَكَتْ ماضی کا صیغہ ہے جو ملکیت مستقبلہ بر دلالت نہیں کرتا اور قطع نظر اس کے ان آیتوں کے معانی بھی کسی طرح رقیت مستقبلہ پراشارہ نہیں کرتے۔ یہ بات صحیح ہے کہ قرآن مجید میں بہت سے افعال صیغہ ماضی سے بیان ہوئے ہیں حالانکہ جو احکام ان کی نسبت ہیں وہ زمانہ مستقبل کو بھی شامل ہیں - مگر افعال انسانی دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ کہ جن کا تحقق اور وقوع دونوں ایک ساتھ ہیں ، مثلا قتل کہ جب وہ واقع ہوگا اس کا تحقق بھی ہوگا - پس ایسے افعال جو صیغہ ماضی سے بیان ہوں ان کے احکام مستقبل کو بھی شامل ہیں کیونکہ ان کا تحقق صرف وقوع فعل پر منحصر ہے - مگر دوسری قسم کے افعال یعنی وہ جن کا تحقق حکمی ہے تو ان کا تحقق بغیر موجود ہونے حکم کے نہیں ہوتا - رقیت ایک حکمی شئی ہے ، توجب تک حکم رقیت موجود نہ ہو تحقق رقیت کسی فعل انسانی سے نہیں ہوسکتا - اور حکم رقیت قرآن مجید میں موجود نہیں ہے - پس جو الفاظ متضمن معنی رقیت بہ صیغہ ماضی بیان ہوئے ہیں وہ رقیت مستقبلہ پر حاوی نہیں ہو سکتے -

(سید احمد رح)

برعکس اس کے قرآن مجید کے تمام احکام میں جو غلام نہ ملنے کی حالت میں اور دوسری قسم کے کفاروں کا ذکر آیا ہے اس سے بھی رقیت مستقبلہ کے معدوم ہونے پر ضرور اشارہ نکلتا ہے -

(۱) جو تمہارے نکاح میں آچکیں - بیویاں -

● حرمت علیکم امهاتکم . . . والمحصنات من النساء الا ماملکت ایمانکم - کتاب الله علیکم [س ۴ : ۲۴

ـــ والثانی الحرائر محرمات علیکم الا ما اثبت الله لکم ملکا علیهن و ذلک عند حضور الولی والشهود وسایر الشرایط المعتبرة فی الشریعة فهذا الاول فی تفسیر قوله الاماملکت ایمانکم وهو المختار و یدل علیه قوله تعلی والذین هم لفروجهم حافظون الاعلی ازواجهم اوما ملکت ایمانهم جعل الله ملك الیمین عبارة عن ثبوت الملك فیها فوجب ان یکون ههنا مفسرا بذلک لان تفسیر کلام الله بکلام الله اقرب الطرق الی الصدق والصواب ـ (تفسیر کبیر)

● لا یحل لك النساء من بعد ولا ان تبدل بهن من ازواج - - - الا ما ملکت یمینك [س ۳۳ : ۵۲

مَلْكٌ (اسم فعل) وہ جو اپنی طاقت میں ہو ، اپنے اختیار میں ہو -

بِمَلْكِنَا (س ۲۰ : ۹۰) ہماری طاقت کے مطابق -

مُلْكٌ ملك ۔ طاقت ۔ سلطنت ۔

مَلَكٌ (واحد و جمع) ۔

(۱) خدا کی بے انتہا قدرتوں کا ظہور اور وہ قوی جو خدا نے اپنی تمام مخلوقات میں مختلف قسم کے پیدا کر رکھے ہیں ۔ مثلاً پہاڑوں کی صلابت ، پانی کی رقت ، درختوں کی قوت نمو ، برق کی قوت جذب و دفع ۔ غرضکہ تمام قوی جن سے مخلوقات عالم موجود ہیں اور جو مخلوقات میں ہیں ، ان ہی کو قرآن میں مَلَک یا ملائکہ کہا ہے ۔

(۲) فرشتہ ۔ فرشتے ۔ ملائکہ ۔ جیسا زمانۂ جاہلیت میں یہود ، نصاری ، اور عرب مانتے تھے ۔

● وقالوا لولا انزل علیه ملك ۔۔۔ ولو جعلناه ملكا لجعلناه رجلا وللبسنا علیهم ما یلبسون [س ۶ : ۸ و ۹]

● قل لو كان فی الارض ملائكة یمشون مطمئنین لنزلنا علیهم من السماء ملكا رسولا [س ۱۷ : ۹۵]

● فقال الملؤا الذین كفروا ۔۔۔ ولو شاء الله لا نزل ملائكة [س ۲۳ : ۲۴]

(۳) انسانی نقائص سے پاك اور اعلی تقدس کا انسان ۔

● ۔۔۔ وقلن حاش لله ما هذا بشرا ۔ ان هذا الا ملك كریم [س ۱۲ : ۳۱]

● ۔۔۔ وما انزل علی الملكین ببابل هاروت وماروت ۔۔۔ [س ۲ : ۱۰۲]

= ما نافیة ۔ (ابن جریر)

[هَارُوت

مَلِكٌ (جمع مُلُوكٌ) بادشاہ ۔

مَالِكٌ (اسم فاعل) مالک ۔

مَلَكُوتٌ (۱) سلطنت ۔ [س ۳۶ : ۸۳]

(۲) موجودات عالم اور اس کی خلقت اور فطرت ۔

● اولم ینظروا فی ملكوت السموات والارض وما خلق الله من شیء [س ۷ : ۱۸۳]

مَلِیكٌ شہنشاہ ۔ [س ۵۴ : ۵۵]

مَمْلُوكٌ (اسم مفعول) جو کسی کی ملک ہو ۔ [س ۱۶ : ۷۷]

ملا

مَلِیًّا بہت دنوں کے لئے ۔ ہمیشہ کے لئے ۔ [س ۱۹ : ۴۷]

أَمْلَى (۱) کسی کی عمر بڑھانا ۔ مہلت دینا (+ ل)

(۲) جھوٹے لمبے وعدے کرنا ۔

● ۔۔۔ الشیطان سول لهم ۔ و املی لهم [س ۴۷ : ۲۷]

(۳) لکھوانا ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ فهی تملی علیه بكرة و اصیلا [س ۲۵ : ۵]

مِمَّ = مِمَّا = مِنْ + مَا

مِمَّا = مِنْ + مَا

مَمَاتٌ [مَاتَ

مُمْتَحِنَةٌ [مَحَنَ

مُمْتَرِیْنَ (جمع) [مَرٰی

مُمَدَّدٌ [مَدَّ

مِمَّنْ = مِنْ + مَنْ

مَن

مَنْ (۱) اسم موصولہ (جو کوئی)

● ولہ من فی السموات والارض

(۲) شرطیہ ۔

● من یعمل سوء یجزبہ [س ۴ : ۱۲۲

(۳) استفہامیہ (کون ؟)

● من بعثنا من مرقدنا [س ۳٦ : ۵۲

(۴) نکرہ موصوفہ (بہ معنی فریق)

● ومن الناس من یقول آمنا [س ۲ : ۸

(۵) = مَا (مذکر و مونث ۔ واحد و جمع)

● ۔۔۔ فلما جاءھا نودی ان بورک من فی النار ومن حولھا ۔۔۔ [س ۲۷ : ۸

مِنْ حرف جر ۔

(۱) ابتداء غایت بلا لحاظ مکان یا زمانہ

● من المسجد الحرام [س ۱۷ : ۱

● انہ من سلیمان [س ۲۷ : ۳۰

(۲) = تبعیض بمعنی بعض

● ۔۔۔ حتی تنفقوا مما تحبون [س ۳ : ۹۱

(۳) بمعنی تبیین (بیانیہ) ۔

● ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ [س ۳۵ : ۲

● مھما تاتنا بہ من آیۃ [س ۷ : ۱۲۹

● فاجتنبوا الرجس من الاوثان [س ۲۲ : ۳۱

(۴) تعلیلیہ (سببیہ)

● یجعلون اصابعھم فی اذانھم من الصواعق [س ۲ : ۱۹

(۵) فصل بالمھملہ کے لئے ۔

● واللہ یعلم المفسد من المصلح [س ۲ : ۲۲۰

(٦) بدل کے واسطے ۔

● ارضیتم بالحیوۃ الدنیا من الاخرۃ [س ۹ : ۳۸

● ولو نشاء لجعلنا منکم ملائکۃ فی الارض یخلفون [س ۴۳ : ۹۰

(۷) عموم کی تنصیص کے لئے (بہ معنی استغراق) ۔

● وما من الہ الا اللہ [س ۳ : ٦۱

(۸) = حرف با ۔

● ۔۔۔ ینظرون من طرف خفی [س ۴۲ : ۴۵

● ۔۔۔ تنزل الملائکۃ والروح فیھا باذن ربھم من کل امر [س ۹۷ : ۴

= فیھا یفرق کل امر حکیم (س ۴۴ : ۴)

(۹) = عَلیٰ

● و نصرناہ من القوم الذین کذبوا بایاتنا [س ۲۱ : ۷۷

(۱۰) = فِی

● اذا نودی للصلواۃ من یوم الجمعۃ ۔۔۔ [س ٦۲ : ۹

(۱۱) = عَنْ

● یا ویلنا قد کنا فی غفلۃ من ھذا [س ۲۱ : ۹۷

(۱۲) = اِلیٰ

● وسبح بحمد ربک حین تقوم ومن اللیل فسبحہ وادبار النجوم [س ۵۲ : ۴۸ و ۴۹

= و الی اللیل و بعد دخول اللیل ۔ (ابن عباس)

(۱۳) = عند

● لن تغنی عنھم اموالھم ولا اولادھم من اللہ شیئا [س ۵۸ : ۱۷

(۱۴) نفی اور استفہام میں استغراق کے لئے ۔ (راغب)

● فما منکم من احد عنه حاجزین
[س ۶۹ : ۴۷

(۱۰) ایجاب (اثبات) کے لئے۔
● ولقد جاءك من نبائ المرسلین
[س ۶ : ۳۴

● یحلون فیها من اساور من ذهب
[س ۱۸ : ۳۱

(۱۶) تاکید کے لئے (زائده)۔
● وما تسقط من ورقة الا یعلمها [س ۶ : ۵۹
● ماتری فی خلق الرحمان من تفاوت ـ فارجع البصرهل تری من فطور [س ۶۷ : ۳

مِنْهُمْ (س ۲۸ : ۵) اُن کے ہاتھوں سے۔

مِنْ فَوْرِهِمْ (س ۳ : ۱۲۱) (۱) فوراً ہی۔ یکایک۔
(۲) اپنے پورے جوش سے۔

مِنْ خِلَافٍ (س ۵ : ۳۷) مخالف اطراف سے۔

مِنْ وُجْدِكُمْ (س ۶۵ : ۶) تمہاری استطاعت کے مطابق۔

فَلَیْسَ مِنَ اللهِ فِی شَیْءٍ (س ۳ : ۲۷) تو (اس کو) خدا سے کوئی تعلق نہیں۔

مَنَّ

مَنَّ (۱) احسان کرنا۔ (+ عَلٰی)
(۲) احسان جتانا۔
● ۔۔۔ یمنون علیک ان اسلموا
[س ۴۹ : ۱۷
● وتلك نعمة تمنها علی ان عبدت بنی اسرائیل
[س ۲۶ : ۲۱

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (س ۷۴ : ۶) اوراحسان نہ جتا کہ تو بہت کچھ کر رہا ہے۔

مَنٌّ (اسم فعل) احسان ـ فیاضی ـ
● ۔۔۔ فاما منا بعد اوفداء [س ۴۷ : ۵

اَلْمَنُّ (۱) مَنّ ـ ترنجبین کی قسم کی ایک چیز جو ایک خاص قسم کی جھاڑیوں پر شبنم کی طرح جم جاتی ہے اور اس میں مٹھاس بھی ہوتی ہے، جیسے کھمبی۔ (بخاری)
[س ۲ : ۵۷

(۲) المن و السلوی کوایک ہی چیزمانا ہے وقیل المن والسلوی کلا هما اشارة الی ما انعم الله به علیهم و هما بالذات شئی واحد لکن سماه منا بحیث انه امتن به علیهم وسماه سلوی من حیث انه کان لهم به التسلی ـ (راغب) ـ اوراس سے اشارہ ہے گوشت اور نباتات کی طرف جو خدا نے اپنے بندوں کے لئے رزق مقرر کیا ہے ـ قال بعضهم اشار ابن عباس بذلك الی ما زرق الله تعلی عباده من اللحوم والنبات واورد بذلك مثالا ـ (راغب)

مَنُوْنٌ زمانه ـ

رَیْبَ الْمَنُوْنِ (س ۵۲ : ۳۰) گردش زمانه ـ

مَمْنُوْنٌ (۱) احسان کیا ہوا ـ

۔۔۔ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ (س ۴۱ : ۸)
اُن کے لئے بدله ہے جو احسان کے طور پر نه ہوگا بلکه جو اُن کا حق واجب الادا ہوگا ـ

مَنَاصٌ [نَاصَ (= نَوَصَ)
مُنْتَهٰی [نَهَی
مِنْسَاَةٌ [نَسَاَ
مُنْشَآتٌ [نَشَاَ

منع

مَنَعَ (۱) انکار کرنا ۔ منع کرنا ۔ روکنا ۔
(۲) بچانا (+ مِنْ)
● ام لهم آلهة تمنعهم من دوننا ۔
[س ۲۱ : ۴۳
--- مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ (س ۱۲ : ۶۳) ہم سے غلہ روک دیا گیا ۔ ہمیں بھرتی کی ممانعت کردی گئی ہے ۔

مَانِعٌ (اسم فاعل) وہ جو بچالے ۔
● --- وظنوا انهم مانعتهم حصونهم من الله
[س ۵۹ : ۲

مَنُوعٌ خسیس ۔ بخیل ۔ [س ۷۰ : ۲۱

مَنَّاعٌ وہ جو روکے یا رکاوٹ ڈالے ۔
[س ۵۰ : ۲۴

مَمْنُوعٌ (اسم مفعول) منع کیا ہوا ۔ ممنوع ۔
[س ۵۶ : ۳۲

مُنْفَكِّين [فك
مِنْهَاج [نهج

منی

مَنَاةُ عرب جاہلیت کا ایک بت ۔ منات ۔
[س ۵۳ : ۲۰

مَنِيٌّ منی ۔ [س ۷۵ : ۳۷

أُمْنِيَّةٌ (جمع أَمَانِي)
(۱) بیجا تمنا ، آرزو ، خواہش ۔
● وقالوا لن يدخل الجنة الا من كان هودا او نصارى ۔ تلك امانيهم ---
[س ۲ : ۱۰۵
(۲) جھوٹ ۔ (مجاهد)
● --- وغرتكم الامانی [س ۵۷ : ۱۴
(۳) پڑھنا ۔ قرأت ۔
● وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبی الا اذا تمنى القى الشيطان فی امنيته ۔ فينسخ الله ما يلقی الشيطان ثم يحكم الله آياته
[س ۲۲ : ۵۲
اے نبی ! ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول یا نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جب اس نے (ہمارے احکام) پڑھ کر سنادیئے تو (بعد میں) بد معاشوں نے اس کی قرأت (پڑھے ہوئے احکام) میں کچھ باتیں (اپنی طرف سے) نہ ڈال دی ہوں (اس کے دیئے ہوئے احکام میں تحریف نہ کردی ہو) ۔ مگر جو کچھ بدمعاش (ان میں) ڈال دیتے ہیں خدا اس کو مٹا دیتا ہے اور پھر (آنے والے نبی یا رسول کے ذریعہ) خدا اپنے احکام مستحکم کردیتا ہے ---

مَنَّى کسی میں بے جا اور ناحق آرزوئیں پیدا کرنا ۔
● --- ولامنينهم --- [س ۴ : ۱۱۸

أَمْنَى قطرے ڈالنا ۔

تَمَنَّى (۱) آرزو کرنا ۔
(۲) پڑھنا ۔ [س ۲۲ : ۵۲
تُمْنُونَ (س ۳ : ۱۴۳)
= تَتَمَنُّونَ

مهد

مَهَدَ (۱) بچھونا بچھانا ۔

(۲) آسائش کے سامان کرنا ۔

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ (س۳۰ : ۴۴) یہ تو اپنے ہی لئے سامان آسائش کر رہے ہیں۔

مَهْدٌ (اسم فعل) (۱) وسیع جگہ ۔ فرش ۔ [س۲۰ : ۵۳

(۲) گہوارہ ۔

مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا (س۱۹ : ۲۹) وہ جوتھا (کل ہمارے سامنے) بچہ گہوارہ میں ۔

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ (س۳ : ۴٦) اور مخاطب کریگا لوگوں کو (اپنی) صغر سنی ہی میں ۔

مَاهِدٌ (اسم فاعل) آسائش کے سامان کرنے والا ۔

● ۔۔۔ فنعم الماهدون [س۵۱ : ۴۸

مِهَادٌ (۱) تیار کی ہوئی جگہ ۔

● ۔۔۔ ولبئس المهاد [س۲ : ۲۰٦

(۲) فرش ۔ وسیع جگہ ۔

● الم نجعل الارض مهادا [س۷۸ : ٦

مَهَّدَ تیار کرنا ۔ سامان مہیا کرنا ۔

● ۔۔۔ ومهدت له تمهيدا [س۷۴ : ۱۴

تَمْهِيْدٌ (اسم فعل) سامان مہیا کرنا ۔ [س۷۴ : ۱۴

مَهَلَ

مُهْلٌ (۱) تیز حرارت سے پگھلا ہوا تانبا ۔

(۲) = عکرالزیت تیل کی گاد (ابن عباس) [س۷۰ : ۸

مَهِّلْ مہلت دینا ۔ تھوڑی دیر طرح دینا ۔ [س۸٦ : ۱۷

أَمْهِلْ آہستگی اور نرمی سے پیش آنا ۔ [س۸٦ : ۱۷

مَهْلِكَ [هَلَكَ

مَهْمَا

مَهْمَا = مَا (شرطیہ) + مَا (زائدہ) (تکرار دور کرنے کے لئے پہلے مَا کا الف ھا سے بدل دیا گیا ۔) جو کچھ بھی ۔ جب کبھی بھی ۔ [س۷ : ۱۳۲

مهن

مَهِيْنٌ ذلیل ۔ [هَانَ (= هَوَنَ)

مُهَيْمِنٌ [هيمن

مَوَاخِرُ (جمع) [مَخَرَ

مَوَاطِنَ [وَطَنَ

مَوَاقِيْتُ (جمع) [وَقَتَ

مَوَالِىَ (جمع) [وَلِىَ

مَوْبِقٌ [وَبَقَ

مَاتَ

مَاتَ (= مَوَتَ = مَوِتَ = مَيِتَ) مر جانا ۔

مَوْتٌ (۱) قوت نامیہ کا انسان حیوان اور نباتات سے زائل ہونا ۔

● یحیی الارض بعد موتها [س ۵۷ : ۱۶

● احیینا به بلدة میتا [س ۵۰ : ۱۱

(۲) جاندار سے قوت حاسہ کا زائل ہوجانا ۔ غشی ۔ بے ہوشی ۔

● فاخذتکم الصاعقة ۔۔۔ ثم بعثنا کم من بعد موتکم ۔۔۔ [س ۲ : ۵۵ و ۵۶

(۳) قوت عاقلہ کا زائل ہونا ۔ جہالت ۔ گمراہی ۔

● اومن کان میتا فاحییناہ [س ۶ : ۱۲۳

= ضالا فھدیناہ ۔ (ابن عباس)

(۴) وہ رنج وغم جو زندگی کو مکدر کردے ۔ احوال شاقہ ۔

● ۔۔۔ و یاتیه الموت من کل مکان و ماھو بمیت ۔ [س ۱۴ : ۱۷

= لا یموت فیھا ولا یحیی (س ۲۰ : ۷۴)

(۵) نیند ۔

(۶) موت ۔ جان کا جسم سے نکل جانا ۔

مَمَاتٌ موت ۔

مَیْتٌ (مَیِّتٌ سے مخفف ۔ جمع اَمْوَاتٌ) مردہ ۔

مَیِّتٌ (جمع مَیِّتُوْنَ اور مَوْتٰی) (۱) مردہ ۔

(۲) مرنے والا ۔ [س ۳۹ : ۳۱

مَوْتَةٌ (واحدۃ) ایک موت ۔

مَیْتَةٌ مردہ ۔ مردار ۔

اَمَاتَ مار ڈالنا ۔

اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ (س ۴۰ : ۱۱) تو نے موت دی ہم کو دو بار ۔

مُؤْتَفِكٌ [اَفَكَ

مَاجَ

مَاجَ (+ فی) موجوں کی طرح موج مارنا ۔

مَوْجٌ (اسم فعل) موج ۔

فِیْ مَوْجٍ کَالْجِبَالِ (س ۱۱ : ۴۲) پہاڑ کی طرح بلند لہروں میں ۔

مَارَ

مَارَ حرکت میں آنا ۔ جنبش میں آنا ۔ مضطرب ہونا ۔

مَوْرٌ (اسم فعل) لرزنا ۔ کپکپانا ۔

● یوم تمور السماء مورا [س ۵۲ : ۹

= تموج موجا ۔ (صحاح)

= تشقق السماء ۔ (ابن عباس)

= تشقق السماء بالغمام (س ۲۵ : ۲۵)

مُوْرِیَاتٌ [وَرَی

مُوْسٰی

مُوْسٰی حضرت موسیٰ ۔

مُؤْصَدَةٌ [اَصَدَ

مَوْقُوْتٌ [وَقَتَ

مَوْقُوْذَةٌ [وَقَذَ

مَالَ

مَالٌ (جمع اَمْوَالٌ) مال ۔ مال ومتاع خصوصاً مویشی ۔ ملکیت ۔ دولت ۔

مَالِیَهْ (س ۶۹ : ۲۸) ہ = ھَآءُ الْوَقْفِ

مَوْلٰی [وَلِیَ

مُؤْمِنٌ [اَمِنَ

مَاہَ

مَآءٌ (= مَوَہٌ) پانی - شراب -

مَوْؤدَۃٌ] وَأَدَ

مَوْئِلٌ] وَأَلَ

مِیْثَاقٌ] وَثِقَ

مَادَ

مَادَ (۱) کھانا دینا - کھلانا - (راغب)

(۲) بڑی چیز کا ھل جانا -

(۳) مائل ہونا -

(۴) دورہ کرنا - گھومنا -

أَنْ تَمِیْدَ بِکُمْ (س ۱۶ : ۱۵)

(۱) تا کہ زمین تم کو لیکر دورہ کرے (تم اس پر رہ سکو اور وہ گھومتی رہے) - = ان تدو ربکم - (رازی)

(۲) وہ تمہیں غذا بہم پہنچائے -

مَآئِدَۃٌ (۱) وہ خوان جس پر کھانا چُنا جائے -

(۲) غذا - کھانا - کھانے کی چیز -

(۳) معطیۃ - (رازی) - نعمت -

مَآئِدَۃً مِنَ السَّمَآءِ (س ۵ : ۱۱۲) اپنے حضور سے رزق - غیب سے رزق -

مَارَ

مَارَ غلہ مہیا کرنا -

● ونمیر اھلنا] س ۱۲ : ۶۵

مَازَ

مَازَ فرق کرنا - تمیز کرنا - (+ مِنْ)

● --- حتی یمیز الخبیث من الطیب] س ۳ : ۱۷۸

تَمَیَّزَ بھٹ پڑنا -

تَکَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ (س ۶۷ : ۸) کوئی دم میں مارے جوش کے بھٹ پڑیگی -

تَمَیَّزُ (س ۶۷ : ۸) = تَتَمَیَّزُ

اِمْتَازَ علحدہ ہوجانا -

وَامْتَازُوا (س ۳۶ : ۵۹) علحدہ ہوجاؤ - تم مجرمو -

مَیْسَرَۃٌ] یَسَرَ

مِیْعَادٌ] وَعَدَ

مِیْقَاتٌ] وَقَتَ

مِیْکَالُ

مِیْکَالُ بہ معنی عبداللہ ، خدا کا کام کرنے والا - (لغت عبری)] س ۲ : ۹۸

مَالَ

مَالَ (۱) مائل ہونا - جھک جانا -

(۲) گھوم پڑنا - حملہ آور ہونا - (+ عَلٰی)

● --- فیمیلون علیکم میلۃ واحدۃ] س ۴ : ۱۰۲

مَیْلٌ (اسم فعل) مائل ہوجانا - جھک پڑنا -] س ۴ : ۱۲۸

مَیْلَۃٌ (واحدۃ) ایک جھکنا -

مَیْلَۃً وَّاحِدَۃً (س ۴ : ۱۰۲) یک بارگی -

باب النون

ن

نٓ = نُوْنٌ

(۱) = اَلدَّوَاتُ - دوات - (ابن عباس)

● نٓ والقلم ومایسطرون ما انت بنعمة ربك بمجنون [س ٦٨ : ۱ و ۲

= اقسم الله بالنون - (ابن عباس)

(۲) = حُوْتٌ مچھلی -

● --- وذا النون اذ ذهب مغاضبا [س ۲۱ : ۸۷

ذُوالنُّوْن (س ۲۱ : ۸۷) .

= صَاحِبُ الْحُوْت (س ٦٨ : ۴۸) جب حضرت یونس اپنی قوم سے خفا ہو کر ایک بھری لدی ہوئی کشتی پر سوار ہو گئے تو کشتی والوں نے اُنہیں اٹھا کر دریا میں ڈال دیا - تو ایک بڑی مچھلی نے اُن کو منہ سے پکڑلیا -(س ۳۷ : ۱۳۹-۱۴۵) - ایک حدیث میں آیا ہے کہ آنجنابؐ سے کسی نے پوچھا تو آپ نے فرمایا یونس کو مچھلی نے ابڑی میں پکڑ لیا تھا - قرآن میں ہے وہ زبردست تیراك ہونے کی وجہ سے اس سے بچ گئے - (س ۳۷ : ۱۴۳ و ۱۴۴) - اسی واقعہ سے حضرت یونس کا یہ نام پڑا -

نَادَتْ (مؤنث غائب واحد) [نَدَا

نَاٰی

نَاٰی چل دینا دور چلے جانا - (+ عَنْ)

● --- وھم ینھون عنه وینئون عنه [س ٦ : ۲٦

وَنَاٰی بِجَانِبِه (س ۱۷ : ۸۳) اور وہ بچا جاتا ہے اپنا پہلو -

نَبَأ

نَبَأٌ (جمع اَنْبَاءٌ)

(۱) خبر - اعلان - مژدۂ نجات و فلاح و حیات -

(۲) نبی کا پیغام -

● لکل نبا مستقر [س ٦ : ٦٦

(۳) حال - قصہ -

(۴) عذر - (تاج)

● --- فعمیت علیھم الانباء یومئذ [س ۲۸ : ٦٦

نَبِیٌّ (جمع نَبِیُّوْنَ اور اَنْبِیَآءُ) پیغامبر - وہ جو ایک گری ہوئی ، ذلیل ، محکوم قوم کو مژدۂ نجات و فلاح مع اس کے شرائط لا کر سنائے -

نُبُوَّةٌ نبی کا منصب - نبوت - [س ۳ : ۷۹

نَبَّأَ خبر دینا - اطلاع کرنا - حالت بیان کرنا -

اَنْبَأَ (+ ب) آگاہ کرنا - بتانا ۔

اِستَنبَأ کسی سے خبر دریافت کرنا ۔

[س ۱۰: ۵۳

نبت

نَبَتَ پیدا کرنا ۔ نکالنا ۔ (+ ب)

نَبَاتٌ (اسم فعل) (۱) جڑی بوٹیوں کا اور بچوں کا پیدا ہونااور پرورش پانا ۔

[س ۳: ۳۷

(۲) نباتات جو زمین سے پیدا ہوتے ھیں ۔

اَنبَتَ (زمین سے) پیدا کرنا ۔ نباتات کی طرح نشو ونما دینا ۔

● ---۔ واللہ انبتکم من الارض نباتا

[س ۷۱: ۱۷

نبذ

نَبَذَ (۱) پھینک دینا ۔

(۲) باطل سمجھکر پھینک دینا ، نہ ماننا ۔

● ---۔ فقبضت قبضة من اثرالرسول فنبذتها

[س ۲۰: ۹٦

● و اماتخافن من قوم خیانة فانبذ الیھم علی سواء

[س ۸: ۵۸

---۔ فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ (س ۸: ٦۰)

= ---۔ فانبذ الیھم عھدھم

اِنْتَبَذَ (+ مِنْ) علحدہ ھوجانا ۔

[س ۱۹: ۲۲

نبز

تَنَابَزَ (+ ب) ایک دوسرے کو نام رکھنا ، آپس میں نام دھرنا ۔

● ---۔ ولا تنابزوا بالالقاب [س ۴۹: ۱۱

[آنجناب صلعم نے یہود یا نصرانی کو یایھود یا نصرانی کہکر پکارنا منع فرمایا ھے ۔ (ثعلب)] ۔

نبط

اِستَنبَطَ علم اور سمجھ سے کام لیکر کسی بات کی تہ کو پہنچنا ۔

● ---۔ لعلمه الذین یستنبطونه منھم

[س ۴: ۸۳

نبع

يَنبُوعٌ (جمع يَنَابِيعُ) پانی کا چشمہ ۔

[س ۱۷: ۹۰

نتق

نَتَقَ = زعزع ۔ زوروں سے ھلانا ، جیسے زلزلہ سے ۔ (قاموس ۔ لسان)

● واذنتقنا الجبل فوقھم کانه ظلة وظنوا انھم واقع بھم

[س ۷: ۱۷۱

= فلما اخذتھم الرجفة [س ۷: ۱۵۵

نثر

مَنثُورٌ بکھرے ھوئے ۔ [س ۲۵: ۲۳

اِنتَثَرَ بکھر جانا ۔ [س ۸۲: ۲

نجد

نَجْدٌ (اسم فعل) کھلی شاھراہ ۔

وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ (س ۹۰: ۱۰) اور بنادیں انسان کو دونوں شاھراھیں (تباھی اور فلاح کی) ۔

نجس

نَجَسٌ (اسم فعل) میلہ پن ۔ پلیدی ۔ (مبالغہ کے لئے اسم) ۔
● انما المشرکون نجس [س ۹ : ۲۸]

نجل

اَلْاِنْجِیْلُ انجیل جو حضرت مسیح کی کتاب مانی جاتی ہے ۔ [س ۳ : ۵۸]

نجم

نَجْمٌ (جمع نُجُوْم)
(۱) ستارہ ۔
(۲) بطور اسم جمع ، ستارے ۔ [س ۱٦ : ١٦]
(۳) بیل بوٹی ۔ (ابن جریر)
● والنجم والشجر یسجدان [س ۵۵ : ٦]
(۴) آیت قرآنی جو نجما نجما نازل ہوتی تھی ۔ (ابن عباس ۔ مجاهد)
● والنجم اذا ھوی ماضل صاحبکم وما غوی [س ۵۳ : ۱ و ۲]
● فلا اقسم بمواقع النجوم وانه لقسم لو تعلمون عظیم انه لقرآن کریم [س ۵٦ : ۷۵]
(۴) چھوٹی چھوٹی سلطنتیں ۔
● اذا الشمس کورت و اذا النجوم انکدرت [س ۸۱ : ۲]
(۵) رؤسائے قوم ۔

نجا

نَجَا (+ مِنْ) مصیبت سے نجات پانا ۔
نَجِیٌّ (۱) راز ۔ راز کی بات ۔

نَاجٍ (اسم فاعل) نجات پانے والا ۔
نَجَاۃٌ (اسم فعل) مصیبت سے نجات ، چھٹکارا ۔ [س ۴۰ : ۴۱]
(۲) جمع نَجْوَی = مُتَنَاجُوْنَ خفیہ طور پر مشورہ کرنے والے ۔ (بیضاوی)
● ۔۔۔ و اذھم نجوی [س ۱۷ : ۴۷]
نَجِیًّا (س ۱۲ : ۸۰) خفیہ طور پر ۔
نَجْوَی = نَجْوٌ ۔ (اسم فعل)
(۱) خفیہ ملاقات ۔ خفیہ بات ۔
● ۔۔۔ الذین نھوا عن النجوی [س ۵۸ : ۸]
(۲) خفیہ طور پر (مشورہ کرنا) ۔ [س ۱۷ : ۴۷]
نَجّٰی نجات دینا ۔ آزاد کرنا ۔ بچالینا ۔
● ۔۔۔ فالیوم ننجیك ببدنك [س ۱۰ : ۹۲]
مُنَجٍّ (= مُنَجِّی ۔ اسم فاعل ۔ جمع مُنَجُّوْنَ = مُنَجِّیُوْنَ) نجات دینے والا ۔ بچالینے والا ۔
● انا منجوك واھلك [س ۲۹ : ۳۳]
نَاجٰی کسی سے خفیہ بات کرنا ۔
● ۔۔۔ اذا ناجیتم الرسول ۔۔۔ [س ۵۸ : ۱۲]
اَنْجٰی نجات دینا ۔ بچانا ۔
● ۔۔۔ فانجیناہ ومن معه [س ۲٦ : ۱۱۹]
ثُمَّ یُنْجِیْهِ (س ۷۰ : ۱۴) پھر (وہ چاہتا ہے) یہ (فدیہ) اُسے بچادے ۔
تَنَاجٰی (+ ب) آپس میں خفیہ باتیں کرنا ۔

● --- ویتناجون بالاثم　[س ۵۸ : ۸

نحب

نَحْبٌ (اسم فعل) نذر۔ منت۔
--- فمنهم من قضی نحبهٗ (س ۳۳ : ۲۳)
اور ان میں وہ بھی ہیں جنہوں نے اپنی جان نذر میں پیش کردی۔

نحت

نَحَتَ تراشنا۔ گڑھنا۔
● --- وتنحتون من الجبال بیوتا
[س ۷ : ۷۴

نحر

نَحَرَ (۱) دسترس پیدا کرنا۔ دستگاہ حاصل کرنا۔ حاوی ہونا۔
[نحر الامر علماً اس نے علم سے معاملے میں دسترس پیدا کی۔ (زمخشری کی کتاب اساس)۔
ینحر العلم نحرا اس نے دستگاہ حاصل کی علم میں دستگاہ کی طرح۔ (اساس اور قاموس)
انا نحرت الشعر نحرا میں نے شعر میں دستگاہ حاصل کی دستگاہ کی طرح۔ (اساس)
نحرت الشئ علما میں علم سے اس چیز پر حاوی ہوا]۔
● --- فصل لربک وانحر　[س ۱۰۸ : ۲
= وانحر الامر نحرا (اور حاوی ہوجا اس امر پر حاوی ہونے کی طرح)۔
(۲) = نحر بالصلوة کرنا۔ رجوع قلب کے ساتھ سیدھا کھڑا ہونا۔ (امام شافعی)

نحس

نَحْسٌ (سَعْدٌ کی ضد)
(۱) = جهد، ضر دقت۔ مصیبت۔ تکلیف۔ تکان۔ نقصان۔ بری حالت۔ (تاج)
(۲) = شؤم۔ (تاج)
ناکامی۔ فلاح نہ ہونا۔ نحوست۔ (صحاح۔ قاموس)
--- فی یوم نحس مستمر (س ۵۴ : ۱۹)
سخت مصیبت کے دن میں۔ (ان کے لئے) سخت نحوست کے دن میں۔
نَحِسٌ جس کو فلاح نہیں۔ جس میں فلاح نہیں۔ (تاج)
● --- فی ایام نحسات　[س ۴۱ : ۱۶
نُحَاسٌ (۱) = قِطْرٌ، صُفْرٌ، تانبا، پیتل۔
(۲) آگ۔ (قاموس)
(۳) چنگاریاں جو لوہا لال کرکے پیٹا جانے میں نکلتی ہیں (تاج۔ قاموس)
[س ۵۵ : ۳۵
(۴) دھواں۔ (فراء)

نحل

نَحْلٌ (مذکر و مؤنث) شہد کی مکھیاں۔
[س ۱۶ : ۶۸
نِحْلَةٌ وہ عطیہ جس کا معاوضہ کچھ نہیں، جو بغیر مطالبہ بطیب خاطر دیا جائے۔ تحفہ۔
● --- واتوا النساء صدقاتهن نحلة
[س ۴ : ۴

نحن

نَحْنُ (مذکر و مؤنث - تثنیہ و جمع) ہم -

نخر

نَخِرٌ بوسیدہ - گلی ہوئی (ھذی) -
[س ۷۹ : ۱۱

نخل

نَخْلٌ (مذکر و مؤنث - جمع نَخِیلٌ) کھجور -
(بطور اسم جمع) کھجور کے درخت -
[س ۵۵ : ۶۸
نَخْلَةٌ (واحدۃ) کھجور کا ایک درخت
[س ۱۹ : ۲۵

ند

أَنْدَادٌ (جمع - واحد نِدٌّ) وہ چیزیں جو اصل میں ایک ھی سی ھوں یا ایک دوسرے کی مانند یا ضد ھوں - مثل - برابر -
● --- فلا تجعلوا لله اندادا ---
[س ۲ : ۲۲

ندم

نَادِمٌ (اسم فاعل) وہ جو پچھتائے ، نادم ھو -
[س ۵ : ۵۵
نَدَامَةٌ (اسم فعل) ندامت - پچھتاوا -
[س ۱۰ : ۵۵

ندا

نَادٍ (= نَادِیٌ) مجلس شوریٰ -
● --- فلیدع نادیہ [س ۹۶ : ۱۷
نَدِیٌّ مجلس
● --- واحسن ندیا [س ۱۹ : ۷۳
نَادَی (۱) پکارنا - [س ۱۱ : ۳۲ و ۳۵
(۲) اعلان کرنا (+ فِی) [س
(۳) دعوت دینا (+ إِلَی یا + ل)
● --- واذا نادیتم الی الصلوۃ [س ۵ : ۶۱
--- یُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ بَعِیْدٍ (س ۴۱ : ۴۴)
وہ لوگ (گویا) دور کی جگہ سے پکارے جاتے ھیں - وہ صداقت سے اس قدر دور پڑے ھوئے ھیں کہ حق کی آواز ان کے دل کے کانوں تک نہیں پہنچتی - (مولینا شبیر احمد)
یہ باتیں اُن کی سمجھ میں ٹھیک نہیں آتیں ، یہ اُن کو اجنبی معلوم ھوتی ھیں -
--- یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَكَانٍ قَرِیبٍ (س ۵۰ : ۴۰) منادی کرنے والا نزدیک ھی کی جگہ سے پکاریگا ، (اُس کی آواز ہر ایک کو یکساں نزدیک معلوم ھوگی) -
نِدَآءٌ (= نِدَایٌ - اسم فعل) پکارنا - پکار -
[س ۱۹ : ۳
مُنَادٍ (= مُنَادِیٌ اسم فاعل) منادی کرنے والا -
[س ۵۰ : ۴۰
تَنَادَی ایک کا دوسرے کو مدد کے لئے پکارنا -
[س ۶۸ : ۲۱
تَنَادٍ (= تَنَادُیٌ = تَنَادِیٌ اسم فعل) ایک دوسرے کو مدد کے لئے پکارنا -
اَلتَّنَادِ (س ۴۰ : ۳۲) = اَلتَّنَادِی

نذر

نَذَرَ منّت ماننا ۔ نذر ماننا ۔ (+ لِ)

● ۔۔۔ انی نذرت للرحمان صوما [س ۱۹ : ۲۶

نَذْرٌ (اسم فعل ۔ جمع نُذُوْرٌ) نذر ۔ منت ۔

نُذْرٌ انجام بد سے آگاہ کرنا ۔ تنبیہ کرنا ۔ ڈرانا ۔ دھمکانا ۔

نُذُرٌ (۱) = نُذْرٌ

(۲) جمع ۔ واحد نَذِیْرٌ

نَذِیْرٌ (۱) انجام بد سے آگاہ کرنے والا ۔

(۲) انجام بد سے ڈرانا ۔

● فستعلمون کیف نذیر [س ٦٧ : ١٧

أَنْذَرَ (۱) ایک بات بتانے کے ساتھ ساتھ اس کے انجام کار سے بھی آگاہ کرنا ۔ انجام بد سے آگاہ کرنا ۔ ڈرانا ۔ نصیحت کرنا ۔

(۲) = أَعْلَمَ بتا دینا ۔ (قاموس)

مُنْذِرٌ (اسم فاعل) وہ جو متنبہ کرے، خطرات سے آگاہ کرے ، ڈرائے ، سمجھائے ۔

مُنْذَرٌ وہ جس کو متنبہ کیا گیا، ڈرایا گیا ، نصیحت کی گئی ۔

نَزْدَادُ (جمع متکلم) [زَادَ (= زَیَدَ)

نزع

نَزَعَ (۱) نکالنا ۔ نکال پھینکنا ۔ دور کرنا ۔

(۲) چھین لینا ۔ اُتار لینا (+ عَنْ).

[س ۷ : ۲٦

نَازِعٌ (اسم فاعل) ستارہ ۔

● والنازعات غرقا [س ۷۹ : ۱

= النجوم تنزع من مکان الی مکان ۔ (تاج

= النجوم تنزع من برج الی برج ۔ (منتھی الارب

نَزَّاعٌ (صیغہ مبالغہ) زوروں سے کھینچنے والا

نَزَّاعَةٌ للشّوٰی (س ۷۰ : ۱٦) کلیجے کو کھینچ لینے والی ۔ (شاہ عبد القادر رح و مولینا محمود حسن رح)

نَازَعَ کسی سے جھگڑنا ۔

تَنَازَعَ (۱) آپس میں جھگڑنا ۔ [س ۸ : ۴۷

(۲) آپس میں چھینا جھپٹی کرنا (بطورخوش طبعی) ۔

● ۔۔۔ یتنازعون فیھا کاسا [س ۵۲ : ۲۳

نزغ

نَزَغَ (۱) کوئی تکلیف دہ بات دل میں ڈالنا ۔ وسوسہ ڈالنا ۔

● ۔۔۔ واما ینزغنك من الشیطان نزغ ۔۔۔ [س ۷ : ۱۹۹

(۲) جھگڑا ڈالنا ۔ (+ بَیْنَ)

● ان الشیطان ینزغ بینھم [س ۱۷ : ۵۳

نَزْغٌ (اسم فعل) برائی کی ترغیب ۔ وسوسہ ۔ [س ۷ : ۲۰۰

نزف

نَزَفَ (+ عَنْ) ہوش زائل ہونا ۔

● ۔۔۔ ولا ھم عنھا ینزفون [س ۳۷ : ۴۷

نَزَلَ

نَزَلَ اُوپر سے نیچے اُترنا ۔ [س ۱۷ : ۱۰۵

نُزُلٌ ضیافت ۔ مہمانی کا سامان ۔ هدیه ۔ تحفه ، اترنے کی جگه ۔ ٹھہرنے کی جگه ۔

● ۔۔۔ نزلاً من عند الله [س ۳ : ۱۹۷

● ۔۔۔ لهم جنات الفردوس نزلا [س ۱۸ : ۱۰۸

نَزْلَةٌ (واحدة) ایک اُترنا ۔ ایک موقعه ، کیفیت ۔

نَزْلَةً ایک بار ۔

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً اُخْرٰی (س ۵۳ : ۱۳)

اور رسول (صلعم) نے اپنے آپ کو ایک اور کیف میں پایا ۔

مَنَازِلُ (جمع ۔ واحد مَنْزِلٌ) سیاروں کے ٹھہرنے کی جگہیں ۔ منزلیں [س ۳۶ : ۳۹

نَزَّلَ (۱) اُوپر سے اُتارنا ، بھیجنا ۔

● نزل من السماء ماء [س ۲۹ : ۶۳

● مانزل الله بها من سلطان [س ۷ : ۷۰

(۲) قلب پر اُتارنا ۔ ذهن میں ڈالنا ۔

● ۔۔۔ فانه نزله علی قلبك [س ۲ : ۹۷

● ۔۔۔ نزله روح القدس [س ۱۶ : ۱۰۲

تَنْزِیْلٌ (اسم فعل) اُوپر سے اُتارنا ، بھیجنا ۔ [س ۲۶ : ۱۹۲

مُنَزِّلٌ (اسم فاعل) وه جو اوپر سے بھیجے یا اُتارے ۔ [س ۵ : ۱۱۵

مُنَزَّلٌ نازل کیا هوا ، اُتارا هوا ۔ [س ۶ : ۱۱۴

اَنْزَلَ (۱) اُتارنا ۔ بھیجنا ۔

● وانزل من السماء ماء [س ۲ : ۲۲

(۲) قلب پر اُتارنا ۔ ذهن میں ڈالنا ، دل میں ڈالنا ۔ وحی کرنا ۔

● فانزل الله سکینته علیه [س ۹ : ۴۱

● و انزل الله علیک الکتاب [س ۴ : ۱۱۲

● انزل الکتاب بالحق [س ۴۲ : ۱۷

● انا انزلناه قرآنا عربیا [س ۱۲ : ۲

= ولو نزلنا علیک کتابا فی قرطاس فلمسوه بایدیهم لقال الذین کفروا ان هذا الاسحر مبین [س ۶ : ۷

(۳) نعمتوں کے حصول کے اسباب بہم پہنچانا ۔

● ۔۔۔ وانزل لکم من الانعام [س ۳۹ : ۶

● قد انزلنا علیکم لباسا [س ۷ : ۲۵

● و انزلنا الحدید [س ۵۷ : ۲۵

● ۔۔۔ و انزلنا علیهم المن و السلوی ۔۔۔ [س ۷ : ۱۵۹

● وانزلنا الیکم نورا مبینا [س ۴ : ۱۷۳

(۴) عذاب بھیجنا ، اُتارنا ۔

● ۔۔۔ فانزلنا علی الذین ظلموا رجزا من السماء ۔۔۔ [س ۲ : ۵۹

مُنْزِلٌ (اسم فاعل) (۱) عذاب لانے والا ۔ [س ۲۹ : ۳۳

(۲) اُتارنے والا ۔ [س ۵۶ : ۶۸

(۳) مهمان نواز ۔ [س ۱۲ : ۵۹

مُنْزَلٌ (اسم مفعول) نازل کیا هوا ۔ اُتارا هوا [س ۲ : ۱۲۰

مُنْزَلاً اسم زمان یا مکان ۔

● رب انزلنی منزلا مبارکا [س ۲۳ : ۳۰

تَنَزَّلَ (+ عَلٰی) خوش گوار طور سے اُترنا۔ آہستہ آہستہ اُترنا۔ [س ۹۷: ۴

نسأ

نَسِیْءٌ عرب میں قدیم سے معمول چلا آتا تھا کہ سال کے بارہ مہینوں میں سے چار مہینے اشہر حرم (خاص ادب و احترام کے مہینے) مانے جاتے تھے۔ یہ مہینے ذوالقعدہ ذوالحجہ محرم اور رجب تھے۔ ان میں خونریزی اور جدال و قتال قطعاً بند کردیا جاتا تھا۔ حج و عمرہ اور تجارتی کاروبار کے لئے امن و امان کے ساتھ آزادی سے سفر کرسکتے تھے۔ کوئی شخص ان ایام میں اپنے باپ کے قاتل سے بھی تعرض نہ کرتا تھا۔ اسلام سے ایک مدت پہلے جب عرب کی وحشت و جہالت حد سے بڑھ گئی اور باہمی جدال وقتال میں بعض بعض قبائل کی درندگی اور انتقام کا جذبہ کسی آسانی یا زمینی قانون کا پابند نہ رہا تونسی کی رسم نکالی یعنی جب کسی زورآور قبیلہ کا ارادہ ماہ محرم میں جنگ کرنے کا ہوا تو ایک سردار نے اعلان کر دیا کہ اس سال ہم نے محرم کو اشہر حرم سے نکال کر اُس کی جگہ صفر کو حرام کردیا، پھر اگلے سال کہہ دیا کہ اس مرتبہ حسب دستور قدیم محرم حرام اور صفر حلال رہیگا۔ اس طرح سال میں چار مہینوں کی گنتی تو پوری کرلیتے تھے لیکن ان کی تعین میں حسب خواہش ردوبدل کرتے رہتے تھے۔ (از مولینا شبیر احمد)

اسی طرح مہینوں کے آگے پیچھے کرنے کو نَسِیْءٌ کہتے تھے۔ اس سے امن و امان بالکل اُٹھ جاتا اور دور دور سے آنے والے حاجیوں کو بڑی دقتیں پڑتیں۔

● ۔۔۔ انما النسیٔ زیادۃ فی الکفر یضل بہ الذین کفروا یحلونہ عاما و یحرمونہ عاما ۔۔۔ [س ۹: ۳۷

اس بارے میں ایک لائق مضمون نگار نے نہایت دلچسپ بحث کی ہے جو میں ضمیمہ میں درج کرتا ہوں۔ شائقین اسے ضرور بغور پڑھیں۔

مِنْسَاَۃٌ عصا۔ گریڑیا کی لاٹھی۔

۔۔۔ تَاْکُلُ مِنْسَاَتَہٗ (س ۳۴: ۱۴) کہ کھوکھلی کرڈالی اس نے سلیمان کی سلطنت اور برباد کرڈالا اس کو۔ [تحت دَابَّۃٌ

نسب

نَسَبٌ (جمع اَنْسَابٌ) قرابت۔ رشتہ۔ ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کی طرف سے قرابت۔ [س ۲۳: ۱۰۱

نَسَبًا وَصِهْرًا (س ۲۵: ۵۴)

= ذَانَسَبٍ وَصِهْرٍ

نسخ

نَسَخَ (۱) ایک چیز کا دوسری چیز سے ازالہ کرنا۔ [س ۲۲: ۵۲

(۲) ایک حکم کا ازالہ کرکے دوسرے حکم کا اثبات کرنا۔

۔۔۔ مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ اَوْنُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْمِثْلِهَا (س ۲: ۱۰۶)

ان المراد من الآيات المنسوخة هي الشرايع التي في الكتاب القديمة من التورية والانجيل كالسبت والصلوة الى المشرق والمغرب مما وضعه الله تعلى عنا و تعبدنا بغيره فان اليهود والنصارى كانوا يقولون لا تؤمنوا الا لمن تبع دينكم فابطل انه عليكم ذلك بهذه الاية - (ابو مسلم اصفهانی)

واعلم انا بعد ان قررنا هذه الجملة في كتاب المحصول في اصول الفقه تمسكنا في وقوع النسخ بقوله تعلى ماننسخ - - - الاستدلال به ايضا ضعيف لانما ههنا تفيد الشرط و الجزاء وكما ان قولك من جاءك فاكرمه لا يدل على حصول المجئى بل على انه متى جاء وجب الاكرام فكذا هذه الاية لاتدل على حصول النسخ بل على انه متى حصل النسخ وجب ان ياتى بما هو خير منه - (تفسیر کبیر)

(۳) لکھنا -

نُسْخَةٌ نسخه - لکھائی - تحریر [س ۷ : ۱۵۴

اِسْتَنْسَخَ نقل کرنا - لکھنا -

● - - - انا کنا نستنسخ ما کنتم تعملون

[س ۴۵ : ۲۹

نَسْرٌ عرب جاہلیت کا ایک بُت [س ۷۱ : ۲۳

نَسَفَ کسی چیز کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکنا ، ریزہ ریزہ کرنا ، اور بکھیر دینا -

[س ۲۰ : ۱۰۵

نَسْفٌ (اسم فعل) کسی چیز کو جڑ سے اُکھاڑ کر ریزہ ریزہ کرکے بکھیر دینا -

[س ۲۰ : ۹۷

نسک

نُسُكٌ (اسم فعل - جمع - واحد نَسِيكَةٌ) رسمی قربانیاں - [س ۶ : ۱۶۳

نَاسِكٌ (اسم فاعل) رسوم (حج) ادا کرنے والا -

[س ۲۲ : ۶۶

مَنْسَكٌ رسم - دستور - طریقہ عبادت -

[س ۲۲ : ۳۴

مَنَاسِكُ (جمع - واحد مَنْسِكٌ اور مَنْسَكٌ) رسوم ، طریقہ عبادت -

● فاذا قضيتم مناسككم فاذكروا الله

[س ۲ : ۲۰۰

● - - - وارنا مناسكنا [س ۲ : ۱۲۸

نسل

نَسَلَ (+ مِنْ) دوڑنا - نکل بھاگنا -

● - - - من كل حدب ينسلون [س ۲۲ : ۹۶

نَسْلٌ (اسم فعل) (۱) اولاد - بنیاد - نسل -

(۲) مویشی -

● - - - و يهلك الحرث والنسل

[س ۲ : ۲۰۵

نسی

نَسِيَ بھولنا - غفلت کرنا -

نَسْيٌ بھولی ہوئی چیز - [س ۱۹ : ۲۲

نَسِيٌّ بھولنے والا - غافل -

نِسوَةٌ (جمع ۔ واحد میں اِمرَأَةٌ) بیبیاں ۔[مرأ

نِسَآء = نِسوَةٌ

مَنسِیٌّ بھلایا ہوا ۔ بھولا بسرا ۔[س ۱۹ : ۲۲

اَنسٰی (۱) بھلا دینا ۔

(۲) یوں ہی چھوڑ دینا ۔

مَا نَنسَخ مِن آیَةٍ اَو نُنسِهَا --- (س ۲ : ۱۰۰) جس آیت کو ہم بدل دیں یا یوں ہی چھوڑ دیں ، نہ بدلیں ---

= ما نبدل من آیة اونترکها فلا نبدلها ۔ (ابن عباس)

نَشَأَ

نَشَأَ اُگنا ، بڑھنا اور ترقی کرنا ۔ اُٹھنا ۔ زندہ ہونا اور بہ تدریج ترقی کرنا ۔(تاج)

نَاشِئَةٌ سو کر اُٹھنا۔

نَاشِئَةَ الَّیل (س ۷۳ : ۶) رات کا اُٹھنا ۔

نَشأَةٌ ایک چیز کا وجود میں آنا اور تربیت پانا ۔ پیدائش ۔ [س ۵۶ : ۶۲

نَشَّأَ تربیت دینا ۔ تعلیم دینا ۔ [س ۴۳ : ۱۸

اَنشَأَ پیدا کرنا ۔ اُگانا ۔ بنانا ۔ تربیت کرنا ۔

● هوالذی انشاکم [س ۶ : ۹۹

اِنشَآء (اسم فعل) پیدائش ۔ خلقت ۔ تربیت ۔ [س ۵۶ : ۳۴

اِنَّا اَنشَأنٰهُنَّ اِنشَآءً (س ۵۶ : ۳۴) ہم نے تربیت کی اُن کی ایک (خاص) تربیت ۔ ہم نے اُن کو اعلیٰ تربیت یافتہ بنا یا ۔

مُنشِئٌ (اسم فاعل) وہ جو تربیت دے ۔ وہ جو بہ ترتیب نشوونما دے ، اُگائے ۔

● --- ءانتم انشاتم شجرتها ام نحن المنشؤن [س ۵۶ : ۷۲

مُنشَأَةٌ (جمع مُنشَآتٌ = مُنشَاٰتٌ) اُونچی اُٹھی ہوئی ۔ اُونچی اُونچی بنائی ہوئی (کشتیاں) ۔

● وله الجوار المنشئات فی البحر کالاعلام [س ۵۵ : ۲۴

نَشَرَ

نَشَرَ تہہ کھولنا ۔ پھیلانا ۔

نَشرٌ (اسم فعل) پھیلانا ۔

نُشُورٌ (اسم فعل) بحال کرنا ۔ تازگی پیدا کرنا ۔ نئی روح پیدا کرنا ۔

● والله الذی ارسل الریاح فتثیر سحابا فسقناه الی بلد میت فاحیینا به الارض بعد موتها ۔کذلك النشور [س ۳۵ : ۹

● واتخذوا من دونه آلهة لایخلقون شیئا --- ولا یملکون موتا ولا حیوة ولا نشورا [س ۲۵ : ۳

● وهوالذی جعل لکم اللیل لباسا و النوم سباتا وجعل النهار نشورا [س ۲۵ : ۴۷

نَاشِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیلائے ۔

--- وَالنّٰشِرٰتِ نَشرًا (س ۷۷ : ۳) وہ اشخاص (رسول) جو حق کو پھیلاتے ہیں۔

مَنشُورٌ (اسم مفعول) پھیلایا ہوا ۔ [س ۵۲ : ۳

مُنَشَّرٌ (اسم مفعول) کھلا ہوا ۔ پھیلا ہوا ۔

أَنْشَرَ تازگی لانا ۔ روح پیدا کرنا ۔
[س ۸۰: ۲۲]
مُنْشَرٌ (اسم مفعول) مردہ حالت سے اُٹھایا ہوا ۔
[س ۴۴: ۳۴]
إِنْتَشَرَ پھیلادیا جانا ۔ منتشر ہوجانا ۔
[س ۳۳: ۵۳]
مُنْتَشِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیل جائے ۔
[س ۵۴: ۷]

نَشَزَ

نَشَزَ (۱) اُٹھ کھڑا ہونا (مجلس میں دوسروں کو جگہ دینے کے لئے) ۔
● ۔۔۔ و اذا قیل انشزوا فانشزوا
[س ۵۸: ۱۱]
(۲) بد سلوکی کرنا میاں کا بیوی سے یا بیوی کا میاں سے ۔
نُشُوزٌ (اسم فعل) میاں یا بیوی کا ایک دوسرے سے بدسلوکی کرنا ۔
● ۔۔۔ وان امراۃ خافت من بعلها نشوزا او اعراضا ۔۔۔
[س ۴: ۱۲۸]
● ۔۔۔ و اللاتی تخافون نشوزهن
[س ۴: ۳۴]
أَنْشَزَ اُٹھا کر کھڑا کرنا ۔ زندہ کرنا ۔
[س ۲: ۲۵۹]

نَشَطَ

نَشَطَ ایک جگہ سے نکل جانا ۔
نَشْطٌ (اسم فعل) اپنی جگہ سے باہر نکلنا ۔
نشط من المکان نشطا بیرون آمداز جاے ۔ (منتهی الارب)

نَاشِطٌ (اسم فاعل) اپنی جگہ سے نکلنے والا (ستارہ) ۔
الناشط الثور الوحشی یخرج من ارض الی ارض ۔ (منتهی الارب)
وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطاً (س ۷۹: ۲)
= النجوم تنشط من برج الی برج کا لثور الناشط من بلد الی بلد ۔ (صحاح)
= النجوم تنشط ای تطلع ۔ (تاج تحت نزع)

نَصَبَ

نَصَبَ (۱) رکھنا ۔ جانا ۔ کھڑا کرنا ۔
● ۔۔۔ و الی الجبال کیف نصبت ۔۔۔
[س ۸۸: ۱۹]
(۲) تکلیف دینا ۔
نَصِبَ جان فشانی سے کام کرنا ، تن دھی سے کام کرنا ۔
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (س ۹۴: ۷) اب جبکہ ہم نے تیرا بوجھ ہلکا کردیا اور تجھے غم و فکر سے خالی کردیا (جیسا اُوپر بیان ہوچکا ہے) اور اسطرح تیرے تفکرات دور ہوگئے ہیں تو جو کام تیرے سپرد ہوا ہے اس میں پوری تن دھی سے لگ جا ۔
نُصْبٌ (اسم فعل) = نَصْبٌ = نُصُبٌ (قاموس) ۔ بُرائی ۔ (صحاح) ۔ آزمائش ۔ مصیبت ۔ (صحاح ۔ قاموس)
● ۔۔۔ انی مسنی الشیطان بنصب و عذاب
[س ۳۸: ۴۱]
نَصَبٌ (اسم فعل) (۱) تکان ۔ محنت ۔
[س ۱۸: ۶۲]

(۲) دقت ۔ تکلیف ۔ مصیبت ۔ (تاج)

[س ۹ : ۱۲۱

نُصُبٌ (جمع اَنْصَابٌ) (۱) = نَصَبٌ = نَصْبٌ = علم منصوب (قاموس) ۔ عَلم ۔ جھنڈا ۔

● ۔۔۔ کانھم الی نصب یوفضون

[س ۷۰ : ۴۳

(۲) جمع ۔ واحد نَصِیْبَۃٌ ۔ (تاج) جھنڈے ۔

(۳) (جمع ۔ واحد نَصِیْبٌ) ۔

(۱) وہ پتھر جو کعبہ کے گرد گڑے ہوئے تھے جن پر دیوتاؤں کے نام لیکر جانور ذبح کئے جاتے تھے ۔

(۲) وہ اَن گڑھے پتھر جو اکثر بت پرست لوگ کسی دیوتا کے نام پر نصب کرلیتے ہیں اور اسی کی پرستش بھی کرتے ہیں گو اس پر کوئی صورت کھدی نہیں ہوتی ۔

● ۔۔۔ وما ذبح علی النصب [س ۵ : ۳

(۴) بُت ۔

● ۔۔۔ والمیسر والانصاب [س ۵ : ۹۲

نَصِیْبٌ حصہ ۔ [س ۴ : ۳۱

نَاصِبٌ (اسم فاعل) محنت کرنے والا ۔ تھکا ھوا ۔

● ۔۔۔ عاملۃ ناصبۃ [س ۸۸ : ۳

نَصَتَ

نَصَتَ چپ رہنا ۔

اَنْصَتَ = نَصَتَ

● ۔۔۔ فاستمعوالہ وانصتوا [س ۷ : ۲۰۳

نَصَحَ

نَصَحَ نصیحت کرنا ۔ مشورہ دینا ۔ نیک صلاح دینا ۔ خلوص برتنا ۔

نُصْحٌ (اسم فعل) مشورہ ۔ صلاح ۔

نَاصِحٌ (اسم فاعل) نصیحت کرنے والا ۔ نیک صلاح دینے والا ۔

نَصُوْحٌ سچا اور مخلص ۔

تَوْبَۃً نَصُوْحًا (س ۶۶ : ۸) سچائی اور خلوص کے ساتھ اپنی روش بدلنا ۔

نَصَرَ

نَصَرَ (۱) مدد دینا ۔ اعانت کرنا ۔

ولینصرنّ اللہ من ینصرہٗ (س ۲۲ : ۴۱) اور خدا ضرور اُس کی مدد کریگا جو اپنی آپ مدد کرے ۔

(۲) بچانا ۔ (+ مِنْ)

● ۔۔۔ و من ینصرنی من اللہ ۔۔۔

[س ۱۱ : ۳۰

(۳) فتح دینا (+ عَلٰی) ۔

● ۔۔۔ و ینصرکم علیھم [س ۹ : ۱۴

نَصْرٌ (اسم فعل) امداد ۔ اعانت ۔ فتح ۔

نَاصِرٌ (اسم فاعل ۔ جمع نَاصِرُوْنَ اور اَنْصَارٌ) وہ جو مدد کرے ، بچائے ۔

نَصِیْرٌ (جمع اَنْصَارٌ) مدد کرنے والا ۔ بچانے والا ۔

اَلْاَنْصَارُ (س ۹ : ۱۰۱) یثرب کے وہ لوگ

جو سب سے پہلے ایمان لائے اور آنجناب صلعم اور آپ کے ساتھیوں کے حامی ہوئے۔

نَصَارَیٰ (جمع ۔ واحد نَصْرَانٌ) حضرت مسیح کے پیرو ۔ مسیحی لوگ ۔ [س ۲: ۵۹

نَصْرَانِیٌّ مسیحی ۔ [س ۳: ۶۰

مَنْصُوْرٌ وہ جس کی مدد کی گئی ۔ [س ۱۷: ۳۵

تَنَاصَرَ ایک دوسرے کی مدد کرنا ۔

تَنَاصَرُوْنَ (س ۳۷: ۲۵)

= تَتَنَاصَرُوْنَ

اِنْتَصَرَ (۱) (+ مِنْ) ظالم سے بدلہ لینا ۔ سزا دینا ۔

● ولویشاء اللہ لا نتصر منھم [س ۴۷: ۴

(۲) اپنے تئیں بچانا ۔

● والذین اذا اصابھم البغی ھم ینتصرون [س ۴۲: ۳۰

--- اَنِّی مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (س ۵۴: ۱۰)

کہ میں مغلوب ہوگیا ہوں بس تو میرا بدلہ لے ۔

مُنْتَصِرٌ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں بچاسکے ۔

● --- نحن جمیع منتصر [س ۵۴: ۴۵

اِسْتَنْصَرَ اپنے دشمن کے خلاف کسی سے مدد مانگنا ۔

● --- الذی استنصرہ بالامس [س ۲۸: ۱۸

نَصَفَ

نِصْفٌ آدھا ۔

نَصَا

نَاصِیَةٌ (جمع نَوَاصِیْ) پیشانی کے بال ۔

اخذ بناصیہ : پیشانی کے بال پکڑنا ۔ کسی کو بے بس کر کے قبضے میں رکھنا ، کا لینا ، یا سزا دینا ۔

● مامن دابة الا ھو آخذ بناصیتھا [س ۱۱: ۵۶

نَضِجَ

نَضِجَ اچھی طرح پک جانا ۔ [س ۴: ۵۶

نَضَخَ

نَضَّاخٌ افراط سے مسلسل جاری رہنا ۔ [س ۵۵: ۶۶

نَضَدَ

نَضِیْدٌ ایک پر ایک ڈھیر لگا ہوا ۔

● --- والنخل باسقات لھا طلع نضید [س ۵۰: ۱۰

مَنْضُوْدٌ (اسم مفعول) (۱) ایک پر ایک بچھا ہوا ۔ تہ بہ تہ ۔

● --- وطلح منضود [س ۵۶: ۲۸

(۲) ایک کے بعد ایک ۔ تابڑ توڑ ۔ پے درپے ۔

● --- وامطرنا علیھا حجارۃ من سجیل منضود [س ۱۱: ۸۲

= یتبع بعضہ بعضا ۔ (ابن جریر)

نَضَرَ

نَضْرَةٌ چمک ۔ تازگی ۔

● --- ولقاهم نضرة و سرورا
[س ۷۶ : ۱۱]

نَاضِرَةٌ (اسم فاعل) تازہ - چمکیلا -
[س ۷۵ : ۲۲]

نَطَحَ

نَطِيحَةٌ وہ جانور جو دوسرے جانور کے سینگ سے زخمی ہو کر مر جائے - [س ۵ : ۳]

نَطَفَ

نُطْفَةٌ (۱) صاف پانی - (تاج - لسان)
(۲) انسان کے بدن کا جوہر جسے نطفہ انسانی کہتے ہیں - [س ۲۳ : ۱۲]

نَطَقَ

نَطَقَ (۱) صاف صاف بولنا - بات کرنا -
(۲) مجازاً دلیل ہونا -
● هذا کتابنا ینطق علیکم بالحق
[س ۴۵ : ۲۹]

مَنْطِقٌ (اسم فعل) بولی -

مَنْطِقُ الطَّيْرِ فوج کی بولی - فوج کے قواعد -
● وَ ورث سلیمان داؤد و قال یا ایھا الناس علمنا منطق الطیر --- و حشر لسلیمان جنوده من الجن و الانس و الطیر فھم یوزعون
[س ۲۷ : ۱۶ و ۱۷]

أَنْطَقَ صاف بات کرانا - بولنے کی قوت دینا -
● قالوا انطقنا الله الذی انطق کل شیٔ
[س ۴۱ : ۲۱]

نَظَرَ

نَظَرَ (+ إِلَى یا + فِي) (۱) دیکھنا - دیکھتے رہنا -

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ (س ۳۷ : ۸۸) تو ابراھیم نے تاروں کی طرف ایک نظر ڈالی (کہ اُن کی قوم ان ہی کی پرستش کرتی تھی - گویا کہ حضرت ابراھیم اپنی قوم کو اشارہ سے بولے کیا یہی تمہارے خیال میں تمہارے معبود ھیں ؟) ---

(۲) توقع کرنا -
● --- وما ینظر ھؤلاء الا صیحة واحدة
[س ۳۸ : ۱۵]
● --- ھل ینظرون الا ان یا تیھم الله فی ظلل من الغمام و الملائکة و قضی الامر
[س ۲ : ۲۱۰]

(۳) دیکھنا اور غور کرنا - (+ إِلَى)
● --- فانظر الی طعامک ---
[س ۲ : ۲۵۹]

(۴) تصور کرنا -
● --- علی الارائک ینظرون
[س ۸۳ : ۲۳]

(۵) انتظار کرنا -
● -- انظرونا نقتبس من نورکم
[س ۵۷ : ۱۳]

(۶) لحاظ کرنا - پروا کرنا -
● --- لا یخفف عنھم العذاب ولا ھم ینظرون
[س ۲ : ۱۶۲]
= --- نہ اُن کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا ھی جائیگا ، نہ اُن کا لحاظ کیا جائیگا ، نہ اُن کی تکلیف کی پروا کی جائے گی -

نَظَرٌ (اسم فعل) نظر -

نَاظِرٌ (اسم فاعل) نظر رکھنے والا -

نَظْرَةٌ ایک نظر۔

نَظِرَةٌ مہلت۔

أَنْظَرَ کسی کو مہلت دینا۔کسی کا لحاظ کرنا۔

● ---ثم کیدون فلا تنظرون

[س ۷ : ۱۹۴

تُنْظِرُوْنِ (س ۷ : ۱۹۴) = تُنْظِرُوْنِیْ

مُنْظَرٌ (اسم مفعول) جس کو مہلت دی گئی۔

اِنْتَظَرَ انتظار کرنا۔

مُنْتَظِرٌ (اسم فاعل) وہ جو انتظار کرے۔

نعج

نَعْجَةٌ (جمع نِعَاجٌ) دنبی۔

نعس

نُعَاسٌ (اسم فعل) (۱) اونگھ۔نیند۔
(۲) سکون اور اطمینان قلب۔کنایۃ غایت امن، کامل امن۔

● اذیغشیکم النعاس امنۃ منہ---

[س ۸ : ۱۱

= عبارۃ عن السکون و الھدو۔ (راغب)

[اس آیت میں نُعاس کے معنی اونگھ کے بھی لئے جائیں (جیسا اکثر لیتے ہیں) تو لفظ نُعاس مبدل منہ ہے اور اَمَنَۃً موصوف، اور مِنْہُ جار مجرور نازلہ کے متعلق ہو کر صفت ہے موصوف کی، اور موصوف صفت دونوں ملکر بدل ہیں مبدل منہ سے جیسا کہ (س ۹۶ : ۱۵و۱۶ میں) بالناصیۃ ناصیۃ کاذبۃ خاطئۃ میں ہے۔ بدل و مبدل منہ میں مبدل منہ مقصود بالذات نہیں ہوتا بلکہ بدل مقصود بالذات ہوتا ہے]۔

● ---ثم انزل علیکم من بعد الغم امنۃ نعاسا یغشی طائفۃ منکم---

[س ۳ : ۱۵۴

نعق

نَعَقَ (+ ب) چرواہوں کا اپنی بھیڑ بکریوں کو آواز دینا۔

[س ۲ : ۱۷۱

نعل

نَعْلٌ (مؤنث) جوتا۔

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ (س ۲۰ : ۱۲) اپنے جوتے اُتارو، (اطمینان سے بیٹھو اور بات سنو)۔

نعم

نَعَمْ ہاں۔

نِعْمَ (واحد مذکر غائب۔فعل المدح)۔اچھا۔

● ---نعم المولی [س ۸ : ۴۰

● ---فنعم الماھدون [س ۵۱ : ۴۸

نِعِمَّا = نِعْمَ + مَا = نِعِمَ + مَا (کیا ہی اچھی بات)

● ---نعما یعظکم بہ [س ۴ : ۵۸

= نِعِمَّا

نَعَمٌ (جمع اَنْعَامٌ) مویشی۔

نَاعِمٌ (اسم فاعل) خوشیاں منانے، خوش خوش۔

[س ۸۸ : ۸

نَعْمَةٌ تنعم۔ فراخی۔ آسودگی۔ (راغب)
[س۴۴: ۲۶
نِعْمَةٌ (جمع أَنْعُمٌ) = نِعْمَتٌ فضل۔ کرم۔ احسان۔ [س۱۶: ۲۱
قرآن میں اس لفظ کا اطلاق حسب ذیل معنوں میں ہوا ہے:
(۱) دماغی کمزوریوں سے بریت۔
[س۵۲: ۲۹؛ س۶۸: ۲
(۲) صفائی و تندرستی کے سامان حاصل ہونا۔
[س۵: ۶
(۳) آپس کی دشمنی کا دور ہونا اور آپس میں محبت کا قائم ہونا۔ [س۳: ۱۰۲
(۴) لوگوں کی دشمنی سے بچنا۔
[س۵: ۱۱؛ س۵: ۳۴ و ۳۵
(۵) دشمنوں کی اذیت سے بچنا۔
[س۱۴: ۶
(۶) مصیبت سے نجات، مذمت سے بریت۔
[س۶۸: ۴۹
(۷) علم کا حاصل ہونا۔ [س۱۲: ۶
(۸) روحانی و مادی فضیلت کا اہم درجہ حاصل ہونا۔ [س۵: ۲۰؛ س۲۷: ۱۹؛ س۱۴: ۶؛ س۲: ۴۰، ۴۷، ۱۲۲، ۱۵۰، و ۱۵۱
(۹) بین فضیلتیں۔ [س۲: ۲۱۱
(۱۰) سامان و ضروریات زندگی کا حاصل ہونا۔ [س۱۶: ۱۱۴
(۱۱) آسمان و زمین کے رزق سے فیضیاب ہونا۔ [س۳۵: ۳
(۱۲) قدرتی اشیاء سے استفادہ کرنا۔
[س۱۴: ۳۲-۳۴؛ س۳۳: ۱۲ و ۱۳؛ س۳۱: ۳۱؛ س۳۶: ۱۵

نَعِيمٌ مسرت۔ خوشی۔ [س۹: ۲۱
نَعْمَآءُ فضل۔ احسان۔ [س۱۱: ۱۳
نَعَّمَ نعمتیں بہم پہنچانا۔ [س۸۹: ۱۴
أَنْعَمَ (+ عَلٰی) مہربان ہونا۔ احسان کرنا۔ [س۴: ۷۱

نغض

أَنْغَضَ کسی کی بات سنکر ظاہرا سنجیدگی کے ساتھ (اُوپر نیچے) سر ہلانا۔
● ۔۔۔ فسینغضون الیک رءوسھم و یقولون متی ھو [س۱۷: ۵۳

نفث

نَفَثَ (۱) = نَفَخَ روح پھونکنا۔ دل میں بات ڈالنا۔
ان روح القدس نفث فی روعی۔ (حدیث)
(۲) وسوسہ ڈالنا۔
نَفَّاثٌ وہ جو وسوسہ ڈالے۔
نَفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ (س۱۱۳: ۴) لوگوں کے عزموں میں وسوسہ ڈالنے والی باتیں یا چیزیں۔

نفح

نَفَحَ (ہوا) چلنا۔
نَفْحَةٌ (ہوا کا) جھونکا، لپٹ۔
● ۔۔۔ نفحۃ من عذاب ربک [س۲۱: ۴۶

نفخ

نَفَخَ (+ فِیْ) پھونکنا (خواہ حقیقی طور پر

ہو یا بطور استعارہ)۔

(۱) آگ پھونکنا، دھونکنا۔

● ۔۔۔ قال انفخوا حتی اذا جعلہ نارا
[س ۱۸ : ۹۶]

(۲) روح پھونکنا۔

● ۔۔۔ فاذا سویتہ و نفخت فیہ من روحی
[س ۱۵ : ۲۹]

● ۔۔۔ و بدا خلق الانسان من طین۔ ثم جعل نسلہ من سلالۃ من ماء مہین ۔ ثم سوبہ و نفخ فیہ من روحہ ۔۔۔
[س ۳۲ : ۷-۹]

(۳) اشارے سے بات بتانا (بشارت دینا)۔

● ۔۔۔ فنفخنا فیھا من روحنا [س ۲۱ : ۹۱
= فاوحینا الیھا من روحنا۔

(۴) تلقین حق سے زندگی میں تازگی لانا۔

● ۔۔۔ انی اخلق لکم من الطین کھیئۃ الطیر فانفخ فیہ فیکون طیرا باذن اللہ
[س ۳ : ۳۸]

۔۔۔ وَ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ (س ۱۸ : ۱۰۰)

(۱) اور بگل بھونکا جائیگا، حق اور باطل کی جنگ کا اعلان کیا جائیگا۔

(۲) اور لوگوں کی صورتوں میں تلقین حق سے زندگی کی تازگی آجائیگی۔

نَفْخَۃٌ ایک پھونک۔ [س ۶۹ : ۱۳]

نَفِدَ

نَفِدَ فنا ہونا۔ ختم ہونا۔

● ۔۔۔ ماعندکم ینفد [س ۱۶ : ۹۶]

نَفَادٌ (اسم فعل) فنا۔

● مالہ من نفاد [س ۳۸ : ۵۴]

نَفَذَ

نَفَذَ (+ مِنْ) کسی چیز میں داخل ہو کر اس کو پھاڑتے ہوئے اس کی دوسری طرف سے نکل جانا۔

● ۔۔۔ ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات و الارض فانفذوا ۔ لاتنفذون الا بسلطان [س ۵۵ : ۳۳]

نَفَرَ

نَفَرَ کسی کام کے لئے (گھر سے) نکلنا۔
[س ۴ : ۷۱]

نَفَرٌ لوگ۔ جماعت۔

نُفُوْرٌ (اسم فعل) بھاگنا۔ حق سے بھاگنا۔
[س ۶۷ : ۲۱]

نَفِیْرٌ جماعت۔ جتھا۔ [س ۱۷ : ۶]

مُسْتَنْفِرٌ (اسم فاعل) وہ جو بھاگے۔
[س ۷۴ : ۵۰]

نَفَسَ

نَفْسٌ (مونث۔ جمع اَنْفُسٌ اور نُفُوْسٌ)

(۱) جان۔

● ۔۔۔ وتجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم و انفسکم ۔۔۔ [س ۶۱ : ۱۱]

● ۔۔۔ والملائکۃ باسطوا ایدیھم ۔ اخرجوا انفسکم ۔۔۔ [س ۶ : ۹۳]

(۲) جاندار۔

● ۔۔۔ ولاتقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق
[س ۶ : ۱۵۲]

(۳) شخص۔

● --- ولتنظر نفس ماقدمت لغد
[س ۵۹ : ۱۸

● واتقوايوما لاتجزی نفس عن نفس شيئا
[س ۲ : ۴۸

● كل نفس بما كسبت رهينة [س ۷۴ : ۳۸

= كل امرء بما كسب رهين - (س ۵۲ : ۲۱)

--- وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا ---
(س ۲ : ۷۲)

اور اے بنی اسرائیل ! تم نے تو عنقریب ایک جلیل القدر شخص (حضرت مسیح) کو مارھی ڈالا تھا ، پھر اس کے مرنے کے بارے تم میں آپس میں اختلاف ہوا (کوئی کہتا تھا کہ وہ مارے گئے اور کوئی اس کے خلاف) حالانکہ خدا ظاہر کرنے والا تھا اس بات کو جو تم چھپاتے تھے ---

یہ تھا قتل مسیحؑ کا معاملہ جس کو بعض شریر فخریہ بیان کرتے تھے ، چنانچہ ان کا قول قرآن میں درج ہے : --- اناقتلنا المسيح عيسى ابن مريم --- (س ۴ : ۱۵۷)

حالانکہ قرآن نے اس کو بے حقیقت بتایا : و ما قتلوه و ما صلبوه ولكن شبه لهم --- مالهم به من علم الااتباع الظن - وما قتلوه يقينا --- (س ۴ : ۱۵۷)

(۴) ہم جنس - بھائی بند -

● --- فاذا دخلتم بيوتا فسلموا على انفسكم تحية -
[س ۲۴ : ۶۱

● و اذ اخذنا ميثاقكم لاتسفكون دماءكم ولا تخرجون انفسكم من دياركم --- ثم انتم هؤلاء تقتلون انفسكم ---
[س ۲ : ۸۴ و ۸۵

● --- فلا تظلموا فيهن انفسكم
[س ۹ : ۳۶

(۵) جنس - نوع -

● والله جعل لكم من انفسكم ازواجا
[س ۱۶ : ۷۲

= من جنسكم و نوعكم - (روح المعانی)

(۶) ذات -

● قال رب انی لا املک الا نفسی و اخی -
[س ۵ : ۲۵

● اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسكم
[س ۲ : ۴۴

(۷) = عقوبة - (تاج)

● ويحذركم الله نفسه [س ۳ : ۲۸

(۸) جی - دل -

● --- تعلم مافی نفسی ولا اعلم مافی نفسك
[س ۵ : ۱۱۶

● --- واحضرت الا نفس الشح
[س ۴ : ۱۲۸

● --- ما كان يغنى عنهم من الله الا حاجة فی نفس يعقوب قضاها [س ۱۲ : ۶۸

(۹) قوت مميزه -

● --- ونفس وما سوىها فالهمها فجورها و تقوىها قد افلح من زكىها وقد خاب من دسىها
[س ۹۱ : ۷-۱۰

(۱۰) = نفس اماره -

● --- و اما من خاف مقام ربه ونهى النفس عن الهوى فان الجنة هی الماوى
[س ۷۹ : ۴۰ و ۴۱

● ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربی
[س ۱۲ : ۵۳

● --- فتوبوا الى بارئكم فاقتلوا انفسكم - ذلكم خير لكم عند بارئكم [س ۲ : ۵۴

= قیل عنی بقتل النفس اماطة الشهوات۔ (راغب)

(۱۱) اولاد۔ نسل۔

● ۔۔۔ وقدموا لا نفسکم [س ۲: ۲۲۳]

[تحت قدم]

النفس الامارة کافر طبیعت جو برے کاموں کے لئے ترغیب دیتی رہتی ہے۔

[س ۱۲: ۵۳]

النفس اللوامة مؤمن کی طبیعت جو اپنے تئیں اپنے برے کاموں کے لئے ملامت کرتی ہے۔ جو برے اور بھلے میں تمیز کرتی ہے۔

[س ۷۵: ۲]

النفس المطمئنة مؤمن کا دل کہ اس کو ہمیشہ اطمینان ہے کہ جیسا کرے گا ویسا پائے گا اور جو خدا کے رحم اور انصاف پر تکیہ کئے ہے، جو برے کام نہیں کرتا اور جس کا قلب بالکل مطمئن ہے۔

● یا ایتها النفس المطمئنة ارجعی الی ربك راضیة مرضیة [س ۸۹: ۲۷ و ۲۸]

۔۔۔ من قتل نفسا بغیر نفس (س ۵: ۳۰)

جس کسی نے ایسے شخص کو قتل کیا جس نے کسی کو قتل نہیں کیا تھا۔

فان طبن لکم ۔۔۔ نفسا (س ۴: ۴) اور اگر وہ بیبیاں خوشی سے تم کو دیں۔

من تلقاء نفسی (س ۱۰: ۱۶) اپنی طرف سے، اپنے جی سے۔

تنفس دم بھرنا۔ طلوع ہونا۔

● والصبح اذا تنفس [س ۸۱: ۱۸]

تنافس آرزو کرنا۔ حوصلہ رکھنا۔

● ۔۔۔ وفی ذلك فلیتنافس المتنافسون

[س ۸۳: ۲۶]

متنافس (اسم فاعل) حوصلہ رکھنے والا۔

[س ۸۳: ۲۶]

نفش

نفش مویشیوں کا رات کو چرنے کے لئے پھیل جانا۔ [س ۲۱: ۷۸]

منفوش (اسم مفعول) دھنا ہوا۔ [س ۱۰۱: ۵]

نفع

نفع کام آنا (کسی کے)۔ فائدہ پہنچانا۔

نفع (اسم فعل) کام آنا۔ فائدہ۔ نفع۔

منافع (جمع۔ واحد منفعة) فائدے جو حاصل ہوں۔ فائدے کی چیز۔ کام کی چیز۔

[س ۲: ۲۱۹]

نفق

نفق (اسم فعل) سوراخ۔ سرنگ۔ تنگ راستہ۔

[س ۶: ۳۵]

نفقة خرچہ۔ وہ جو خرچ کیا جائے۔

[س ۹: ۱۲۲]

نافق منافق ہونا۔ [س ۳: ۱۶۶]

نفاق (اسم فعل) منافقت۔ [س ۹: ۹۸]

منافق (اسم فاعل) منافق۔ نفاق رکھنے والا۔

[س ۶۳: ۱]

انفق (۱) خرچ کرنا۔ [س ۶۵: ۶، ۶۰: ۱۱

(۲) خیر کے کاموں میں مال لگانا۔

● یسئلونک ما ذا ینفقون ۔ قل ما انفقتم من خیر فللوالدین والاقربین والیتامی والمساکین وابن السبیل ۔۔۔ [س ۲: ۲۱۵]

● و یسئلونک ما ذا ینفقون ۔ قل العفو [س ۲: ۲۱۹]

مُنْفِقٌ (اسم فاعل) خیر کے کاموں میں خرچ کرنے والا ۔ [س ۳: ۱۷]

اِنْفَاقٌ (اسم فعل) خرچ کرنا ۔ [س ۱۷: ۱۰۰]

نَفَلَ

اَنْفَالٌ (جمع ۔ واحد نَفَلٌ) مال غنیمت ۔ [س ۸: ۱]

نَافِلَةٌ (۱) واجب سے زیادہ ۔

● ۔۔۔ ومن اللیل فتهجد به نافلة لك [س ۱۷: ۷۹]

(۲) بیٹے کا بیٹا ۔ پوتا ۔

● و وهبنا له اسحاق ۔ و یعقوب نافلة [س ۲۱: ۷۲]

نَفَا

نَفَا (+ مِنْ) نکال دینا ۔

یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ (س ۵ ۔ ۳۳) وہ ملک سے نکال دیئے جائیں، اُن کو جلا وطن کر دیا جائے ۔ (لسان) ۔ امام ابوحنیفہ کے نزدیک یہاں مراد حبس یا قید کرنا ہے ۔ النفی من الارض هو الحبس ۔ اور تفسیر کبیر میں ہے: وهو اختیار اکثر اهل اللغة ۔

نَقَبَ

نَقْبٌ (اسم فعل) دیوار کے آر پار سوراخ کرنا ۔ نقب مارنا ۔ [س ۱۸: ۹۷]

نَقِیبٌ لوگوں کی حالت کا پتہ رکھنے والا ۔ [س ۵: ۱۰]

نَقَّبَ (+ فِی) تلاش کرنا ۔ جہاں مارنا ۔

۔ فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ (س ۵۰: ۳۶) اور اُنہوں نے (پناہ کے لئے) تمام ملک چھان ڈالے ۔

نَقَذَ

اَنْقَذَ (+ مِنْ) آزاد کرنا ۔ نجات دینا ۔ [س ۳: ۹۹]

اِسْتَنْقَذَ (+ مِنْ) چھڑانے کی کوشش کرنا ۔ [س ۲۲: ۷۳]

نَقَرَ

نُقِرَ (واحد مذکر غائب ماضی مجہول) لڑائی کا صور (بگل) بجایا جانا ۔

فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ (س ۷۴: ۸) جب حق اور باطل کے تصفیہ کی جنگ چھڑ جائیگی ۔۔۔

نَقِیْرٌ کھجور کی گٹھلی کی سگاف ۔ بہت چھوٹی چیز، معمولی چیز ۔ [س ۴: ۵۲]

نَقِیْرًا ذرہ برابر بھی ۔

نَاقُوْرٌ اعلان جنگ کا باجہ ۔ صور ۔ بگل ۔ [س ۷۴: ۸]

نَقَصَ

نَقَصَ کم کرنا ۔ نقصان پہنچانا ۔ [س ۵ ۔ ۴

نَقْصٌ (اسم فعل) نقصان - کمی -
[س ۲ : ۱۵۵

مَنْقُوْصٌ (اسم مفعول) کم کیا ہوا -
[س ۱۱ : ۱۱۰

نقض

نَقَضَ (۱) توڑنا -
(۲) عہد توڑنا - [س ۱۶ : ۹۱
(۳) کھول ڈالنا -

● --- کالتی نقضت غزلھا [س ۱۶ : ۹۲

نَقْضٌ (اسم فعل) عہد توڑنا - [س ۴ : ۱۵۴

اَنْقَضَ توڑ ڈالنا -

--- وِزْرَكَ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ (س ۹۴ : ۲و۳) تیرا وہ بوجھ جو تیری پیٹھ کو توڑے ڈالتا تھا - تیری وہ ذمہ داری جس سے تو دبا جاتا تھا -

نقع

نَقْعٌ (اسم فعل) خاک اُڑنا (ہوا میں)
[س ۱۰۰ : ۴

نقم

نَقَمَ ناپسند کرنا - ناراض ہونا - (+ مِنْ)

● --- ھل تنقمون منا الا ان آمنا باللہ
[س ۵ : ۵۹

اِنْتَقَمَ (+ مِنْ) برا کرنے کا بدلہ دینا - سزا دینا -

● --- فانتقمنا منھم فاغرقناھم
[س ۷ : ۱۳۵

اِنْتِقَامٌ (اسم فعل) بُرائی کا بدلہ - بُرا کرنے کی سزا -

ذُوْانْتِقَامٍ (س ۳ : ۴) بُرائی کی سزا دینے والا -

مُنْتَقِمٌ (اسم فاعل) برائی کی سزا دینے والا -

● --- انا من المجرمین منتقمون
[س ۳۲ : ۲۲

نکب

نَكَبَ (+ عَنْ) پھر جانا - اعراض کرنا -

نَاكِبٌ (اسم فاعل) وہ جو اعراض کرے -
[س ۲۳ : ۷۴

مَنَاكِبُ (جمع - واحد مَنْكِبٌ) اطراف و جوانب - مالک -

● --- فامشوا فی مناکبھا [س ۶۷ : ۱۵

نَكْتَلْ (جمع متکلم مضارع) [كَالَ (= كَيْلَ)]

نکث

نَكَثَ (۱) رسّے کو کھول ڈالنا -
(۲) عہد کو توڑنا - قسم کو توڑنا -
[س ۹ : ۱۳

اَنْكَاثٌ (جمع - واحد نِكْثٌ) رسے کے کٹے ہوئے ٹکڑے - [س ۱۶ : ۹۲

نکح

نَكَحَ نکاح کرنا - [س ۴ : ۲۱

نِكَاحٌ (اسم فعل) (۱) نکاح - [س ۲۴ : ۶۰

عُقْدَةُ النِّكَاحِ (س ۲ : ۲۳۵) نکاح کی گرہ ، بندھن ۔

(۲) نکاح کا سامان ضروری ۔

● ۔۔۔ ولیستعفف الذین لا یجدون نکاحا ۔۔۔ [س ۲۴ : ۳۳

(۳) = بلوغ ۔ سن نکاح ۔ سن تمیز ۔

● ۔۔۔ وابتلوا الیتامی حتی اذا بلغوا النکاح [س ۴ : ٦

[بلوغ کی جائے لفظ نکاح رکھنے میں یہ بھی اشارہ ہے کہ نکاح یا عقد کا تعلق بلوغ سے ہے، کیونکہ یہاں نکاح اور بلوغ کو ہم معنی قرار دیا ہے ۔ (مولنا محمد علی لاهوری) ۔
ابن عباس سے لڑکے کے بلوغ کو پہنچنے کی عمر اٹھارہ سال ہونے پر روایت ہے]۔

أَنْكَحَ نکاح کردینا ۔

● وانکحوا الایامی منکم [س ۲۴ : ۳۲

إِسْتَنْكَحَ نکاح کرنے کی خواہش کرنا ۔ [س ۳۳ : ۵۰

نکد

نَكِدٌ کم کم ۔ تھوڑا ۔ [س ۷ : ۵۷

نکر

نَكِرَ غیر محسوس کرنا ۔ اِنکار ماننا ۔ [س ۱۱ : ۷۰

نُكْرٌ ایسی بات جس سے دل انکار کرے، قبول نہ کرے ۔ ناپسند نامعقول بات ۔

● ۔۔۔ قال اقتلت نفسا زکیة بغیر نفس ۔ لقد جئت شیئا نکرا [س ۱۸ : ۸٦

نُكُرٌ = نُكْرٌ

نَكِيرٌ (۱) اِنکار ۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيرٍ (س ۴۲ : ۴۷) اور نہ تم سے اِنکار ہی ہوسکیگا ۔
ونہ باشد شمارا ہیچ انکارے ۔ (سعدی رح)
اور نہیں واسطے تمہارے اِنکار ۔
(شاہ رفیع الدین رح)

(۲) اِنکار کی سزا ۔

۔۔۔ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (س ۲۲ : ۴۴) پھر کیسا رہا اِنکار میرا (پھر کیسی رہی میری سزا اُن کے انکار کی) ۔

نَكِيرِ = نَكِيرِي

أَنْكَرُ (افعل التفضیل) بہت ہی نامعقول ۔ [س ۳۱ : ۱۹

نَكَّرَ ایک چیز کو ایسا بدل دینا کہ وہ پہچانی نہ جائے ۔ [س ۲۷ : ۴۱

أَنْكَرَ اِنکار کرنا ۔

● ۔۔۔ ومن الاحزاب من ینکر بعضه [س ۱۳ : ۳٦

مُنْكِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو نہ پہچانے ، اِنکار کرے ۔ [س ۱۲ : ۵۸

مُنْكَرٌ (اِسم مفعول ۔ ضد مَعْرُوفٌ)

(۱) ناپسندیدہ ۔ نامقبول ۔ ناگوار ۔ غیر معروف ۔ جسے دل نہ مانے ۔

● ۔۔۔ وامر بالمعروف وانه عن المنکر [س ۳۱ : ۱۷

(۲) اِنکار ۔

● ۔۔۔ واذا تتلی علیهم آیاتنا بینات تعرف فی وجوه الذین کفروا المنکر [س ۲۲ : ۷۱

نکس

نَکَسَ اُلٹ دینا ۔ نیچے کو اُوپر کر دینا ۔

نُکِسُوا عَلٰی رُءُوسِهِم (س ۲۱ : ۶۶) وہ لوگ (اس اُونچائی تک پہنچکر) اپنے سروں کے بل گرا دیئے گئے ، یعنی وہ لوگ پھر اپنی گمراہی میں آگئے ۔

نَاکِسُ (اسم فاعل) وہ جو (سر) جھکائے ۔
[س ۳۲ : ۱۲

نَکَّسَ جھکانا ۔ جھکا دینا ۔ [س ۳۶ : ۶۸

نکص

نَکَصَ اُلٹ پڑنا ۔ واپس ہونا ۔

نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیهِ (س ۸ : ٥) وہ اُلٹے پاؤں لوٹ گیا ۔

نکف

اِستَنکَفَ (+ اَنْ نا + عَنْ) عار سمجھنا ۔

● لن یستنکف المسیح ان یکون عبد اللہ
[س ۴ : ۱۷۲

نکل

نَکَلَ عبرت حاصل کرنا ۔

نِکْلٌ (جمع اَنْکَالٌ) بیڑی ۔ زنجیر ۔
[س ۷۳ : ۱۲

نَکَالٌ عبرت ناک مثال ۔ سزا ۔

● ۔۔۔ فجعلنا ها نکالا لما بین یدیها وما خلفها وموعظة للمتقین [س ۲ : ۶۶

تَنْکِیلٌ (اسم فعل) عبرتناک سزا د
[س

نم

نَمِیمٌ بدگوئی ۔ چغلی ۔ [س ۶۸

نمرق

نَمَارِقُ (جمع ۔ واحد نُمْرُقٌ) گاؤ تکئے ۔

● ونمارق مصفوفه [س ۸۸

نمل

اَلنَّملُ وادی النمل میں ایک میله ک
)

وَادِی النَّمْل حبرون اور عسقلان کے ایک وادی کا نام ۔ (ناح)

نَمْلَةٌ قبیله نمل کی بی بی یا رئیسه ۔

● ۔۔۔ حتی اذا اتوا علی واد النمل
یاایها النمل ادخلوا مساکنکم ۔۔
[س ۲۷

اَنَامِلُ (جمع ۔ واحد اَنْمُلَةٌ) اُنگلیوں
[س ۳

نهج

مِنْهَاجٌ صاف کھلا راستہ ۔ [س

نهر

نَهَرَ دھکے دینا ۔ سختی سے ڈانٹنا ۔

● ۔۔۔ واما السائل فلا تنهر [س ۔

اَنْهَارٌ (جمع ۔ واحد نَهَرٌ) ندیاں ۔

نَهَرٌ (۱) = نَهرٌ ندی ۔ [س ۲ : ۲۴۹
(۲) = السعۃ (ابن عباس ۔ قاموس ۔ راغب) فراخی یا وسعت ۔ آسودگی ۔
● --- فی جنات ونہر [س ۵۴ : ۵۴
نَهَارٌ دن ۔ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ۔ [س ۲۰ : ۳۷

نہی

نَهَى منع کرنا ۔ رد کرنا ۔ روکنا ۔ (+ عَنْ)
--- وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ (س ۷۹ : ۴۰) اور نفس امارہ کو خودغرضی سے روکا ۔
--- أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ (س ۱۵ : ۷۰) لوطؑ کے لوگوں نے لوطؑ سے کہا کیا ہم نے تم کو باہر کے لوگوں سے ملنے سے منع نہیں کیا تھا ؟ (نہ وہ زمانہ تھا جب تمام ملکوں میں طوائف الملوکی تھی اور آپس میں لڑائیاں چل رہی تھیں کہ باہر کے لوگوں کا آنا روک رکھا تھا انہیں دنوں حضرت لوطؑ کے پاس نہ مہمان آئے جن کی گرفتاری کے لئے لوگ دوڑ پڑے) ۔
نُهًى (جمع ۔ واحد نُهيَةٌ) سمجھ ۔ تمیز ۔
● ان فی ذلك لآيات لاولی النهی [س ۲۰ : ۵۴
نَاهٍ (= نَاهِيٌ اسم فاعل) ۔ وہ جو منع کرے ۔
تَنَاهَى (+ عَنْ) ایک دوسرے کو روکنا ۔ [س ۵ : ۸۲
إِنْتَهَى اپنے تئیں روکنا ، باز آنا ۔ [س ۲ : ۲۷۵

مُنْتَهَى (اسم مکان و زمان) معاد ۔ حدبندی ۔
- - عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ (س ۵۳ : ۱۴) بیری کے درخت کے پاس جو (باغ کے) انتہائی کنارے پر تھا ۔ [سَدَرَ
مُنْتَهٍ (= مُنْتَهِيٌ ۔ اسم فاعل) جمع مُنْتَهُونَ = مُنْتَهِيُونَ) باز آنے والا ۔

ناء

نَاءَ بڑی مصیبت سے بوجھ کو اُٹھا کر چلنا ۔ [س ۲۸ : ۷۶
نَوَاصِي (جمع) [نصا

ناب

أَنَابَ (+ إِلَى) سچے دل سے خدا کی طرف رجوع ہونا ۔ [س ۱۳ : ۲۷
مُنِيبٌ (اسم فاعل) وہ جو سچے دل سے خدا کی طرف رجوع ہو ۔ [س ۱۱ : ۷۵

ناح

نُوحٌ حضرت نوحؑ ۔
نُودُوا (جمع مذکر غائب ماضی مجہول) [ندا

نار

نَارٌ (مؤنث) (۱) آگ ۔ [س ۲۱ : ۶۹
--- فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۔ (س ۲۷ : ۸) جو

حب موسیؑ اس آگ کے پاس آئے آواز آئی مبارک ہے وہ جلوہ جو آگ میں ہے اور جو اس کے ارد گرد ہے (یہ مکاشفہ دنیا کی بہودی کے لئے ایک زبردست ذریعہ ثابت ہو کر رہیگا)۔

(۲) عذاب ۔ مصیبت ۔ تکلیف ۔ ہلاکت ۔ تباہی ۔

● --- وعقبی الکافرین النار [س ۱۳ : ۳۵

● --- ربنا آتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار [س ۲ : ۲۰۱

● مثل الجنة التی وعد المتقون ۔ فیها انہار من ماء غیر آسن ۔ وانہار من لبن لم یتغیر طعمه ۔ وانہار من خمر لذة للشاربین ۔ وانہار من عسل مصفی ۔ ولہم فیہا من کل الثمرات ومغفرة من ربہم ۔ کمن ہو خالد فی النار وسقوا ماء حمیما فقطع امعاءہم ۔

[س ۴۷ : ۱۵

● فاما الذین شقوا ففی النار لہم فیہا زفیر و شہیق خالدین فیہا مادامت السموت والارض الا ماشاء ربک --- [س ۱۱ : ۱۰۶ و ۱۰۷

● --- اولئک اصحاب النار ہم فیہا خالدون

[س ۷ : ۳۶

● --- وکنتم علی شفا حفرة من النار فانقذکم منہا --- [س ۳ : ۱۰۳

(۳) لڑائی کی آگ ، غیظ ، غضب ، شدت ۔ (تاج)

● --- فاتقوا النار التی وقودہا الناس والحجارة [س ۲ : ۲۴

= فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ و رسوله (س ۲ : ۲۷۹)

● --- کلما اوقدوا نارا للحرب اطفاہا اللہ [س ۵ : ۶۴

(۴) حرارت ۔ گرمی ۔ (تاج) ۔ مادہ کی اندرونی وہ حرارت جو خدا نے خلق مخلوقات کے لئے قبل اس کے کہ وہ کسی شکل میں متشکل ہو ، رکھی ہے ۔ حرارت عزیزی و حرارت خارجی ۔

● --- والجان خلقناہ من قبل من نار السموم

[س ۱۵ : ۲۷

(۵) انسان کے قلب پر گزرنے والے صدمات ۔ روحانی صدمات ۔

● --- وما ادرٰک ما الحطمة ۔ نار اللہ الموقدة التی تطلع علی الافئدة ---

[س ۱۰۴ : ۵ ـ ۷

= کذلک یریہم اللہ اعمالہم حسرات علیہم ۔ وما ہم بخارجین من النار (س ۲ : ۱۶۷)

نُورٌ (۱) روشنی ۔

(۲) ہدایت ۔

● --- قد جاءکم من اللہ نور وکتاب مبین

[س ۵ : ۱۵

مُنِیرٌ (اسم فاعل) روشنی دینے والا ۔ روشن ۔ ہدایت ۔

● --- والزبر والکتاب المنیر

[س ۳ : ۱۸۳

ناس

نَاس (= اُنَاس ۔ اسم جمع ۔ واحد اِنْسَانٌ) لوگ ۔ آدمی ۔ عوام الناس ۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاس (س ۱۱۴ : ۶)

غیر مانوس اور مانوس لوگوں میں سے ۔ سلطان لوگوں میں سے اور عوام الناس میں سے ۔

أَلنَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (س ۲ ۲۴) عوام الناس اور اُن کے سردار۔

إِنْسَانٌ (جمع أَنَاسٌ) وہ جس میں اُنس ہے اور ایک دوسرے سے مل جل کر رہتا ہے۔ مانوس آدمی (برعکس ان کے جو ہم سے دور اور اجنبی زندگی بسر کرتے اور جن کو ہم جن کہتے ہیں)۔

نَاشَ

تَنَاوُشٌ (اسم فعل) لینا۔ پانا۔

وَأَنَّى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ (س ۳۴ ۵۱) اب کہاں اُن کے ہاتھ آسکتا ہے جب وہ ابنی دور جا پڑے ہیں؟

نَاصَ

مَنَاصٌ وقت یا جگہ پناہ کی۔

● ۔۔۔ ولات حین مناص [س ۳۸ ۳

نَاقَ

نَاقَةٌ اُونٹنی۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ نَاقَةَ اللهِ وَسُقْيَاهَا (س ۹۱ ۱۳) تو خدا کے رسول نے کہا خدا کی (مملوک) اس اونٹنی پر (ظلم نہ کرو) بلکہ اس کو پانی دیتے دو۔

نَالَ

نَالَ (= نَوَلَ) عطا کرنا (+ ب)

● ۔۔۔ لا ینالهم الله برحمه [س ۷ ۴۹

نَامَ

نَوْمٌ (اسم فعل) نیند۔ [س ۷۸ ۹

نَائِمٌ (اسم فاعل) سونے والا۔

مَنَامٌ (۱) وقت یا جگہ سونے کی۔ [س ۳۹ ۴۲

(۲) خواب۔ [س ۳۷ ۱۰۲

نُونٌ

نُونٌ (۱) = نٓ [س ۶۸ ۱

= الدواة۔ (ابن عباس)

(۲) مچھلی۔

ذُو النُّونِ (س ۲۱ ۸۷)

= صاحب الحوت۔ (س ۶۸ ۴۸)

= یونس

نَوَى

نَوًى کھجور کی گٹھلی۔

● ۔۔۔ فالق الحب و النوى [س ۶ ۹۵

نَالَ

نَالَ (= نَيَلَ) (۱) حاصل کرنا۔ پانا (+ مِنْ)

● ۔۔۔ لا ینال عهدی الظالمین [س ۲ ۱۲۴

● ۔۔۔ ولا ینالون من عدو نیلا [س ۹ ۱۲۱

(۲) مقبول ہونا۔

● لن ینال الله لحومها ولا دماءها ولکن یناله التقوى منکم [س ۲۲ ۳۸

(۳) پہنچنا۔

نَيْلٌ (اسم فعل) بُرائی (مصیبت) جو پہنچے۔ [س ۹ ۱۲۱

باب الهاء

ہُ

ہٗ ضمیر غائب کا اسم ہے۔ حالت جر اور حالت نصب دونوں میں آتا ہے۔ اور غیب (غائب) کا حرف ہے۔ اور یہ إیّا کے ساتھ لاحق ہوتا ہے (مثلاً إیّاہُ) اور سکتہ (وقف) کے لیے آتا ہے، مثلاً ماھِیَہْ، کِتَابِیَہْ، حِسَابِیَہْ، اور اس کو جمع کی آیتوں کے آخر میں بالوقف پڑھا جاتا ہے۔

ھَا

ھَا اسم فعل بہ معنی خُذْ (لے) وارد ہوتا ہے۔ اس کے الف کا مد جائز ہے اور اس حالت میں وہ تثنیہ اور جمع کے صیغوں میں آتا ہے۔ مثلاً ھاؤم اقرء وا کتابیہ (س ۶۹ ۱۹) اور مونث کا اسم ضمیر بھی ہوتا ہے مثلاً فالھمھا فجورھا و تقوٰھا (س ۹۱ ۸) اور حرف تنبیہ بھی ہوتا ہے۔ اور یہ اسم اشارہ پر آتا ہے مثلاً ھٰؤُلَآءِ ھٰذانِ اور اس رفع ضمیر پر آتا ہے جس کی اشارہ کے ساتھ خبر دی گئی ہو، جیسے ھاانتم اولاء، اور ندا میں اَیُّ کی صفت پر آتا ہے، جیسے یا ایھاالناس۔ اور بنی اسد کی لغت میں اس ھَا کا (اَیُّ کی صفت) الف حذف کر دینا جائز ہے اور بالفاظ اتباع کے اس کی ھا کو ضمہ دینا بھی جائز ہے، چنانچہ اسی قاعدہ کے لحاظ سے ایہ الثقلان حالت وصل ھا کو ضمہ دے کر قرءت کی گئی ہے۔ (اتقان)

ھَاتُوْا لاؤ۔ نکالو۔ (جمع مذکر امر حاضر)

● ۔۔۔ ھاتوا برھانکم　　[س ۲ ۱۱۱

ھاتَیْنِ (اسم اشارہ تثنیہ مؤنث) یہ دو۔

ھَارُوْتُ

ھَارُوْتُ وَمَارُوْتُ یہ دونوں تاریخی شخص معلوم ہوتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ بابل ملک کے رہنے والے تھے۔ یہ دونوں فرشتے نہیں تھے بلکہ آدمی تھے۔

ان کو لوگوں نے دو فرشتے مشہور کر رکھے تھے اور بدمعاش لوگ سحر (جادو) کو ان ہی سے منسوب کرتے تھے اور کہتے تھے کہ خدا نے ان پر یہ نازل کیا تھا۔ قرآن نے ان سب باتوں کی تردید صاف صاف کر دی۔

● ۔۔۔ وما انزل علی الملکین ببابل ھاروت وماروت ۔۔۔　　[س ۲ ۱۰۲

مَا ＝ انہ (ابن جریر)

قرء الحسن ملکین بکسر اللام و ھو مروی ایضا عن الضحاک و ابن عباس (تفسیر کبیر)

ان کے قصے مجوسیوں یا یہودیوں میں ملتے ہیں ۔ امام رازی نے ان قصوں کا ذکر کرکے لکھا ہے کہ یہ روایت فاسد مردود ہے ۔ شہاب عراقی نے کہا ہے کہ جو شخص ان باتوں کو مانتا ہے کہ ہاروت و ماروت دوفرشتے ہیں جن کو زہرہ کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے ، وہ اللہ کا کافر ہے ، کیونکہ ملائکہ معصوم ہیں ، وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرسکتے ۔ روح المعانی میں ہے کہ ان قصوں میں سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ بھی ثابت نہیں ۔

(از مولنا محمد علی)

هَاؤُمْ

هَا]

هبط

هَبَطَ = نَزَلَ (باب)

(۱) گرنا ۔

● ---۔ وان منها لما یهبط من خشیة الله

[س ۲ ع ۹]

(۲) اترنا ۔

● ---۔ قیل یا نوح اهبط بسلام

[س ۱۱ ع ۴]

● ---۔ اهبطوا مصرا [س ۲ ع ۷]

(۳) اعلی حالت سے ادنی حالت کی طرف جانا ۔

● ---۔ قلنا اهبطوا منها جمیعا [س ۲ ع ۴]

هبا

هَبَاءً مٹی کے ذرات جو ہوا میں اڑتے پھرتے ہیں ۔ [س ۵۶ ع ۱]

هجد

تهجد (+ ب) رات کو نیند سے جاگنا ۔

● ---۔ ومن اللیل فتهجد به نافلة لك

[س ۱۷ ع ۹]

هجر

هَجَرَ (۱) الگ ہوجانا قطع تعلق کرنا ۔ چھوڑ دینا ۔ پار رہنا ۔ دور رہنا ۔ کسی کو اسی کے حال پر چھوڑ دینا ۔

● ---۔ واصبر علی ما یقولون واهجرهم هجرا جمیلا [س ۷۳ ع ۱]

(۲) بکواس کرنا ۔

● ---۔ به سامرا تهجرون [س ۲۳ ع ۴]

وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ (س ۴ ع ۶) اور خوابگاہوں سے اُن بیویوں کو الگ کردو (یہ کنایہ ہے اُن بیویوں کے پاس نہ جانے سے) ۔

هَجْرٌ (اسم فعل) اپنے میں دوسرے سے الگ کرلینا ۔ [س ۷۳ ع ۱]

مَهْجُورٌ (اسم مفعول) (۱) متروک ۔ نظر انداز کیا ہوا مہمل ۔

(۲) بکواس ۔

● ---۔ یارب ان قومی اتخذوا هذا القرآن مهجورا ۔ [س ۲۵ ع ۳]

= اے میرے پروردگار ، میری اس قوم نے اس قرآن کو (جو کہ واجب العمل تھا) بالکل نظر انداز کر رکھا ہے ۔

(مولنا اشرف علی)

= ---۔ گرفتند این قرآن را بہ مسخرگی ۔

(سعدی رح)

= ---۔ این قرآن را متروک ساختند

(شاہ ولی اللہ رح)

هَاجَرَ (+ إلی یا + فی) اپنی قوم کو چھوڑ کر حق کے لئے ہجرت کرنا ۔ ظلم کے سبب اپنا گھر بار چھوڑ کر باہر نکل جانا ۔

● ۔۔۔ الذین هاجروا فی الله ۔۔۔
[س ۱۶ ۴۱]

● ۔۔۔ من یهاجر فی سبیل الله
[س ۴ ۱۰۰]

مُهَاجِرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو خدا کی منع کی ہوئی باتوں سے دور بھاگے ۔

المهاجر من هاجر ما نهی الله عنه ۔ (حدیث)

● ۔۔۔ انی مهاجر الی ربی [س ۲۹ ۲۶]

(۲) وہ جو اپنے لوگوں کو چھوڑ کر خدا کی راہ میں ہجرت کرے ۔

● ۔۔۔ و من یخرج من بیته مهاجرا
[س ۴ ۱۰۰]

مُهَاجِرُوْنَ (جمع مذکر ۔ مونث مُهَاجِرَات)

اَلْمُهَاجِرُوْن (س ۹ ۱۰۰) خاص کر وہ اصحاب جو آنحضرت صلعم کے ساتھ مکہ سے ہجرت کر کے یثرب (مدینہ) گئے ۔

هجع

هُجُوْعٌ رات کو سونا ۔

● ۔۔۔ کانوا قلیلا من اللیل ما یهجعون
[س ۵۱ ۱۷]

هدّ

هَدٌّ (اسم فعل) زوروں سے گر کر ٹوٹ جانا ۔ منہدم ہو جانا ۔

● ۔۔۔ و تخرالجبال هدا [س ۱۹ ۹۰]

هَدًّا منہدم شدہ ۔

هدم

هَدَمَ منہدم کرنا ۔ گرانا ۔

● ۔۔۔ لهدمت صوامع و بیع [س ۲۲ ۴۰]

هدهد

اَلْهُدْهُدُ حضرت سلیمان کے ایک فوجی افسر کا نام ۔ (یہ نام حضرت سلیمان کے وقت میں بہت عام معلوم ہوتا ہے، چنانچہ عہد عتیق میں کتاب اول سلاطین باب ۲۰ و ۳۳ اور باب ۱۱ ۴۰ میں یہ نام کئی بار آیا ہے)۔

● و تفقد الطیر فقال مالی لا اری الهدهد ام کان من الغائبین [س ۲۷ ۲۰]

هدی

هَدَی ٹھیک راستے پر لیے چلنا ۔ ٹھیک راہ بتانا ۔

● کل شیء خلقه ثم هدی [س ۲۰ ۵۰]

هدان (س ۶ ۸۰) = هدانی

هَدْیٌ (اسم فعل) جانوروں کی نذر (قربانی) جو ایام حج میں دی جاتی ہے ۔ هدیه ۔
[س ۲ ۱۹۶]

هُدًی (اسم فعل ۔ مذکر و مونث) هدایت ۔
[س ۲ ۱]

هَدِیَّةٌ (جمع هَدَایَا) تحفه ۔ نذر ۔
[س ۲۷ ۳۵]

هَادٍ (اسم فاعل) وہ جو هدایت کرے، راستہ بتائے ۔ هادی ۔

● ---- و لکل قوم هاد [س ۱۳ : ۸

أَهْدَىٰ وہ جو بہت ٹھیک راہ پر ہے ۔ (افعل التفضیل)

اِهْتَدَىٰ (+ ل یا + إلىٰ) ہدایت کیا جانا ۔ ہدایت پانا ۔

● ---- من اهتدی فانما یهتدی لنفسه [س ۱۰ : ۱۰۸

مُهْتَدٍ (اسم فاعل بمعنی معول) ہدایت کیا ہوا ۔ ہدایت پانے والا ۔ [س ۵۷ : ۲٦

هٰذَا

هٰذَا (اسم اشارہ ۔ مذکر) یہ

هٰذَانِ (مذکر ۔ تثنیہ)

هٰذِهِ (مؤنث)

هَرَبَ

هَرَبٌ (اسم فعل) بھاگنا ۔

● ---- ولن نعجزه هربا [س ۷۲ : ۱۲

هَرَعَ

أُهْرِعَ (+ إلىٰ یا + عَلَىٰ) سرعت سے چلانا ۔

● ---- وجاءه قومه یهرعون الیه [س ۱۱ : ۷۸

هٰرُوْن

هٰرُوْن حضرت موسیٰ کے بڑے بھائی حضرت ہارون ۔ [س ۲۰ : ۹۲

هَزَّ

هَزَّ حرکت دینا ۔ ہلانا ۔ [س ۱۹ : ۲۵

اِهْتَزَّ حرکت میں آنا ۔ ہلنا ۔ [س ۲۲ : ۵

هَزَأَ

هَزَأَ دوڑنا ۔

هَزِئَ ٹھٹھا کرنا ۔ ہنسی اڑانا ۔ تحقیر کرنا ۔

هُزُوٌ (اسم فعل) ٹھٹھا ۔ ہنسی ۔

اِسْتَهْزَأَ (۱) ٹھٹھا کرنا ۔ (+ ب) (۲) استہزاء کی سزا دینا ، جواب دینا ۔

● ---- الله یستهزئ بهم و یمدهم فی طغیانهم یعمهون [س ۲ : ۱۵

مُسْتَهْزِئٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹھٹھا کرے ۔ [س ۲ : ۱۴

هَزَلَ

هَزَلَ دبلا ہونا ۔ بیکار ہونا ۔

هَزَلَ ٹھٹھا کرنا ۔

هَزْلٌ (اسم فعل) ٹھٹھا ۔ بیکار بات ۔ بیہودہ بات ۔

● ---- انه لقول فصل و ما هو بالهزل [س ۸٦ : ۱۳ و ۱۴

هَزَمَ

هَزَمَ بھگا دینا (دشمن کو لڑائی میں شکست دینا) ۔ [س ۲ : ۲۵۱

مَهْزُوْم (اسم معول) شکست دیکر بھگایا ہوا ۔ [س ۳۸ : ۱۱

هَشَّ

هَشَّ (جانوروں کے لئے) درخت سے پتے جھاڑنا ۔ (+ عَلَىٰ) [س ۲۰ : ۱۸

هشم

هَشِيْمٌ پتے اور درخت کی شاخیں جو خشک ہو کر چور چور ہو جائیں۔

● ---- فکانوا کہشیم المحتظر [س ۵۴: ۳۱]

هضم

هَضَمَ توڑنا۔ ناقص کرنا۔ کسی کے حق میں کمی کرنا۔

هَضِمَ لطیف اور خوبصورت ہونا۔

هَضْمٌ (اسم فعل) کسی کا حق کاٹنا۔

● ---- ولا یخاف ظلما ولا هضما [س ۲۰: ۱۱۲]

هَضِيْمٌ (فعیل بمعنی مفعول) (۱) ملنے اور چکنے۔ لطیف۔

(۲) ایک میں ایک پیوستہ۔ تہ بہ تہ۔ پھل کی کثرت سے ٹوٹتا ہوا۔

● ---- و نخل طلعها هضیم [س ۲۶: ۱۴۸]

هطع

هَطَعَ خوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑنا۔

مُهْطِعٌ (اسم فاعل) وہ جو خوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑے۔

[س ۱۴: ۴۲ و ۴۳]

هکذا

اَهٰکَذَا = هَا + كَ + ذَا

● ---- قیل اهکذا عرشک [س ۲۷: ۴۲]

هل

هَلْ (۱) حرف استفہام۔

(۲) = قَدْ

● هل اتی علی الانسان حین من الدهر ---- [س ۷۶: ۱]

(۳) نافیہ۔

● هل جزاء الاحسان الا الاحسان [س ۵۵: ۶۰]

هلّ

اَهِلَّةٌ (جمع۔ واحد هِلَالٌ) پہلی دو تین رات کے چاند۔

● یسئلونک عن الاهلة [س ۲: ۱۸۹]

اُهِلَّ جانور قربانی کرتے وقت اس کو کسی کے نام سے منسوب کرنا۔

● انما حرم علیکم ---- ما اهل به لغیر الله [س ۲: ۱۶۸]

اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ (س ۲: ۱۶۸)

(۱) وہ جو خدا کے نام کے سوا کسی اور کے نام پکارا جائے۔ وہ جو غیر خدا کے نام موسوم کر دیا جائے۔ (ربیع بن انس اور ابن زید)

(۲) جو غیر خدا کے لئے، غیر خدا کے نام پر ذبح کیا جائے۔ (مجاهد، ضحاك، قتاده)

هلع

هَلُوْعٌ بہت ہی ناصبرا اور حریص۔

● ان الانسان خلق هلوعا ---- [س ۷۰: ۲۰]

هَلَكَ

هَلَكَ (۱) ہلاک ہونا۔ مرجانا۔

(۲) برباد ہونا۔ ضائع ہونا۔ (+ عَنْ)

● --- هلك عنى سلطانيه [س ۶۹: ۲۹]

--- لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ (س ۸: ۴۲) تاکہ جس کو ہلاک ہونا ہے ہلاک ہو جائے بعد اتمام حجت۔

هَالِكٌ (اسم فاعل) ہلاک ہونے والا۔ [س ۲۸: ۸۸]

تَهْلُكَةٌ بربادی۔ [س ۲: ۱۹۵]

مَهْلِكٌ ہلاک ہونے کا وقت یا جگہ۔ [س ۲۷: ۴۹]

أَهْلَكَ برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ ہلاک کرنا۔ [س ۲۸: ۷۸]

مُهْلِكٌ (اسم فاعل) وہ جو ہلاک کرے۔ [س ۶: ۱۳۱]

مُهْلَكٌ (اسم مفعول) ہلاک شدہ [س ۲۳: ۵۰]

هَلُمَّ

هَلُمَّ (۱) آؤ۔

● هلم الينا [س ۳۳: ۱۸]

(۲) لاؤ۔

● هلم شهداء كم [س ۶: ۱۵۱]

هُمْ

هُمْ (ضمیر جمع مذکر غائب) وہ سب۔

هُمَا (ضمیر تثنیہ مذکر و مؤنث غائب) وہ دونوں۔

هَمَّ

هَمَّ (۱) قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔ قصد کرنا۔ [س ۳: ۱۲۲]

--- وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ (س ۱۲: ۲۴) اس بی بی نے مکر کی یوسفؑ (کے پھانسنے) کی، اور یوسفؑ نے مکر کی اس کے کاٹ کی۔ اگر اس نے اپنے پروردگار کے اس حکم کی حقیقت کا مشاہدہ نہ کیا ہوتا (تو بڑی مشکل کا سامنا ہوتا)۔

= و همی قصد کرد آن زن باو و او قصد کرد به دفع آن۔ (سعدی رح)

لَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا (س ۱۲: ۲۴) منجملہ ایسے ہی جملوں میں سے ہے جیسے دوسری جگہ آیا ہے وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ (س ۳: ۵۴)۔ کافروں نے (حضرت عیسیٰ کے خلاف) تدبیریں کیں اور خدا نے بھی اُن کے کاٹ کی تدبیر کی۔

(۲) سازش کرنا۔

● و همت كل امة برسولهم لياخذوه [س ۴۰: ۵]

أَهَمَّ فکر مند کرنا۔

● --- و طائفة قد اهمتهم انفسهم [س ۳: ۱۵۴]

هُمَا [هُمْ

هَمَدَ

هَامِدٌ (اسم فاعل) بنجر اور مردہ (زمین)۔ [س ۲۲: ۵]

هـمـر

مُنْهَمِرٌ (اسم فاعل) برستا ہوا (پانی)۔
[س ۵۴ : ۱۱]

هـمـز

هُمَزَةٌ (مذکر و مؤنث) چغلخور۔
[س ۱۰۴ : ۱]

هَمَّازٌ عیب لگانے والا۔ [س ۶۸ : ۱۱]

هَمَزَاتٌ (جمع - واحد هَمَزَةٌ) وسوسے۔ اشارے
[س ۲۳ : ۹۷]

همس

هَمْسٌ (اسم فعل) بہت ہی ہلکی آواز (اُونٹ کے پاؤں کی)۔
● --- فلا تسمع الا همسا [س ۲۰ : ۱۰۸]

همن

هَامَانُ ہامان۔ فرعون مصر کا کوئی افسر۔
[س ۲۸ : ۳۸]

هُنَّ (ضمیر جمع مؤنث غائب) وہ سب۔ [هُمْ

هنأ

هَنِيٌّ صحت بخش۔ مفید۔ خوشگوار۔

هَنِيئًا مزے کے ساتھ۔ فائدہ کے ساتھ۔

هَنِيئًا مَّرِيئًا (س ۴ : ۳) مزے سے اور بغیر طبیعت پر بار ڈالے۔

هنالك

هُنَالِكَ = هُنَا (ظرف مکان) + لِ (بعد)
+ كَ (خطاب)۔ وہاں۔ اس جگہ۔

هنا

هُنَا (۱) مکان قریب کے لئے اسم اشارہ۔
● انا ههنا قاعدون [س ۵ : ۲۴]
(۲) کاف داخل ہو تو مکان بعید کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔
● هنالك ابتلى المؤمنون [س ۳۳ : ۱۱]
(۳) زمانہ کی طرف اشارہ۔
● هنالك دعا زكريا ربه [س ۳ : ۳۸]

هاهنا

هٰهُنَا = هَاهُنَا = هَا + هُنَا [س ۶۹ : ۳۵]

هو

هُوَ (غائب واحد مذکر) وہ۔

هاد

هَادَ (+ إِلَى) رجوع ہونا۔ تائب ہونا۔
● انا هدنا اليك [س ۷ : ۱۵۶]
(۲) یہودی ہونا۔
● --- والذين هادوا [س ۲ : ۶۲]

هُوْدٌ (۱) حضرت ہود نبی جو قوم عاد کے پاس آئے تھے۔ [س ۲۶ : ۱۲۳]
(۲) = يَهُوْدٌ

هار

هَارٍ کمزور۔ گرنے والا۔
● --- على شفا جرف هار فانهار به ---
[س ۹ : ۱۰۹]

اِنْهَارَ (+ ب) منہدم ہونا۔ [س ۹ : ۱۰۹

هٰؤُلَآءِ

هٰؤُلَآءِ (= هَا + اُوْلَآءِ (جمع۔ واحد هٰذَا) یہ سب۔

هَانَ

هَوْنٌ (اسم فعل) نرمی۔ انکسار۔ حیا۔
● --- یمشون علی الارض ہونا [س ۲۵ : ۶۳

هُوْنٌ (اسم فعل) ذلت۔
● --- ایمسکہ علی ہون [س ۱۶ : ۵۹

هَيِّنٌ ہلکا۔ آسان۔
● وتحسبونہ ہینا [س ۲۴ : ۱۵
● قال ربک ہوعلی ہین [س ۱۹ : ۸

اَهْوَنُ (افعل التفضیل) نہایت آسان۔ [س ۳۰ : ۲۷

اَهَانَ حقیر سمجھنا۔ ذلیل کرنا۔
● --- فیقول ربی اہانن [س ۸۹ : ۱۶

مُهِيْنٌ (اسم فاعل) وہ جو ذلیل کرے، حقیر کرے۔
● --- وللکافرین عذاب مہین [س ۲ : ۹۰

مُهَانٌ (اسم مفعول) حقیر۔ ذلیل۔
● --- ویخلد فیہ مہانا [س ۲۵ : ۶۹

هَوَى

هَوَى (۱) بلندی سے پستی کی طرف جانا۔ گرنا۔
● --- ومن یحلل علیہ غضبی فقد ہوی [س ۲۰ : ۱۸

(۲) اُترنا۔ نازل ہونا۔
وَالنَّجْمِ اِذَا هَوَى (س ۵۳ : ۱) آیات قرآن کی شہادت جب وہ نازل ہوتی ہیں۔

هَوَى (+ اِلٰی) محبت سے رجوع ہونا۔
● --- فاجعل افئدۃ من الناس تہوی الیہم [س ۱۴ : ۳۷

(۲) (+ ب) اُڑا لے جانا (جیسے ہوا)۔
● --- اوتہوی بہ الریح [س ۲۲ : ۳۱

هَوًى (جمع اَهْوَآءٌ) خواہش۔ شہوت۔ میلان۔
● --- اتخذ الہہ ہوٰیہ [س ۲۵ : ۴۳

هَوَآءٌ (حیرانی و پریشانی میں اور خیالات سے) خالی۔ (خوف کے مارے) سُن۔
● --- وافئدتہم ہواء [س ۱۴ : ۴۳

هَاوِيَةٌ گڈھا جس کی گہرائی کی انتہا نہ ہو۔ (ابن بری کی شرح صحاح)۔ تکلیف کا وہ عالم جس میں دل و دماغ کام نہ دیں۔ [س ۱۰۱ : ۹-۱۱

فَاُمُّهُ هَاوِيَةٌ (س ۱۰۱ : ۹)
(۱) اس کے لئے بھاگ کے جانے کی جگہ قعر مذلت و عذاب ہے۔
(۲) = ہوت امہ (اس کی ماں مری!)

اَهْوَى گرا دینا۔ تباہ کرنا۔
● --- والمؤتفکۃ اہوی [س ۵۳ : ۵۳

اِسْتَهْوَى (۱) خواہشات کی پیروی میں بیوقوف بنانا۔ (۲) ڈال دینا۔
● استہوتہ الشیاطین فی الارض حیران [س ۶ : ۷۱

== ڈال دیا اس کو شیطانوں نے بیچ زمین کے سراسیمہ۔ (شاہ رفیع الدین رح)

هِيَ

هِيَ (مونث واحد غائب) وہ۔

هَاءَ

هَيْئَةٌ شکل۔ صورت۔ [س ۳ : ۴۹

هَيِّأْ سنوارنا۔

● ۔۔۔ وهيئ لنا من امرنا رشدا [س ۱۸ : ۱۰

هَيْتَ

هَيْتَ = هَيْتُ = هِيْتَ = هَيْتِ

== هَلُمَّ (آؤ)۔

هَيْتَ لَكَ عبرانی هیتالخ سے معرب، جسکے معنی موٗلف مدالقاموس (علامہ ایڈورڈ لین) اب آجاؤ کے کہتے ہیں۔ بہ الفاظ تورات کی کتاب پیدائش باب ۳۱ آیت ۴۴ میں بھی آئے ہیں۔

● ۔۔۔ وغلقت الابواب وقالت هيت لك [س ۱۲ : ۲۳

هَاجَ

هَاجَ خشک ہو جانا۔ مرجھا جانا۔ [س ۳۹ : ۲۱

هَالَ

مَهِيْلٌ ڈالی ہوئی (مٹی)۔ ریزہ ریزہ۔

۔۔۔ كَثِيْبًا مَهِيْلًا (س ۷۳ : ۱۴) ریزہ ریزہ ریت کے تودے۔

هَامَ

هَامَ دیوانے کی طرح مارے مارے پھرنا۔

● ۔۔۔ فی کل وادیهیمون [س ۲۶ : ۲۲۵

هِيْمٌ (جمع۔ واحد هَيْمَاءُ) زبردست پیاس سے پریشان اونٹنیاں۔

● ۔۔۔ فشاربون شرب الهيم [س ۵۶ : ۵۵

هَيْمَنَ

مُهَيْمِنٌ (اسم فاعل) (۱) پرندوں کی طرح بچوں کو بازوؤں سے ڈھانک لینے والا۔ مادہ پرند کی طرح شفقت سے بچانے والا۔

(۲) محفوظ رکھنے والی (کتاب، یعنی قرآن جس نے اپنے میں تمام اگلی کتابوں کی خوبیاں محفوظ رکھی ہیں)۔

● ۔۔۔ مصدقا لمابین یدیه من الکتاب ومهیمنا علیه [س ۵ : ۵۲

اَلْمُهَيْمِنُ خدا جو اپنے بندوں کی اسی طرح حفاظت کرتا ہے جیسے بچے والی پرند ماں اپنے بچوں کی۔

● ۔۔۔ المهيمن العزيز الجبار [س ۵۹ : ۲۳

هَيْهَاتَ

هَيْهَاتَ = بَعُدَ۔ کسی بات کو ناممکن سمجھکر یہ کلمہ کہتے ہیں۔ بعید از قیاس۔

● ۔۔۔ ايعدكم انكم اذا متم وكنتم ترابا و عظاما انكم مخرجون هيهات هيهات لما توعدون [س ۲۳ : ۳۸

== بعید بعید۔ (ابن عباس)

باب الواو

وَ

وَ (۱) جارہ بہ معنی قسم ۔
(۲) ناصبہ (= مَعَ)
● ۔۔۔ فاجمعوا امرکم و شرکاءکم [س ۱۰ : ۷۱
(۳) عاطفہ ۔
(۴) تعلیلیہ ۔
(۵) بہ معنی یعنی ۔
● ۔۔۔ قلنا یا نارکونی بردا وسلاما علی ابراهیم [س ۲۱ : ۶۹
(۶) = اَوْ (بہ معنی یا)
● ضربت علیهم الذلة این ما ثقفوا الا بحبل من الله وحبل من الناس ۔۔۔ [س ۳ : ۱۱۱
● ۔۔۔ فانکحوا ماطاب لکم من النساء مثنی وثلاث ورباع ۔۔۔ [س ۴ : ۳
(۷) استئناف (آغاز کلام)
(۸) نافیہ ۔ (= لا)
● ۔۔۔ لا تخونوا الله و الرسول و تخونوا اماناتکم ۔۔۔ [س ۸ : ۲۷
(۹) زائدہ ۔
● فلما اسلما و تله للجبین ۔ و نادیناه ان یا ابراهیم ۔۔۔ [س ۳۷ : ۱۰۳و۱۰۴

وَأْتَمِرُوْا وَ + [اَمَرَ

وَأَدَ

وَأَدَ (مضارع یَئِدُ)

مَوْءُوْدَةٌ (مؤنث ۔ اسم مفعول)
(۱) زندہ گاڑی ہوئی (بچیاں، دوشیزہ، اور بیبیاں) ۔ اسلام سے پہلے عرب کے کچھ قبیلوں میں مثلاً کندہ میں یہ دستور تھا کہ وہ اپنی بچیوں کو زندہ گاڑ دیتے تھے ۔ ننھی بچیوں کو تو عام طور پر اور کبھی بارہ تیرہ سال کی عمر ہونے پر یہ رسم ادا کرتے تھے ۔
(۲) زندہ درگور بچیاں اور بی بیاں، جیسا تمام مذاهب والے اپنی بچیوں اور بیویوں کو رکھتے ہیں اور اُن سے محض غیر ذی روح کا سا برتاؤ کرتے ہیں ۔
● و اذا الموءودة سئلت ۔۔۔ [س ۸۱ : ۸
= سَئَلَتْ (قرأت ابن مسعود واُبی)

وَأَلَ

مَوْئِلٌ پناہ کی جگہ ۔

وَبَرَ

اَوْبَارٌ (جمع ۔ واحد وَبَرٌ) اُونٹ کے نرم بال ۔ پشم ۔ [س ۱۶ : ۸۰

وَبَقَ

وَبَقَ (مضارع یَبِقُ)
وَبَقَ (مضارع یَوْبَقُ)

مَوْبِقٌ ہلاکت کی جگہ۔

--- وجعلنا بینھم موبقا (س ۱۸ : ۵۲)

اور ہم نے اُن کے وصل کو باعث ہلاکت بنادیا۔

اَوْبَقَ برباد کرنا۔ ہلاک کرنا۔

[س ۴۲ : ۳۴

وبل

وَبَلَ (مضارع یَبِلُ) زوروں سے پیچھا کرنا۔ پانی کی بڑی بڑی بوندیں گرانا۔

وَبُلَ بھاری ہونا۔ صحت بخش و مفید نہ ہونا (ہوا یا غذا)۔

وَابِلٌ زوروں کی بارش۔ [س ۲ : ۲۶۴

وَبَالٌ اہمیت۔ قبح۔ ضرررسانی۔

وَبَالَ اَمْرِہٖ (س ۵ : ۹۸) اس کے کام کی بُرائی۔

وَبِیْلٌ سخت سزا۔

اَخْذًا وَّبِیْلًا (س ۷۳ : ۱۶) سخت گرفت۔

وتد

وَتَدَ (مضارع یَتِدُ) میخ ٹھونکنا۔

اَوْتَادٌ (جمع۔ واحد وَتَدٌ) (۱) میخیں۔

● --- والجبال اوتادا [س ۷۸ : ۷

(۲) = بُنْیَانٌ عمارت (ابن جریر)

ذُو الْاَوْتَاد (س ۳۸ : ۱۱)

(۱) صاحب جبروت۔

(۲) = ذوالجموع الکثیرۃ۔ بڑا لشکر والا۔ (بیضاوی)

(۳) = ذوالملک الثابت زبردست سلطنت والا۔ (کشاف)

وتر

وَتَرَ (مضارع یَتِرُ) کسی بارے میں کسی کی حق تلفی کرنا۔ کسی کا نقصان کرنا۔

● --- ولن یترکم اعمالکم [س ۴۷ : ۳۵

وِتْرٌ (اسم فعل) اعداد میں جفت کے خلاف، یعنی طاق۔

● --- والشفع والوتر [س ۸۹ : ۲

تَتْرًا (= تَتْرَی مونث۔ واؤ کو تا سے بدل دیا)۔ ایک کے بعد ایک۔ پے درپے۔

● --- ثم ارسلنا رسلنا تترا [س ۲۳ : ۴۴

وتن

وَتَنَ (مضارع یَتِنُ)

وَتِیْنٌ قلب کے اُوپر کا بڑا رگ جس کے کٹ جانے سے جانور مرجاتا ہے۔ [س ۶۹ : ۴۶

وثق

وَثُقَ (مضارع یَثِقُ)

وَثَاقٌ بندھن یا بند جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔ [س ۸۹ : ۲۶

وُثْقٰی (مونث۔ مذکر اَوْثَقُ افعل التفضیل) نہایت مضبوط۔

مَوْثِقٌ عہد۔ بندھن۔

مِیْثَاقٌ عہد ۔ پیمان ۔ [س ۵ : ۷

وَاثَقَ کسی سے عہد پیمان کرنا ۔ [س ۵ : ۷

اَوْثَقَ باندھنا ۔ مضبوطی سے باندھنا ۔

وَثَنٌ

اَوْثَانٌ (جمع ۔ واحد وَثَنٌ) وہ جو حرکت نہ کریں ۔ بت ۔ [س ۲۲ : ۳۰

وَجَبَ

وَجَبَ (مضارع یَجِبُ) مر کر گر جانا ۔

وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا (س ۲۲ : ۳۷) مرنے کے بعد اُن کے جسم گر جائیں ۔

وَجَدَ

وَجَدَ (مضارع یَجِدُ) پانا ۔ محسوس کرنا ۔

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ (س ۹ : ۵)

= فاقتلوا المشرکین الناکثین حیث وجدتموهم من حل وحرم ۔ (بیضاوی)

= فاقتلوا المشرکین الذین نقضوکم و ظاهروا علیکم حیث وجدتموهم من حل اوحرم (مدارک)

= فاقتلوا المشرکین الذین عصوکم فظاهروا علیکم حیث وجدتموهم من حل اوحرم ۔ (ملا احمد تفسیر احمدی)

= فاقتلوا المشرکین یعنی الذین نقضوکم و ظاهروا علیکم حیث وجدتموهم من حل اوحرم ۔ (کشاف)

= فاقتلوا المشرکین حیث وجدتموهم فی حل اوحرم ۔ (معالم التنزیل)

وُجْدٌ (اسم فعل) استطاعت ۔

مِنْ وُّجْدِكُمْ (س ۶۵ : ۶) اپنی استطاعت کے مطابق ۔

وَجَسَ

اَوْجَسَ دل میں محسوس کرنا ۔

● ۔۔۔ واوجس منهم خیفة [س ۱۱ : ۷۳

وَجَفَ

وَجَفَ (مضارع یَجِفُ)

وَاجِفٌ (اسم فاعل) دھڑکنے والا ۔ [س ۷۹ : ۸

اَوْجَفَ گھوڑے یا اُونٹ کو تیز چلانا ۔ [س ۵۹ : ۶

وَجِلَ

وَجِلَ (مضارع یَوْجَلُ) ڈرنا ۔ [س ۲۳ : ۶۰

وَجِلٌ ڈرا ہوا ۔ [س ۱۵ : ۵۲

وَجَهَ

وَجَهَ (مضارع یَجِهُ)

وَجْهٌ (جمع وُجُوْهٌ)

(۱) چہرہ ۔ منہ ۔

(۲) رُخ ۔ سامنا ۔

● ۔۔۔ فاینما تولوا فثم وجه الله [س ۲ : ۱۱۵

(۳) ذات۔
● کل شیٔ ھالک الا وجھہ [س ۲۸ : ۸۸
● من اسلم وجھہ للہ [س ۲ : ۱۰۶
● سیاھم فی وجوھھم من اثر السجود
[س ۴۸ : ۲۹
(۴) خوشنودی۔
● ۔۔۔ الا ابتغاء وجہ اللہ [س ۲ : ۲۸۲
(۵) پہلا حصہ۔
● ۔۔۔ وجہ النھار [س ۳ : ۶۵
علی وجہ (۱) روبرو۔ سامنے۔
● ۔۔۔ فالقوہ علی وجہ ابی [س ۱۲ : ۹۳
(۲) منہ کے بل۔
● ۔۔۔ انقلب علی وجھہ [س ۲۲ : ۱۱
(۳) حقیقت کے مطابق۔
● ۔۔۔ ذلك ادنی ان یاتوا بالشھادۃ علی وجھھا [س ۵ : ۱۰۷
(۴) ذات۔
● کل شیٔ ھالك الا وجھہ [س ۲۸ : ۸۸
● من اسلم وجھہ للہ [س ۲ : ۱۰۶
وِجْھَۃٌ طرف جدھر توجہ کی جائے۔
● لکل وجھۃ ھوموليھا [س ۲ : ۱۴۸
وَجِیْهٌ = ذوجاہ = ذووجاھۃ مرتبہ والا۔
[س ۳ : ۴۴
وَجَّہَ (+ لِ) پھرجانا۔ [س ۶ : ۷۹
تَوَجَّہَ رخ کرنا۔ [س ۲۸ : ۲۲

وَحَدَ

وَحَدَ (مضارع یَحِدُ)
وَحْدٌ (اسم فعل) اکیلا۔
وَحْدَہٗ وھی اکیلا۔ اس کو اکیلا۔
وَاحِدٌ ایک۔
وَحِیْدٌ اکیلا۔
تَوْحِیْدٌ (اسم فعل) وحدانیت۔

وَحَشَ

وَحَشَ (مضارع یَحِشُ)
وُحُوْشٌ (جمع۔ واحد وَحْشٌ) وحشی لوگ۔ جنگلی۔ [س ۸۱ : ۵

وَحَی

وَحَی (مضارع یَحِیْ)
وَحْیٌ (اسم فعل) اشارہ کرنا۔ اشارہ سے بتانا۔
● وما کان لبشران یکلمہ اللہ الا وحیا ۔۔۔
[س ۴۲ : ۵۱
● انما انذرکم بالوحی [س ۲۱ : ۴۵
● ۔۔۔ ان ھو الا وحی یوحی [س ۵۳ : ۴
● ۔۔۔ ان اصنع الفلک باعیننا و وحینا۔
[س ۱۱ : ۳۹
اَوْحٰی (+ اِلٰی یا + لِ) (۱) اشارہ سے بات کرنا یا بولنا۔
● ۔۔۔ فخرج علی قومہ من المحراب فاوحی الیھم ان سبحوا بکرۃ وعشیا [س ۱۹ : ۱۲
(۲) دل میں بات ڈالنا۔ خیال دلانا۔
● ۔۔۔ اذ اوحینا الی امک ما یوحی ان اقذفیہ فی التابوت فاقذفیہ فی الیم فلیلقہ الیم بالساحل
[س ۲۰ : ۳۸
● ۔۔۔ فاوحینا الیہ ان اصنع الفلک ۔۔۔
[س ۲۳ : ۲۷

● واوحی ربک الی النحل ان اتخذی من الجبال بیوتا و من الشجر و مما یعرشون
[س ۱۶ : ۶۸

== الهم ۔ (ابن عباس)

(۳) اشارہ سے بتانا ، سکھانا ، سمجھانا ۔

● ۔۔۔ فاستوی وهو بالافق الا علی ۔ثم دنا فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی ۔ فاوحی الی عبدہ ما اوحی
[س ۵۳ : ۶-۱۰

== علمه شدید القوی ذومرة
[س ۵۳ : ۵ و ۶

== فانه نزله علی قلبک باذن اللہ (س ۲ : ۹۷)

● ۔۔۔ اکان للناس عجبا ان اوحینا الی رجل منهم ان انذر الناس و بشر الذین آمنوا ان لهم قدم صدق عند ربهم
[س ۱۰ : ۲

● انا اوحینا الیک کما اوحینا الی نوح والنبیین من بعدہ ۔ و اوحینا الی ابراهیم و اسمعیل و اسحاق و یعقوب و الاسباط و عیسی و ایوب و یونس و هارون و سلیمان ۔۔۔
[س ۴ : ۱۶۳

(۴) دل میں وسوسہ ڈالنا ، ورغلانا ۔

● ۔۔۔ وکذلك جعلنالکل نبی عدوا شیاطین الانس والجن یوحی بعضهم الی بعض زخرف القول غرورا
[س ۶ : ۱۱۳

● ۔۔۔ وان الشیاطین لیوحون الی اولیائهم لیجادلوکم ۔۔۔
[س ۶ : ۱۲۲

(۵) ودیعت کرنا ۔ (+ فی)

● ۔۔۔ واوحی فی کل سماء امرها [س ۴۱ : ۱۲

== ۔۔۔ کل قد علم صلاته و تسبیحه
(س ۲۴ : ۴۱)

ود

وَدَّ (۱) محبت کرنا ۔ پیار کرنا ۔

(۲) ارادہ کرنا ۔ خواهش کرنا ۔

وَدٌّ (اسم فعل) ایک بت کا نام جس کی عرب جاهلیت میں پوجا کی جاتی تھی ۔
[س ۷۱ : ۲۲

وُدٌّ (اسم فعل) محبت ۔ [س ۱۹ : ۹۶

وَدُودٌ محبت کرنے والا ۔ [س ۱۱ : ۹۲

مَوَدَّةٌ (اسم فعل) محبت ۔ دوستی ۔
[س ۴ : ۷۰

وَادَّ محبت کرنا ۔ [س ۵۸ : ۲۲

ودع

یَدَعُ (مضارع)

دَعْ (امر) چھوڑ دے ، جانے دے ۔ اس کا خیال نہ کر ۔

وَدَّعَ چھوڑ دینا ۔

مُسْتَوْدَعٌ (اسم مکان و زمان) جائے سپردگی ۔ وہ حالت یا وقت جو کسی شئی کی ارتقاء کے لئے معین ہے ۔

● ۔۔۔ وهو الذی انشاکم من نفس واحدة مستقر و مستودع
[س ۶ : ۹۹

● ۔۔۔ وما من دابه فی الارض الا علی اللہ رزقها و یعلم مستقرها و مستودعها ۔۔۔
[س ۱۱ : ۶

ودق

وَدَقَ (مضارع یَدِقُ) پانی برسانا ۔

وَدْقٌ بارش ۔

ودی

وَدَی (مضارع یَدِیْ)

وَاد (= وَادِی) (۱) وادی ۔ ترائی ۔

(۲) لغویات ۔ لغویات ۔

● ۔۔۔ الم تر انھم فی کل واد یھیمون

[س ۲۶ : ۲۲۵

= فی کل لغو یخوضون ۔ (ابن عباس)

اَلْوَاد = اَلْوَادِی

اَوْدِیَةٌ (جمع ۔ واحد وَاد)

(۱) وادیاں ۔ [س ۴۶ : ۲۴

(۲) نہر ۔ نالے ۔

● ۔۔۔ فسالت اودیة بقدرھا [س ۱۳ : ۱۷

دِیَةٌ انسان کے قتل کا جرمانہ جو مقتول کے

وارثوں کو دیا جاتا تھا ۔ خونبہا ۔

[س ۴ : ۹۴

وَذَرَ

وَذَرَ (مضارع یَذَرُ)

وَذَرَ چھوڑ دینا ۔ جانے دینا ۔

ذَرْ (امر) چھوڑ دے ۔

ذَرْنِی وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا (س ۷۴ : ۱۱)

چھوڑدو میرے لئے اکیلا اس کو جس کو

میں نے پیدا کیا ہے ۔ میرے اور اس کے بیچ

میں تم دخیل نہ ہو ۔ میں نے جو اس کو

پیدا کیا ہے ، میں اس کو دیکھ لونگا ۔

وَرِثَ

وَرِثَ (مضارع یَرِثُ)

وَرِثَ کسی کا وارث ہونا ۔ [س ۲۷ : ۲۰

وَارِثٌ (جمع وَرَثَةٌ اسم فاعل) وارث ۔

[س ۲ : ۲۳۳

تُرَاثٌ (= وُرَاثٌ) = مِیْرَاثٌ وہ جو وارث

کو وراثت میں ملے ۔ ورثہ ۔ [س ۸۹ : ۲۰

مِیْرَاثٌ = تُرَاثٌ [س ۳ : ۱۷۶

اَوْرَثَ کسی کو وارث قرار دینا ۔

[س ۳۵ : ۲۹

وَرَدَ

وَرَدَ (مضارع یَرِدُ)

وَرَدَ حاضر ہونا ۔ پہنچ جانا (خاص کر پانی کے

پاس پانی پینے کے لئے) ۔ [س ۲۸ : ۲۳

وِرْدٌ (۱) پانی پینے کی غرض سے پانی کے پاس

جانا ۔

(۲) پانی کے لئے اُترنے کی جگہ ۔

(۳) آدمی یا جانور جو پانی پینے کے لئے پانی

کے پاس پہنچے ۔

● ۔۔۔ و بئس الورد المورود [س ۱۱ : ۸۹

وِرْدًا (۱) جس طرح مویشی پانی کی طرف

ہنکائے جاتے ہیں ۔

(۲) پیاسے ۔

● و نسوق المجرمین الی جھنم وردا

[س ۱۹ : ۸۹

= عطاشا ۔ (ابن عباس)

وَارِدٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو وارد ہو ، پہنچ

جائے (پانی کے لئے) ۔

● ـــ وان منکم الا واردھا [س ۱۹ : ۷۱

(۲) قافلے کے ساتھ آگے آگے چلنے والا جو پانی لائے۔

● ـــ فارسلوا واردھم [س ۱۲ : ۱۹

وَرْدَۃٌ (مؤنث ۔ مذکر وَرْدٌ) گلابی ۔

[س ۵۵ : ۳۷

وَرِیْدٌ قلب کی بڑی رگ ۔ [س ۵۰ : ۱۶

مَوْرُوْدٌ (اسم مفعول) وارد ہونے کی جگہ ۔

[س ۱۱ : ۹۸

اَوْرَدَ پہنچا دینا ۔

● ـــ فاوردھم النار [س ۱۱ : ۹۸

ورق

وَرَقَ (مضارع یَرِقُ)

وَرَقٌ (اسم جمع ۔ واحد وَرَقَۃٌ) درخت کے پتے ۔ [س ۶ : ۵۹

وَرِقٌ چاندی کے سکّے ۔ درہم ۔ (راغب)

[س ۱۸ : ۱۹

وری

وَرَی (مضارع یَرِیْ)

وَرَآءَ (۱) آگے ۔ سامنے ۔ (لغت نبط)

● ـــ من ورائہ جہنم [س ۱۴ : ۱۶

(۲) پیچھے ۔

● ـــ فنبذوہ وراء ظھورھم [س ۳ : ۱۸۶

(۳) علاوہ ۔ سوا ۔

● فمن ابتغی وراء ذلک فاولئک ھم العادون

[س ۲۳ : ۷

(۴) ــــ ولد الولد (ابن عباس ۔ تاج)

[س ۱۱ : ۷۱

وَارَی (+ عَنْ) چھپانا ۔ [س ۷ : ۲۶

اَوْرَی (پتھر مارکر) آگ نکالنا ۔

[س ۵۶ : ۷۱

مُوْرِیَۃٌ (مؤنث ۔ اسم فاعل) وہ جو (پتھر مارکر) آگ نکالے ۔

تَوَارَی (۱) چھپ جانا (+ ب) ۔

[س ۱۶ : ۵۹

(۲) کسی سے اپنے تئیں چھپانا (+ مِنْ) ۔

حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ (س ۳۸ : ۳۱)

فاعل اَلصّٰفِنٰتُ الْجِیَادُ (آیۃ ۳۰) ۔

وزر

وَزَرَ (مضارع یَزِرُ)

وَزَرَ بوجھ اٹھانا ۔ لیکر چلنا ۔

وِزْرٌ (اسم فعل ۔ جمع اَوْزَارٌ)

(۱) بوجھ ۔ بھاری وزن ۔

(۲) ذمہ داری ۔

● ـــ ولا تزر وازرۃ وزر اخری

[س ۶ : ۱۶۴

(۳) (جمع میں) لڑائی کے اوزار۔

● ـــ حتی تضع الحرب اوزارھا

[س ۴۷ : ۵

وَزَرٌ بھاگ کر پناہ لینے کی جگہ ۔

● ـــ کلا لاوزر [س ۷۵ : ۱۱

وَازِرٌ (اسم فاعل) وہ جو بوجھ اٹھائے ۔

[س ۶ : ۱۶۴

وَزِیْرٌ (= مُوَازِرٌ) جس پر ذمہ داری ہو۔

وہ جو ذمہ داری میں شریک ہو۔ وزیر۔
[س ۲۰ : ۲۹

وَزَعَ

يَزَعُ (مضارع) فوج کے صفوں کو ٹھیک رکھنا ، سپاہیوں کو آگے پیچھے ہونے سے روکنا ۔ فوج کو اشاروں سے چلانا ۔ ان کو باوجود کثرت کے بے ترتیب ہونے نہ دینا ۔ فوج کو مثل مثل کھڑا کرنا ۔
● ۔۔۔ وحشر لسلیمان جنوده من الجن والانس و الطیر فهم یوزعون ۔ [س ۲۷ : ۱۷
== پس وہ مثل مثل کھڑے کئے جاتے ہیں ۔ (شاہ رفیع الدین رح)
== پھر ان کی مثلیں بنیں۔ (شاہ عبدالقادر رح)

أَوْزَعَ دل میں ڈالنا ۔ اشارہ سے بتانا، سمجھانا۔ توفیق دینا ۔
● ۔۔۔ وقال رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی و ان اعمل صالحا ترضه ۔۔۔
[س ۲۷ : ۱۹
== الهمنی ۔ (لسان)

وَزَنَ

وَزَنَ (مضارع يَزِنُ)
وَزَنَ (+ ب) (۱) وزن کرنا ۔ وزن کرکے دینا ۔
وَزْنٌ (اسم فعل) وزن کرنا ۔ وزن ۔ اندازہ ۔ تول ۔ معیار ۔
(۲) سب کو ایک اندازہ سے اور قاعدہ سے تولنا یا جانچنا ۔ عدل کرنا ۔ انصاف کرنا ۔
● ۔۔۔ واقیموا الوزن بالقسط [س ۵۵ : ۹

(۳) وقار ۔ قدر و منزلت ۔
● فلانقیم لهم یوم القیامة وزنا
[س ۱۸ : ۱۰۵
(۴) فیصلہ ۔ (مجاہد)
● ۔۔۔ والوزن یومئذ الحق [س ۷ : ۸
مَوْزُوْنٌ (اسم مفعول ۔ جمع مَوَازِيْنُ)
(۱) وہ چیز جو وزن کی جائے ۔ (زمخشری) ۔ وہ جو وزن کئے جانے کے قابل ہو ۔ جس کی قدر کی جائے ۔
(۲) ٹھیک عمل ۔
● ۔۔۔ فاما من ثقلت موازینه فهو فی عیشة راضیه [س ۱۰۱ : ۶ و ۷
== حسنات ۔ (مجاہد)
(۳) مناسبت رکھنے والی چیز ۔
(۴) معلوم ۔ (ابن عباس)
● ۔۔۔ و انبتنا فیها من کل شیٔ موزون
[س ۱۵ : ۱۹
مَوَازِيْنُ (جمع ۔ واحد مَوْزُوْنٌ اور مِيْزَانٌ)
مِيْزَانٌ (۱) ترازو ۔ (۲) معیار ۔
● واقیموا الوزن بالقسط ولاتخسروا المیزان
[س ۵۵ : ۹
● ۔۔۔ فاوفوا الکیل و المیزان ولا تبخسوا الناس اشیاء هم [س ۷ : ۸۵
(۳) اصول قانون ۔ قانون ۔ (بیضاوی)
● ۔۔۔ والسماء رفعها ووضع المیزان الا تطغوا فی المیزان [س ۵۵ : ۷ و ۸
● لقد ارسلنا رسلنا بالبینات وانزلنا معهم الکتاب والمیزان لیقوم الناس بالقسط [س ۵۷ : ۲۵
(۴) انصاف ۔ عدل ۔ (مجاہد ۔ ضحاک ۔ رازی)
[س ۵۷ : ۲۵
(۵) وزن ۔ (قاموس)

وَسَطَ

یَسَطُ (مضارع)

وَسَطَ بیچ میں جا داخل ہونا۔ [س ۱۰۰ : ۵

وَسَطٌ بیچ۔

اُمَّۃً وَسَطًا (س ۲ : ۱۴۳) تمام قوموں کے لئے ھدایت کا مرکز۔

● ۔۔۔ وکذالك جعلنا کم امة وسطا لتکونوا شهداء علی الناس ۔۔۔ [س ۲ : ۱۴۳

اَوْسَطُ (افعل التفضیل ۔ مذکر) بہترین ۔ افضل ۔

● ۔۔۔ لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم ولکن یؤاخذکم بما عقدتم الایمان ۔ فکفارته اطعام عشرة مساکین من اوسط ما تطعمون اهلیکم وکسوتهم او تحریر رقبة ۔۔۔

[س ۵ : ۹۱

● قال اوسطهم الم اقل لکم لولا تسبحون [س ۶۸ : ۲۸

= ویقال افضلهم فی العقل والرای (ابن عباس)

وُسْطٰی (افعل التفضیل ۔ مؤنث) بہترین ۔ افضل ۔

حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی (س ۲ : ۲۳۸) خبردار رھو (اپنے) فرائض سے اور خاص کر سب سے زبردست فریضہ (یعنی نماز) سے ۔

وَسِعَ

یَسَعُ (مضارع)

وَسِعَ حاوی ہونا ۔

● وسع کل شیٔ علما [س ۲۰ : ۹۸

وُسْعٌ (۱) گنجائش ۔ فراخی ۔

(۲) قدرت ۔

وَاسِعٌ (۱) پھیلا ھوا ۔ گنجائش والا ۔

● ۔۔۔ فاینما تولوا فثم وجه الله ۔ ان الله واسع علیم [س ۲ : ۱۱۵

(۲) قدرت والا ۔

سَعَةٌ (اسم فعل) فراخی ۔

● ۔۔۔ لینفق ذوسعة من سعته [س ۶۵ : ۷

مُوْسِعٌ (اسم فاعل) (۱) گنجائش والا ۔

● ۔۔۔ علی الموسع قدره [س ۲ : ۲۳۶

(۲) قدرت والا ۔

● والسماء بنینا ها باید وانا لموسعون [س ۵۱ : ۴۷

وَسَقَ

یَسِقُ (مضارع)

وَسَقَ (۱) مختلف چیزوں کو جمع کرنا ۔

(۲) اندھیرا ہونا اور رات کے حادثات کا یکجا ہونا ۔

● ۔۔۔ واللیل وما وسق [س ۸۴ : ۱۷

اِتَّسَقَ پیچھے آنا ۔

● ۔۔۔ والقمر اذا اتسق [س ۸۴ : ۱۸

= اور چاند کی جب پیچھے آوے ۔ (شاہ رفیع الدین رح)

وَاسِلُ

وَسِیْلَةٌ قربت ۔

● ۔۔۔ وابتغوا الیه الوسیلة [س ۵ : ۳۵

وسم

یَسِمُ (مضارع) داغ دینا ۔ نشان کرنا ۔

● ۔۔۔ سنسمه علی الخرطوم [س ۶۸ : ۱۶

متوسِّم (اسم فاعل) فراست سے کام لینے والا ۔ (راغب)

● ان فی ذلك لآیات للمتوسمین [س ۱۵ : ۷۵

وسن

یَوْسَنُ (مضارع)

سِنَةٌ اُونگھ ۔

● ۔۔۔ لاتاخذہ سنة ولانوم [س ۲ : ۲۵۵

وسوس

یُوَسْوِسُ (مضارع) [س ۱۱۴ : ۵

وَسْوَسَ (+ اِلیٰ یا + لِ یا + فِیْ) ناقص خیالات دل میں ڈالنا ۔ [س ۷ : ۱۹

وَسْوَاس ہلکی آواز جو دل میں آئے ۔ وسوسه ۔

● ۔۔۔ من شرالوسواس ۔۔۔ [س ۱۱۴ : ۴

وشی

یَشِیْ (مضارع)

شِیَةٌ (= وَشْیَةٌ) داغ ۔ دھبا ۔

● ۔۔۔ مسلمة لاشیة فیها [س ۲ : ۷۱

وصب

یَصِبُ (مضارع)

وَاصِبٌ (اسم فاعل) لازم ۔

● ۔۔۔ وله الدین واصبا [س ۱۶ : ۵۲

وَاصِبًا = لازما ۔

وصد

یَصِدُ (مضارع)

وَصِیْدٌ چوکھٹ ۔ دروازہ ۔ [س ۱۸ : ۱۸

وصف

یَصِفُ (مضارع) صفت بیان کرنا ۔ [س ۶ : ۱۰۰

وَصْفٌ (اسم فعل) صفت بیان کرنا ۔ [س ۶ : ۱۳۹

وصل

یَصِلُ (مضارع) ملنا ۔ پہنچنا ۔ (+ اِلیٰ) [س ۶ : ۱۳۷

وَصِیْلَةٌ بحیرہ کی طرح وہ اُونٹنی جس کے بارے میں عرب مذہبی شکوک رکھتے تھے ۔ [س ۵ : ۱۰۳

وَصَّلَ پہنچانا ۔

● ولقد وصلنا لهم القول لعلهم یتذکرون [س ۲۸ : ۵۱

وصی

یَصِیْ (مضارع)

وَصِیَّةٌ وصیت ۔

وَصِیَّةٌ (س ۲ : ۲۴۱ ؛ س ۴ : ۱۲)

= هذا وَصِیَّةٌ

وَصّی عائد کرنا ۔ حکم دینا ۔ (+ ب)

تَوْصِیَۃٌ (اسم فعل) وصیت کرنا ۔

اَوْصیٰ حکم دینا ۔ وصیت کرنا (+ ب) ۔

مُوْصٍ (= مُوْصِیٌ اسم فاعل) وہ جو وصیت کرے ۔

تَوَاصیٰ (+ ب) ایک دوسرے کو کسی کام کی ھدایت کرنا ۔ کسی بات کی وصیت کرنا ۔

● ۔۔۔ وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر [س ۱۰۳ : ۳

وَضَعَ

یَضَعُ (مضارع)

وَضَعَ (۱) رکھنا ۔

● ووضع الکتاب [س ۱۸ : ۴۷

(۲) مقرر کرنا ۔ (+ ل) ۔

● ووضع المیزان [س ۵۵ : ۷

(۳) وضع حمل کرنا ۔ بچہ جننا ۔

[س ۳ : ۳۶

(۴) دور کرنا ۔ ھٹا دینا ۔

● ۔۔۔ ووضعنا عنک وزرک [س ۹۴ : ۲

(۵) ڈال دینا ۔ رکھ دینا ۔

● حتی تضع الحرب اوزارھا [س ۴۷ : ۴

(۶) اُتار دینا (کپڑا)

● ۔۔۔ ان یضعن ثیابھن [س ۲۴ : ۶۰

مَوَاضِعُ (جمع ۔ واحد مَوْضِعٌ) جگہیں ۔ موقعے ۔

● ۔۔۔ یحرفون الکلم عن مواضعه

[س ۴ : ۴۸

مَوْضُوْعٌ (اسم مفعول) رکھا ھوا ۔

اَوْضَعَ تیز چلانا (اُونٹ کو) ، یا تیز چلنا ۔

۔۔۔ وَلَا اَوْضَعُوْا خِلٰلَکُمْ یَبْغُوْنَکُمُ الْفِتْنَۃَ

(س ۹ : ۴۷)

= اوضعوا بالنمائم = سعوا وسطکم بالنمائم ۔ (مولینا محمد علی)

= والبتہ مرکب ہی تاختند میان شما فتنہ جویان در حق شما ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

= اور گھوڑے دوڑاتے تمھارے اندر بگاڑ کروانے کی تلاش میں ۔ (شاہ عبدالقادر رح)

= اور تمھارے درمیان فتنہ انگیزی کی فکر میں دوڑے دوڑے پھرتے ۔

(مولینا اشرف علی)

وَضَنَ

یَضِنُ (مضارع) ۔

مَوْضُوْنٌ (اسم مفعول) (۱) جڑاؤ ۔ (لسان)

(۲) صف لگے ھوئے ۔

● ۔۔۔ علی سرر موضونه [س ۵۶ : ۱۵

= مصفوفة ۔ (ابن جریر)

وَطِیَٔ

یَطَأُ (مضارع) (۱) زمین پر پاؤں رکھنا ۔ چلنا ۔

● ۔۔۔ وارضالم تطؤھا [س ۳۳ : ۲۷

(۲) پامال کرنا ۔

● ۔۔۔ لم تعلموھم ان تطؤھم

[س ۴۸ : ۲۵

وَطْأٌ (اسم فعل) (۱) = وَطْاَۃٌ = نقش ۔ اثر ۔ (صحاح ۔ قاموس)

(۲) پامال کرنا (نفس کا) ۔

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً (س ۷۳ : ۶) رات کا اُٹھنا (قلب پر) بہت زیادہ اثر رکھتا ہے، سخت ریاضت و مشق ہے۔ بڑی سادھنا ہے۔

مَوْطِئٌ قدم ۔ پاؤں رکھنے کی جگہ ۔

● --- ۔ ولا يطأون موطئا [س ۹ : ۱۲۱

وَاطَأَ (۱) مطابق کرلینا (گنتی کے) ۔ برابر کرلینا ۔

(۲) مشتبہ کر دینا ۔

● --- ۔ ليواطئوا عدة ماحرم [س ۹ : ۳۸

= ليشبهوا ۔ (ابن عباس)

وَطَرٌ

وَطَرٌ ضروری بات ۔ حاجت ۔

قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا (س ۳۳ : ۳۷) زید نے اس بی بی سے اپنی ضرورت کے مطابق معاملہ صاف کرلیا، یعنی قطع تعلق کرلیا، اس نے طلاق دے دی ۔

وَطَنَ

يَطِنُ (مضارع)

مَوَاطِنُ (جمع ۔ واحد مَوْطِنٌ) لڑائی کے میدان ۔ [س ۹ : ۲۵

وَعَدَ

يَعِدُ (مضارع)

وَعَدَ (۱) وعدہ کرنا ۔

● وعدالله الذين آمنوا منكم وعملوا الصالحات ليستخلفنهم في الارض --- [س ۲۴ : ۵۵

(۲) متنبہ کرنا ۔ برے کاموں کا برا انجام بتانا ۔

● وعدالله المنافقين والمنافقات والكفار نار جهنم --- [س ۹ : ۶۹

وَعْدٌ (اسم فعل) وعدہ کرنا ۔ متنبہ کرنا ۔

وَعْدَ اللهِ حَقًّا (س ۴ : ۱۲۱)

= وعده وعدا وحق ذلك حقا ۔ (بیضاوی)

وَعِيدٌ متنبہ کرنا ۔ تنبیہ ۔ [س ۵۰ : ۱۴

مَوْعِدٌ وعدہ ۔ وعدہ یا وعید کے پورا ہونے کا وقت یا جگہ ۔ ملنے کا وقت یا جگہ ۔ [س ۱۸ : ۶۰

مَوْعِدَةٌ = مَوْعِدٌ [س ۹ : ۱۱۵

مِيعَادٌ = مَوْعِدٌ = مَوْعِدَةٌ [س ۳ : ۹

مَوْعُودٌ (اسم مفعول) وعدہ کیا ہوا ۔ جس بات کا وعدہ کیا گیا ۔ [س ۸۵ : ۲

وَاعَدَ (۱) کسی سے ملنے کا وقت یا موقعہ مقرر کرنا ۔ [س ۲۰ : ۸۰

(۲) کسی سے بیعت کرنا ۔

تَوَاعَدَ آپس میں کسی بات کا وعدہ کرنا ۔

● --- ۔ لا تواعدوهن سرا [س ۲ : ۲۳۵

وَعَظَ

يَعِظُ (مضارع)

عِظْ (امر)

● فاعرض عنهم و عظهم [س ۴ : ۶۲

وَعَظَ نصیحت کرنا - متنبہ کرنا - مشورہ دینا -

وَاعِظٌ (اسم فاعل) وہ جو نصیحت کرے -

مَوْعِظَةٌ نصیحت - تنبیہ -

وَعَی

یَعِیْ (مضارع-) جمع کرنا- کسی بات کو محفوظ رکھنا - یاد رکھنا -

● --- وتعیها اذن واعیة [س ۶۹ : ۱۲

وِعَاءٌ (جمع اَوْعِیَةٌ) وہ چیز جس میں اور چیزیں رکھی جائیں- شلیتہ - بکس - تھیلا-

وَاعِیَةٌ (مونث - اسم فاعل) محفوظ رکھنے والی - یاد رکھنے والی -

اَوْعَی (۱) بخل کرنا - جمع کرنا -

● --- وجمع فاوعی [س ۷۰ : ۱۸

(۲) چھپانا (باتیں دل میں) -

● واللہ اعلم بما یوعون [س ۸۴ : ۲۳

وَفَدَ

یَفِدُ (مضارع)

وَفْدٌ وہ لوگ جو بادشاہوں کے روبرو عزت کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں-

● یوم نحشر المتقین الی الرحمان وفدا [س ۱۹ : ۸۵

وَفَرَ

یَفِرُ (مضارع)

مَوْفُوْرٌ (اسم مفعول) پورا پورا -

[س ۱۷ : ۶۳

وَفَضَ

یَفِضُ (مضارع)

اَوْفَضَ (+ اِلٰی) تیزی سے دوڑنا -

● --- الی نصب یوفضون [س ۷۰ : ۴۳

وَفِقَ

یَفِقُ (مضارع)

وَفَّقَ (+ بَیْنَ) دو گروہوں میں میل کرا دینا-

[س ۴ : ۳۵

تَوْفِیْقٌ (اسم فعل) (۱) میل - اتفاق -

● ان اردنا الا احسانا و توفیقا [س ۴ : ۶۱

(۲) کامیابی - فلاح -

● --- وما توفیقی الا باللہ [س ۱۱ : ۸۸

وِفَاقٌ (اسم فعل) مطابق ہونا - مناسب ہونا -

● --- جزاء وفاقا [س ۷۸ : ۲۶

= ذا وفاق -

وَفَی

یَفِیْ (مضارع) وعدہ پورا کرنا -

اَوْفٰی (= اَوْفَی - افعل التفضیل) عہد پورا کرنے میں سب سے اچھا -

وَفّٰی (۱) وعدہ پورا کرنا -

(۲) پورا پورا ادا کرنا - پورا پورا بدلہ ادا کرنا -

● و ان کلا لمّا لیوفینهم ربك اعمالهم
[س ۱۱: ۱۱۳
= لمّا جمیعا ۔
مُوَفٍّ (= مُوَفِّی ۔ اسم فاعل) وہ جو پورا پورا ادا کرے ۔
أَوْفٰی (۱) عہد پورا کرنا ۔
(۲) پورا پورا ماپ یا تول دینا ۔
مُوْفٍ (= مُوْفِی اسم فاعل) وہ جو عہد پورا کرے ۔
تَوَفّٰی وفات دینا ۔ موت دینا ۔
● ۔۔۔ حتی اذا جاء احدکم الموت توفته رسلنا
[س ۶: ۶۱
= اذا قبض روحه ۔ (صحاح)
= اذا قبض نفسه ۔ (لسان ۔ تاج)
= ادرکته الوفات ۔ (اساس)
● فکیف اذا توفتهم الملائکة ۔۔۔
[س ۴۷: ۲۷
● ۔۔۔ وتوفنا مع الابرار [س ۳: ۱۹۳
● ۔۔۔ فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیهم
[س ۵: ۱۱۷
= قیل هذا یدل علی ان الله سبحانه توفاه قبل ان یرفعه ۔ (فتح البیان)
مُتَوَفٍّ (= مُتَوَفِّی ۔ اسم فاعل) وہ جو وفات دیتا ہے ، موت دیتا ہے ۔
● اذ قال الله یاعیسی انی متوفیك و رافعك الی
[س ۳: ۵۵
= ممیتك ۔ (ابن عباس ۔ بخاری)
= متمم عمرك فحینئذ نوفاك فلا اترکهم حتی یقتلوك ۔ (رازی)

= و ممیتك حتف انفك ۔ (کشاف)
إِسْتَوْفٰی پورا پورا حق لینا ۔ پورا پورا حق مانگنا ۔
● ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون و اذا کالوهم او وزنوهم یخسرون
[س ۸۳: ۱-۳

وَقَبَ

یَقِبُ (مضارع)
وَقَبَ (اندھیرا) چھا جانا ۔
● ۔۔۔ من شر غاسق اذا وقب [س ۱۱۳: ۳

وَقَتَ

وَقْتٌ (اسم فعل) وقت ۔
مِیْقَاتٌ (جمع مَوَاقِیْتُ) کسی بات کے لئے مقررہ وقت ۔
[س ۷۸: ۱۷
● یسئلونك عن الاهلة ۔ قل هی مواقیت للناس و الحج
[س ۲: ۱۸۹
مَوْقُوْتٌ (اسم مفعول) فرض کیا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔
● ان الصلوٰة کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا
[س ۴: ۱۰۳
= مفروضا معلوما ۔ (ابن عباس)

وَقَدَ

یَقِدُ (مضارع)
وَقُوْدٌ ایندھن ۔
أَوْقَدَ آگ لگانا ۔ جلانا ۔ [س ۱۳: ۱۸

مُوقَدٌ (اسم مفعول) جلایا ہوا۔ سلگایا ہوا۔

اِسْتَوْقَدَ آگ جلانا، روشن کرنا۔

وَقَذَ

يَقِذُ (مضارع)

مَوْقُوذٌ (اسم مفعول) لاٹھی کی مار سے مرا ہوا۔

وَقَرَ

يَقِرُ (مضارع) = سَكَنَ (تاج)۔ سکون سے بیٹھنا (+ فِی)۔

قِرْنَ = اِقْرِرْنَ (امر۔ جمع مؤنث) بھاری بھرکم سے، وقار کے ساتھ، رہو۔ [یہ بھی (س ۳۳: ۳۳) میں ایک قرأت ہے]۔

[قَرَّ

وَقْرٌ (اسم فعل) بہرا پن۔

وِقْرٌ بھاری بوجھ۔

وَقَارٌ عظمت۔ سنجیدگی۔ بھاری پن۔

● مالکم لا ترجون للہ وقارا [س ۷۱: ۱۳

وَقَّرَ عزت کرنا۔

● ---۔ وتعزروہ و توقروہ [س ۴۸: ۹

وَقَعَ

يَقَعُ (مضارع)

وَقَعَ (۱) گرنا۔

● ---۔ ویمسک السماء ان تقع [س ۲۲: ۶۵

(۲) مصیبت آنا (+ عَلٰی)۔

● ---۔ ولما وقع علیھم الرجز [س ۷: ۱۳۴

(۳) واجب ہونا (+ عَلٰی)۔

● ---۔ فقد وقع اجرہ علی اللہ [س ۴: ۹۹

(۴) واقع ہونا، سچ ثابت ہونا۔

● فوقع الحق و بطل ما کانوا یعملون [س ۷: ۱۱۸

وَاقِعٌ (اسم فاعل + ب یا + ل) (۱) گرنا۔ (۲) وہ جو ضرور آکر رہے، ہو کر رہے۔

● ان عذاب ربک لواقع [س ۵۲: ۷

● انما توعدون لواقع [س ۷۷: ۷

اَلْوَاقِعَةُ (س ۵۶: ۱) خدا کا انصاف، فیصلہ۔ لوگوں کا انجام مطابق ان کے اعمال کے جو ضرور مل کر رہے گا۔

وَقْعَةٌ (واحدۃ) ایک بار واقع ہونا۔ [س ۵۶: ۲

مَوَاقِعُ (جمع۔ واحد مَوْقِعٌ) واقع ہونے کی جگہ یا وقت۔

● فلا اقسم بمواقع النجوم (س ۵۶: ۷۵) قرآنی آیتیں جیسے جیسے موقعوں سے واقع ہوئی ہیں، میں اُن ہی موقعوں کو شہادت میں پیش کرتا ہوں ---۔ (غور کرو اور سمجھنے کی کوشش کرو)۔

مُوَاقِعٌ (اسم فاعل) وہ جو گرے یا پڑے۔

● ---۔ ورأ المجرمون النار فظنوا انھم مواقعوھا [س ۱۸: ۵۳

اَوْقَعَ (+ بَیْنَ) لوگوں کے درمیان (عداوت) ڈالنا۔

● انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضاء ---۔ [س ۵: ۹۱

وَقَفَ

يَقِفُ (مضارع)

قِفْ (امر)

وَقَفَ (۱) کھڑا ہونا۔ (۲) کھڑا کرنا۔

● ---۔ وقفوهم انهم مسئولون [س ۳۷ : ۲۴]

مَوْقُوفٌ (اسم مفعول) کھڑا کیا ہوا۔ (+ عِنْدَ) [س۳۴ : ۳۱]

وَقَى

يَقِيْ (مضارع)

قِ (امر)

وَقَى بچانا۔ محفوظ رکھنا۔

● ---۔ فوقاه الله سيات مامكروا [س ۴۰ : ۴۵]

وَاقٍ (= وَاقِيٌ۔ اسم فاعل) وہ جو بچائے، حفاظت کرے۔

● ---۔ وما لهم من الله من واق [س ۱۳ : ۳۶]

تَقِيٌّ [تَقَى

تُقَاةٌ ڈر۔ لحاظ۔ [تَقَى

● ---۔ اتقوا الله حق تقته [س ۳ : ۱۰۱]

(۲) بچاؤ۔

● ---۔ الا ان تتقوا منهم تقه [س ۳ : ۲۷]

تَقْوٰى ہر بات میں خدا کا لحاظ رکھنا۔ بچ بچ کر چلنا۔ [تَقَى

= جعل النفس فی وقاية مما يخاف۔ (راغب)

---۔ فَأَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا (س۹۱ : ۸)

اور خدا نے ہر نفس کو صاف صاف بتادیا ہے اس کے لئے کیا برائی ہے اور وہ اس سے کس طرح بچے۔

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّآتٰهُمْ تَقْوٰهُمْ (س ۴۷ : ۱۹)

(۱) جو لوگ ہدایت اختیار کرتے ہیں وہ انہیں اور زیادہ ہدایت کرتا ہے اور انہیں بتاتا ہے انہیں کن چیزوں سے بچنا چاہئے۔

(۲) اخیر جملہ کے معنی یوں بھی ہوسکتے ہیں : اور وہ انہیں ان کے تقوی (بچ بچ کر چلنے) کا بدلہ دیگا۔

اَهْلُ التَّقْوٰى (س ۷۴ : ۵۶) ہر بات میں خدا کا لحاظ کرنے والے۔

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ (س ۲۲ : ۳۲) دلوں میں خدا کے لحاظ سے۔

اِتَّقٰى (= اِوْتَقٰى) (۱) بے راہ سے بچنا۔ ہر بات میں خدا کا لحاظ رکھنا۔

● ---۔ ولكن البر من اتقى [س ۲ : ۱۸۹]

● ---۔ والاخرة خيرلمن اتقى [س ۴ : ۷۷]

(۲) ڈرنا (+ مِنْ)۔

● ---۔ فليس من الله فى شئ الا ان تتقوا منهم تقىة [س ۳ : ۲۷]

يَتَّقِهِ (س ۲۴ : ۵۲) = يَتَّقِهْ

(ایک اور قرأت میں ہے يَتَّقِهْ)

فَاتَّقُوْنِ (س ۲۳ : ۵۲) = فَاتَّقُوْنِيْ

مُتَّقٍ (= مُتَّقِيٌ اسم فاعل ، جمع مُتَّقُوْنَ)

وہ جو ہر کام میں خدا کا لحاظ رکھے ۔

● لیس البر ان تولوا وجوھکم قبل المشرق و المغرب و لکن البر من آمن باللہ و الیوم الاخر و الملائکة و الکتاب والنبیین ۔ و آتی المال علی حبه ذوی القربیٰ والیتامی والمساکین و ابن السبیل و السائلین و فی الرقاب ۔ و اقام الصلوٰة و آتی الزکوٰة ۔ و الموفون بعھدھم اذا عاھدوا ۔ و الصابرین فی الباساء و الضراء وحین الباس ۔ اولئک الذین صدقوا ۔ واولئک ھم المتقون [س ۲ : ۱۷۷

وَكَأَ

تَوَكَّأَ (+ عَلٰی) ٹیک لگانا ۔

● ۔۔۔ ھی عصای اتوکؤا علیھا [س ۲۰ : ۱۸

اِتَّكَأَ (+ عَلٰی) تکیه لگانا ۔

مُتَّكِئٌ (اسم فاعل) تکیه لگائے ہوئے (+ عَلٰی)

مُتَّكَأٌ ضیافت جس میں مہمان کھانے کے لئے تکیه یا ٹیک لگا کر بیٹھتے تھے اور جس میں چھری کانٹے کا بھی استعمال ہوتا تھا ۔

● فلما سمعت بمکرھن ارسلت الیھن و اعتدت لھن متکا و اتت کل واحدة منھن سکینا ۔۔۔ [س ۱۲ : ۳۱

وَكَدَ

يَكِدُ (مضارع)

تَوْكِيدٌ (اسم فعل) پخته کرنا ۔ مضبوط کرنا ۔ [س ۱۶ : ۹۱

وَكَزَ

يَكِزُ (مضارع)

وَكَزَ گھونسه مارنا ۔ مُکا مارنا ۔ [س ۲۸ : ۱۵

وَكَلَ

يَكِلُ (مضارع) کسی بات کو دوسرے کے ہاتھ میں چھوڑنا ۔

وَكِيلٌ جو کسی کی طرف سے کسی کے معامله کی محافظت کرے ۔ مربی ۔ مختار ۔

● وکفی باللہ وکیلا [س ۴ : ۸۳

وَكَّلَ کسی کو وکیل بنانا ۔ کسی کے ہاتھ میں اپنا معامله سپرد کرنا ۔ (+ ب)

تَوَكَّلَ (+ عَلٰی) اپنی پوری کوشش کے بعد اپنا معامله خدا پر چھوڑنا ۔ بھروسه کرنا ۔ [س ۳ : ۱۵۹

مُتَوَكِّلٌ (اسم فاعل) وہ جو پوری کوشش کرنے کے بعد اپنا معامله خدا پر چھوڑے ۔ [س ۳ : ۱۵۹

وَلَتَ

يَلِتُ (مضارع) کم کرنا ۔ کسی کی حق تلفی کرنا ۔

● ۔۔۔ لا یلتکم من اعمالکم شیئا [س ۴۹ : ۱۴

وَلَجَ

يَلِجُ (مضارع) داخل ہونا (+ فِیْ) ۔

وَلِیجَةٌ دلی دوست ۔ مخلص دوست۔

[س ۹ : ۱۶

أَوْلَجَ آہستہ آہستہ داخل کرنا (+ فی)۔

● ۔۔۔ تولج اللیل فی النھار ۔۔۔

[س ۳ : ۲۶

وَلَدَ

یَلِدُ (مضارع)

وَلَدَ بچہ جننا ۔

وَلَدٌ [واحد و جمع ۔ مذکر و مونث ۔(لسان)

(۱) بچہ ۔ لڑکا ۔ بیٹا ۔ بیٹی ۔ اولاد ۔

(۲) متبنٰی ۔

● ۔۔۔ اونتخذہ ولدا [س ۲۸ : ۹

(۳) پوتا ۔ بیٹے کا بیٹا ۔

أَوْلَادٌ (جمع ۔ واحد وَلَدٌ)

وَالِدٌ (اسم فاعل) (۱) باپ ۔

(۲) = والدۃ ۔ ماں ۔ (لسان)

وَالِدَةٌ والدہ ۔ ماں ۔

أَلْوَالِدَانِ (تثنیہ) ماں باپ ۔

وَلِیدٌ (جمع وِلْدَانٌ) بچہ ۔ نوجوان ۔

وِلْدَانٌ (جمع ۔ واحد وَلِیدٌ) لڑکے ۔ نوجوان

[س ۷۳ : ۱۷

(۲) نوجوان ملازم ۔ قوام ۔

● ۔۔۔ یطوف علیھم ولدان ۔۔۔

[س ۵۶ : ۱۷

مَوْلُودٌ (اسم مفعول) وہ جو پیدا ہوا ۔ بچہ ۔ بچی ۔

مَوْلُودٌ لَّهُ (س ۲ : ۲۳۳) جس کا بچہ ہے ۔ باپ ۔

وَلِیَ

یَلِی (مضارع) کسی سے نزدیک تر ہونا (قرابت کی حیثیت سے ہو یا پڑوس کی) ۔

وَالٍ (= وَالِی اسم فاعل) محافظ ۔ کفیل ۔ مددگار ۔

وَلِیٌّ (جمع أَوْلِيَاءُ) (۱) قریب ۔ قرابت دار ۔ دوست ۔ مربی ۔ محسن ۔ مددگار ۔ بچانے والا ۔

۔۔۔ لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ ۔۔۔

(س ۴ : ۱۴۴)

= لَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۔ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۔ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۔ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (س ۶۰ : ۸ و ۹)

۔۔۔ لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۔۔۔

(س ۹ : ۲۳)

=--- وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ---
وَاِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوْفًا --- (س ۳۱: ۱۴ و ۱۵)
--- وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ (س ۱۷ :
۱۱۱) تحت ذُلّ ملاحظه هو۔
(۲) = وَكِيْلٌ مختار۔ [س ۲: ۲۸۲
(۳) خون بها کا حقدار [س ۱۷: ۵۰
= وارث (س ۱۷: ۳۵)
(۴) وارث
● --- فهب لی من لدنک ولیا یرثنی ویرث
من آل یعقوب [س ۱۹: ۵ = س ۸: ۷۳
وَلَايَةٌ (اسم فعل) (۱) دوستی۔
--- مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ (س ۸ :
۷۳) = مَوالات ۔ (ابن جریر)
تم سے اور اُن سے کوئی سروکار نہیں ۔
(۲) = وِلایة حکومت ۔ غلبه ۔
● هنالک الولایة لله الحق [س ۱۸: ۴۴
اَوْلٰى (= اَوْلٰی ۔ افعل التفضیل) نزدیکتر ۔
نزدیک ترین ۔ قریب تر ۔ قریبی رشته دار ۔
زیاده اهل ، حقدار ۔ زیاده مناسب ۔ (+ ب
یا + ل) ۔
● ان اولی الناس بابراهیم للذین اتبعوه وهذا
النبی و الذین آمنوا [س ۳: ۶۷
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا (س ۴: ۱۳۵) خدا تم سے

بڑھکر اُن دونوں کا ولی ھے ۔
مَوْلٰى (جمع مَوَالِيْ) (۱) مالک ۔ آقا ۔ محافظ ۔
مربی ۔ ساتھی ۔ دوست ۔ مؤکل ۔ نوکر ۔
وارث ۔ قرابت دار ۔
(۲) مناسب مقام ۔
مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۔ هِيَ مَوْلٰىكُمْ (س ۵۷: ۱۴)
تمہارا ٹھکانا عذاب ھے ۔ یہی تمہارے لئے
مناسب جگه ھے ۔
وَلّٰى (۱) پیٹھ پھیرنا ۔ چل دینا ۔ (+ اِلٰی یا
+ مِنْ)
(۲) پھرجانا ۔ رُخ کرنا ۔ پھیرنا ۔ (+ عَنْ)
(۳) مسلط کرنا ۔
--- نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى (س ۴: ۱۱۵) هم
پھیر دینگے اس کو جدھر وہ پھرے گا ۔
مُوَلٍّ (= مُوَلِّيْ ۔ اسم فاعل) وہ جو پھیرے
اپنے تئیں کسی طرف ۔ وہ جو رُخ کرے ۔
● لکل وجهة هو مولیها --- [س ۲: ۱۴۳
اَوْلٰى نزدیک لانا ۔
اَوْلٰى لَهٗ = قاربه ما یهلکه ای نزل به
(اس پر آگئی وہ چیز جو اس کو ہلاک
کرنگی) ۔ [اصمعی ۔ جوهری
اَوْلٰى لَكَ (س ۷۵: ۳۴) = کدت تهلك
(تو ہلاکت کے قریب ہوگیا) ۔
= اولی لك الهلکة (قریب آگئی تیری
ہلاکت) ۔ [نحاس
= الویل لك (تیری شامت آئے ۔ وانه
مقلوب منه والاصل اویل فاخر حرف العلة)

[شاعر خنثاء کے قول فاولی لنفسی اولی لها کے معنی الذم لك اولی من ترکہ کئے گئے ہیں۔ کثرت دور کی وجہ سے مبتدا کو حذف کر دیا گیا۔ (السیوطی)

= قد ولیت الهلاك او قد دانیت الهلاك (واصلہ من الولی وهو القرب و منہ قاتلوا الذین یلونکم [س ۹ : ۱۲۳] ای یقربون منکم۔) [ثعلب

تَوَلّٰی (۱) پیٹھ پھیر دینا۔ چل دینا (+ اِلٰی)

(۲) پھر جانا۔ (+ عَنْ)

(۳) دوست بنانا۔ [س ۵ : ۶۱

(۴) اپنے اوپر بار لینا۔

● ۔۔۔ والذی تولی کبرہ [س ۲۴ : ۱۱

(۵) مسلط کیا جانا۔ [س ۴۷ : ۲۴

تَوَلَّوْا (س ۱۱ : ۳) = تَتَوَلَّوْا

وَلْیَکُوْنًا (س ۱۲ : ۲۳)

(تثنیہ مذکر غائب۔ مضارع کان گر گیا)

[کَانَ

وَنَی

یَنِیْ (مضارع) سُستی کرنا۔ کاہلی کرنا۔

(+ فِیْ)

● ۔۔۔ ولا تنیانی ذکری [س ۲۰ : ۴۲

وَهَبَ

یَهَبُ (مضارع)

هَبْ (امر)

وَهَبَ (۱) دینا۔ عطا کرنا۔

۔۔۔ لِاَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَکِیًّا (س ۱۹ : ۱۹)

اور خدا فرماتا ہے کہ میں دونگا تم کو اے مریم! ایک صحیح و سالم بچہ۔

[اس معنی کی مؤید ابن مسعود، نافع، ابو عمرو، اور الحسن کی قرأت ہے جس میں وہ لِیَهَبَ لَكِ پڑھتے ہیں۔] لِاَهَبَ میں فاعل خدا ہے جس کی طرف سے پیغام لیکر وہ رسول آیا تھا۔

(۲) واپس دینا۔ پھیر دینا۔ (+ ل)

[س ۳۸ : ۳۲

وَهَّابٌ زبردست دینے والا۔ داتا۔

وَهَجَ

یَهِجُ (مضارع)

وَهَّاجٌ تیز روشنی اور گرمی دینے والا۔

● وجعلنا سراجا وهاجا [س ۷۸ : ۱۳

وَهَنَ

یَهِنُ (مضارع)

وَهَنَ کمزور ہونا۔ سست ہونا۔ غافل ہونا۔

(+ فِیْ)

وَهْنٌ کمزوری۔ سُستی۔

● ۔۔۔ وهنا علی وهن [س ۳۱ : ۱۴

اَوْهَنُ (افعل التفضیل) نہایت کمزور۔

مُوْهِنٌ (اسم فاعل) وہ جو کمزور کر دے۔

وَهَی

یَهِیْ (مضارع)

وَاهِيَةٌ (مونث - مذکر وَاہٍ - اسم فاعل) پھٹا ہوا - واہیات - بیکار -

● --- فہی یومئذ واہیۃ [س ۶۹ : ۱۶

وَیْ

وَیْ (۱) اسم فعل بہ معنی أَعْجَبُ (اخفش)

(۲) = وَیْلٌ

وَیْكَأَنَّ (۱) (= وَیْ + كَ + أَنَّ) تندم و تعجب کا کلمہ - (کسائی) - ہائے - افسوس - [س ۲۸ : ۸۲

(۲) (= وَیْ + كَأَنَّ) کلمہ تحقیق نہ تشبیہ -

وَیْكَأَنَّهُ = وَیْكَ + أَنَّهُ = الم تروا

= وَیْلَكَ

= وَیْ (کلمۂ تعجب) + كَأَنَّهُ

= وَیْكَ (= إِعْلَمْ) + أَنَّهُ

(ازاتقان) [س ۲۸ : ۸۲

وَیْلٌ

وَیْلٌ (۱) کلمہ تقبیح (کسی چیز کی قبح کو بیان کرنا) - [اصمعی

● ویل لکل ہمزۃ لمزۃ [س ۱۰۴ : ۱

(۲) کلمۂ حسرت اور گھبراہٹ -

● --- ویلك آمن [س ۴۶ : ۱۶

وَیْلَةٌ شرم -

یَاوَیْلَتَی (س ۱۱ : ۷۲)

= وَیْلَتِی

ـــ باب الیاء ـــ

یَا

یَا حرف ندائے بعید۔

یَأْتَلِ] اِئْتَلَی تحت اَلَا

یَاجُوجَ وَمَاجُوجَ (س ۱۸ :) یہ دونوں لفظ عجمی ہیں ۔ توراۃ (کتاب پیدائش باب ۱۰ : ۲) میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے ۔ عبری زبان میں غین کا تلفظ کاف کی آواز سے ہوتا ہے ۔ اس لئے ماغوغ کو ماگوگ کہتے ہیں ۔ عربی میں کاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں ، اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے ہیں ۔ یاجوج و ماجوج گوگ اور ماگوگ کا معرب ہے ۔ کتاب حزقیل نبی (باب ۳۸ : ۲) میں گوگ کا لفظ قوم پر اور میگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے ۔ مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں ایک کا دوسرے پر بھی اطلاق ہوتا ہے اور اسی طرح عربی میں بھی یاجوج و ماجوج کا استعمال ہوتا ہے ۔ یہ لوگ تاتاری ترک ہیں جو تمام ملک تاتار اور چینی تاتار میں آباد ہیں ۔

قیل انہما من الترک ۔ (رازی)

یئس

یَیْاَسُ (مضارع)

یَئِسَ (۱) (+ مِنْ) مایوس ہونا ۔ ناامید ہونا ۔

● ۔۔۔ ولا تایئسوا من روح اللہ

[س ۱۲ : ۸۷

(۲) جاننا (+ اَنْ) [لغت نخع وھوازن

● افلم یایئس الذین امنوا ان لو یشاء اللہ لھدی الناس جمیعا ۔ [س ۱۳ : ۳۱

= یعلم (ابن عباس)

یَئُوسٌ مایوس ۔ ناامید ۔

اِسْتَیْاَسَ (+ مِنْ)

= یَئِسَ ۔ (راغب) [س ۱۲ : ۸۰

یَاقُوتٌ

یَاقُوتٌ (اسم جمع) [لغت فارسی

یَأْنِ [اَنَی

یَبِسَ

یَیْبَسُ (مضارع)

یَبَسٌ (اسم فعل) وہ زمین جہاں سے پانی ہٹ جائے ۔ خشک ۔ (راغب)

● ۔۔۔ فاضرب لھم طریقا فی البحر یبسا

[س ۲۰ : ۷۷

یَابِسٌ (اسم فاعل) وہ جس کی رطوبت جاتی رہی ۔

یَتَّخِذُ [اَخَذَ

يَتَعَدَّ [عدا

يَتَفَيَّؤُ [فَآءَ (= فَيَأَ)

يتم

يَيْتَمُ (مضارع)

يَتِيمٌ (جمع يَتَامٰى) يتيم -

يَتَامَى النِّسَآءِ (۱) بیبیوں کے یتیم بچے - بیواؤں کے بچے -

(۲) = يتامى النساء (دوسری قرأت) - یتیم بیبیاں ، بہ معنی بیوائیں یا ناکتخدا لڑکیاں (لسان)

يَتِيهُوْنَ [تَاهَ

يثرب

يَثْرِبُ شہر یثرب - مدینہ منورہ کا پرانا نام -

يحموم

يَحْمُوْمٌ دھواں جو فرط حرارت کی وجہ سے انتہائی سیاہ ہو - [حم

● --- وظل من يحموم [س ۵۶ : ۴۳

يَدٌ [يدى

يَدْعُو [دعو

يَدْنِيْنَ (جمع مؤنث غائب) [دنا

يدى

يَدٌ (= يَدْىٌ - اسم فعل - مؤنث)

(۱) ہاتھ -

أَيْدٍ (= أَيْدِى) جمع -

(۲) کام - عمل -

(۳) طاقت -

● --- والسماء بنيناها بايد [س ۵۱ : ۴۷

(۴) قبضہ - اختیار -

● --- او يعفوا الذى بيده عقدة النكاح -

[س ۲ : ۲۳۷

(۵) دین - عطا - نعمت -

● وقالت اليهود يدالله مغلولة --- بل يداه مبسوطتان ينفق كيف يشاء [س ۵ : ۶۴

عَنْ يَدٍ (س ۹ : ۲۹) = عن مقابلة نعمة عليهم فى مقارتهم - (راغب) - بدلہ میں اس احسان کے جو ان کو اطمینان کے ساتھ رہنے میں حاصل ہے -

بَيْنَ يَدَىْ (دونوں ہاتھوں کے درمیان) - سامنے - آگے - پہلے -

● --- بشرا بين يدى رحمته [س ۷ : ۵۷

● فقدموا بين يدى نجوىكم صدقة

[س ۵۸ : ۱۲

أُولِى الْأَيْدِى وَالْأَبْصَارِ (س ۳۸ : ۴۵) صاحب قوت و بصیرت -

سُقِطَ فِىْ أَيْدِيهِمْ (س ۷ : ۱۴۹) اپنے ہاتھوں میں سر پکڑ کر رہ گئے - وہ سخت نادم ہوئے -

فَرَدُّوْا أَيْدِيَهُمْ فِىْ أَفْوَاهِهِمْ (س ۱۴ : ۹)

= پس باز آوردند دست خود را در دہان خود (شاہ ولی اللہ رح)

= پس پھیر لے گئے ہاتھ اپنے بیچ مونھوں اپنے کے - (شاہ رفیع الدین رح)

= لیکن انہوں نے اُن کی باتیں اُنہیں پر لوٹا دیں اور کان دھرنے سے انکار کر دیا ۔
(مولینا ابوالکلام احمد)
--- بین ایدیھن وارجلھن (س ۶۰ :
۱۲) ملاحظہ ہو تحت فری

یَذَرُ (مضارع) [وذر
یَرُدُّ (مضارع) ۔ [راد

س

یٰسٓ = یا انسان (لغت حبش وطی ۔ ابن عباس) اے شخص (مراد آنجناب صلعم) ۔
● یس ۔ والقرآن الحکیم ۔ انک لمن المرسلین علی صراط مستقیم [س ۳۶ : ۱-۳

یسر

یَیْسَرُ (مضارع)
یُسْرٌ (اسم فعل) آسانی ۔ آسان بات ۔
یَسِیْرٌ آسان ۔ تھوڑا ۔
یَسِیْرًا تھوڑی دیر ۔
● --- وما تلبثوا بھا الا یسیرا [س ۳۳ : ۱۴
یُسْرٰی (۱) فلاح ۔ بہبودی ۔
(۲) (افعل التفضیل ۔ مونث) نہایت آسان ۔
● --- ونیسرک للیسری [س ۸۷ : ۸
مَیْسِرٌ وہ جو بے محنت آسانی سے حاصل ہو جائے ۔ جوا ۔ لاٹری ۔
● یسئلونک عن الخمر والمیسر [س ۲ : ۲۱۹
مَیْسُوْرٌ (اسم مفعول) (۱) آسان ۔
(۲) نرم ۔ (مصدر ۔ مبالغہ بطور صفت)
● --- فقل لھم قولا میسورا [س ۱۷ : ۳۰
مَیْسَرَۃٌ (۱) آسان موقعہ ، وقت ۔
(۲) = غنا ۔ فراخی ۔
● وان کان ذوعسرۃ فنظرۃ الی میسرۃ [س ۲ : ۲۸۰
یَسَّرَ (+ ل یا + ب) (۱) آسان کرنا ۔ آسان بنانا ۔
(۲) کسی کی مدد کر کے اس کو آگے بڑھانا ۔
تَیَسَّرَ آسان ہونا ۔
● فاقرءوا ما تیسر منہ [س ۷۳ : ۲۰
اِسْتَیْسَرَ میسر آنا ۔
● --- فما استیسر من الھدی [س ۲ : ۱۹۶

یسع

اَلْیَسَعُ الیسع نبیؑ ۔ [س ۶ : ۸۶
یَصِفُوْنَ (جمع مذکر غائب ۔ مضارع) [وصف
یَطْمَثْ [طمث

یعقوب

یَعْقُوْبُ حضرت یعقوبؑ نبی ۔ حضرت ابراھیمؑ کے پوتے ۔ ان ہی کا لقب اسرائیل تھا ۔
● ووھبنا لہ اسحاق و یعقوب نافلۃ [س ۲۱ : ۷۲

یعوق

یَعُوْقُ ایک بُت کا نام جو حضرت نوحؑ کے

وقت میں پوجا جاتا تھا اور جس کی عبادت ایام جاہلیت میں عرب بھی کرتے تھے۔
[س ۷۱ : ۲۳

یغتب
یغتب [غابَ (= غیبَ)

یغوث
یغوثُ یہ بھی یعوق کی طرح ایک بُت تھا جس کی پرستش حضرت نوحؑ کے وقت میں لوگ کرتے تھے اور بعد میں عرب بھی کرنے لگے تھے۔
[س ۷۱ : ۲۳

یغوی [غوی

یقطن
یَقْطِیْنٌ کوئی بیل بوٹی کا سا پیڑ جو زمین پر پھیلے اور چند روز میں خشک ہو جائے۔ مثلاً کدو، ککڑی وغیرہ۔
---وَاَنْبَتْنَا عَلَیْہِ شَجَرَۃً مِّنْ یَّقْطِیْنٍ
(س ۳۷ : ۱۴۶) اور ہم نے یونس کے سامنے ایک بیل کا پیڑ اُگایا۔
عہد عتیق کی کتاب یوناہ باب ۴ میں اس کا ذکر ہے۔

یقظ
اَیْقَاظٌ (جمع۔ واحد یَقِظٌ) جاگتے ہوئے۔
● ---و تحسبھم ایقاظا [س ۱۸ : ۱۸

یقن
یَقِیْنٌ ایک بات کا علم ہونا، اور علم ایسا ہونا کہ اس کے سوا یا خلاف دوسری بات نہ جچے۔ دوسری باتیں اس کے مقابلہ میں غلط معلوم ہوں۔ اور اس طرح جس بات کو دل نے مان لیا اس کو گویا وہ آنکھ سے دیکھے۔ یقین۔ یقینی بات۔
● الھیکم التکاثرحتی زرتم المقابر۔ کلا سوف تعلمون۔ کلا لو تعلمون علم الیقین۔ لترون الجحیم ثم لترونھا عین الیقین---
[س ۱۰۲ : ۱-۷

یَقِیْناً یقینی طور پر۔
اَیْقَنَ (مضارع یُوْقِنُ) یقینی جاننا (+ ب)۔ ٹھیک رائے قائم کرنا۔
مُوْقِنٌ (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر جانے۔ وہ جو ٹھیک رائے قائم کرے۔
اِسْتَیْقَنَ یقینی طور پر ماننا۔
مُسْتَیْقِنٌ (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر مانتا ہے۔

یَكُ (= یَكُوْنُ) واحد مذکر غائب۔ مضارع [کَانَ
یَلْوُنَ (جمع مذکر غائب۔ مضارع) [لَوَی

یم
یَمَّ (= یَمَمَ مفعول)۔
یَمٌّ دریا۔ سیلاب۔ [س ۲۰ : ۳۹
تَیَمَّمَ قصد کرنا۔

یمن
یَیْمَنُ (مضارع)

يَمِينٌ (جمع أَيْمَانٌ - مؤنث)۔
(۱) داهنا هاتھ - داهنی طرف -
(۲) قوت - زور -
● لاخذنا منه باليمين　　[س ۶۹ : ۴۵
(۳) برکت -
● واصحاب اليمين　　[س ۵۶ : ۲۷
(۴) قسم -
● ولاتجعلوا الله عرضة لايمانكم
[س ۲ : ۲۲۴
(۵) معاهده - (بیضاوی)
● ---والذین عقدت ایمانکم فاتوهم نصیبهم
[س ۴ : ۳۳

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ (س ۳۷ : ۲۸) وه کہینگے تم ہمارے پاس نہایت زبردست ذرائع کے ساتھ آیا کرتے تھے -
= باقوی الاسباب (زجاج - از مولینا محمد علی)

---**فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ** (س ۳۷ : ۹۳)
= پس برفت پنہان بر ایشان بزون بقوت تمام - (سعدی رح)
= پس متوجه شد بر ایشان میزد زدنی بقوت (شاه ولی الله رح)
= پھر ان پر قوت کے ساتھ جا پڑے اور مارنے لگے - (مولینا اشرف علی)
= یعنی زور سے مار کر توڑ ڈالا -
(مولینا شبیر احمد)

أَصْحَابُ الْيَمِينِ (س ۵۶ : ۲۷) مبارک لوگ -

أَيْمَنُ (ضد أَيْسَرُ) (۱) مبارک -
(۲) = يُمْنٌ فلاح - خوشوقتی -
(۳) (افعل التفضیل) نہایت خوشوقت -

الطُّورُ الْأَيْمَنُ (س ۱۹ : ۵۲) برکت والا پہاڑ -

مَيْمَنَةٌ مبارک = يُمْنٌ

أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (س ۵۶ : ۸) مبارک لوگ -

مَامَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ جن کے مالک تمہارے داہنے هاتھ ہوچکے - جو تمہارے هاتھ میں آچکے - جو تمہارے تابع ہوچکے -
(۱) جو تمہارے عقد (نکاح) میں آچکیں - بیویاں -
● حرمت علیکم امهاتکم --- والمحصنات من النساء الا ماملکت ایمانکم - کتاب الله علیکم　　[س ۴ : ۲۴
(۲) غلام - لونڈیاں -
● والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوهم ان علمتم فیهم خیرا [س ۲۴ : ۳۳
(۳) اسلام سے پہلے عرب جاهلیت میں جو بیویاں حلال تھیں جن کو آگے چل کر اسلام نے حرام قرار دیا - مثلاً متعه یا بے نکاح لونڈیاں رکھنا -
● والذین هم لفروجهم حافظون الا علی ازواجهم او ما ملکت ایمانهم
[س ۷۰ : ۲۹ و ۳۰
(۴) مویشی -
● و بالوالدین احسانا وبذی القربی والیتامی والمساکین والجار ذی القربی والجار الجنب

والصاحب بالجنب و ابن السبیل وماملکت ایمانکم [س ۴ : ۳۶

= اولم یروا انا خلقنا لهم مما عملت ایدینا انعاما فهم لها مالکون (س ۳۶ : ۷۱)

یَنَابِیع (جمع - واحد یَنبُوع) [نَبَعَ

ینع

یَینَعُ (مضارع)

یَنعٌ (اسم فعل) پکا ہن - پکنا -

یهود

یَهُود یہود -

یَهُودِیٌّ یہودی - قوم یہود میں سے -

یُؤتیٰ (مضارع) [اَتیٰ

یَئُود (مضارع) [اَادَ (= اَوَدَ)

یُؤَدِّ (مضارع) [اَدیٰ

یُؤذَینَ (جمع مونث غائب مضارع مجہول) [اَذیٰ

یَئُوس [یَئِسَ

یوسف

یُوسُفُ حضرت یوسفؑ [س ۱۲

یُوعُونَ (جمع مذکر غائب - مضارع) [وَعیٰ

یُوقِنُونَ (جمع مذکر غائب - مضارع) [یَقِنَ

یوم

یَوْمٌ (مضارع)

یَوْمٌ (جمع اَیَّامٌ) (۱) دن - طلوع آفتاب سے غروب تک کا وقت -

(۲) دن اور رات - روز -

● قال آیتك الا تکلم الناس ثلاثة ایام الا رمزا [س ۳ : ۴۰

= ثلاث لیال --- (س ۱۹ : ۱۰)

(۳) لامحدود زمانه - ایک مدت مدید -

● --- و ان یوما عند ربك کالف سنة مما تعدون [س ۲۲ : ۴۷

● یدبر الامر من السماء الی الارض ثم یعرج الیه فی یوم کان مقداره الف سنة مما تعدون [س ۳۲ : ۵

● تعرج الملائکة و الروح الیه فی یوم کان مقداره خمسین الف سنة [س ۷۰ : ۴

(۴) لحظه - لمحه -

● کل یوم هو فی شان [س ۵۵ : ۲۹

(۵) = کَوْنٌ = کَائِنَةٌ واقعه -

● --- وقال الذی آمن یا قوم انی اخاف علیکم مثل یوم الاحزاب مثل داب قوم نوح وعاد و ثمود و الذین من بعد هم --- [س ۴۰ : ۳۰ و ۳۱

= وقائع الامم الماضیه - (بیضاوی)

(۶) عذاب - (لسان)

● فهل ینتظرون الا مثل ایام الذین خلوا من قبلهم [س ۱۰ : ۱۰۲

● ولقد ارسلنا موسی بایاتنا ان اخرج قومک من الظلمات الی النور و ذکرهم بایام الله - ان فی ذلك لایات لکل صبار شکور [س ۱۴ : ۵

● قل للذین آمنوا یغفروا للذین لا یرجون ایام الله لیجزی قوما بما کانوا یکسبون
[س ۴۵ : ۱۴]

یَوْمَ اُس دن ۔ کسی دن ۔

اَلْیَوْمَ آج ۔ آج کے دن ۔

یَوْمَئِذٍ (= یَوْمَ + اِذْ یا + اِذٍ)
اُس وقت ۔ اُس دن ۔ تب ۔

یونس

یُونُسُ حضرت یونسؑ نبی ۔ [س ۱۰

الضمیمة

«باب الهمزة»

أَخَذَ (صفحه ٥)

---- وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ---- (س ٩ : ٥)

= وخذوهم واسروهم والاخیذ الاسیر واحصروهم واحبسوهم وحیلوا بینهم وبین المسجد الحرام واقعدوا لهم کل مرصد کل ممر لئیلا یتبسطوا فی البلاد ـ (بیضاوی)

= وخذوهم واسروهم ولاخذ الاسر و احصروهم قیدوهم وامنعوهم من التصرف فی البلاد واقعدوا لهم کل مرصد کل ممر ومجتاز ترصدونهم به ـ (مدارك)

= وخذوهم واسروهم واحصروهم ای احبسوهم قال ابن عباس یرید ان تحصنوا فاحصروهم ای منعوهم من الخروج وقیل امنعوهم من دخول مکه والتصرف فی بلاد الاسلام و اقعدوا لهم کل مرصد ای علی کل طریق والمرصد الموضع الذی یرقب فیه العدومن رصدت الشئ ارصده اذا ترقبه یرید کونوا لهم رصدا لتاخذوهم من ای جهة توجهوا و قیل اقعدوا لهم بطرق مکة حتی لایدخلوها ـ (معالم التنزیل)

= وخذوهم واسروهم والاخیذ الاسیر و احصروهم و قیدوهم و امنعوهم من التصرف فی البلاد وعن ابن عباس حصرهم ان یحال بینهم و بین المسجد الحرام کل مرصد و کل ممر و مجتاز ترصدونهم به ـ (کشاف)

= قوله وخذوهم ای بالاسر والاخیذ الاسیر ـ وقوله واحصروهم معنی الحصر المنع من الخروج من محیط ـ قال ابن عباس یرید ان تحصنوا فاحصروهم و قال الفراء حصرهم ان یمنعوا من البیت الحرام ـ قوله تعلی واقعدوا لهم کل مرصد والمرصد الموضع الذی یرقب فیه العدو و من قولهم رصدت فلانا فارصده اذا ترقبته قال المفسرون المعنی اقعدوا لهم علی کل طریق یاخذون فیه الی البیت او الی الصحراء او الی التجارة ـ قال الاخفش فی الکلام محذوف والتقدیر واقعدوا لهم علی کل مرصد ثم قال تعالی فان تابوا واقاموا الصلوة ـ ـ ـ (تفسیر کبیر)

= معنی الایة اذا انسلخ الا شهر الحرم التی ابیح فیها لباکثین ان یسیحوا فاقتلوا المشرکین الذین یعصوکم فظاهروا علیهم حیث وجدتموهم من حل اوحرم وخذوهم ای اسروهم واحصروهم ای قیدوهم وامنعوهم من التصرف فی البلاد واقعدوا لهم کل مرصد ای کل ممر ومجتاز ترصدونهم فان تابوا عن الکفر واقاموا الصلوة و اتوا الزکوة فخلوا سبیلهم ای فاطلقوا عنهم الاسر فکفوا عنهم ولا تتعرضوا لهم ان الله غفور رحیم ـ

(علامه احمد تفسیر احمدی)

باب الشین

شَرِكَ

مُشْرِكٌ (صفحہ ۱۸۶)

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ ... (س ۹ : ۵)

اس میں جو اَلْمُشْرِکِیْن کا لفظ ہے اس کا الف لام استغراق کا تو ہو نہیں سکتا، کیونکہ اگر استغراق کا ہو تو معنی یہ ہونگے کہ تمام مشرکین کو مار ڈالو۔ اول تو یہ ایسا حکم ہوگا جو طاقت انسانی بلکہ عادت الٰہی سے بھی خارج ہے، دوسرے تمام احکام جزیہ لینے کے اور صلح کرنے کے بالکل باطل ہو جائیں گے۔ پس ضرور ہے کہ الف لام عہدی ہے۔ علمائے متقدمین نے بھی اس کو ایسا ہی سمجھا ہے۔

= فاقتلوا المشرکین الناکثین ... (بیضاوی)

= فاقتلوا المشرکین الذین نقضوکم وظاھروا علیکم ... (مدارک)

= فاقتلوا المشرکین الذین عصوکم فظاھروا علیکم ... (تفسیر ملا احمد)

= فاقتلوا المشرکین یعنی الذین نقضوکم وظاھروا علیکم ... (تفسیر کشاف)

قرآن کا علانیہ اعلان بھی یہی ہے جہاں فرمایا ہے:

وبشر الذین کفروا بعذاب الیم الا الذین عاھدتم من المشرکین ثم لم ینقصوکم شیئا ولم یظاھروا علیکم احدا فاتموا الیھم عھدھم الی مدتھم (س ۹ : ۴)

باب الضاد

ضَلَّ (صفحہ ۲۱۸)

اَلضَّآلِّيْنَ قرآن میں لفظ ضلالت (یعنی گمراہی) کا استعمال ان معنوں میں ہوا ہے:

(۱) خدا کو نہ ماننا۔ [س ۴ : ۱۳۶

(۲) کسی دوسرے کو خدا کے برابر ماننا۔ [س ۴ : ۱۱۶ = س ۶ : ۵۶

(۳) خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے دعا مانگنا جن سے نہ کچھ نقصان ہی ہو سکتا ہے اور نہ نفع۔ [س ۲۲ : ۱۲

(۴) اعلاء حق کو نہ ماننا۔ [س ۳۶ : ۳۲

(۵) خدا اور رسول کے خلاف عمل کرنا۔ [س ۳۳ : ۳۶

(۶) فوری باتوں کو انجام پر ترجیح دینا۔ [س ۱۴ : ۳

(۷) ایمان کی بات چھوڑنا۔ [س ۲ : ۱۰۸ = س ۵ : ۱۲؛ س ۶۰ : ۱

(۸) حق کو چھوڑ دینا۔ [س ۱۰ : ۳۲

(۹) انجام کا یقین نہ رکھنا۔ [س ۳۴ : ۸؛ س ۳۴ : ۸

(۱۰) اپنے اعمال کو بے وجہ اچھا سمجھنا۔ [س ۱۸ : ۱۰۴

(۱۱) جرم کا مرتکب ہونا [س ۵۴ : ۴۷

(۱۲) لغویات میں پڑنا۔ [س ۱۴ : ۱۸

(۱۳) بیجا حرکتیں کرنا۔ [س ۳۱ : ۱۱

(۱۴) شقی القلب ہونا۔ [س ۳۹ : ۲۲

(۱۵) کفر کرنا اور لوگوں کو اپنے عمل سے گمراہ کرنا۔ [س ۴ : ۱۶۷

(۱۶) نفاق رکھنا۔ [س ۲ : ۱۶-۸

(۱۷) دین میں ناحق غلو کرنا۔ [س ۵ : ۷۷؛ س ۶ : ۱۳۱

«باب الغین»

غَضِبَ (صفحہ ۲۶۲)

المغضوب علیهم (س ۱ : ۷)
قرآن میں لفظ مغضوب کا اطلاق ان لوگوں پر ہوا ہے جو :

(۱) خدا کو نہ مانیں - [س ۱٦ : ۱۰۲ - ۱۰۸ ؛ س ۴۲ : ۱٦ ؛ س ۲ : ۹۰

(۲) رزق سے بیجا فائدہ اٹھائیں -
[س ۲۰ : ۸۱ = س ۲ : ٦۰

(۳) آبائی گمراہیوں پر اصرار کریں -
[س ۷ : ۷۰ و ۷۱

(۴) ذلیل طبیعت رکھیں - [س ۵ : ٦۰

(۵) نفاق و شرک کریں - [س ۴۸ : ٦

(٦) نیک لوگوں کو ایذا پہنچائیں -
[س ۴ : ۹۳

(۷) کفر کے آگے دب جائیں -
[س ۸ : ۱۵ و ۱٦

(۸) ذلت اور افلاس میں گرفتار رہیں -
[س ۲ : ٦۱

«باب المیم»

مَرَّ (صفحہ ۳۵۰)

مَرَّتَانِ دو مرتبہ -

اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ طلاق دو مرتبہ [س ۲ : ۲۲۹

اس آیت سے ڈاکٹر ہاشم امیر علی نے نہایت دلچسپ معنی نکالے ہیں جو میں ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں :

الطلاق مرتان فامساك بمعروف اوتسریح باحسان ـ ـ ـ فان طلقها فلا تحل له من بعد حتی تنکح زوجا غیره (س ۲ : ۲۲۹ - ۲۳۰)

طلاق دو مرتبہ ہوتا ہے (یعنی طلاق کے دو مراحل ہیں، ایک اظہار ارادہ اور دوسرا تکمیل ارادہ) پس (اظہار ارادہ کے بعد) زوجہ کو گھر ہی میں رکھکر اس سے اخلاق کے ساتھ کنارہ کشی کرو یا اچھے برتاؤ کے ساتھ رخصت کرو ـ ـ ـ اور (عدت ختم ہونے پر) اگر تکمیل ارادہ ہی کرو تو واپس نہ لے سکو گے جب تک کہ وہ کسی دوسرے کے ازدواج میں نہ آجائے اور وہ بھی اس کو طلاق نہ دے -

اس معنی کی توثیق خود سورہ طلاق کی ابتدائی آیات سے ہوتی ہے جہاں حکم ہے کہ طلاق عدت کی مدت کے لئے دیا جائے - اس مدت میں زوجہ کو گھر سے نہیں نکالنا چاہئے بشرطیکہ وہ کسی دوسرے مرد کے ساتھ مرتکب جرم نہ ہوئی ہو - البتہ ختم عدت پر اسے رکھ ہی لیا جائے یا رخصت کر دیا جائے -

پہلے تو اظہار ارادہ طلاق اور تکمیل ارادہ طلاق کو بہ یک وقت ہونے سے ممنوع کیا - کوئی شخص غصہ یا جلاہٹ کے اثر میں فوراً طلاق نہیں دے سکتا - زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتا ہے کہ کنارہ کشی کرے یا رخصت کرے اور تین ماہ تک اس پر سوچتا رہے کہ آیا وہ واقعی دائماً طلاق چاہتا ہے یا محض جذبات کے اثر سے نجات پانے کے بعد وہ معاملہ کو رفت و گزشت کر کے اپنی زوجہ کو واپس رجوع کرلینا چاہتا ہے اور ان تین ماہ میں یہ بھی سوچنا ہے کہ اگر بعد تکمیل عدت وہ اپنے ارادہ طلاق کی تکمیل ہی چاہتا ہے تو جب تک اس کی زوجہ کسی دوسرے کے نکاح میں نہ جائے اور وہ بھی اسے طلاق نہ دے - یہ شخص اس کو دو بارہ رجوع نہیں

کر سکیگا ۔

اگر ان تین ماہ کی مدت میں بھی شوہر اپنے ارادہ پر مستقل رہے اور جذبات غیرت و جنسی رشک بھی اسے متاثر نہ کرے تو واضح ہے کہ شوہر اور زوجہ کے طبائع اس قدر مختلف ہیں اور ان دونوں کے درمیان یکا نگت کا اس قدر فقدان ہے کہ وہ دائماً علحدہ ہی ہو جائیں تو ہر دو کے لئے بہتر ہے ۔

اس طرح قرآن مجید صرف تکرار طلاق میں نہیں بلکہ خود طلاق میں ایسی رکاوٹیں ڈالتا ہے کہ جن سے طلاق شاذ و نادر حالات ہی میں ہوسکتا ہے ۔ اور ان آیات قرآنی کے یہی معنی لینے سے اس مشہور حدیث کی بھی مطابقت ہوتی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ خداوند کریم کے نزدیک طلاق سے بدتر کوئی چیز نہیں ۔

«باب النون»

نسأ (صفحہ ۳۷۲)

نَسِیٌّ اس بارے میں محض میری درخواست پر ماہر خاص تقویم شمسی و قمری ڈاکٹر امیر علی نے حسب ذیل مضمون بھیجا ہے ۔ علم دوست احباب اس سے ضرور محظوظ ہوں گے :

نسی اُس لوند کے مہینہ کا نام تھا جو آنحضرتؐ کی وفات کے سال تک یہودیوں کی تقویم کے مطابق ہر آٹھ سال میں تین مرتبہ اِس غرض سے شریک کیا جاتا تھا کہ قمری اور شمسی تقویم میں یگانیت پیدا ہوجائے ۔ نساء کے نام سے ایک خاندان مکہ میں مقیم تھا جس کے نامزد افراد حج کے وقت اعلان کیا کرتے تھے کہ اس سال رواں کے آخری ماہ یعنی ذی الحجہ اور آئندہ سال کے پہلے یعنی محرم کے مہینہ کے درمیان نسی کا مہینہ شریک کیا جائیگا ۔

رجب ، ذوالقعدة ، ذوالحجة اور محرم یہ چار مقدس ماہ سمجھے جاتے تھے جن میں لڑائی ممنوع تھی ۔ اس لئے جب کبھی نسی کا مہینہ شریک کیا جاتا تھا یہ سوال پیدا ہوتا تھا کہ کیا اس مہینہ میں بھی لڑائی ممنوع قرار دے کر مقدس مہینوں کی تعداد چار کی بجائے پانچ کر دی جائے یا اس کو معمولی مہینہ تصور کرکے دو مقدس مہینوں (یعنی ذی الحجہ اور محرم) کے درمیان ایک مہینہ رکھا جائے جس میں جنگ وجدال جائز ہو۔

چونکہ نسی کے مہینہ کا کبھی دوسرے سال اور کبھی تیسرے سال اضافہ کیا جاتا تھا اور اس میں مقدس اور غیر مقدس مہینوں کا جھگڑا بڑتا تھا ، بدوی عربوں کو یہ غلط فہمی ہو گئی تھی کہ اس مہینہ کے شریک کرنے کا مقصد ہی یہ ہے کہ کسی قبیلہ کے مفاد یا کسی قبیلہ کے نقصان کے لئے اور محض خود غرضی کے مد نظر کبھی جنگ کو جائز اور کبھی ناجائز قرار دیا جاتا ہے ۔

بالمختصر یہودیوں کے رواج کے بموجب قمری اور شمسی دونوں سالوں کی مطابقت کے لئے تقویم مروج کرنے میں جو تیرھواں مہینہ شریک کرنا پڑتا تھا ہمیشہ لڑائی جھگڑے فتنہ و فساد کا باعث ہوتا تھا ۔ برخلاف اِس کے عیسائیوں کی مروجہ تقویم صرف شمسی طریق حساب پر مبنی اور چھ صدیوں سے بلا فتنہ وفساد جاری تھی ۔ اس میں بھی بارہ مہینے تھے جن کی میعاد بارہ

برجوں میں آفتاب کی گردش پر منحصر تھی ۔

حجة الوداع یعنی وفات رسالتمابؐ کے صرف تین ماہ قبل سورۂ توبہ کی آیات ۳٦ اور ۳۷ نازل ہوئیں۔

اس کا مختصر مطلب یہ نکالاجاسکتا ھے کہ قدرت خدا کے حساب کے مطابق سال میں بارہ ھی مہینے ہوا کرتے ہیں۔ اس تیرھویں مہینہ کو شریک کرنے سے کفر اور ضلالت میں اضافہ ہوتا ھے ۔

جیسے دوسرے اصلاحات رفتہ رفتہ عمل میں آئے اور اُن کے متعلق قطعی احکام سے قبل اشارات و کنایات کے ذریعہ تفہیم کی گئی ، یہ آیات بھی اس طرف اشارہ کر رھی تھیں کہ یہودیوں کے مطابق شمسی و قمری نظام العمل کے اختلاط سے جو خرابیاں پیدا ہو رھی ہیں وہ محض اس شمسی تقویم کے اختیار کرنے سے دور ہوسکتی ہیں جو عیسائیوں نے روم سے اخذ کیا تھا اور جس پر سابقہ پانچ صدیوں سے وہ عمل پیرا تھے۔

لیکن ان آیات کے نزول کے تین ماہ بعد ھی رسول اکرم کی وفات واقع ہوئی اور کفار کے ھر رسم و رواج کے مسدود کرنے کے جذبہ کے تحت ان آیات سے یہ مفہوم اخذ کرلیا گیا کہ قمری مہینے جاری رکھتے ہوئے صرف لوند کے تیرھویں مہینے کا اضافہ مسدود کردیا جائے ۔ اس آیۂ کریمہ میں جو حقیقت بیان کی گئی تھی کہ " عام "، یا " سال " یعنی موسموں کا ایک مکمل دور ، قدرتی طور پر ، بارہ حصوں یا مہینوں پر مشتمل ہوتا ھے ، اس کو نظر انداز کر دیا گیا اور بارہ قمری مہینوں کا ایک ایسا مصنوعی " سال " اختیار کیا گیا جو حقیقی سال کی میعاد سے دس بارہ دن کم میعاد پر مشتمل تھا ۔ اس غیر صحیح مفہوم اور غلط اندیشی کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں میں ایسی تقویم رائج ہوگئی جو زندگی کے کسی اہم کاروبار کے تعین کے لئے کام نہیں دیسکتا ۔ ستم ظریفی یہ ھے کہ جو قوم خود کو علم و حکمت کا وارث خیال کرتی ھے اُس نے ایک ایسی تقویم اختیار کرلی جس کو کبھی کسی جاھل قوم نے بھی قبول نہیں کیا ۔

میں معترف ہوں کہ یہ " تاویل " محض میری تحقیقات پر مبنی ہونے کی وجہ سے مزید وضاحت کی سزا وار ھے ۔ یہ محسوس کرکے میں نے اس موضوع پر ایک کتاب (The Crescent and the Moon) کی تصنیف کا کام شروع کیا ھے ۔ محض تعمیل حکم کی خاطر یہ مختصر نوٹ پیش کیا جاتا ھے۔

ــ« باب الهاء »ــ

هَلَّ

أَهِلَّةٌ (جمع ۔ واحد هِلَالٌ) اس لفظ پر بھی ڈاکٹر امیر علی کی تحقیقات دلچسپی سے خالی نہ ہوں گی ، ناظرین غور فرمائیں ۔

جس ایک آیت قرآن میں یہ لفظ آیا ھے اس کی عبارت اور مقبول عام معنی مندرجہ ذیل ہیں :۔

● یسئلونك عن الاهلة ۔ قل هی مواقیت للناس والحج ۔ و لیس البر بان تاتوا البیوت من ظهورها ولکن البر من اتقی ۔ واتوا البیوت من ابوابها ۔ و اتقو الله لعلکم تفلحون ۔

[س ۲ : ۱۸۹

تجھسے پوچھتے ہیں نئے چاند کے بارے میں ،

تو کہہ کہ یہ لوگوں کے اور حج کے وقت بتلانے کو ہیں ، اور یہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے جاؤ بلکہ نیکی اس میں ہے کہ تم (بُرے کاموں سے) بچو۔ سو گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور خدا سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

متذکرہ صدر عام ترجمہ پر کافی غور کیا جائے تو واضح ہوگا کہ معنی واضح نہیں ہیں ۔ نیز آیت کے ابتدائی اور آخری حصہ میں ربط نہیں پایا جاتا ۔ ان ہی دشواریوں کو رفع کرنے کی خاطر شان نزول یہ بتلایا جاتا ہے کہ زمانۂ جاهلیت میں عربوں میں یہ رسم جاری تھی کہ سالانہ حج سے واپسی پر اپنے مکانات کے سامنے کے دروازوں سے نہیں بلکہ پیچھے سے دیواروں میں سوراخ کر کے آتے تھے ۔ یہ شان نزول کہاں تک مستند تاریخ پر مبنی ہے اور کہاں تک مفروضہ مفہوم کو مربوط بنانے کی خاطر تراشا گیا ہے قابل تحقیق ہے ۔

غرض تراجم و تفاسیر کے اس عام معنی پر مزید تبصرہ کئے بغیر اس آیت کے جو معنی ہماری سمجھ میں آتے ہیں وہ درج ذیل ہیں : چاند کے دور کو عربوں نے مختلف حصوں میں تقسیم کیا تھا ۔ اور ہر حصہ میں چاند کا علحدہ نام تھا ۔ پہلی تین راتوں میں چاند کو ھلال کہا جاتا تھا اور جب ان تین راتوں کا مجموعی ذکر ہوتا تو ان کو اَھِلَّة کہتے تھے ۔ اس وقت کے عربی سماج میں قمری مہینہ کے ان تین پہلے دنوں کی کیا اہمیت تھی اس پر تحقیق و کاوش سے روشنی ڈالی جا سکتی ہے ۔ لیکن قرین قیاس ہے کہ سیارہ و بُت پرست عربوں میں بھی ان ایام سے اسی قسم کے رسم و رواج منسوب ہوں گے جو آج کل کی بت پرست اقوام میں بھی اماوسیا سے وابستہ ہیں ۔ مثلاً اماوسیا میں تجارتی کاروبار بند رہتے ہیں ۔ اکثر لوگ برت کرتے ہیں ، مذھبی لوگ پوجا پاٹ کے لئے جمع ہوتے ہیں ۔ دوسرے تعطیل مناتے ہیں ، اور خاص کر تجارتی طبقہ کے اصحاب اپنی دوکانیں بند کئے حساب کتاب کی تکمیل کر لیتے ہیں ۔ ان میں چند ایسے بھی ضرور ہوتے ہیں جو سماج کے لحاظ سے دروازہ تو بند رکھتے ہیں لیکن اپنے نفع کی خاطر کسی نہ کسی طرح لین دین جاری رکھتے ہیں ۔ * سیارہ پرست اقوام میں ہر ہفتہ میں کوئی ایک دن تعطیل کا نہیں ہوتا ۔ بلکہ چاند کے دور کے لحاظ سے اماوسیا اور پورنما کے ایام اس کے عوض منائے جاتے ہیں ۔

ان واقعات کے مدنظر اس آیت کے معنی سمجھنے کی کوشش کی جائے تو واضح ہوتا ہے کہ چاند کے ابتدائی دور سے جو رسم و رواج وابستہ تھے ان کی پابندی کے متعلق سوال کیا جاتا ہے اور جواب ملتا ہے کہ یہ ایام افراد کی آسائش نیز لوگوں کے جمع ہونے اور مواقع فراہم کرنے کے لئے ہیں ۔ پس اس میں کوئی خوبی نہیں کہ محض رسم و رواج کی خاطر تم سامنے کے دروازے تو بند کرلو لیکن پچھلے دروازہ سے کاروبار جاری رکھو ۔ خوبی دراصل اس میں ہے کہ تم جو کام کرو کھلا کھلا کرو ۔ اور رسم و رواج سے نہیں ، خدا سے ڈرو تاکہ تم حقیقی فلاح پاو ۔

اس آیت کے عام مروجہ معنی پر اس خاص معنی کو حسب ذیل اسباب کی وجہ

* اکثر عیسائیوں میں بھی اتوار کے دن بچوں کو سامنے کے انگن میں کھیلنے کے لئے ماں باپ منع کرتے ہیں ، لیکن اپنے کمرہ میں یا پچھواڑے میں کھیلنا بُرا نہیں سمجھا جاتا ۔

سے بھی ترجیح دی جا سکتی ہے۔

(۱) یہ آیت سورۂ بقرہ کی ہے جو دور مدینہ کی ابتدائی سورہ ہے۔ اس سورہ کے نزول تک نہ روز جمعہ کو عید المومنین قرار دیا گیا تھا اور نہ شمسی قمری سال کو ممنوعیت نسی کی بناء پر ترک کیا گیا تھا۔ لہذا یہ بعید از قیاس ہے کہ اس آیت کے نزول تک بلکہ چند روز بعد تک بھی قمری مہینہ کے پہلے دس دنوں میں کاروبار بند رہا کرتے تھے۔

(۲) اس آیت میں لفظ حج نے مفسرین کے خیالات کو اس لفظ کے اُس ایک معنی کی طرف رجوع کردیا جس کے سوا دور خلفاء راشدہ ہی میں کوئی اور معنی باقی نہیں رہے تھے۔ دراصل حج ہر اس مجمع کو کہا جاتا ہے جہاں لوگ کسی خاص وجہ سے جمع ہوں اور بحث و تمحیص کی جائے یا کوئی سیاسی یا مذہبی فرض انجام پائے۔ جس سالانہ حج پر زمانۂ نبوت و خلافت میں اس قدر شدت سے توجہ کی گئی کہ لفظ حج کے دوسرے معنی تقریباً مفقود ہو گئے اس کو عرب دراصل حج اکبر کہا کرتے تھے۔ دو سو برس بعد جب ترجمہ و تفسیر کے ضمن میں حدیثیں جمع ہونے لگیں تو اس آیت کے معنی میں بھی لفظ حج کا مفہوم وہی سالانہ حج لے لیا گیا، اور اس مفہوم کو آیت کے دوسرے حصہ سے مربوط کرنے کی خاطر یہ بعید از قیاس مفروضہ قبول کرنا پڑا کہ عرب حج سے واپسی پر اپنے مکانات میں پچھلے کی دیوار میں سوراخ کرکے داخل ہوا کرتے تھے۔

اپنے مفہوم کو واضح کرنے کی خاطر ایسا طرز بیان اختیار کیا گیا ہے جس سے یہ خیال ہو سکتا ہے کہ ہم کو اپنے سمجھے ہوئے معنی پر پورا یقین ہے۔ دراصل ہمارا مقصد صرف اتنا ہے کہ مدبرین اس معنی پر بھی غور کریں اور تاریخ سے اس کی تائید یا تردید فرمائیں۔

تمت بالخیر

